قیمت بیجلد ۰-۴-۳ مجلد ۰-۱۲-۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

"عربی زبان" کا یہ دوسرا اور آخری حصہ ہے، ہر دو حصہ میں ہم نے ان تمام ضروری قواعد اور الفاظ کو بہم پہنچانے کی کوشش کی ہے جو اُردو کے ذریعے عربی سیکھنے کے لئے لازمی ہیں اور جن پر قدرت حاصل کر لینے کے بعد طالب علم لُغت کی مدد سے عربی زبان کی کتابیں پڑھنے کی صلاحیت پیدا کر لے اور معمولی بول چال اور خط و کتابت بھی کر سکے۔

انگریزی اسکولوں میں اگر یہ دو حصے میٹرک سے پہلے کی کلاسوں میں ختم کرا دیئے جائیں تو صرف میٹرک کا کورس ہی نہیں بلکہ آئندہ بی اے، ایم اے تک عربی زبان کی مشکلات پر طلبہ قابو پالیں گے۔ اسی طرح عربی مدارس کے ابتدائی درجوں میں ان دونوں حصوں کو پڑھا دینے کے بعد طالب علم قرآن مجید، حدیث و

فقہ، ادب اور صرف و نحو کی عربی کتابوں کو نہایت آسانی سے پڑھ
لیں گے اور کوئی لسانی دشواری ان کو پریشان نہ کر سکے گی۔

دوسرے حصہ میں ہم نے تین حرفی ماضی اور اس میں اضافہ
سے بننے والے خاندان (ابواب) بتائے ہیں، مثنّٰی اور جمع کو
بغیر رٹائے ہوئے سکھانے، ثقیل اصطلاحوں کو ختم کرنے اور ہر
موقع پر خوش اسلوبی کے ساتھ لغت سے مدد لینے کی کوشش
کی ہے، کتاب میں صرف کثیر الاستعمال خاندانوں (ابواب) کا
تذکرہ ایسے دل چسپ انداز میں کیا ہے کہ طالب علم کتابی الفاظ
میں محدود رہنے کی بجائے نئے نئے الفاظ بنانے کی کوشش
کرنے لگتا ہے۔

اسباق میں یہ رعایت ملحوظ نہیں رکھی گئی ہے کہ وہ
ایک یا دو مجلسوں میں ختم ہو جائیں، ہوسکتا ہے کہ ایک سبق
اور اس کی مشقیں متواتر ایک ہفتہ تک جاری رہیں لہٰذا جب
تک ایک سبق کے الفاظ، قواعد اور مشقیں مکمل طور پر ذہن
نشین نہ ہو جائیں، خاص طور پر مشقوں کی پوری پوری اصلاح
نہ ہو جائے دوسرا سبق ہرگز شروع نہ کریں۔

ہمیں افسوس کے ساتھ اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ

ہمارا یہ سلسلہ اُن اساتذۂ کرام کو خوش اور مطمئن نہ کرسکے گا جو قدیم نصاب کی ترتیب اور زیرِ لفظ ترجمہ کرانے کے عادی ہیں اور طلبہ میں خود اعتمادی کے ساتھ پختہ لیاقت پیدا کرانے کی کوشش نہیں کرتے جس کی وجہ سے عربی زبان کو مشکل سمجھ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

آخر میں روشن خیال اور ترقی پسند عربی کے اساتذہ سے میری درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ کو بغور ملاحظہ فرمائیں، دوسرے مرتب شدہ کورسوں سے اس کا مقابلہ کریں، اس میں جو خامیاں نظر آئیں ان سے مطلع فرمائیں، اگر اس سلسلہ کو کامیاب اور مفید پائیں تو اپنے زیرِ اثر حلقوں میں اس طرزِ تعلیم کو رواج دیں تاکہ قوم کا وہ بڑا اور قیمتی وقت بچ جائے جو عربی طلبہ رٹنے اور لُغت سے بے خبر رہنے میں کھو دیتے ہیں۔

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

خادم
طاہر سُورتی
مکتبہ انجمن ترقی عربی (ہند)
محمد علی روڈ بمبئی ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلا سبق

مشکل الفاظ کے معنے کتاب کے آخر میں فرہنگ میں دیکھیے

شَدَّ (۱) تَمَّ ، کَمُلَ (۲) عَسُرَ (۳) یَسُرَ (۴) سَلِمَ (۵) کَرُمَ (۶)
صَبَرَ (۷) شَکَرَ (۸) جَمُلَ (۹) نَقَصَ (۱۰) اَللّٰھُمَّ (۱۱) اَنَّہٗ ،
مُصِیْبَۃٌ (۱۲) عَادَۃٌ (۱۳) صَدَقَۃٌ (۱۴) جَرِیْدَۃٌ (۱۵) عَقَلَ (۱۶)
حَمَلَ (۱۷)

مصدر، فعل کا نام | ہر فعل کا ایک نام ہوتا ہے جسے مصدر کہتے ہیں ، عربی میں یہ نام (مصدر) فعل کے مادّہ سے بنتا ہے ، مصدر میں کوئی زمانہ (ماضی ، حال ، استقبال) نہیں ہوتا بلکہ اس میں صرف "کسی کام کا ہونا یا کرنا" پایا جاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ کا

مصدر ضَرْبٌ : مارنا، پیٹنا، مار، چوٹ۔ نَصَرَ سے نَصْرٌ : مدد کرنا،
مدد۔ عربی مصدر کے معنے اُردو میں دو طرح بتلائے جاتے ہیں۔
ایک تو آخر میں "نا" لگانے سے جیسے مارنا، مدد کرنا، دوسرے اس
عمل کا نام بنادینے سے مثلاً مار، چوٹ، مدد وغیرہ۔

مصدر بنانے کا طریقہ آپ نے اب تک جو افعال پڑھے
ہیں ان سے مصدر بنانے کا کوئی خاص وزن یا طریقہ نہیں ہے،
مصدر معلوم کرنے کے لئے آپ کو لُغت سے مدد لینی چاہیئے،
"المنجد" میں فعل ماضی کے بعد لائن پر حرکت (ـَـ ـُـ) کے ذریعہ
مضارع کی "ع" کی حرکت بتائی گئی ہے پھر زبر لگا کر اس فعل کا مصدر
لکھا گیا ہے، فعل کا کبھی ایک مصدر ہوتا ہے اور کبھی ایک سے زیادہ
بطور مثال آپ 'أَكَلَ، فَتَحَ، نَصَرَ' کے مصدر "المنجد" میں دیکھیں
تو یہ عبارتیں ملیں گی :۔

(أَكَلَ ـُ أَكْلاً وَ مَأْكَلاً) أَكَلَ فعل ماضی ہے جس کے بعد
لائن پر پیش (ـُـ) مضارع کی "ع" پر پیش بتا رہا ہے اور اس
کے بعد زبر لگے ہوئے دو لفظ "أَكْلٌ اور مَأْكَلٌ" مصدر ہیں جن
کے معنے کھانا کھانا، کھانا، اور کھلائی ہیں۔

(فَتَحَ ـَـ فَتْحًا) مصدر فَتْحٌ ہے جس کے معنے کھولنا، فتح

کرنا، اور فتح ہیں۔
(نَصَرَ نَصْرًا) مصدر نَصْرٌ ہے جس کے معنے مدد کرنا مدد
ہیں۔ [نوٹ] آئندہ اسباق میں جو اسم کسی مُعین وزن یا مخصوص بتائی
ہوئی شکل میں نہ ہو اسے مصدر سمجھنا چاہیئے۔

مفعول مطلق کبھی کسی کام کو پختہ اور یقینی طور پر کرنے کے لئے
یا اس میں قوت اور زور پیدا کرنے کے لئے یا اس کام کے کرنے
کی حالت بتانے کے لئے ہم فعل کے بعد زبر لگا کر اس فعل کا
مصدر استعمال کرتے ہیں، یہ زبر لگا ہوا مصدر مفعول مطلق کہلاتا
ہے جیسے :-

۱۔ ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا ۲۔ يَنْصُرُنِي اللهُ نَصْرًا ۳۔ ضَلَّ
الْكَافِرُ ضَلَالًا ۴۔ رَأَيْتُهُ رَأْيًا۔

دیکھئے ان جملوں میں زبر لگے ہوئے مصدر فعل کی تاکید اور
اس کام کے ہونے پر زور اور یقین پیدا کر رہے ہیں۔ کبھی مفعول
مطلق کو موصوف یا مضاف بنا کر اس سے فعل کے کرنے کی حالت
بتائی جاتی ہے مثلاً :-

۱۔ ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا شَدِيدًا : میں نے زید کو
مار ماری ۲۔ ضَلَّ الْكَافِرُ ضَلَالًا بَعِيدًا : کافر بہت دور بھٹکا

۳۔ يَنْصُرُنِي اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا : اللہ میری عزت بخش مدد کرے گا۔
۴۔ رَأَيْتُهُ رَأْيَ الْعَيْنِ : میں نے اُس کو آنکھ سے دیکھا۔

ان جملوں میں مفعول مطلق کے بعد صفت یا مضاف الیہ سے فعل کی تاکید اور اُس کے کرنے کی حالت معلوم ہو رہی ہے۔ یہ یاد رکھیئے کہ وہی زبر لگا ہوا مصدر مفعول مطلق ہوگا جس سے پہلے اُس کا فعل ہو، ورنہ وہ مصدر مفعول مطلق نہیں ہوگا جیسے اَسْأَلُ اللّٰهَ عِلْمًا میں "عِلْمًا" اگرچہ زبر لگا ہوا مصدر ہے لیکن اس سے پہلے اس کا فعل نہ ہونے کی وجہ سے یہ مفعول مطلق نہیں ہے بلکہ یہاں "مفعول بہٖ" ہے۔

هُوَ يَأْكُلُ الطَّعَامَ أَكْلًا كَثِيْرًا ۔ هُوَ يَشْرَبُ الشَّايَ شُرْبًا زَائِدًا ۔ ضَرَبَ الْاُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ ضَرْبًا شَدِيْدًا ۔ نَهَى الدَّكْتُوْرُ الْمَرِيْضَ عَنِ الطَّعَامِ نَهْيًا شَدِيْدًا ۔ يَضْرِبُ الْبُوْلِيْسُ السَّارِقَ ضَرْبًا كَثِيْرًا ۔ شَدَدْتُ الْإِزَارَ شَدًّا ۔ دَعَوْتُ اللّٰهَ دُعَاءً طَوِيْلًا ۔ حَفِظَ الْوَلَدُ الْقُرْاٰنَ حِفْظًا كَامِلًا ۔ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ قِيَامًا طَوِيْلًا ۔ عَلِمْتُ هٰذَا الْأَمْرَ عِلْمًا تَامًّا ۔ بَكَى الْوَلَدُ بُكَاءً كَثِيْرًا ۔

مَرِضَتْ أُمِّي مَرَضًا شَدِيدًا طَوِيلًا - يَأْخُذُ اللّٰهُ الظَّالِمَ أَخْذًا شَدِيدًا - قَدْ نَفَعَنِي هٰذَا الدَّوَاءُ نَفْعًا تَامًّا - هُوَ يَعِدُنِي وَعْدًا كَاذِبًا - هُوَ يَنَامُ فِي اللَّيْلِ نَوْمًا قَلِيلًا - وَاللّٰهِ أَنَا أَضْرِبُكَ ضَرْبًا أَوْ أَقْتُلُكَ قَتْلًا - هُوَ يَكْتُبُ كِتَابَةً حَسَنَةً - أَنْتَ تَقْرَأُ الدَّرْسَ قِرَاءَةً سَيِّئَةً - غَضِبَتْ أُمِّي عَلَيَّ غَضَبًا شَدِيدًا - يُدَعُّ اللّٰهُ الْكَافِرَ إِلَى النَّارِ دَعًّا - هُوَ يَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا - هٰذَا السَّائِقُ يَسُوقُ السَّيَّارَةَ سَوْقًا حَسَنًا -

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ عَمَلًا صَالِحًا وَحِفْظًا قَوِيًّا وَ فَهْمًا كَامِلًا وَ عَقْلًا سَالِمًا - وَصَلْتُ بُمْبَائِى بِالسَّلَامَةِ - اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْأَبُ الْكَرِيمُ - اَلْكَرِيمُ إِذَا وَعَدَ وَفَى - وَقَفَتِ الطَّيَّارَةُ فِي بومبائى وَقْفًا طَوِيلًا ثُمَّ طَارَتْ - مَاتَ وَلَدُهَا فَصَبَرَتْ صَبْرًا جَمِيلًا - أَنَا أَشْكُرُ اللّٰهَ شُكْرًا كَثِيرًا - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَنَا بِالْخَيْرِ وَالسَّلَامَةِ - إِنَّ هٰذِهِ الْمُصِيبَةَ لَعَظِيمَةٌ - اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، خَلَقْتَنِي وَهَدَيْتَنِي فَأَنَا أَشْكُرُكَ عَلَى ذٰلِكَ شُكْرًا كَامِلًا وَ أَحْمَدُكَ حَمْدًا

كَثِيْرًا - إِنَّ رَبِّي سَالِمٌ مِنَ النَّقْصِ - إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا - هُوَ ضَعِيْفٌ يَمْشِي مَشْيًا قَلِيْلًا ثُمَّ يَجْلِسُ - مَاتَ الْكَافِرُ مَوْتَ الذِّلَّةِ - لِمَ لَا تَفُوْزُ وَأَنْتَ تَسْعٰى سَعْيًا شَدِيْدًا كَامِلًا ؟ مَنْ عَمِلَ بِالْقُرْآنِ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا - شَبَّ وَلَدُهُ شَبَابًا كَامِلًا - جَمُلَتْ بِنْتُهُ جَمَالًا تَامًّا فَهِيَ جَمِيْلَةٌ هُوَ لَا يَصْبِرُ عَلَى الْمُصِيْبَةِ - أَنْتِ لَا تَشْكُرِيْنَ الْإِنْسَانَ فَكَيْفَ تَشْكُرِيْنَ اللّٰهَ ؟ طَالَ اللَّيْلُ طُوْلًا - الْجَهَالَةُ دَاءٌ عَظِيْمٌ - لَا يَنْفَعُ الْجَهْلُ فِي الدُّنْيَا بَلْ يَضُرُّ - اَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ الْجَمِيْلَةُ لِمَ تَفْرَحِيْنَ بِجَمَالِكِ الذَّاهِبِ - اِنَّ السِّيْرَةَ الْجَمِيْلَةَ خَيْرٌ مِنْ صُوْرَةٍ جَمِيْلَةٍ — إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ - لصَّبْرُ عَادَةٌ مَحْمُوْدَةٌ - هُوَ لَا يَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا وَيَقُوْلُ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا - قَدْ خَدَمَ غَانْدِي الْهِنْدَ خِدْمَةً عَظِيْمَةً - الْكَافِرُ يَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ فِرَارًا شَدِيْدًا -

هَلْ صَامَ ابْنُكَ الصَّغِيْرُ ؟ نَعَمْ صَامَ صَوْمًا كَامِلًا - اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيْرًا - قِرَاءَتُهُ حَسَنَةٌ - يَا اَيُّهَا التِّلْمِيْذُ اللَّاعِبُ ! سَتَبْكِي عَلَى جَهْلِكَ بَعْدُ بُكَاءً طَوِيْلًا - أَنَا أَرْجُوْ مِنَ اللّٰهِ رَجَاءً قَوِيًّا

كَامِلًا ۔ لِمَ تَضْحَكُ ضَحْكًا كَثِيرًا ۔ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مَالًا ۔ قَرَأْتُ الْجَرِيْدَةَ ۔ لَهُ قَلْبٌ سَلِيْمٌ ۔ اَلْإِنْسَانُ مَنْ سَلِمَ الْإِنْسَانُ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ ۔ إِنَّ الَّذِيْ يَصْبِرُ عَلَى الْمُصِيْبَةِ وَلَا يَبْكِيْ بُكَاءً لَرَجُلٌ صَابِرٌ ۔ نَقَصَ الْكِتَابُ فَهُوَ نَاقِصٌ ۔ إِذَا تَمَّ الشَّيْءُ ثُمَّ ذَهَبَ مِنْهُ شَيْءٌ فَذَالِكَ الشَّيْءُ نَاقِصٌ ۔ هِيَ نَاقِصَةُ الْعِلْمِ وَالْعَقْلِ ۔ اَلْعَاقِلُ مَنْ سَلِمَ مِنَ الْجَهَالَةِ ۔ إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۔ هُوَ يَدْعُ السَّائِلَ ۔ اذا سلمت من الآفة فأنت سليم ۔

تمرین ۱ المنجد کی مدد سے آج کے سبق اور ذیل کے افعال کے مصدر مع معنے لکھیے ۔ (نوٹ) المنجد کا ہر طالب علم کے پاس ہونا بہتر ہے پوری کلاس میں ایک نسخہ بھی کافی ہو سکے گا ۔ بصورت دیگر استاذ المنجد کے فرائض ادا کرے گا ۔

عَبَدَ ۔ عصی ۔ نسی ۔ فنی ۔ وقی ، ھدی ۔ وجد ۔ صلح ۔ تاب ۔ ولی ۔ غرب ۔ تلا ۔

تمرین ۲ سبق کے تمام افعال سے مضارع کی "ع" کی حرکت معلوم کیجیے ۔

تمرین ۳ خالی جگہ کو مفعول مطلق سے پُر کیجئے:۔

(۱) عفوتُ عن الظَّالِم . . . تامًّا (۲) عَادَ مَرَضُہ . . .
(۳) طلع البَدْرُ . . . (۴) بَانَ امرُہُ . . . . (۵) بنتھا تخیط القمیصَ . . . حسنا (۶) خاف الولَدُ مِنَ الأَسَدِ . . . شَدِیدًا۔

تمرین ۴ عربی بناؤ:۔

(۱) چاند پوری طرح پورا ہوا (۲) یہ آسان معاملہ ہے (۳) میں نے اس مصیبت پر عمدہ صبر کر لیا ہے (۴) میں گمراہ ہو گیا تھا تو اللہ نے مجھے پوری ہدایت دی (۵) بے شک مال خیرات سے کم نہیں ہوتا ہے (۶) وہ اپنی کوشش میں کامیاب ہونے والا ہے (۷) کیا تو نے اخبار پوری طرح پڑھا (۸) بے شک خدا خوبصورت ہے اور وہ خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ (۹) اے اللہ میں اپنے نفس پر ظلم کرنے والا بندہ ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تو معاف کرنے والا اور مہربان ہے (۱۰) میں آفت سے محفوظ رہا تو میں نے اللہ کی تعریف کی اور اُس کا شکریہ ادا کیا (۱۱) اے نادان مریض! تو نے گوشت کیوں کھایا، کیا ڈاکٹر نے گوشت سے سختی کے ساتھ منع نہیں کیا تھا؟ تو سخت بیمار ہو جائے گا (۱۲) سخاوت اچھی عادت ہے اور ظلم بُری عادت ہے (۱۳) بے شک صبر کرنا تیری

پرانی عادت ہے (۱۴) قرآن کریم اللہ کے رسول کے زمانہ میں پورا ہو گیا تھا پھر اس میں کسی نے رسول اللہ کے بعد کچھ نہیں بڑھا! (۱۵) وہ بہت زیادہ کمزور ہو گیا ہے اس لئے وہ اچھی لکھائی نہیں لکھتا ہے (۱۶) بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

تمرین ۵ مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں جہاں اسم کو زبر ہے اس کی وجہ بتاؤ:۔

(۱) إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلْقًا حَسَنًا (۲) إِنَّ عَادَةَ الْكَبِيْرِ الْقَبِيْحَةَ لَا تَذْهَبُ إِلَى بَقَاءِ الدُّنْيَا (۳) إِنَّ الصَّائِمَ لَيَفْرَحُ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ فَرَحًا عَظِيْمًا (۴) هُوَ لَا يَعْقِلُ شَيْئًا وَلَا يَفْهَمُ كَلَامًا وَمَعَ ذَالِكَ يَقُوْلُ "انا رَجُلٌ عَاقِلٌ عَالِمٌ" (۵) انا اعلمُ عِلْمًا تامًّا أَنَّ الْأَمْرَ بِيَدِ اللّٰهِ وَأَنَّ عَمَلَ الْإِنْسَانِ يَتِمُّ بِنَصْرِ اللّٰهِ۔

دُوسرا سبق

هٰذَانِ (۱) هَاتَانِ (۲) اِثْنَانِ (۳) اِثْنَتَانِ، ثِنْتَانِ (۴) مِيْزَانٌ (۵) قَدَمٌ (۶) نَعْلٌ (۷) جَوْرَبٌ (۸) كَلَامٌ، كَلِمَةٌ (۹) رُبَيَّةٌ (۱۰)

آنَةٌ (۱۱) يَئِسَةٌ (۱۲) جَيْبٌ (۱۳) لِسَانٌ (۱۴) حَسِبَ (۱۵)
خَفَّ (۱۶) ثَقُلَ (۱۷) صَحَّ (۱۸) أَدُبَ (۱۹) بَلَغَ (۲۰) شَرُفَ
(۲۱) حَقُرَ (۲۲) صَلَّى (۲۳) هَنَّأَ (۲۴) سَلَّمَ (۲۵) فَتَّشَ (۲۶)
بَدَّلَ (۲۷) ثَنَّىٰ (۲۸)

مُثَنّٰی ایک چیز کے لئے جو شکل استعمال ہوتی ہے اُس کو واحد کہتے ہیں، اب تک آپ نے جس قدر اسم یا فعل پڑھے وہ واحد تھے، عربی میں ایک قسم کی دو چیزوں کے لئے شکل بنانے کو "تَثْنِيَةٌ" کہا جاتا ہے اور جو شکل دو چیزوں کے لئے بنائی جائے اُسے "مُثَنّٰی" کہتے ہیں، اسم کا "مُثَنّٰی" اسم سے اور فعل کا "مثنّٰی" فعل سے بنایا جاتا ہے۔

اسم ظاہر سے مثنّٰی بنانے کا قاعدہ واحد کی شکل کے آخری حرف کو زبر دے کر اس کے آگے "الف" اور "زیر والا نون" [ـَ انِ] یا "یٰ" اور زیر والا نون" [ـَ يْنِ] بڑھا دینے سے واحد اسم مثنّٰی بن جاتا ہے، جہاں واحد اسم کے آخری حرف کو پیش (ـُ ـٌ) ہو اس کا مثنّٰی (ـَ انِ) سے اور جہاں واحد اسم کو زیر یا زبر (ـَ ـٍ ـً) ہو اس کا مثنّٰی (ـَ يْنِ) سے بنایا جائے گا۔ مثالیں: ————

واحد اسم کو پیش ُ ُ ُ اور اس کا مثنّٰی			واحد اسم کو زیر ِ ِ ِ اور اس کا مثنّٰی		
قَدَمٌ	قَدَمَانِ	(دو پاؤں)	مِنْ نَعِيْفَةٍ	مِنْ نَعِيْفَتَيْنِ	(دو کمزور عورتوں سے)
نَعْلٌ	نَعْلَانِ	(دو جوتے)	بِآنِيَةٍ	بِآنِيَتَيْنِ	(دو آنیے میں)
جَوْرَبٌ	جَوْرَبَانِ	(دو موزے)	فِيْ يَدٍ	فِيْ يَدَيْنِ	(دو ہاتھوں میں)
كَلِمَةٌ	كَلِمَتَانِ	(دو باتیں)	عِنْدَ رَجُلٍ	عِنْدَ رَجُلَيْنِ	(دو مردوں کے پاس)
عَالِمٌ	عَالِمَانِ	(دو عالم)	مَعَ تِلْمِيْذٍ	مَعَ تِلْمِيْذَيْنِ	(دو شاگردوں کے ساتھ)
مَقْتُوْلَةٌ	مَقْتُوْلَتَانِ	(دو قتل کی ہوئیں)	عَلٰى ظَالِمٍ	عَلٰى ظَالِمَيْنِ	(دو ظالموں پر)
رُبِّيَّةٌ	رُبِّيَّتَانِ	(دو روپے)	لِمَقْتُوْلٍ	لِمَقْتُوْلَيْنِ	(دو مقتولوں کے لئے)

واحد اسم کو زبر َ َ َ اور اس کا مثنّٰی

أَكَلْتُ خُبْزًا ۔ أَكَلْتُ خُبْزَيْنِ	ضَرَبْتُ رَجُلًا ۔ ضَرَبْتُ رَجُلَيْنِ
لَبِسْتُ نَعْلًا ۔ لَبِسْتُ نَعْلَيْنِ	إِنَّ الْقَلَمَ طَوِيْلٌ ۔ إِنَّ الْقَلَمَيْنِ طَوِيْلَانِ
لَعَلَّ هٰذَا التِّلْمِيْذُ ۔ لَعَلَّ هٰذَيْنِ تِلْمِيْذَانِ	لَيْتَ الْبِنْتَ قَارِئَةٌ ۔ لَيْتَ الْبِنْتَيْنِ قَارِئَتَانِ

دیکھیے جہاں واحد کو پیش ہے اس کا مثنّٰی (ـَـانِ) اور جہاں واحد کو زبر یا زیر ہے اس کا مثنّٰی (ـَـيْنِ) سے بنایا گیا ہے۔

مثنّٰی اور مادّہ کا آخری حرف علت — مادہ کا آخری حرف علت مثنّٰی بناتے وقت "ی" بن کر ظاہر ہو جاتا ہے مثلاً

داعٍ سے دَاعِيَانِ ۔ بَاكٍ سے بَاكِيَانِ۔

مبتدا خبر، موصوف صفت اور مثنّٰی : مبتدا اگر مثنّٰی ہو تو خبر بھی مثنّٰی ہوگی جیسے "اَلتِّلْمِيْذَانِ لَاعِبَانِ" اسی طرح اگر موصوف مثنّٰی ہو تو صفت بھی مثنّٰی ہوگی جیسے "هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ الْجَمِيْلَتَانِ أُسْتَاذَتَانِ -

فَعَّلَ اب تک آپ نے ایسے افعال پڑھے ہیں جن کی ماضی کی پہلی شکل تین حرفوں والی ہے - اب ہم آپ کو ایسی ماضی بتائینگے جس کا مادّہ تو تین حرفوں کا ہی ہوگا لیکن اس کی پہلی شکل میں تین سے زیادہ حروف ہوں گے، تین سے زائد حرفوں والی ماضی میں پہلی قسم "ع" پر تشدید (ّ) والی ماضی ہے جیسے ہم "قَتَّلَ" کہیں گے۔ "ع" پر تشدید لگانے سے کئی فائدے ہوتے ہیں جن میں سے کچھ ہم ذیل میں بیان کرتے ہیں باقی آئندہ لغت کے مطالعہ سے معلوم ہوتے رہیں گے۔

(۱) "ع" پر تشدید لگانے سے لازم فعل متعدی بن جاتا ہے جیسے

ضَعُفَ سے ضَعَّفَ : کمزور بنایا	فَرِحَ سے فَرَّحَ : خوش کیا۔
سَلِمَ سے سَلَّمَ : بچایا، محفوظ رکھا	وَقَفَ سے وَقَّفَ : کھڑا کیا، ٹھیرایا
طَارَ سے طَيَّرَ : اڑایا	طَالَ سے طَوَّلَ : لمبا کیا۔

(۲) متعدی فعل "ع" پر تشدید لگنے سے

ڈبل متعدی (متعدی المتعدی) بن جاتا ہے جیسے:-

عَلِمَ سے عَلَّمَ: سکھایا، معلوم کرایا، جتایا
رَكِبَ سے رَكَّبَ: چڑھایا، سوار کیا۔
خَافَ سے خَوَّفَ: ڈرایا۔
سَمِعَ سے سَمَّعَ: سُنایا۔

(۳) "ع" پر تشدید لگنے سے متعدی فعل میں کثرت، زیادتی، مبالغہ اور زور کے معنے پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثالیں:-

كَسَرَ سے كَسَّرَ: زیادہ توڑا۔
فَتَحَ سے فَتَّحَ: خوب زیادہ کھولا۔
غَسَلَ سے غَسَّلَ: بہت زیادہ دھویا
مَنَعَ سے مَنَّعَ: سختی اور زور سے روکا

(۴) فعل کو کسی کی طرف منسوب کرنے کے لئے بھی "ع" کو تشدید لگا دی جاتی ہے مثلاً:- صَدَّقَ: کسی کی طرف سچ کو منسوب کیا، سچا بتایا
كَذَّبَ: کسی کی طرف جھوٹ کو منسوب کیا، جھوٹا بتایا، جھٹلایا۔
كَفَّرَ: کسی کی طرف کفر کو منسوب کیا، کافر بتایا، کافر بنایا، کافر کہا۔

(۵) کبھی "ع" پر تشدید سے بالکل نئے معنے پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً صَلّٰى: نماز پڑھی، دعا کی، برکت کی۔

---

[1] ڈبل متعدی سے یہ مراد ہے کہ اگر پہلے فعل متعدی ایک مفعول چاہتا تھا تو اب دو مفعول چاہے گا دیکھئے سَمِعْتُ الْخَبَرَ میں ایک مفعول الخبر ہے۔ "ع" پر تشدید لگا کر "سَمَّعْتُهُ الْخَبَرَ" کہنے سے اس میں دو مفعول ہو گئے ایک ہٗ اور دوسرا الْخَبَرَ۔

فَعَّلَ کا مضارع فَعَّلَ کا مضارع بنانے کے لئے شروع میں علامت مضارع کو پیش دے کر "عّ" کو زیر کر دیا جاتا ہے

جیسے :- اَدَّبَ سے یُؤَدِّبُ - نَزَّلَ سے یُنَزِّلُ - صَلّٰی سے یُصَلِّی - بَیَّنَ سے یُبَیِّنَ -

فَعَّلَ سے اسم فاعل اور اسم مفعول فَعَّلَ سے اسم فاعل اور اسم مفعول اس کے مضارع کی پہلی شکل سے بنتا ہے ، علامت مضارع کی جگہ " مُ " لگا دینے سے اسم فاعل بن جاتا ہے ، اسم فاعل کی " عّ "کو زبر لگانے سے اسم مفعول بن جاتا ہے مثالیں :

فعل مضارع	اسم فاعل	اسم مفعول	مونث بنانے کیلئے
یُبَلِّغُ	مُبَلِّغٌ (پہنچانے والا)	مُبَلَّغٌ (پہنچایا ہوا)	حسب قاعدہ "ة"
یُبَیِّنُ	مُبَیِّنٌ (ظاہر کرنے والا)	مُبَیَّنٌ (ظاہر کیا ہوا)	کا اضافہ کردیا
یُشَرِّفُ	مُشَرِّفٌ (عزت بخشنے والا)	مُشَرَّفٌ (عزت بخشا ہوا)	جائے گا۔

فَعَّلَ کا مصدر فَعَّلَ کا مصدر ہمیشہ تَفْعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے ، جیسے خَفَّفَ سے تَخْفِیْفٌ (ہلکا کرنا) ۔ نَزَّلَ سے تَنْزِیْلٌ (اُتارنا) حَقَّرَ سے تَحْقِیْرٌ (حقیر کرنا) شَرَّفَ سے تَشْرِیْفٌ (عزت بخشنا)

لیکن جب مادّہ کا آخری حرف ("ل" کی جگہ) "أ" یا کوئی حرف علت ہو تو فَعَّلَ کا مصدر "تَفْعِلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے جیسے ذَکّٰی سے

تَقْوِيَةٌ (مضبوط بنانا ، قوت دینا) ثَنّٰی سے تَثْنِيَةٌ (دو بنانا ، دو کرنا) هَنَّأَ سے تَهْنِئَةٌ (مبارکباد دینا)۔

فَعَّلَ کا مفعول مطلق اُسی کے مصدر سے بنتا ہے جیسے نَزَّلَ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۔ أَدَّبَنِيْ أَبِيْ تَادِيْبًا۔

(تنبیہ) ہر فعل کو لازم سے متعدی بنانے یا متعدی سے ڈبل متعدی بنانے کے لئے "ع" پر تشدید لگانا کوئی عام قاعدہ نہیں، یہ معلوم کرنے کے لئے لغت دیکھنا چاہیئے۔

مادّہ کا آخری حرف علت فَعَّلَ بناتے وقت لکھنے میں "ی" اور پڑھنے میں الف ہو جاتا ہے اور اس کی تمام شکلیں "بَکّٰی" کی طرح بنیں گی۔

(نوٹ) ماضی اور مضارع کی شکلیں کبھی دُعا اور بد دعا کے لئے بھی استعمال ہوتی ہیں۔ مثلاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْكَ (خدا تجھ سے خوش ہو)۔ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (خدا تجھ پر رحم کرے)، قَتَلَكَ اللّٰهُ (خدا تجھے مار ڈالے)۔

مَا هٰذَانِ ؟ هٰذَانِ قَلَمَانِ ۔ هٰذَانِ كِتَابَانِ ۔ هٰذَانِ كُرْسِيَّانِ ۔ هٰذَانِ جَوْرَبَانِ ۔ هٰذَانِ قِطَارَانِ ۔ هٰذَانِ بَحْرَانِ ۔ هٰذَانِ طَبَاشِيْرَانِ ۔ هٰذَانِ جَارَانِ ۔ هٰذَانِ أَسَدَانِ ۔ هٰذَانِ قَمِيْصَانِ ۔ هٰذَانِ نَجْمَانِ۔

مَا هَاتَانِ ؟ ـ هَاتَانِ دَوَاتَانِ ـ هَاتَانِ طَاوِلَتَانِ ـ هَاتَانِ سَبُّوْرَتَانِ ـ هَاتَانِ سَيَّارَتَانِ ـ هَاتَانِ مَرْبَتَانِ ـ هَاتَانِ سَفِيْنَتَانِ ـ هَاتَانِ جَنَّتَانِ ـ هَاتَانِ جَرِيْدَتَانِ ـ هَاتَانِ نَعْلَانِ ـ هَاتَانِ كُرَتَانِ ـ

مَنْ هٰذَانِ ؟ ـ هٰذَانِ رَجُلَانِ ـ هٰذَانِ تِلْمِيْذَانِ ـ هٰذَانِ أُسْتَاذَانِ ـ هٰذَانِ اِبْنَانِ ـ هٰذَانِ شَيْطَانَانِ ـ هٰذَانِ زَيْدٌ وَحَسَنٌ ـ هٰذَانِ أَبٌ وَوَلَدٌ ـ

مَنْ هَاتَانِ ؟ هَاتَانِ إِمْرَأَتَانِ ـ هَاتَانِ طَالِبَتَانِ ـ هَاتَانِ أُسْتَاذَتَانِ ـ هَاتَانِ أُخْتَانِ ـ هَاتَانِ مَرْيَمُ وَزَيْنَبُ ـ

هَلْ هٰذَانِ الطَّالِبَانِ جَادَّانِ ؟ نَعَمْ هٰذَانِ جَادَّانِ ـ هَلْ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ عَالِمَتَانِ ؟ لَا، هَاتَانِ جَاهِلَتَانِ ـ مَا فِي الصَّفِّ ؟ فِي الصَّفِّ كُرْسِيٌّ وَطَاوِلَتَانِ وَمَكْتَبَةٌ وَمَقْعَدَانِ وَسَبُّوْرَةٌ وَدَوَاتَانِ ـ مَنْ فِي الصَّفِّ ؟ فِي الصَّفِّ أُسْتَاذٌ وَتِلْمِيْذَانِ ـ مَا فِيْ جَيْبِكَ ؟ فِيْ جَيْبِيْ قَلَمٌ وَاثْنَانِ وَرُبِّيَّةٌ وَبَيْسَتَانِ ـ هَلْ عِنْدَكَ رُبِّيَّتَانِ ؟ لَا، عِنْدِيْ رُبِّيَّةٌ وَاحِدَةٌ ـ فِيْ دُكَّانِ هٰذَا الْبَائِعِ مِيْزَانَانِ ـ فِيْ بَيْتِيْ غُرْفَتَانِ فِي الْغُرْفَتَيْنِ طَاوِلَتَانِ ـ عَلَى الطَّاوِلَتَيْنِ كِتَابَانِ وَدَوَاةٌ وَ

قَلَمَانِ وَعِنْدَ الطَّاوِلَتَيْنِ كُرْسِيَّانِ عَلَى الْكُرْسِيَّيْنِ رَجُلَانِ
مَاذَا كَلْتَ ؟ أَكَلْتُ خُبْزَيْنِ - أَخَذْتُ الْخُبْزَيْنِ
بِاثْنَيْنِ - رَأَيْتُ فِي الْبَحْرِ سَفِينَتَيْنِ - قَدْ بِعْتُ الْكِتَابَ
بِرُبِّيَّتَيْنِ وَانَةٍ - أَنَا أَلْبَسُ الْجَوْرَبَيْنِ ثُمَّ أَلْبَسُ
النَّعْلَيْنِ - خَلَعْتُ النَّعْلَيْنِ ثُمَّ خَلَعْتُ الْجَوْرَبَيْنِ -
لِي ابْنَانِ وَبِنْتٌ وَاحِدَةٌ - لِهٰذِهِ الْمَرْأَةِ بِنْتَانِ عَالِمَتَانِ
جَمِيلَتَانِ - إِنَّ فِي قَمِيصِي جَيْبَيْنِ - إِنَّ فِي جَيْبِي لَرُبِّيَّتَيْنِ
لَيْتَ الْبِنْتَيْنِ أَدِيبَتَانِ - وَلِمَنْ خَافَ رَبَّهُ جَنَّتَانِ -
فِي الْجَنَّتَيْنِ عَيْنَانِ جَارِيَتَانِ - انَّ هٰذَيْنِ التِّلْمِيذَيْنِ
لَمُؤَدَّبَانِ - إِنَّ الرَّجُلَيْنِ مُصَلِّيَانِ - هَلْ جَعَلَ اللّٰهُ
لِرَجُلٍ قَلْبَيْنِ ؟ لَا ، مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ قَلْبَيْنِ
بَلْ جَعَلَ لِرَجُلٍ وَاحِدٍ قَلْبًا وَاحِدًا - مِنْ أَيْنَ
أَخَذْتَ هٰذَا الْقَلَمَ الَّذِي أَنْتَ تَكْتُبُ بِهٖ ؟ أَخَذْتُهُ
مِنَ السُّوقِ بِرُبِّيَّتَيْنِ -
هُوَ مَحْبُوبٌ عِنْدِي - هٰذَا طَعَامٌ ثَقِيلٌ - هُوَ
حَبِيبٌ إِلَى قَلْبِي - هٰذَا كَلَامٌ صَحِيحٌ - كُنْتَ شَكَكْتَ
فِي قَوْلِي وَقَدْ صَحَّ مَا قُلْتُ لَكَ - أَنَا أُحِبُّ اللّٰهَ

وَرَسُوْلَهُ حُبًّا شَدِيْدًا ۔ هُوَ يَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا فَثَقُلَ مِيْزَانُهُ وَدَخَلَ الْجَنَّةَ ۔ الْقُرْاٰنُ الَّذِى نَزَّلَهُ اللّٰهُ كِتَابٌ ثَقِيْلٌ ۔ إِنَّ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ الَّتِى تَقُوْلُهَا بِلِسَانِكَ لَكَلِمَةٌ عَظِيْمَةٌ ۔ فِى الْعَرَبِ مَدِيْنَتَانِ كَبِيْرَتَانِ مُكَرَّمَتَانِ شَرِيْفَتَانِ ۔ قَدْ تَمَّمْتُ كِتَابًا وَاحِدًا وَاُتْبِعُ كِتَابًا ثَانِيًا ۔ كَيْفَ يَفُوْزُ الرَّجُلُ الَّذِىْ لَا يُكَمِّلُ عَمَلَهُ؟ التَّيْسِيْرُ خَيْرٌ مِنَ التَّعْسِيْرِ ۔ يَا اَللّٰهُ ! لَكَ الشُّكْرُ وَالْحَمْدُ ، خَلَقْتَنِىْ وَهَدَيْتَنِىْ ، اَنْتَ رَبِّىْ وَاَنَا عَبْدُكَ

الْقُرْاٰنُ يَدُلُّكَ إِلٰى صِرَاطِ اللّٰهِ ، يُرَغِّبُكَ فِى الْجَنَّةِ يُخَوِّفُكَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ ، يُقَرِّبُكَ مِنَ الْخَيْرِ ، يُبَعِّدُكَ عَنِ النَّارِ ، يُطَهِّرُ قَلْبَكَ وَيُقَوِّيْهِ ۔ الشَّيْطَانُ يَمْنَعُكَ عَنِ الْخَيْرِ ، يُضَلِّلُكَ عَنْ صِرَاطِ اللّٰهِ ، يُشَكِّكُكَ فِى كِتَابِ اللّٰهِ ، يُقَلِّلُ خَيْرَكَ ، يُخَوِّفُكَ مِنَ الْخَيْرِ ، يُرَغِّبُكَ فِى الشَّرِّ وَالْخِيَانَةِ ، يُضَعِّفُ قَلْبَكَ وَيُذَلِّلُكَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ هٰذَا دَوَاءٌ مُقَوٍّ ۔ اَنَا اَسْمَعُ كَلَامَكَ لَا اُصَدِّقُهُ وَلَا اُكَذِّبُهُ ۔ صَدَّقَ اَبُوْبَكْرٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَفَازَ وَعَزَّ وَكَذَّبَ اَبُوْ لَهَبٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَلَّ ۔ اَىُّ نَفْعٍ فِى التَّعْلِيْمِ

اَلَّذِیْ لَا یُؤَدِّبُ الْاِنْسَانَ - هُوَ یُطَوِّلُ الْكَلَامَ تَطْوِیْلًا -
سَوْفَ یُكَثِّرُ اللّٰهُ عِلْمَكَ اَیُّهَا التِّلْمِیْذُ الْجَادُّ - لِمَ تُكْثِرِیْنَ
اُمْرُكِ عَلَیْكِ بِالْجَهْلِ ؟ اَلْمَالُ یُفَرِّحُ قَلْبَ الْجَاهِلِ
تَفْرِیْحًا - فَازَ التِّلْمِیْذُ فَهَنَّأْتُهُ - رَزَقَهُ اللّٰهُ وَلَدًا جَمِیْلًا
فَهَنَّأْتُهُ - ضَرَبَ الْاُسْتَاذُ التِّلْمِیْذَ لِلتَّأْدِیْبِ -
لِمَ تُكَفِّرُ مَنْ تَشَاءُ ؟ هُوَ یُصَلِّیْ فِیْ بَیْتِهٖ - اَلْوَلَدُ
یَقْرَءُ الدَّرْسَ وَالْاُسْتَاذُ یُصَحِّحُهُ - بَلَغَنِیْ كِتَابُكَ الْكَرِیْمُ
بَلَغَنِیْ خَبَرُ مَرَضِكَ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ لَكَ - یَا اَیُّهَا الْوَلَدُ !
هَلْ صَلَّیْتَ ؟ نَعَمْ قَدْ صَلَّیْتُ - اِنَّ اللّٰهَ یُصَلِّیْ عَلَى
الرَّسُوْلِ - تَبْلِیْغُ اٰیَةِ الْقُرْاٰنِ خَیْرٌ مِنْ مَالٍ كَثِیْرٍ -
اَلْاَمْرُ بِالْخَیْرِ صَدَقَةٌ - وَالنَّهْیُ عَنِ الشَّرِّ صَدَقَةٌ - اَنَا
اُكَبِّرُ اللّٰهَ تَكْبِیْرًا - صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ
تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا - تَحْقِیْرُ الْاِنْسَانِ وَتَذْلِیْلُهُ عَمَلَانِ
قَبِیْحَانِ - مَاذَا یَفْعَلُ الْاُسْتَاذُ فِی الصَّفِّ ؟ هُوَ یُعَلِّمُ
الدَّرْسَ وَیُفَهِّمُهُ - هٰذَا وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ یُكَرِّمُ الْكَبِیْرَ
وَیُسَلِّمُ عَلَیْهِ - لَا یُخَفِّفُ اللّٰهُ الْعَذَابَ عَنِ الْكَافِرِ
شَرَّفْتَنِیْ بِقُدُوْمِكَ - فَتَّشَ الْبُوْلِیْسُ بَیْتَ الْقَاتِلِ

تَفْتِيشًا شَدِيدًا - هُوَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ ثُمَّ يُثَنِّي النَّظَرَ فِيهِ - إِنَّكَ لَا تَجِدُ لِعَادَتِهِ تَبْدِيلًا - قَدْ بَلَّغْتُ كِتَابَ اللّٰهِ - هُوَ مُبَلِّغُ الْقُرْآنِ - الشَّيْءُ يَنْقُصُ بَعْدَ كَمَالِهِ - إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا - بَدَّلَ التِّلْمِيذُ قَمِيصَهُ عِنْدَ الذَّهَابِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ - أَنَا لَا أُبَدِّلُ قَوْلِي - وَصَلَنِيْ كِتَابُ وَالِدِكَ - فَتَّشْتُ قَمِيصَ السَّارِقِ فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا - هٰذَانِ شَيْئَانِ حَقِيرَانِ - هٰذِهِ كَلِمَةٌ صَحِيحَةٌ - مَا عِنْدَهُ أَدَبٌ وَلَا فَهْمٌ - سَلَّمَكَ اللّٰهُ مِنَ الْآفَةِ - بَلَغَنِي أَنَّ وَالِدَكَ قَدْ مَاتَ ، هَلْ هٰذَا الْخَبَرُ صَحِيحٌ ؟ نَعَمْ ، هٰذَا خَبَرٌ مُصَدَّقٌ - ذَهَبْتُ إِلَى بَيْتِهِ فَحَضَرَ الطَّعَامُ فَأَكَلْتُ مِنْهُ -

تمرین ۱ آج کے سبق میں جتنے فعل ہیں ان سے فَعَّلَ کی تمام شکلیں مع مصدر معنے کے ساتھ لکھیے -

تمرین ۲ خلا کو موزوں الفاظ سے پُر کرو :—

(۱) إِنَّ . . . لَا يُدِيبَان - (۲) الكافِرُ يُبَدِّلُ كَلَامَ اللّٰهِ . . . - (۳) نَزَّلَ اللّٰهُ . . . عَلَى محمد . . . . اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّم . . . - (۴) كيف أقول أَنَّ . . . المتعلمين

مُؤَدَّبٌ ؟ هُوَ لا يكرم ... ولا يرحم اخاه ...
ولا ... ما يأمُرُه .... (۵) قَدْ كَرَّمَ اللّٰهُ ... لكن
... لا يشكرُ .... (۶) صَحَّ ... فشكر ... وفرِحَ
... كثيرًا. (۷) انا أحْمَدُ ... فى ... واكبر ... تكبيرًا
(۸) لِمَ تضلِّل عَبْد ... يا ايها .... (۹) انا ... اللّٰهَ
وَرَسُوْلَه حُبًّا ..... (۱۰) ليتنى ... النعلين وحفظت
....

تمرین ۳ مندرجہ ذیل کونسی شکلیں ہیں ، معنے بھی بتاؤ
مُحَمَّدٌ - مَعْقُوْلٌ - آدِيْبَان - مُصَلٍّ - بَلِيْغٌ - مُحَقَّرٌ
مُثَنًّى - مثناةٌ - تَشْدِيْدٌ - مُفَتِّشٌ - مُتَمِّمٌ - مُكَمِّلٌ
مُدَلِّلٌ - تَجْدِيْدٌ - مُجْتَبًى ءٌ - .

تمرین ۴ مندرجہ ذیل اسموں سے مثنّی بناؤ :-
مُبَلِّغٌ - صَابِرَةٌ - مِنْ هٰذِهٖ - جَنَّةٌ - كَلِمَةٌ -
خَفِيْفَةٌ - مُثَنٍّ - مُثَنًّى - بَاكٍ - الْأَدِيْبُ - الثَّقِيْلُ -
النَّعْلَ - هٰذَا - انتِ - جَرِيْدَةٌ - مُجَدِّدٌ -

تمرین ۵ جملے صحیح کرو :-

(۱) انَّ هٰذَان البنتان لصالحتين - (۲) أنا لا

أَتَحْقِرُكَ بَلْ أُكْرِمُكَ ۔ (۳) من ذاالذی ضرب هذانِ البنتانِ ؟۔ (۴) هَلْ صحّت المریض التی نهاه الدکتور عن الماءِ ؟۔ (۵) بَلَّغَ الرسولَ آیةِ القرآنِ تبلیغةً ۔

تمرین ۶ عربی بناؤ :۔

(۱) وہ بات کو بہت خوبصورت بناتا ہے اور خوب لمبا کرتا ہے لیکن وہ عمل نہیں کرتا ۔ (۲) نیک کام میں کثرت کرنا اور خراب کام سے بھاگنا یہ دونوں اچھی اور تعریف کی ہوئی عادتیں ہیں ۔ (۳) میں تیری بات کو کیسے مانوں ۔ اور تو ایک لفظ سچ نہیں کہتا ۔ (۴) بے شک میری جیب میں دو روپیے ہیں لیکن یہ دونوں میرے اُس بھائی کے لئے ہیں جو دہلی چلا گیا ہے ۔ (۵) جب میں نے اپنی بات کو لمبا کیا تو میرا باپ مجھ پر بہت غصہ ہوا اور کہا میں بات میں کمی کرنا پسند کرتا ہوں ۔ (۵) بیشک آپ نے اپنے آنے سے میرے گھر کو شرف بخشا اور مجھ پر احسان کیا ۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں ، میں آپ کی ملاقات سے بہت زیادہ خوش ہوا ۔ (۶) تمھارے بھائی نے مجھے تمھارے باپ کی بیماری کی خبر پہنچائی ۔ میں اس کو سننے کے بعد رویا اور میں نے ان کی صحت کے لئے اللہ سے دعا کی ، صبر کا بدلہ اللہ کے پاس

اچھا ہے اس لئے میں صبر کرتا ہوں۔ (۷) اللہ تجھے سلامت رکھے اور تجھ سے راضی ہو اور تجھ پر رحم کرے (۸) میں نے اس کو اپنا معاملہ پوری طرح سمجھایا لیکن وہ نہیں سمجھا، بےشک وہ کچھ نہیں سمجھتا۔ (۹) یہ مرد جو یہاں سے گزرا اس کے دو لڑکے ہیں اور دو لڑکیاں ہیں، لڑکیاں پڑھنے والی اور شائستہ ہیں لڑکے نادان ہیں، باپ لڑکوں کو پڑھنے کا شوق دلاتا ہے لیکن یہ دونوں نافرمانی کرنے والے ہیں۔ (۱۰) میری جیب میں ایک پیسہ ہے اور میں بازار جا رہا ہوں؛ میں کیسے گوشت اور روٹی لاؤں گا؟ اور کہاں سے کھانا کھاؤں گا؟۔ (۱۱) خدا تجھے عزت بخشے اور تجھے ذلیل نہ کرے اس لئے کہ بےشک تو کمزور کی مدد کرتا ہے۔ (۱۲) باپ نے اپنے بیٹے پر بد دعاء کی اور کہا خدا تجھے مار ڈالے۔ (۱۳) اس نے جو کچھ لکھا تھا اس پر دوبارہ نظر نہیں ڈالی اس لئے وہ فیل ہوگیا (۱۴) وہ بیمار اچھا نہیں ہوتا جو اپنے نفس کو اس چیز سے نہیں روکتا جس سے ڈاکٹر نے اس کو منع کیا ہے۔

تمرین ۷ ایسے پانچ جملے بناؤ:-

(i) جن میں ماضی یا مضارع دعا یا بد دعاء کے لئے استعمال کیے گئے ہوں۔ (ii) جن میں مثنیٰ مبتدا ہو۔ (iii) جن میں مثنیٰ خبر

اور اس سے پہلے زیر دینے والے حروف ہوں۔

تیسرا سبق

هُمَا(۱) أَنْتُمَا(۲) نَحْنُ(۳) كُمَا(۴) نَا(۵) ذُوْر(۶) سُبْحَانَ(۷) جَوَابٌ، رَدٌّ(۸) بُوْسْطَةٌ، بَرِيْدٌ(۹) بِطَاقَةٌ(۱۰) ظَرْفٌ(۱۱) عُنْوَانٌ(۱۲) صُنْدُوْقٌ(۱۳) حِبْرٌ، مِدَادٌ(۱۴) رَصَاصٌ(۱۵) مَكْتَبٌ(۱۶) أَسِفَ(۱۷) أَمِنَ(۱۸) يَقِظَ(۱۹) زَانَ(۲۰) سَاءَ(۲۱) زَادَ(۲۲) عَطَا(۲۳) لَهَا(۲۴) حَيِيَ، حَيَّ(۲۵) شَرِكَ(۲۶) نَكِرَ(۲۷) أَرْسَلَ(۲۸) أَعَانَ(۲۹) عَرَفَ(۳۰) كَمَا(۳۱)

أَفْعَلَ

فَعَّلَ کی طرح تین سے زائد حرفوں والی ماضی کی دوسری قسم "ف" سے پہلے "أَ" ہمزہ بڑھا کر أَفْعَلَ کے وزن پر بنتی ہے، "أَ" بڑھا کر "أَفْعَلَ" بنانے سے کئی فائدے ہوتے ہیں جن میں سے چند ہم یہاں بیان کرتے ہیں۔ باقی آئندہ معلوم ہوتے رہیں گے۔

(۱) أَفْعَلَ بنانے سے لازم فعل متعدی بن جاتا ہے۔

جیسے مَرِضَ سے اَمْرَضَ (بیمار کیا) ضَحِكَ سے اَضْحَكَ
(ہنسایا) مَاتَ سے اَمَاتَ (مار ڈالا)
(۲) اَفْعَلَ بنانے سے فعل متعدی تھا متعدی (دو مفعول چاہنے
والا) بن جاتا ہے مثلاً عَلِمَ سے اَعْلَمَ (بتایا، معلوم کرایا) اَكَلَ سے
اَكَلَ (کھلایا) شَرِبَ سے اَشْرَبَ (پلایا)۔
(۳) کبھی "اَفْعَلَ" کے وہی معنے ہوتے ہیں جو تین حرف کی فعل
کے ہوتے ہیں مثلاً ضَرَّ سے اَضَرَّ (نقصان پہنچایا) حَبَّ سے اَحَبَّ
(چاہا، پسند کیا، محبت کی) نَكِرَ سے اَنْكَرَ (نہ جانا، نہ پہچانا)
(۴) کبھی "اَفْعَلَ" کے معنے بالکل نئے ہوتے ہیں اور ایسا بھی
ہوتا ہے کہ اس کا تین حرفی فعل استعمال نہیں ہوتا مثلاً اَغْفَى، اَغْضَى،
اَفْلَسَ (سونا، جھپکے، غریب ہو گیا)۔
(نوٹ: کس فعل سے اَفْعَلَ بنے گا اور اس کے کیا معنے ہوں گے
یہ لغت بتائے گی۔

اَفْعَلَ کا مضارع اَفْعَلَ کا مضارع علامت مضارع کو پیش اور
"ع" کو زیر دے کر بنایا جاتا ہے جیسے اَحْسَنَ سے یُحْسِنُ (وہ اچھا
کرتا، اچھا کرتا ہے) اَعَزَّ سے یُعِزُّ (وہ عزت دیتا ہے، با عزت کرتا ہے)

اَفْعَلَ سے اسم فاعل اور اسم مفعول اَفْعَلَ کے مضارع کی

پہلی شکل سے "یُ" اٹھا کر "مُ" رکھ دینے سے اسم فاعل بن جاتا ہے جیسے یُشْرِكُ سے مُشْرِكٌ (شریک کرنے والا) یُرْسِلُ سے مُرْسِلٌ (بھیجنے والا) "ع" پر زبر لگانے سے اسم مفعول بن جاتا ہے جیسے یُنْكِرُ سے مُنْكَرٌ (نہ جانا ہوا نہ پہچانا ہوا) یُكْرِمُ سے مُكْرَمٌ (باعزت کیا ہوا)

اَفْعَلَ کا مصدر "اَفْعَلَ کا مصدر اِفْعَالٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے اِیْقَاظٌ (جگانا، بیدار کرنا) اِصْلَاحٌ (سدھارنا، اصلاح کرنا) اِفْسَادٌ (بگاڑنا، فساد کرنا، خراب کرنا)

اَفْعَلَ اور مادہ میں "ف" کی جگہ حرف علت (ماضی) مادہ کے شروع کا حرف اگر ہمزہ ہو تو دو ہمزہ ملنے کی وجہ سے وہ مد (ــٓـ) بن جائیں گے مثلاً اَمِنَ سے آمَنَ (بے خوف اور مطمئن کیا، یقین کیا، ایمان لایا) مادے کے شروع میں "و" یا "ی" اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں جیسے وَجَدَ سے اَوْجَدَ (پیدا کیا) یَبِسَ سے اَیْبَسَ (سکھایا، خشک کیا)

(مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول) اَفْعَلَ کے مضارع میں شروع کا حرف علت "و" بن جاتا ہے جیسے آمَنَ سے یُؤْمِنُ، اَیْتَمَ سے یُوْتِمُ، اَیْقَظَ سے یُوْقِظُ مضارع کی "یُ" کو "مُ" کر دینے سے اسم فاعل

بن جاتا ہے جیسے مُؤْمِنٌ (بے خوف کرنے دار، یقین کرنے والا، ایمان لانے والا) مُؤتِمٌ (یتیم کرنے والا) مُوْقِظٌ (جگنے والا) "ع" پر زبر لگانے سے اسم مفعول بن جاتا ہے جیسے مُوْقَظٌ (جگایا ہوا)

(مصدر) شروع کے حرف علت مصدر بناتے وقت "ی" بنجائیگا جیسے اِیْمَانٌ، اِیْجَادٌ، اِیْقَاظٌ۔

اَفعل اور مادہ میں "ع" کی جگہ حرف علت

(ماضی) جس طرح تین حرفوں والی مثنی میں درمیانی حرف علت پہلی دو شکلوں میں الف اور بقیہ شکلوں میں غائب ہوتا ہے اَفْعَلَ میں بھی ویسا ہی ہوگا۔ لیکن افعل میں بیچ کا حرف علت اپنی نشانی "ت" پر کچھ نہ چھوڑے گا بلکہ "ف" پر ہمیشہ زبر رہے گا، جیسے (ط و ل) اَطَالَ اَطَالَتْ، اَطَلْتُ۔ (م ی ل) اَمَالَ (جھکایا، مائل کیا) اَمَالَتْ اَمَلْتُ۔

مضارع فاعل اور مفعول مضارع بناتے وقت درمیانہ حرف علت "ی" بنجائیگا اور ی سے پہلے کے حرف پر زیر "ـِ" ہوگا جیسے یُرِیْدُ (وہ چاہتا ہے) یُسِیْءُ (وہ برا کرتا ہے) اسم فاعل بنانے کے لئے "ی" کی جگہ "مُ" رکھ دیا جائے جیسے یُخِیْفُ سے مُخِیْفٌ (ڈرانے والا)۔ یُنِیْمُ سے مُنِیْمٌ (سلانے والا)، اسم مفعول بناتے وقت درمیانہ

حرف علت "الف" بن جائے گا اور الف سے پہلے کے حرف پر زبر ہو جائے گا جیسے مُرِیْدٌ سے مُرَادٌ (چاہا ہوا پسند کیا ہوا)

(مصدر) مادّہ کا درمیانی حرف علت مصدر بناتے وقت اُڑ جاتا ہے اور اس کی بجائے آخر میں "ۃ" بڑھا دی جاتی ہے، الف سے پہلے کے حرف پر زبر ہوگا جیسے اَقَامَ کا مصدر اِقْوَامٌ کی بجائے اِقَامَۃٌ، اَعَانَ کا مصدر اِعَانَۃٌ، اَرَادَ کا مصدر اِرَادَۃٌ۔

اَفْعَلَ اور مادّہ میں "ل" کی جگہ حرف علت

مادہ کا آخری حرف علت ("و" ہو یا "ی") ماضی مضارع اور اسم فاعل کی تمام شکلوں میں بکیٰ کی شکلوں سے مشابہ ہوگا، "ی" بن جائے گا اور "ی" کی طرح لکھا جائے گا جیسے (ب ک ی) اَبْکٰی اَبْکَتْ، اَبْکَیْتُ (رلایا) (ل ہ و) اَلْھٰی اَلْھَتْ اَلْھَیْتُ (غافل کیا) مضارع یُبْکِیْ، یُلْھِیْ اور اسم فاعل "مُبْکٍ، المُبْکِیْ، مُلْہٍ، المُلْھِیْ" ہوگا۔ اسم مفعول میں "ع" کو زبر دے دیا جائے جیسے مُلْھیً مُبْکیً۔

(مصدر) آخری حرف علت مصدر بناتے وقت "ء" بن جائیگا۔ جیسے اِبْقَاءٌ (بچانا) اِعْطَاءٌ (دینا) اِنْسَاءٌ (بھلانا) اِرْضَاءٌ (خوش کرنا راضی کرنا)

مثنّیٰ اور مرکّب اضافی

مرکب اضافی میں مضاف مثنّیٰ ہو تو اس کا

نون اڑا دیا جاتا ہے جیسے

زید کے دو لڑکے : اِبنَا زَیدٍ
شاگرد کی دو کتابیں : کِتَابَا تِلمِیذٍ
ہندوستان کے دو شہر : بَلَدَا الهِندِ
لہب کے باپ کے دو ہاتھ : یَدَا اَبِی لَہَبٍ

ان مثالوں میں مثنیٰ مضاف ہے اور اس کو پیش ہے لہٰذا مثنیٰ کا "نِ" اڑ گیا اور "الف" باقی رہا۔

میری دو جیبوں میں : فِی جَیبَیَّ
زید کے دو لڑکوں کے ساتھ : مَعَ اِبنَیْ زَیدٍ

ان مثالوں میں مثنیٰ مضاف ہے اور اس سے پہلے زیر دینے والے حرف ہیں مضاف ہونے کی وجہ سے "نِ" اڑ گیا زیر کی وجہ سے "ی" باقی رہی۔

رَأَیتُ اِبنَیکَ : میں نے تیرے دو بیٹوں کو دیکھا
سَمِعتُ خَبَرَیِ الهِندِ : میں نے ہندوستان کی دو خبریں سنیں

ان مثالوں میں مثنیٰ مضاف ہے اور مفعول ہے لہٰذا "نِ" اڑ گئی "ی" باقی رہی۔

یہ یاد رہے کہ مثنیٰ مضاف الیہ ہو تو اس کی "ینِ" کی شکل نہیں بدلتی

أَبٌ ، أَخٌ ، ذُو ذُو اضافی نام ہے "اَبٌ ، اَخٌ" کی طرح اس پر بھی پیش کے ساتھ "و" زیر کے ساتھ "ی" اور زبر کے ساتھ "ا" آ جاتا ہے جیسے هُوَ ذُو مَالٍ ۔ قَرَأْتُ هٰذَا الكِتَابَ عَلیٰ ذِی عِلمٍ

رَأَيْتُ ذَا مَالٍ ۔ ذُوْ کا مثنّیٰ ذَوَانِ، ذَوَيْنِ ہے ذُوْ کا مونث ذَاتُ ہے ذَاتٌ کا مثنّیٰ ذَوَاتَانِ اور ذَوَاتَيْنِ ہے اَبٌ، اَخٌ کا مادّہ "اب و" "اخ و" ہے لہٰذا ان کا مثنّیٰ اَبَوَانِ اَبَوَيْنِ (ماں باپ یا دو باپ) اور اَخَوَانِ اَخَوَيْنِ (دو بھائی) ہوگا۔

نَحْنُ اَخَوَانِ ۔ هُمَا اَبَوَانِ ۔ اَنْتُمَا ذَوَا عِلْمٍ. بِنْتَا زَيْدٍ ذَوَاتَا عِلْمٍ وَّاَدَبٍ. اِنَّ اللهَ لَذُوْ عِلْمٍ. آغا خان ذُوْ مَالٍ كَثِيْرٍ. غاندی وجناح رَجُلَانِ مَعْرُوفَانِ فِي الدُّنيا لايُنْكِرُهُمَا رَجُلٌ. هُمَا مُصْلِحَا الْهِنْدِ. اِن اللهَ يَأمُرُكما بِالمعروفِ وينهاكُما عن الْمُنكَرِ. اَلْهَاكَ مَالٌ كَثِيْرٌ عَنِ الصلوٰة والصَّوم. قَال رسول الله صلى الله عليه وسلم "كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ اِلَى الرحمٰنِ خَفِيفتانِ على اللسانِ، ثَقِيلَتَانِ فى الميزانِ، سبحان الله وبحمده سبحان اللهِ العظيم. الكافر من كفر بالله. المشركُ من يُشرِكُ بالله. حامد وجميل شريكان فی هذا الدكان. عَيْنَا بِنتِ اَخِي جميلتان وكبيرتان. عِنْدَ مَنْ كِتَابَایَ؟ كِتَابَاكَ عِنْدَنَا. مَنْ عرف نفسَهٗ فَقَدْ عرفَ رَبَّهٗ.

يَا حَامِدُ! هَل فِي بَلَدِكَ مَكْتَبُ البَرِيدِ؟ نعم فى بلدى مَكتبُ البريد. أَيْنَ هُوَ؟ هُوَ فِي السُّوقِ أمامَ المسجدِ الكَبِيرِ وقريب من دُكَّانى. مَاذا تُرِيدُ بِهٰذَا السُّؤالِ؛ هَل تُرِيدُ الذَّهَابَ إِلىٰ مَكتَبِ البَرِيدِ؟ نَعَمْ، لِأَنِّي أُرِيدُ بِطَاقَتَينِ وَظَرْفًا، أَكتُبُ بِطَاقَةً وَاحِدَةً إِلىٰ امِّى أُعلِمُهَا بِهَا أَنِّي قَدْ وَصَلْتُ هٰذا البلدَ بِخَيْرٍ وَاكتُبُ البِطَاقَةَ الثَّانِيَةَ إِلىٰ وَلَدِى الكَبِيرِ الذى يَعْمَلُ فى مكتبِ البريد بِبمباى أُعلمه بِهَا أنى سأصلُ بومباى بعد يومين. وأين ترسل الظَّرفَ؟ أُرسِلُه إلى بَيتى الذى فِيهِ إبنِي وبِنتِي وَأُمُّهما. كيف يصل الكتابُ إلى المرسَلِ إليه؟ يكتُبُ المُرسِلُ عَلَى الظَّرفِ أوِ البطاقةِ عُنْوَانَ المكتوب إليه. ثم يَرمِي الكتابَ فى صندوق البوسطة، فَيجيءُ رجل البَرِيدِ وَيُخرِجُ الكتاب ثم يقرأ عنوانَه ويُرسِلهٗ إلى المرسَل إليه. هل جاءتِ البوسطةْ؟ نعم، جاءت. هل فيها كتابى؟ نعم، لكَ فيها جوابان وجَرِيدتَان. مِنْ اين جاء هذا الجوابُ؟ لَعَلَّهٗ جَاءَ من دهلى.

لِمَ لَا تُصَلِّی، أَتُرِیدُ إِرضَاءَ الشیطان؟ یا ایها الذی آمن باللہ لِمَ تَعبدُ نَفسَکَ؟ انا أرید بصلواتی وصومی وَجهَ اللہِ. ماجزاءُ مَنْ أَرادَ بِکَ سُوءً سَوفَ یُعطِیکَ رَبُّکَ فَتَرضٰی. ألمُسلِمُ مَنْ سَلِمَ المُسلِمُ مِنْ لِسانِهٖ وَیَدِهٖ. ألأخُ مَنْ أعَانَ الأخَ فی المصیبۃ. أللّٰهُمَّ أنتَ رَبِّی تَفعَلُ مَا تَشَاءُ. تُخرِجُ الحَیَّ مِنَ المیّتِ وَتُخرِجُ المَیّتَ مِنَ الحیّ، تُعِزُّ مَنْ تشاءُ وتُذِلُّ مَنْ تشاءُ بِیَدِکَ الخَیرُ: آمنتُ بما أنزل اللّٰہُ علٰی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وعلٰی عیسٰی وموسٰی علیهما السلامُ. قال المشرکُ باللہِ "لِلّٰہِ وَلَدٌ" فقلت "سبحانه بل له ما فی السماءِ والأرض" هُوَ یَقرَؤُ ما یضرہ ولاینفعہ. أتأمُرُنِی بالخیر وتنسٰی نفسکَ وَأنت تتلوا الکتٰبَ أفلاتعقِلُ. أدخل اللّٰہ آدَمَ وَامرَأتَہٗ الجنّۃَ فَضَلَّلَهُمَا الشیطانُ فَأخرَجَهُمَا مِنَ الجَنَّۃِ هو یَسمَعُ کلامَ اللّٰہ ثم یبدّله من بعد ما عقله وهو یَعلَمُ أنا لا أعلَمُ الغیبَ بل اللّٰہُ یَعلمُ غیبَ السماء والارض. لِمَ تقولُ علی اللّٰہ ما لا تَعلَمُ؟ أنا لا أصبر علٰی طعامٍ واحدٍ. أنا أؤمن بما انزلَ اللّٰہ علٰی

مُحمد صلی اللہ علیہ وسلم وَمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنْ قَبْلِہٖ - مَنْ قَالَ بعدَ مُحمدٍ صلی اللہ علیہ وسلم " اَنَا نَبِیٌّ وَ اَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیَّ اَلْکِتَابَ " فَھُوَ کَاذِبٌ وَاَنَا لَا اُؤْمِنُ بِہٖ - إِنَّ مَنْ بَدَّلَ اَلْکُفْرَ بِالْإِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ضَلٰلًا بَعِیْدًا - کَیْفَ تَکْفُرُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ أَحْیَاکَ ثُمَّ یُمِیْتُکَ ثُمَّ یُحْیِیْکَ ثُمَّ إِلَیْہِ تَرْجِعُ - اَلْمُسْلِمُ مَنْ أَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ - وَالْمُؤْمِنُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَا أَنْزَلَ - سَأَلَ یَعْقُوْبُ إِبْنَہٗ " مَا تَعْبُدُ مِنْ بَعْدِیْ ؟ " فَقَالَ " أَعْبُدُ إِلٰھَکَ وَ إِلٰہَ أَبِیْکَ وَأَنَا لَہٗ مُسْلِمٌ "

أَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ عَذَابًا - لَکَ مَا کَسَبْتَ وَلَہٗ مَا کَسَبَ - اَلْمُشْرِکُ یَوَدُّ الْحَیٰوۃَ الطَّوِیْلَۃَ لِأَنَّہٗ یَخَافُ مِنْ لِقَاءِ اللّٰہِ، ھُوَ جَاھِلٌ، أَیْنَ یَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ؟ أَلَا یَدْرِیْ أَنَّ الْحَیٰوۃَ الطَّوِیْلَۃَ لَا تَنْفَعُہٗ بَلْ تَزِیْدُہٗ فِی الْإِثْمِ وَالْعِصْیَانِ وَالْعَذَابِ - ھٰذِہٖ دَوَاۃٌ فِیْھَا مِدَادٌ - عِنْدِیْ قَلَمُ الْحِبْرِ أَنَا اکْتُبُ بِہٖ فِیْ جَیْبِ الْأُسْتَاذِ قَلَمُ الرَّصَاصِ وَھُوَ یَکْتُبُ بِہٖ عَلٰی کُرَّاسَتِہٖ

التِّلْمِيذِ - أَلظَّالِمُ يُفْسِدُ فِي الأَرْضِ وَيَقُولُ أَنَا مُصْلِحٌ كَذٰلِكَ الْمُسِيْءُ يَقُوْلُ أَنَا مُحْسِنٌ - تَابَ الْمُسِيْءُ فَعَفَا اللّٰهُ عَنْهُ - نَحْنُ كَاتِبَانِ فِي مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ إِنَّنَا ذَاهِبَانِ إِلٰى صُنْدُوْقِ الْبُوسَطَةِ - هُمَا مُعْطِيَانِ - هَلْ تُعْطِيْنِيْ رُبِّيَّةً وَاحِدَةً ؟ مَعَ الأَسَفِ أَنَا لَا أُعْطِيْكَ - مَنْ أَيْقَظَ الْوَلَدَ النَّائِمَ ؟ أَنَا أَيْقَظْتُهُ - أُرِيْدُ حَيَاتَهُ وَيُرِيْدُ قَتْلِي - يَذْهَبُ الْيَوْمُ وَأَنْتَ لَاهٍ - آمَنَنِيْ رَبِّيْ مِنَ الْخَوْفِ - الأَسَفُ عَلَى الرَّجُلِ الَّذِيْ يَكْتُبُ الْكِتَابَ بِيَدِهِ ثُمَّ يَقُوْلُ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ - أَللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ - إِبْنُكَ حَيٌّ كَالْبِنْتِ الْحَيَّةِ - سَاءَ مَا يَعْمَلُ الْكَاذِبُ - أَضْحَكَكَ اللّٰهُ وَأَبْلَغَكَ إِلٰى مَا تُرِيْدُ - أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ كَمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ - رَزَقَكَ اللّٰهُ مَالًا نَافِعًا وَوَلَدًا صَالِحًا - لَا آمَنَكَ اللّٰهُ مِنَ الْخَوْفِ - أَمَاتَكَ اللّٰهُ وَأَدْخَلَكَ النَّارَ - أَبْكَاكَ اللّٰهُ وَلَا أَضْحَكَكَ - قَبَّحَكَ اللّٰهُ - حَيَّاكَ اللّٰهُ - لَا أَبْقَاكَ اللّٰهُ - أَسَاءَ اللّٰهُ إِلَيْكَ كَمَا أَسَأْتَ إِلَيَّ - يَسَّرَ اللّٰهُ

مَا عَسُرَ عَلَيْكَ - صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ -
هَاتَانِ كُرَّاسَتَانِ - هَلْ هُمَا حَيَّتَانِ؟ نَعَمْ، وَمَنْ
قَالَ لَكَ إِنَّهُمَا مَيِّتَتَانِ - أَلْمَالُ وَالْوَلَدُ مُلْهِيَانِ عَنْ
إِقَامَةِ الصَّلٰوةِ - أَلْعِلْمُ زَيْنٌ وَتَشْرِيفٌ لِلْإِنْسَانِ
أَنْتُمَا أَمِينَانِ - هُمَا ذَوَاتَا أَمَانَةٍ - أَرْسَلَ
وَالِدِي إِلَيَّ قَلَمَ الْحِبْرِ وَكَتَبَ: "أُعْطِيكَ هٰذَا لِأَنَّكَ
فُزْتَ فِي الْمَدْرَسَةِ -" هٰذَا التِّلْمِيذُ سَيِّئُ الْأَدَبِ
يَضْحَكُ إِمَامَ الْأُسْتَاذِ وَلَا يُكْرِمُهُ - أَسَفَنِي سُوْءُ
أَدَبِكَ إِنْسَانًا - إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْإِحْسَانَ فِي الْعَمَلِ
وَهُوَ يُحِبُّ الْمُحْسِنَ - جَاءَنِي رَجُلٌ بَعْدَ زَمَانٍ
طَوِيلٍ فَأَنْكَرْتُهُ فَضَحِكَ وَقَالَ "أَتَعْلَمُ مَنْ أَنَا"
فَقُلْتُ "لَا أَعْلَمُ مَنْ أَنْتَ" فَقَالَ "أَنَسِيتَنِي وَلٰكِنِّي
مَا نَسِيتُكَ، أَنَا حُسَيْنٌ. كُنْتُ مَعَكَ فِي مَكْتَبٍ وَاحِدٍ
بِبمباى - ثُمَّ أَضْحَكَنِي بِكَلَامِهِ الْمُضْحِكِ إِضْحَاكًا
كَثِيرًا - هُوَ رَاضٍ عَلَى حَالِهَا السَّيِّئَةِ وَلَا يُرِيدُ
تَبْدِيلَهَا - لِمَ لَا تُسَلِّمُ عِنْدَ دُخُولِ الْبَيْتِ عَلَى أَبِيكَ
أَوْ أُمِّكَ أَوْ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ هٰذَا سُوْءُ أَدَبٍ -

قَدْ حَسَّنَ اللّٰہُ صُوْرَتَہٗ کَمَا حَسَّنَ سِیْرَتَہٗ - قَدْ زَیَّنَ الشَّیْطَانُ عَمَلَہُ السَّیِّئَ فِیْ عَیْنَیْہِ فَیَقُوْلُ أَنَا أَحْسَنُ الْعَمَلَ - أَسِفْتُ عَلٰی مَوْتِ أَبِیْکَ کَمَا أَسِفْتُ عَلٰی مَوْتِ أَبِیْ أَسَفًا شَدِیْدًا - سَأَلْتُہٗ رُبِّیَّۃً وَاحِدَۃً فَأَدْخَلَ یَدَہٗ فِیْ جَیْبِہٖ وَأَخْرَجَ رُبِّیَّتَیْنِ فَأَعْطَانِیْ إِیَّاھُمَا - أُرِیْدُ الْفِرَارَ مِنْ بَیْتِ الْکُفْرِ إِلٰی بَیْتِ الْإِسْلَامِ - لَعَلَّ اللّٰہَ یُیَسِّرُ لِیْ مُرَادِیْ -

مَا إِسْمَا أَخَوَیْکَ ؟ إِسْمَا أَخَوَیَّ خَلِیْلٌ وَحَسَنٌ - أَیْنَ بَیْتَاکُمَا ؟ بَیْتَانَا فِیْ بِھِنْدِی بَازَار - ھَلْ أَنْتُمَا أَخَوَانِ ؟ لَا ، نَحْنُ تِلْمِیْذَانِ - ھَلْ أَنْتُمَا فِیْ صَفٍّ وَاحِدٍ ؟ نَعَمْ نَحْنُ تِلْمِیْذَا صَفٍّ وَاحِدٍ - کَمَا تَفْعَلُ مَعَ أَبِیْکَ یَفْعَلُ إِبْنُکَ مَعَکَ - اَلْوَلَدُ یَفْعَلُ مَا تَفْعَلُ أُمُّہٗ - أَللّٰہُ رَبِّیْ وَلَا أُشْرِکُ بِرَبِّیْ شَیْئًا - محمد صلی اللہ علیہ وسلم مُرْسَلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ - أَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ -

تمرین ۱ : آج کے سبق میں جس قدر افعال ہیں اُن کے مادّے معلوم کرو۔

تمرین ۲ : مندرجہ ذیل مادّوں سے "أَفْعَلَ" کی ماضی ،

مضارع ، اسم فاعل ، اسم مفعول (کی تمام شکلیں) اور مصدر بنائیے اور ان کے معنے لکھیئے۔

وَرِثَ ۔ وَفَى ۔ فَنِيَ ۔ مَاتَ ۔ رَادَ ۔ عطا ۔ سَاءَ ۔ حَيِيَ ۔ أمن ۔

تمرین ۳ مندرجہ ذیل الفاظ سے "فَعَّلَ" کی تمام شکلیں بنائیے

أَمِنَ ۔ زَانَ ۔ بَاتَ ۔ رَكِبَ ۔ عَرَفَ ۔

تمرین ۴ جملے صحیح کرو۔

(۱) نَزَلَ اللّٰهُ الْقُرْاٰنِ عَلٰى مُحَمَّدٍ ۔ (۲) اِنَّ انتما لَمُعْطِيْنِ ۔ (۳) لَعَلَّ نَحْنُ مُعِيْنَا نِكَ ۔ (۴) هُوَ يَشْرُكُ بِاللّٰهِ وَمَعَ ذٰلِكَ يَقُوْلُ قَدْ أٰمَنْتُ بِالْقُرْاٰنِ ۔ (۵) الأُستاذُ يَخْرُجُ التلميذين اللاعبانِ من الصف ۔

تمرین ۵ اعراب لگاؤ:۔

(۱) ان الذى اشرك بالله فقد ظلم ظلما عظيما ۔
(۲) ان الولد المؤدب لا يوقظ والده من نومه ۔
(۳) انا احبك ايتها البنت لان فيك الادب والعلم والجمال والحياء ۔ (۴) زينت بيتى عند سماع خبر قدوم والدى ۔
(۵) انا اشكر الله ولوالدى ولاستاذى ولمن احسن إلیّ ۔

تمرین ۷ :- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کرو :-
(۱) اللّٰہ ...... المیّت ویُمیت ...... ویفعل ...... یشاء. (۲) اللھم ...... اسألك ...... نافعًا ...... طیبًا وولدا ...... (۳) ارسلت ...... کتابین وانت ما ارسلت ...... جواب ...... (۴) إنّ ...... لمریضان ومرض ...... ذاھب عن قریب . (۵) انا اھنئ ...... بولدك الصالح ...... یسمع آمر ......

تمرین ۸ : ذیل کے جُملوں میں جہاں اسم زبر کی جگہ ہو یا جہاں اسم پر زبر ہے اس کی وجہ بتاؤ :-
(۱) رَأیْتُ ابْنَیكَ فِي السُّوْقِ فَقُلْتُ لَهُمَا عَلَیْکُمَا السلام! (۲) ان ھذا قد ضرب ابنك ضَرْبًا شَدِیْدًا (۳) أعْطَیْتُهُ رُبِّیَّةً وَاحِدَةً فَمَا رَدَّ الیٰ ھذا الیوم (۴) أبْکَانی جَهْلُكِ أیَّتُهَا الهند (۵) آمنتُ بِمَا قُلْتَ إیمانًا کاملًا.

تمرین ۹ عربی بناؤ :-
(۱) گاندھی نے ہندوستان کو اس کی لمبی نیند سے بیدار کیا تھا لیکن افسوس ہندوستان سے ایک بُرا آدمی اُٹھا اور اُس کو

مار ڈالا، کیا یہ اصلاح کرنے والے کا بدلہ ہے؟ - (۲) میں تجھ سے بدلہ نہیں چاہتا، میرا بدلہ اللہ پر ہے جو میرا رب ہے اور میں اپنے رب کا کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (۳) ایک آدمی میرے پاس بہت زمانہ کے بعد آیا میں نے اُس کو نہیں پہچانا تو اُس نے اپنے پہچنوانے کے لئے کہا۔ میں وہ شخص ہوں جسے تم نے بمبئی میں دیکھا تھا۔ (۴) میں نے لفافے پر پتہ نہیں لکھا اور اسے پوسٹ بکس میں ڈال دیا تو وہ میرے پاس واپس آگیا۔ (۵) میری جیب میں پنسل اور فونٹن پن ہیں میں ان کی حفاظت کرتا ہوں۔ اور اِن دونوں کو کسی شخص کو نہیں دیتا۔ اِس لئے کہ بے شک میں ان دونوں سے بہت زیادہ محبت کرتا ہوں۔ (۶) اے اللہ میں تیرے نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔ (۷) خدا نے آسمان کو چاند اور سورج سے آراستہ کیا۔ (۸) شرم تجھ کو بھلائی کرنے سے نہیں روکتی لیکن جب تجھ میں شرم باقی نہیں رہے گی تو تُو کرے گا جو تُو چاہے گا۔ (۹) میں ایک اللہ پر یقین رکھتا ہوں اور قرآن کی تصدیق کرتا اور یقین رکھتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اُس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ وہ سچے ہیں اور جو کچھ انھوں نے کہا سچ ہے۔ (۱۰) کون ہے جو مُردہ کو زندہ کرتا ہے؛ کون ہے جو آسمان سے پانی بھیجتا ہے؛

کون ہے جو مُردہ زمین کو پانی سے زندہ کرتا ہے، کون ہے جو مصیبت کے وقت تیری مدد کرتا ہے؟ (۱۱) تو نے پنسل سے پتہ کیوں لکھا؟

تمرین ۹: مندرجۂ ذیل الفاظ کے مصدر مع معنے لکھیئے اور اُن سے اسم فعیل بنائیے :-

وَدَّ - عَرَفَ - حَبَّ - حَيَّ (زندہ ہُوا، جیا، شرمایا)، عطا - أَمِنَ - سَاءَ - يَقِظَ

تمرین ۱۰: سبق کے اُن جملوں پر نشان کیجئے جن میں ماضی یا مضارع دعا یا بد دعا کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔

چوتھا سبق

ذَانِكَ - ذَيْنِكَ (۱) تَانِكَ تَيْنِكَ (۲). اَللَّذَانِ - اَللَّذَيْنِ - (۳) اَللَّتَانِ، اَللَّتَيْنِ - (۴) كِلَانِ، كِلَيْنِ (۵) كِلْتَانِ، كِلْتَيْنِ - (۶) وَقْتٌ - (۷) رَادِيُو - (۸) آلَةٌ - (۹) مَاكِيْنَةٌ (۱۰) أَفْطَرَ - (۱۱) دَفَعَ (۱۲) صَنَعَ - (۱۳) سَقَى - (۱۴) طَعِمَ (۱۵) مَحَطَّةٌ - (۱۶) فُطُورٌ - (۱۷) زُبْدَةٌ - (۱۸) قِشْطَةٌ (۱۹) كَعْكَةٌ - (۲۰) حَلْوَى (۲۱) بَيْضَةٌ (۲۲)

قَهْوَةٌ - (۲۳) فِنْجَانٌ - (۲۴) كَأْسٌ - (۲۵) صَحْنٌ - (۲۶) مِلْعَقَةٌ - (۲۷) فُنْدُقٌ - (۲۸) مِسْكِيْنٌ - (۲۹)

مادّہ اور اس کے خاندان پہلے آپ نے مادہ سے تین حرفی ماضی اس کا اسم فاعل، اسم مفعول، مضارع اور مصدر سیکھا، پھر اسی مادہ سے ایسی ماضی بنانی سیکھی جس کی پہلی شکل میں چار حروف تھے مثلاً "ع" پر تشدید لگا کر فَعَّلَ "ف" سے پہلے الف بڑھا کر "اَفْعَلَ" ان متفرق قسموں کو ہم آئندہ "خاندان" کہا کریں گے۔ مثلاً ہم کہیں گے کہ "اِقَامَةٌ" افعل کے خاندان کا مصدر ہے اور "مُزَيَّنٌ" فَعَّلَ کے خاندان کا مفعول ہے، اب تک تین خاندانوں سے آپ کا تعارف ہو چکا ہے فَعَلَ، فَعَّلَ - اور اَفْعَلَ -

مفید معلومات بعض پرانے لفظوں کو آج کل نئے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے مثلاً نَاظِرٌ کے معنے "دیکھنے والا" ہیں لیکن آج کل نگرانی کرنے والے اور انتظام کرنے والے ذمہ دار افسر کو نَاظِرٌ کہتے ہیں۔ مثلاً نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ : ہیڈ ماسٹر؛ نَاظِرُ الْمَحَطَّةِ : اسٹیشن ماسٹر، اسی طرح کَاتِبٌ : لکھنے والے کو کہتے ہیں لیکن آج کل دفتر میں کام کرنے والے کلرک، منشی اور سکریٹری کو بھی کَاتِبٌ کہتے ہیں - شَرِكَةٌ اور شَرِكَةٌ دونوں

شَرِکَ کے مصدر ہیں لیکن آج کل مل جُل کر کام کرنے والے شریکوں کی جماعت (کمپنی) کو بھی شَرِکَۃٌ و شِرْکَۃٌ کہتے ہیں۔
تَأْمِیْنٌ کے معنے بے خوف اور مطمئن کرنا ہیں۔ آج کل آدمی بیمہ یا انشور کرانے کے بعد خود کو یا اپنی چیز کو بے خوف سمجھتا ہے اس لئے بیمہ کرانے کو تَأْمِیْنٌ کہتے ہیں مثلاً شَرِکَۃُ التَّأْمِیْنِ۔ : بیمہ کمپنی تَأْمِیْنُ الْحَیٰوۃِ : زندگی کا بیمہ کرنا۔ عَامِلٌ کے معنے کام کرنے والا لیکن آج کل مزدور کو عَامِلٌ کہتے ہیں۔ مَعْرُوْفٌ معنے جانا پہچانا ہوا، مشہور چیز کو بھی اسی لئے مَعْرُوْف کہتے ہیں کہ وہ جانی پہچانی ہوتی ہے، پھر اس بھلائی کو جسے ہر شخص جانتا ہو مَعْرُوْفٌ کہتے ہیں۔ اس کے برخلاف اُس بُرائی کو جس سے ہر شخص انکار کرے مُنْکَرٌ کہتے ہیں۔
حَضَّرَ معنے حاضر کیا، لایا۔ آج کل کسی چیز کو تیار کرنے اور بنانے کے لئے بھی حَضَّرَ بولتے ہیں۔ بسا اوقات زیر دینے والے حروف فعلوں کے بعد آکر نئے معنے پیدا کر دیتے ہیں مثلاً أَنْکَرَ عَلَیْہِ : اس پر اعتراض کیا، أَقَامَ بِبَمْبَايْ : بمبئی میں ٹھیرا رہا، سکونت اختیار کی۔

فعل ماضی کا مثنّٰی | فعل ماضی کا مثنّٰی اس کی واحد شکلوں سے

بنتا ہے۔ پہلی دو شکلوں کا مثنٰی آخر میں الف بڑھانے اور الف سے پہلے کے حرف کو زبر کر دینے سے بنتا ہے اگر الف سے پہلے ہی کوئی حرف علت ہو تو وہ فَعَلَ کے خاندان (تین حرفی ماضی) میں اپنی اصلی شکل اختیار کرے گا، تین سے زائد حرفوں والے خاندانوں (أَفْعَلَ، فَعَّلَ وغیرہ) میں وہ حرفِ علّت بہرحال "ی" بن جائے گا۔ مثالیں :-

واحد	مثنّٰی		
كَتَبَ	كَتَبَا : ان دو نے لکھا (مذکر)		ان مثالوں میں واحد کی شکلوں کے آگے الف بڑھا کر مثنّٰی کی شکلیں بنائی گئی ہیں ۔ "الف" سے پہلے کے حرف کو زبر لگا دیا گیا ہے۔
كَتَبَتْ	كَتَبَتَا : ان دو نے لکھا (مونث)		
طَالَ	طَالَا : وہ دو لمبے ہوئے (مذکر)		
طَالَتْ	طَالَتَا : وہ دو لمبی ہوئیں (مونث)		
أَصْلَحَ	أَصْلَحَا : ان دو نے سدھارا (مذکر)		
أَصْلَحَتْ	أَصْلَحَتَا : ان دو نے سدھارا (مونث)		
تَمَّمَ	تَمَّمَا : ان دو نے پورا کیا (مذکر)		
تَمَّمَتْ	تَمَّمَتَا : ان دو نے پورا کیا (مونث)		
دَعَا	دَعَوَا : ان دو نے پکارا (مذکر)		تین حرفی ماضی میں مثنّٰی کے الف سے پہلے کا حرفِ علّت
دَعَتْ	دَعَتَا : ان دو نے پکارا (مونث)		

بَكَى بَكَيَا	: وہ دو روئے (مذکر)	اپنی اصلی شکل میں آگیا ہے،
بَكَتْ بَكَتَا	: وہ دو روئیں (مونث)	
أَعْطَى أَعْطَيَا	: ان دو نے دیا (مذکر)	تین سے زائد حروف والی
أَعْطَتْ أَعْطَتَا	: ان دو نے دیا (مونث)	ماضی میں مثنیٰ کے الف سے
أَبْقَى أَبْقَيَا	: ان دو نے بچایا (مذکر)	پہلے کا حرفِ علت بہرحال
أَبْقَتْ أَبْقَتَا	: ان دو نے بچایا (مونث)	"ی" بن گیا ہے۔

ماضی کی تیسری اور چوتھی شکلوں کا مثنیٰ انکے آخر کی "تَ" کو پیش "تُ" لگاکر اس کے بعد "مَا" بڑھا دینے سے بنتا ہے مثالیں :-

أَكَلْتَ أَكَلْتُمَا	: تم دو نے کھایا (مذکر و مونث)	ماضی کی تیسری اور چوتھی شکلوں کا
دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا	: تم دو نے پکارا (مذکر و مونث)	مثنیٰ تَ کو پیش لگاکر "مَا" بڑھا دینے
أَحْبَبْتَ أَحْبَبْتُمَا	: تم دو نے چاہا، پیار کیا (مذکر و مونث)	سے بنایا گیا ہے۔
أَبْكَيْتَ أَبْكَيْتُمَا	: تم دو نے رلایا (مذکر و مونث)	

ماضی کی پانچویں شکل کا مثنیٰ آخری حرف "تُ" کو اڑا کر اس کی جگہ "نَا" رکھ دینے سے بنتا ہے۔ مثالیں :-

ذَهَبْتُ ذَهَبْنَا	: ہم دو گئے (مذکر و مونث)	ماضی کی آخری شکل کا مثنیٰ پیش
أَعْطَيْتُ أَعْطَيْنَا	: ہم دو نے دیا (مذکر و مونث)	والی "تُ" کو اڑا کر اس کی جگہ
أَعَنْتُ أَعَنَّا	: ہم دو نے مدد کی (مذکر و مونث)	"نَا" رکھ دینے سے بنایا گیا ہے

فعل مضارع کا مثنّٰی

مضارع کی جن شکلوں کے شروع میں "ی" یا "ت" ہو ان کا مثنّٰی مادہ کے آخری حرف ("ل") کے بعد "ان" بڑھا کر بنایا جاتا ہے، الف سے پہلے کے حرف پر زبر ہوگا، مادہ کے آخری حرف "ل" کی جو شکل واحد میں ہوگی وہی مثنّٰی میں باقی رہے گی، مضارع کی جس شکل کے شروع میں "الف" ہو اس کا مثنّٰی "الف" کو ہٹا کر اس کی جگہ "ن" رکھ دینے سے بنتا ہے۔ مثالیں :-

واحد	مثنّٰی	معنی	
يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	وہ دو لکھتے ہیں لکھیں گے (مذکر)	مضارع کی واحد کی شکلوں کے شروع میں "ی" یا "ت" ہے لہذا "ل" کے بعد "انِ" بڑھا کر ان کا مثنّٰی بنایا گیا ہے
تَكْتُبُ		وہ دو لکھتی ہیں لکھیں گی (مونث)	
تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ	تم دو لکھتے ہو لکھو گے (مذکر)	
تَكْتُبِيْنَ		تم دو لکھتی ہو لکھو گی (مونث)	
يُبْكِي	يُبْكِيَانِ	وہ دو رلاتے ہیں (مذکر)	مادہ کے آخری حرف کی مثنّٰی میں وہی شکل ہے جو واحد میں ہے۔
تُبْكِي		وہ دو رلاتی ہیں (مونث)	
تُبْكِي	تُبْكِيَانِ	تم دو رلاتی ہو (مونث)	
تُبْكِيْنَ		تم دو رلاتے ہو (مذکر)	
يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	وہ دو پکارتے ہیں (مذکر)	
تَدْعُوْ		وہ دو پکارتی ہیں (مونث)	
تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تم دو پکارتے ہو (مذکر)	

تَدْعِيْنَ تَدْعُوَانِ :- تم دو پکارتی ہو (مونث)	مثنیٰ میں "و" واپس آ جائیگا۔
أَكْتُبُ نَكْتُبُ :- ہم دو لکھتے ہیں (مذکر و مونث)	شروع میں مضارع کی واحد کی شکل میں "الف" ہے لہٰذا اس کا مثنیٰ "الف" ہٹا کر اس کی جگہ "ن" رکھ دینے سے بنایا گیا ہے۔
أَبْكِيْ نَبْكِيْ :- ہم دو رلاتے ہیں (مذکر و مونث)	
أَدْعُوْ نَدْعُوْ :- ہم دو پکارتے ہیں (مذکر و مونث)	

كِلَانِ، كِلْتَانِ یہ دونوں اضافی نام ہیں۔ مضاف ہونے کی وجہ سے ان کا "ن" اڑ جاتا ہے۔ ان کے بعد جو نام آتا ہے وہ بھی مثنیٰ ہوتا ہے، اکثر ان کے بعد مثنیٰ ضمیر آتی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اگر یہ نام مبتدا ہوں تو ان کی خبر واحد کے لفظ سے بھی دی جا سکتی ہے اور مثنیٰ سے بھی۔ مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں
كِلَاهُمَا جَاهِلٌ یا كِلَاهُمَا جَاهِلَانِ (وہ دونوں جاہل ہیں)

جُملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ اور مثنیٰ جملہ اسمیہ میں اگر مبتدا مثنیٰ ہو تو خبر بھی مثنیٰ ہوگی جیسے هُمَا رَجُلَانِ۔
أَنْتُمَا عَالِمَانِ - زَيْدٌ وَحَسَنٌ شَرِيْكَانِ۔
مبتدا مثنیٰ ہو اور اس کی خبر فعل ہو تو وہ فعل بھی مثنیٰ ہوگا

جیسے هُمَا ذَهَبَا أَنْتُمَا ذَهَبْتُمَا۔ نَحْنُ أَكَلْنَا۔ هُمَا يَأْكُلَانِ۔ أَنْتُمَا تَدْعُوَانِ۔ نَحْنُ نُعْطِي۔ إِنَّا (إِنَّنَا) أَعْطَيْنَا۔

جملہ فعلیہ میں فعل ہمیشہ واحد استعمال کیا جاتا ہے خواہ فاعل مثنیٰ ہو یا واحد جیسے جَاءَ الْخَادِمَانِ حَضَرَ التِّلْمِيْذَانِ۔ لَعِبَتِ الْبِنْتَانِ سَلَّمَتِ التِّلْمِيْذَتَانِ عَلَى الْأُسْتَاذَةِ۔

ان مثالوں میں مذکر فاعل کے لئے مذکر شکل اور مونث فاعل کے لئے مونث شکل کا فعل ہے۔ لیکن فعل واحد ہی ہے۔

هُمَا صَائِمَانِ۔ أَنْتُمَا كَاتِبَتَانِ۔ اَلْخِيَانَةُ وَالسَّرِقَةُ عَادَتَانِ مُنْكَرَتَانِ۔ تَانِكَ آيَتَانِ مِنْ رَبِّكَ۔ ذَانِكَ فِنْجَانَانِ۔ تَانِكَ كَأْسَانِ مَكْسُوْرَتَانِ۔ ذَانِكَ أُسْتَاذَا مَدْرَسَتِيْ۔ إِنَّ تَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ لَمُؤَدَّبَتَانِ۔ إِنَّ لَكُمَا فِي الْجَنَّةِ مَا تُرِيْدَانِ۔ لَعَلَّ ذَيْنِكَ الْوَلَدَيْنِ ذَاهِبَانِ إِلَى مَدْرَسَتِهِمَا۔ شَرِبْتُ فِنْجَانَيِ الشَّايِ۔ نَحْنُ أَكَلْنَا كَعْكَتَيْنِ وَبَيْضَتَيْنِ وَشَرِبْنَا فِنْجَانَيِ الْقَهْوَةِ ثُمَّ خَرَجْنَا مِنَ الْفُنْدُقِ۔ أَنَا أَعْلَمُ أَنَّ الشَّايَ وَالْقَهْوَةَ كِلَيْهِمَا شَيْئَانِ ضَارَّانِ۔ فِي بُوْمْبَايْ مَحَطَّتَانِ كَبِيْرَتَانِ، اسْمُ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا "بُوْمْبَايْ سِنْتَرَلْ"

واِسمُ المحطّةِ الثّانيةِ "بوری بندر" فِي بَيتِي اٰلتانِ نافعتانِ
اٰلةُ الكتابةِ و اٰلةُ الخياطةِ۔
أفطرَ الصّائمانِ۔ أعطيتُ المسكينينِ رغيفينِ أطعمهما
طعامًا۔ أصلحَ المُصلحانِ۔ أفسدَ المفسدانِ۔ هنا أتى رجلانِ
لا أدري مَنْ هُما و أينَ بيتُهما وما إسمُهما وماذا يعملانِ۔
قالَ رجلانِ" نحنُ مؤمنانِ۔ أبَايَ قدْ أرسلا إليَّ كتابينِ۔
سلّمَ الولدانِ على أمِّهما۔ مكّةُ والمدينةُ بلدانِ
معروفانِ قد كرّمهما اللهُ وشرّفهما۔ نحنُ نعلمُ
وأنتما لا تعلمانِ۔ العلمُ يُحيِي القلبَ الميّتَ۔ نحنُ
مصحّحا هذا الكتابِ۔ أيقظ الولدانِ أباهُما النّائمَ۔ أمّنَ
خليلٌ ومحمّدٌ حياتَيهما۔ سمعَ التّلميذانِ هذينِ الخبرينِ
بالراديو۔ إنّ اللّذينِ يعطِيانِكما رُبيّتينِ لمحسنانِ۔
وقفتِ السيارةُ في الطريقِ فدفعها رجلانِ۔ أنا أغسلُ
يديَّ بالماءِ قبلَ الطعامِ وبعدَه۔ نحنُ لا نلعبُ في
الصفِّ بالكرةِ۔ أنا لا أُدخلُ الطّعامَ على الطعامِ صادَ
الولدانِ سمكتينِ عظيمتينِ فذهبا بهما الى بيتِهما۔
الأكلُ الكثيرُ يُفسدُ الصّحّةَ و يورثُ المرضَ۔ أجلسَ

الدَّكْتُورُ الْمَرِيضَيْنِ عَلَى الْكُرْسِيَّيْنِ - مَا أَرْسَلَتِ الْبِنْتَانِ اللَّتَانِ رَاحَتَا إِلَى دِهْلِي كِتَابًا إِلَى أُمِّهِمَا الضَّعِيفَةِ عَفْوٌ عَنْ ذِي الذَّنْبِ وَرَحْمَتُهُ فَعَفَا اللهُ عَنِّي وَرَحِمَنِي - وَقْتُ إِفْطَارِ الصَّائِمِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ -

ذَهَبْتُ مَعَ حَامِدٍ إِلَى "بَابِ الْهِنْدِ" وهو باب كبير فِي بومباى قريب من البحر - فرأينا هنالك فُنْدُقًا كَبِيرًا - فَسَأَلْنَا رَجُلًا عَنْ إِسْمِهِ، فَقَالَ هٰذَا فُنْدُقٌ مَعْرُوفٌ كَبِيرٌ إِسْمُهُ "تاج محل هوتيل" ينزل فيه ذو المال الكثير ولا يَدْخل فيه المسكينُ الذى حلاجيبُهُ لِأَن الكعكة التى نجدها فى السوق بآنة تجدُها فيه بآنتين.

فَرَغِبْنَا عِنْدَ سَمَاعِ هٰذَا الْكَلَامِ فِي دُخُولِ هٰذَا الْفُنْدُقِ الْعَظِيمِ فَمَشَيْنَا وَجِئْنَا أَمَامَ بَابِ الْفُنْدُقِ. فَرَأَيْنَا هُنَالِكَ رَجُلًا قَوِيًّا قَائِمًا عَلَى الْبَابِ، فَقُلْنَا لَعَلَّ هٰذَا الرَّجُلَ يمنعنا عَنِ الدخول ولكنه مَا مَنَعَنَا بَلْ سَلَّمَ عَلَيْنَا، ثم دخلنا فى حجرة كبيرة - فَدَلَّنَا خادم الفندق إِلَى كُرْسِيَّيْنِ خَالِيَيْنِ بَيْنَهُمَا طَاوِلَةٌ فَجَلَسْنَا عَلَيْهِمَا - وَالْوَقْتُ وَقْتُ الْفُطُورِ فَأَمَرْنَا الْخَادِمَ

بِتَحْضِيرِ الْفُطُوْرِ، فَجَاءَ الْخَادِمُ بِصَحْنٍ فِيهِ كعكتانِ وَصَحْنٍ فِيهِ زُبْدَةٌ وَصَحْنٍ فِيهِ قِشْطَةٌ- وَصَحْنٍ فِيهِ حلوى وَصَحْنٍ فِيهِ بيضتانِ، ثُمَّ سَأَلَنَا الْخَادِمُ "مَاذَا تَشْرَبَانِ فِي الْفُطُوْرِ، الشاى أَمِ الْقَهْوَةَ؟ فقلت أنا أشرب الشاى" وَقَالَ حَامِدٌ " أَنَا أَشْرَبُ الْقَهْوَةَ "فَأَحْضَرَ الْخَادِمُ فنجانا مِنَ الشاى لى و فنجانا مِنَ الْقَهْوَةِ لِحَامِدٍ، فشربنا وأكلنا اثنَّنا وحمدنا الله الذى اطعمنا وهدانا وَسَقَانَا - أَنَا مَا أَكَلْتُ مِنَ الْقِشْطَةِ شَيْئًا لِأَنَّ الدكتور قَدْ نَهَانِي عَنْهَا وَقَالَ إِنَّهَا ثَقِيْلَةٌ ولكن حَامِدًا مَا صَبَرَ عَلَى أكْلِ الْقِشْطَةِ بَلْ أَدْخَلَ يَدَهُ فى الزبدة وَأَكَلَ أَكْلًا شَدِيْدًا - بَعْدَ ذٰلكَ اكلنا الحلوى بالملعقتين وَحَامِدٌ يَضْرِبُ عَلَى مِلْعَقَتِي وَمَا أبقى فِي الصَّحْنِ شَيْئًا مِنَ الحلوى وقال إبقاء الحلوى فى الصحن من سوء الأدب" ثُمَّ قُمْنا وأَعْطَيْنَا الخَادِمَ عَلَى خِدْمَتِهِ الجَمِيْلَةِ رُبِيَّةً وَاحِدَةً-

جَاءَ حَامِدٌ فِى بَيْتِى، فَأَجْلَسْتُهُ عَلَى الْكُرْسِيِّ فَرَأَى الرَّادِيُو أَمَامَهُ عَلَى الطَّاوِلَةِ كَالصُّنْدُوْقِ؟ فَقُلْتُ لَهُ" هٰذا الرَّادِيُو، وَهُوَ آلَةٌ نَافِعَةٌ لِلإِنْسَانِ، يُسْمِعُ خَبَرَ الدُّنْيَا فِي

وَقْتٍ قَلِيلٍ، فَقَالَ حَامِدٌ: أَنَا لَا أُسَلِّمُ كَلَامَكَ وَلَا أُؤْمِنُ بِهِ وَكَيْفَ يُسْمِعُنَا خَبَرَ الدُّنْيَا مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يَنْظُرُ وَلَا يَعْقِلُ" فَقُلْتُ لَهُ" أَنْتَ إِذَا سَمِعْتَ بِهِ الْخَبَرَ بِأُذُنَيْكَ فَهَلْ يَبْقَى بَعْدَ ذٰلِكَ شَكٌّ فِي قَلْبِكَ؟ فَقَالَ حَامِدٌ " هَلْ أَسْمَعُ الْخَبَرَ بِأُذُنَيَّ؟ عِنْدَ ذٰلِكَ أُصَدِّقُ كَلَامَكَ تَصْدِيقًا وَأَفْرَحُ فَرَحًا كَثِيرًا، فَقُلْتُ لَهُ " طَيِّبٌ - نَحْنُ نَسْمَعُ خَبَرَ دَهْلِي، لِأَنَّ هٰذَا وَقْتُ خَبَرِ دَهْلِي، عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ الرَّادِيُو " هٰذِهِ مَحَطَّةُ رَادِيُو دَهْلِي - قَدْ رَجَعَ پَانْدِت جَوَاهِرْلَال نَهْرُو بِالطَّيَّارَةِ مِنْ أَنْدُونِيشِيَا إِلَى دَهْلِي، وَكَانَ ذَهَبَ بَعْدَ أَنْدُونِيشِيَا إِلَى بُورْمَا وَسِنْغَافُور - خَرَجَ أَبُو الْكَلَامِ آزَاد مِنْ بَيْتِهِ بَعْدَ طَعَامِ اللَّيْلِ لِلْمَشْيِ فَسَقَطَ - هٰذِهِ مَحَطَّةُ رَادِيُو دَهْلِي -

قَدْ أَسَفَنِي خَبَرُ سُقُوطِ أَبِي الْكَلَامِ آزَاد أَسَفًا شَدِيدًا وَأَنَا أَدْعُو اللّٰهَ لِصِحَّتِهِ - اِنَّ النَّوْمَ كَالْمَوْتِ لِذٰلِكَ أَنَا أَقُولُ فِي اللَّيْلِ عِنْدَ النَّوْمِ "بِسْمِ اللّٰهِ أَمُوتُ وَأَحْيٰى" أَهٰذَا الرَّادِيُو مَصْنُوعٌ فِي الْهِنْدِ؟ لَا هُوَ مَصْنُوعٌ فِي الْإِنْكِلْتَرَا - لِمَ دَفَعْتَ السَّائِلَ؟ دَفَعْتُهُ فَسَقَطَ - هٰذَا الْمِسْكِينُ مَدْفُوعٌ - هَلْ فِي بَيْتِكَ

مَاكِيْنَةُ الخِيَاطَةِ ؟ نَعَمْ فِي بَيْتِيْ مَاكِيْنَةُ الخِيَاطَةِ هَلْ هِيَ مَصْنُوعَةٌ فِي الهِنْدِ ؟ لَا هِيَ مَصْنُوعَةٌ فِي الأَمْرِيْكَا - نَحْنُ مُفْطِرَانِ وَهُمَا صَائِمَتَانِ - أَنَا قَدْ دَفَعْتُ رُبِيَّتَيْنِ إِلَى البَائِعِ - هُوَ سَاقٍ لِذٰلِكَ يَشْرَبُ بَعْدُ - السَّاقِيْ مَنْ يَسْقِيْ المَاءَ أَوِ القَهْوَةَ - لِلْمَوْتِ كَأْس وَالْمَرْءُ شَارِبُهَا - فِي الهِنْدِ عَالِمَانِ كَبِيْرَانِ يَمْنَعَانِ عَنْ تَأْمِيْنِ الحَيٰوةِ - هَاتَانِ شَرِكَتَا التَّأْمِيْنِ -

---

تمرین ۱ : مندرجہ ذیل شکلوں سے مثنّیٰ بنائیے ۔

سَقَى - تَسْقِيْ - أُسِيْءُ - أَيْقَظْتُ - لَهَا - رَجَا - عَفَا - سَهَا - صِدْتُ - لِنْتُ - لُمْتُ - يَكْسُوْ - فَتَحْتُ - وَحَدْتَ - يَجِدُ - رَمٰى - تَهْدِيْ - تَخْلِيْنَ - تَدْعِيْنَ - يُغَيِّبُ - تُطَيِّرِيْنَ - أَمَتَّ - بَلَا - تَتْلِيْنَ - تَمْشِيْ - أَعُوْذُ - أَصِلُ - أُوْمِنُ - تُعْطِيْ - تَعْلَمُ - تَقُوْلُ - تَمُرِّيْنَ - أَجْرٰى - أُجْرِيْ - مَرَّ - مَسَّتْ - عَقَقْتَ - أُرِيْ - يُخَوِّفُ - أَخَافُ - صَلّٰى - أُصَلِّيْ - كَانَ -

فَتَّشْتَ - أَرْسَلْتَ - أَرَدْتُ - تَزَيَّنَّ - آمَنْتِ -
شَرَّفْتِ - هَنَّأْتَ -

تمرین ۲ پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں :-

(۱) ذَانِكَ یا تَانِكَ کو اَللَّذَانِ یا اللَّتَانِ کے ساتھ استعمال کیا گیا ہو۔

(۲) كِلَانِ یا كِلْتَانِ استعمال کیا جائے۔

(۳) مبتدا مثنیٰ ہو اور خبر فعل ماضی مثنیٰ ہو۔

(۴) فعل واحد ہو اور فاعل مثنیٰ ہو۔

(۵) مضاف الیہ مثنیٰ کی ضمیر ہو۔

(۶) مضاف مثنیٰ ہو اور اس کی خبر زیر دینے والے حرف سے مل کر بنے۔

(۷) نَاظِرٌ، عَامِلٌ، شَرِكَةٌ - تَأْمِينٌ اور كَاتِبٌ نئے معنوں میں مستعمل ہوں۔

تمرین ۳ خلا مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :-

(۱) إِنَّ ..... ذَهَبَا إِلَى ..... ثُمَّ ..... عَلَى
... فَشَرِبَ ...... مِنْ ... وَأَكَلَا .... بِالْمُلْعَقَتَيْنِ

(۲) إِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ..... بِاسْمِ وَثَ وَ ....

عَنْ ..... (۳) عِنْدَ ..... مَاکِینَتَانِ قَدِیْمَتَانِ نَرِیدُ بیعِ ....
(۴) إن ..... یصنعان الرادیو کلاهما ..... (۵) أنا أشرب الماء ب ....
وأشرب الشای ب ..... وآکل القسطنذ ب .....

تمرین ۴ جملے درست کیجئے۔

(۱) أنا طَعِمْتُ المسکینین لوجه الله (۲) لَعَلَّ کِلْتَا أنتما أکلت الفُطُوْرَ فِی الْفُنْدُقِ (۳) هما اللذین یضربنی ویقول نحن یؤدّبُكَ (۴) الرادیو شَیْءٌ نَافِعَةٌ لِلْحَیَاةِ الجدید لانها یسمعنا الخبر الدنیا فی وقت القَلِیْلِ۔ (۵) أنَا نقول عند إفطار الصوم " بِسم اللهِ۔ أللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَبِكَ آمَنَّا وَعَلٰی رِزْقِكَ أفطَرْنَا۔

تمرین ۵ پانچ سطروں میں اپنے ناشتہ کی کیفیت عربی میں بیان کرو۔

تمرین ۶ عربی بنائیے۔

(۱) وہ دونوں یتیم اور مسکین کو دھکّا دیتے ہیں اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے ہیں۔ (۲) اللہ کے نام سے ہم نے روزہ رکھا اور اللہ کے نام سے ہم نے روزہ کھولا۔ (۳) وہ دونوں ناشتہ

ہیں دو بسکٹ، دو انڈے۔ دو پلیٹیں حلوے کی کھاتے ہیں پھر دو پیالیاں چائے کی پیتے ہیں اور ناشتہ سے پہلے دو گلاس پانی پیتے ہیں اور حلوا چمچوں سے کھاتے ہیں۔ (۴) یہ دونوں آدمی پوسٹ آفس میں کام کرتے ہیں یہ ناشتہ کے بعد اپنے دفتر جاتے ہیں اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے اپنے گھروں کو واپس آتے ہیں۔ (۵) میں دن میں مزدوری (کام) کرتا ہوں اور رات میں دو روپیہ لے کر گھر آتا ہوں (۶) ہم نے تم کو دو روپئے دیئے تھے وہ کہاں گئے، تم نے فونٹن پن کیوں لیا، ہوٹل میں کافی کی پیالی کیوں پی؟ (۷) ہم دونوں نے موٹر کو دھکا دیا تو وہ چلی لیکن وہ کھڑی ہوگئی (۸) وہ دونوں میری موٹریں ہیں۔ میں نے اُن کا بیمہ کرا لیا ہے، تم اپنی موٹر کا بیمہ کیوں نہیں کراتے؟ (۹) وہ دونوں آئے پھر گئے لیکن میں نے ان کی طرف نہیں دیکھا اور نہ اُن سے کچھ کہا اس لئے کہ وہ میری بات نہیں سُنتے اور نہ میری عزت کرتے ہیں بلکہ میری بات پر ہنستے ہیں (۱۰) ہیڈ ماسٹر ہم پر اس لئے غصہ ہوا تھا کہ ہم دونوں نے اپنے خط پنسل سے لکھے تھے۔

تمرین ۷: ذیل کے افعال سے تمام شکلیں مع معنے

بتاؤ (فعل، فاعل، مفعول، مصدر، مُثنّٰی)
أَجْلَسَ - أَحَبَّ - أَطْعَمَ - سَقٰى - رَقّٰى - أَدْرَى - كَوَّنَ -

پانچواں سبق

طَائِعٌ (۱) أَخَّرَ (۲) سَبَقَ (۳) عَجِلَ، سَرِيعٌ (۴) بَطُؤَ (۵) هَجَرَ (۶) جَهَدَ (۷) كَتَمَ (۸) ظَهَرَ (۹) غَنِيَ (۱۰) فَقُرَ (۱۱) وَحَدَ (۱۲) لَطُفَ (۱۳) وَسُعَ (۱۴) ضَاقَ (۱۵) نَافَقَ (۱۶) خَالَفَ (۱۷) وَافَقَ (۱۸) بَارَكَ (۱۹) نَادٰى (۲۰) سَافَرَ (۲۱) ذَكَرَ (۲۲) تَلْغِرَافٌ (۲۳) تَذْكِرَةٌ (۲۴) نِصْفٌ (۲۵) تَرَامَوَاى (۲۶) أُجْرَةٌ (۲۷) وَطَنٌ (۲۸) مَعْنًى (۲۹) أَيّ (۳۰)

"فَاعَلَ" کا خاندان | تین حرفی ماضی میں ایک حرف کا اضافہ کرنے کے بعد "أَفْعَلَ" اور "فَعَّلَ" کی طرح ایک خاندان "فَاعَلَ" بھی بنتا ہے، اس میں "ف" کے بعد "ألف" بڑھایا جاتا ہے "ف" کے بعد الف بڑھا کر "فَاعَلَ" بنانے سے بہت سے فائدے ہوتے ہیں جن میں سے کچھ ہم بیان کرتے ہیں باقی آئندہ

لغت اور کتابوں کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوں گے۔

(۱) "فَاعَلَ" بنانے سے ایک کام میں دو آدمیوں کی شرکت معلوم ہوتی ہے اور دو آدمیوں کا ایک ساتھ مل کر کوئی کام کرنا معلوم ہوتا ہے، مثالیں: أَكَلَ سے آكَلَهُ : اس کے ساتھ کھایا۔ شَرِبَ سے شَارَبَهُ : اس کے ساتھ پیا۔ جَلَسَ سے جَالَسَهُ : اس کے ساتھ بیٹھا۔ جَرَى سے جَارَاهُ : اس کے ساتھ چلا۔

(۲) دو آدمیوں کا باہم مساویانہ سلوک کرنا، ایک کا دوسرے کے ساتھ وہی کام کرنا جو دوسرا اس کے ساتھ کرے، یا فاعل مفعول میں سے ہر ایک کا بیک وقت فاعل بھی ہونا اور مفعول بھی جیسے

شَرِكَ سے شَارَكَ : باہم (ایک نے دوسرے کے ساتھ) شرکت کی
لَعِبَ ، لَاعَبَ : باہم (ایک دوسرے کے ساتھ) کھیلا
ضَرَبَ ، ضَارَبَ : باہم (ایک نے دوسرے کے ساتھ) مار پیٹ کی
قَتَلَ ، قَاتَلَ : باہم (ایک نے دوسرے کو) مار ڈالا، جنگ کی
أَرْسَلَ ، رَاسَلَ : باہم (ایک نے دوسرے کو) بھیجا خط وغیرہ
أَعَانَ ، عَاوَنَ : باہم (ایک نے دوسرے کی) مدد کی

دیکھئے شَرِكَ سے صرف اتنا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کسی کے ساتھ شریک ہے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ دوسرے بھی اس کے ساتھ شرکت کی یا نہیں؟ اس کے برخلاف شَارَكَ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک نے دوسرے کے ساتھ شرکت کی اور ایک نے

(۳) کبھی " فَاعَلَ " کے معنوں میں باہمی شرکت نہیں پائی جاتی بلکہ فَعَلَ ، اَفْعَلَ یا فَعَّلَ کے معنوں کی طرح اُس کے معنے بھی ہوتے ہیں مثلاً :- بَارَكَ اَیْ كَثَّرَ الْخَيْرَ - بَاعَدَ اَیْ أَبْعَدَ - سَافَرَ أَیْ مَضَى وَذَهَبَ مِنْ بَلَدٍ إِلٰى بَلَدٍ طَالَعَ أَیْ قَرَأَ - هَاجَرَ أَیْ خَرَجَ مِنَ الْبَلَدِ إِلٰى بَلَدٍ أَوْ تَرَكَ وَطَنَهُ - نَافَقَ أَیْ كَتَمَ الْكُفْرَ فِیْ قَلْبِهٖ وَأَظْهَرَ الْإِيْمَانَ بِلِسَانِهٖ أَوْ خَالَفَ قَوْلُهُ وَفِعْلَهُ -

(۴) کبھی فَاعَلَ کے معنوں میں شرکت کے ساتھ مقابلہ اور کمپیٹشن کے معنی بھی پائے جاتے ہیں مثلاً جَارٰی : ساتھ چلایا چلنے میں مقابلہ کیا۔ سَابَقَ : پہل کرنے یا آگے بڑھنے میں مقابلہ کیا۔ سَارَعَ : کسی کام میں ایک نے دوسرے سے جلدی کرنے کا مقابلہ کیا۔

(نوٹ) کن افعال سے فَاعَلَ کا خاندان کن معنوں میں مستعمل ہوتا ہے یہ آپ کو لغت کے مطالعہ اور استاذ کی مدد سے معلوم ہوگا۔

فَاعَلَ کا مضارع اور اسم فاعل و مفعول

" فَاعَلَ " کی " ف " سے پہلے پیش والی " ی " بڑھانے اور " ع "

کو زیر دے کر آخری حرف "ل" کو پیش دینے سے فَاعَلَ کا مضارع بنتا ہے جیسے ضَارَبَ سے یُضَارِبُ۔ لَاعَبَ سے یُلَاعِبُ۔ سَایَرَ سے یُسَایِرُ۔ ضَارَّ سے یُضَارُّ۔ جَارٰی سے یُجَارِی۔

اسم فاعل بنانے کے لئے مضارع کی "ی" کی جگہ "مُ" رکھ دیں گے مثلاً یُقَاتِلُ سے مُقَاتِلٌ، یُرَاسِلُ سے مُرَاسِلٌ یُنَادِی سے مُنَادٍ۔

اسم مفعول بنانے کے لئے اسم فاعل کی "ع" کو زبر کر دیں گے جیسے مُبَارَکٌ۔

فَاعَلَ کا مصدر فَاعَلَ کا مصدر فِعَالٌ یا مُفَاعَلَۃٌ کے وزنوں پر بنتا ہے جیسے قِتَالٌ اور مُقَاتَلَۃٌ (باہم لڑنا، مارنا)۔ مُنَافَقَۃٌ اور نِفَاقٌ۔ آخری حرفِ علت فِعَالٌ بناتے وقت ہمزہ اور مُفَاعَلَۃٌ بناتے وقت الف بن جاتا ہے جیسے جَارٰی سے جِرَاءٌ اور مُجَارَاۃٌ ــ نَادٰی نِدَاءٌ وَمُنَادَاۃٌ۔

جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ اور مثنّٰی یہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ جملہ فعلیہ میں فعل ہمیشہ واحد رہتا ہے اور جملہ اسمیہ میں خبر مبتدا کے مطابق ہوتی ہے، اگر دو آدمی مل کر کام کریں جن

سے ایک مرد ہو اور ایک عورت تو فعل کی مذکر شکل آئے گی مثالیں:
مریم اور حسن گئے: ذَهَبَ مَرْيَمُ وَحَسَنٌ۔
زید اور عائشہ نے کھایا: أَكَلَ زَيْدٌ وَعَائِشَةُ۔

اسی طرح اگر مبتدا میں ایک مذکر اور ایک مؤنث ہو تو خبر مذکر رہے گی۔ جیسے:۔ زَيْدٌ وَامْرَأَتُهُ عَالِمَانِ: زید اور اس کی بیوی عالم ہیں۔ أَلْأُمُّ وَوَلَدُهَا سَافَرَا: ماں اور اُس کے بیٹے نے سفر کیا۔

ماضی جاری یا ماضی استمراری | کبھی ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ فلاں کام گذشتہ زمانہ میں مستقل ہوتا تھا یا اکثر ہوتا رہتا تھا یا متواتر ہوا کرتا تھا تو ایسے کام کو ظاہر کرنے کے لئے ہم "ماضی جاری" استعمال کرتے ہیں۔

"ماضی جاری" بنانے کے لئے فعل مضارع کی شکلوں سے پہلے انہی کے مطابق "كَانَ" کی شکلیں بڑھا دی جاتی ہیں، مثلاً:۔
كَانَ يَقُوْلُ: وہ کہتا تھا، کہا کرتا تھا، کہتا رہتا تھا۔
كُنْتُ أُخَالِفُ: میں مخالفت کرتا تھا، کیا کرتا تھا، کرتا رہتا تھا۔
كَانَا يَأْكُلَانِ: وہ دونوں کھاتے تھے، کھایا کرتے تھے، کھاتے رہتے تھے
كَانَتْ تَبْكِي: وہ روتی تھی، رویا کرتی تھی، روتی رہتی تھی۔

مفید معلومات آپ یہ معلوم کر چکے ہیں کہ تین حرفی ماضی (فَعَلَ کے خاندان) میں "ع" کی حرکت کے اختلاف سے اکثر معنی اور کبھی مصدر بھی بدل جاتے ہیں جیسے قَدِمَ کا مصدر قُدُوْمٌ (آنا، آمد) اور قَدُمَ کا مصدر قِدَمٌ (پُرانا ہونا) یا أَمُنَ کا مصدر أَمَانَةٌ اور أَمِنَ کا مصدر أَمْنٌ -

قَدَمَ (ع پر زبر) کے معنے "وہ بڑھا، آگے ہوا" ہیں۔ اس سے فَعَّلَ قَدَّمَ بنے گا جس کے معنے آگے بڑھایا، آگے کیا، سامنے کیا، پیش کیا۔

کبھی ایک فعل نئے نئے طریقوں سے متفرق معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے (۱) ضَرَبَ الْبَابَ : اُس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ (۲) ضَرَبَ التِّلغرافَ : اُس نے ٹیلیگرام دیا، تار دیا (۳) ضَرَبَ الرُّبِّيَّةَ : اُس نے روپیہ ڈھالا، بنایا۔

كَذَا کے معنے کہذا (اس طرح) ہیں کبھی كَذَا سے پہلے هَا بھی بڑھا دیتے ہیں جیسے هٰكَذَا (اس طرح، اسی طرح، یہی)

سَافَرَ سے ایک لفظ "سَفَرٌ" بنتا ہے جس کے معنے "سفر، گھر سے دُور ہونا، پردیس میں ہونا، سفر کرنا" ہیں۔ اس کے

بالمقابل "حَضَرٌ" ہے جس کے معنے موجود ہونا ، گھر یا وطن میں ہونا ہیں۔
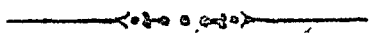
نَحْنُ نُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا نَخَافُ لَوْمَ لَائِمٍ - أَتَعْرِفُ مَعْنَى الْجِهَادِ ؟ معنى الجهادِ سَعْيٌ كَامِلٌ - الْكَافِرُ لَا يَعْلَمُ مَعْنَى الجهادِ ويقول معنى الجهادِ قِتَالٌ وَمُضَارَبَةٌ " وهكذا يقول المسلم الجَاهِلُ - نَحْنُ نُقَاتِلُ فِي سَبِيْلِ اللّٰه ولا نفرّ مِنَ الخوف - أَنَا أُحِبُّ السَّفَرَ بِالْقِطَارِ السَّرِيْعِ لأنه يُوصِلُنِي فِي وَقْتٍ قَلِيلٍ - أنا أُوَحِّدُ اللّٰهَ تَوْحِيْدًا كَامِلًا وَلَا أُشْرِكُ بِعِبَادَتِهٖ شَيْئًا - أَطْعَمْتُ الفقيرَ فدعا لي وقال " بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ ولطف بك " كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم يُعَامِلُ الْمُسِيْءَ مُعَامَلَةً حَسَنَةً وَكَانَ يَقُوْلُ قَوْلًا صَادِقًا ، وَكَانَ يَمْنَعُ عَنِ الضِّحْكِ الكَثِيْرِ وكان ينام في الليل إلى نصف الليل ثم يقوم للصّلوة وكان يُطَوِّلُ صلوةَ اللَّيْلِ -

وَكَانَ يَصُومُ وَيُعَجِّلُ فى الافطارِ، كَانَ يُفطِرُ بَعْدَ غروبِ الشمس -

أنا أُطِيعُ اللهَ وَرَسُولَهُ ولا أعصيهما - المهاجرُ مَن خرج من بلدٍ الى بَلدٍ أو ترَكَ وَطنَهُ لِمُصِيبَةٍ نَزَلَتْ بِهِ - يَا أيها المنافِقُ! لَا بَارَكَ اللهُ فِيْكَ وَالْمُنَافِقُ مَنْ يَقُوْلُ بِلِسَانِهِ مَا لا يكون فى قلبه - النِّفَاقُ دَاءٌ عَظِيمٌ والإيمان بالله دواؤه - كان ولدى يجالِسُ المُسِيءَ فَسَاءَ أدَبُهُ - رأى البوليس رجلَين فى الطريق كانا يضاربان فأخذهما البوليسُ وأذهبا هما الى محطة البوليس فكتب ناظرُ البوليس اسمهما ومنعهما عن المضاربة - نحن نعاوِن البوليسَ فى عمله لانه يحفظ البلد ويُعمِّمُ الأمْنَ فيه -

مَعَ من تُسَافِرُ؟ أنا أُسافِرُ مع والدى - أين يذهبُ أبوك؟ ابى يذهَبُ إلىٰ دهلى - بأى قطارٍ يسافر؟ هو يسافر بالقطار السّريع الذى يسير فى الليل ويَصِلُ دهلى بعد ليلة ويوم - هَلْ تسافِرُ أُمُّكَ مَعَ أبيك؟ نعم، هى تكون مَعَنَا

فی هذَ السفرِ - ما أُجرَةُ تَذكرة دهلی؟ أنا لَا أدریهَا لکنی رایت فی ید والدی تذکرتین کاملتین وتذکرةً ناقصةً فسألته عن التذکرة الناقصة فقال "هذه تذکرتك" وأجرتها نصف أُجرَة التذکرة الکاملة فقلتُ لوالدی "ولِمَ ذلك" فقال لِأن اجرة الولد الصغیر هی نصف أُجرةِ الرجل الکبیر"۔

هل فی دهلی شرکة التراموای کما فی بومبای؟ نعم لکنی احب ترامؤای بومبای - الترامؤای یسیر سیرًا سرِیعًا ویقف فی محطته - الترامؤای نافعٌ لان أجرة تذکرته قلیلة - أنا ارکب الترامؤای واذهب الی مکتب التلغراف وأضرب تلغرافا الی اخی - ماذا تکتب فی التلغراف؟ لم ترسل التلغراف ولا ترسل الظرف أوِ البطاقة؟ لان التلغراف یصل فی وقت قلیل - فَلِمَ تُرسِلُ الظرفَ والبطاقة وأنت تعلم أن التلغراف یصل فی وقت قصیرٍ؟ لان أُجرةَ التلغراف زائدة کثیرة فأُجْرَةُ کَلِمَةٍ وَّاحِدَةٍ فی التلغراف آنة واحدة أو آنتان - قال رادیو

دهلي" ان الهند تسعى سعيًا كاملاً لإقامة الأمن"

هو يُحافِظُ صَلوتَهُ أى يُقيمُها على وقتها ولا يتركها - بَالَغَ الرّجُل في الامر اى سَعٰى فيه سعيًا شديدًا كاملا و ما قصّر فيه - هُمَا صَالَحَا بَعْدَ قِتَالٍ أى وَافقَا وتَركَا الخِلَافَ - المكاتبة نصف اللِّقَاءِ - هُوَ يُدَاخِلُ فِي أمرِى أى يَدْخُل فِيْهِ ويُرِيد الإِفسَادَ فيه - هما يواكلان أمرهما اى يكل واحِدٌ مِنْهُمَا امرهٗ على الثانى - هُمَا شارَكا فى الاثم والسّرقة - هُمَا يُعَاوِنَان على الخير ولا يعاوِنان على الإثم فَهُمَا صالحان - هُوَ يُلاطِفُنِي ويُجَامِلُنِي اى يَلِين لى القولَ ويُحسِنُ إلَيَّ ويعاملنى معاملة حسنة - هو لا يوافقنى أى يخالفنى ولا يقول ما اقولُ ولا يَفعَلُ ما أعمل -

أنا طاوعتُ زيدًا فى هذا الأمر اى وافقته الإسلامُ معناه الإطاعة وأسلمتُ وجهي لِلّٰهِ

اى أَطَعْتُهُ وأعطَيْتُ اللهَ نَفْسِي - هوطائِعٌ لِأَبِيهِ
اى يَسْمَعُ إمرأبيه - سابَقْتُهُ فى القِرَاءَةِ وَ
الْكِتَابَةِ فَسَبَقَنِي - هُوَيُعَجِّلُ فى أمره وَ
لِذٰلك لَايَفُوزُ - هُوَيَكْتُمُ الشَّرَّ فِي قَلْبِهِ وَ
يُظْهِرُ الخَيْرَ بِلِسَانِهِ هو منافِق - أللهُ غَنِيٌّ و
أَنَافَقِيْرٌ - ألغَنِىُ غَنِيُّ القلب - بَيْتُهُ وَسِيْعٌ
وقلبُهُ ضَيِّقٌ - إذاضَيَّقْتَ أمرًا ضَاقَ - إن الله
واسع عليم - وَسِعَ كرسِيُّه السماءَ والأرضَ -
قِطَارُ المَال يسير بِبُطْءٍ فهو بَطِيءٌ - نَادَيْتُ
زَيْدًا فَسَمِعَ نداءِى ولكنّه مَرَّ كأنّه ماسَمِعَ
نداءى - هويذكرُ الله فى الليل والنهار - قال
الله فى كتابه الكريم لِرسولِهِ " أنت مُذَكِّرٌ "
نَسِيتُ أُمِّي فَذَكَّرْتُهَا - أنا أصلحت بَيْنَ
التلميذَيْنِ الضاربين - هل طالعت جريدة
" ناشِنس " أو " دان " ؟ رجع المسافر من سفره -
هويُحِبُّ سفرَ البَرِّ وأنا أحبّ سفر البحر - إن
أرض الله واسعة - قلت له قولًا مَعرُوفًا

فَعَامَلْتَنِی مُعَامَلَۃً سَیِّئَۃً - أَھٰکَذَا یَکُوْنُ جَزَاءُ الْمُحْسِنِ - لِمَ تُحَقِّرُ الْکَافِرَ وَتَغْضَبُ عَلَیْہِ لِمَ لَا تُلَاطِفُہٗ وَتَلِیْنُ لَہٗ - لَعَلَّہٗ یَتُوْبُ إِلَی اللّٰہِ وَیُصْلِحُ عَمَلَہٗ وَیُحْسِنُ إِسْلَامَہٗ -

---

تمرین ۱ مندرجہ ذیل الفاظ کس خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور کونسی شکلیں ہیں، اور ان کے کیا معنے ہو سکتے ہیں؟

مُذَکِّرَۃٌ - مُجَامِلٌ - مُوَاکِلٌ - مُعَرِّفٌ - إِرْضَاءٌ - إِمَاتَۃٌ - مُعِیْنٌ - مُضَایَقَۃٌ - وَاسِعٌ - لَطِیْفٌ - تَوْحِیْدٌ - أَغْنٰی - مَوَدَّۃٌ - وِدَادٌ - مُنَادٍ - ضِرَارٌ - مُمَاسَّۃٌ - طَاوَلَ - مُنَاظَرَۃٌ - مُمَاشَاۃٌ - دِفَاعٌ -

تمرین ۲ ذیل کے افعال سے ماضی جاری بنائیے اور معنے لکھیے:-

أَفْطَرَ - غَرَبَتْ - جَاھَدْتُ - أَرْسَلْنَا - أَطْعَمْنَا - یَئِسْتَ - طَالَعْتُمَا - تَمَنَّیْنَ - أَرَدْتُ - سَأَلَ - خَدَمَتْ - شِئْتُمَا - خَافَا - سَرَقَتْ - صَبَرْتُ

تُنَادِیْ -

تمرین ۳ـ مندرجہ ذیل الفاظ سے ماضی، مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول کی واحد اور مثنیٰ کی تمام شکلیں مع معنے لکھئے نیز اسم تفعیل بھی بنائیے۔

أَخَّرَ - هَاجَرَ - بَطُؤَ - نَادٰى - وَحَّدَ -
لَطُفَ - غَنِيَ - فَقُرَ - ضَيَّقَ -

تمرین ۴ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

نِصْفٌ - أُجْرَةٌ - مَحَطَّةٌ - رَادیو- تلغراف - أَیْ -
كَمَا - هٰكَذَا - بَطِيْءٌ - يُذَكِّرُنِيْ -

تمرین ۵ خلا کو موزوں الفاظ سے پُر کرو۔

(۱) ان ..... يعلمُ ما تكتمُ فی ...... وما .....
بلسانك (۲) الذی یخالفُ بین ...... وبین .....
فهو...... (۳) انا لا اخالفك فی هذا الامر و
لا ...... فيه (۴) الوَحْدَة ..... من مجالسَةِ
...... (۵) المُهَاجِرُ مَنْ ...... ما نهیٰ ..... عَنْهُ
والمُوَحِّد مَنْ ...... الله وما ..... بِهِ ....

تمرین ۶ـ اعراب لگاؤ:

(۱) أالحیّ یسمع اذا نادیتہ ولکنك تسمع المیت فکیف یسمع؟ (۲) ھو یذکرنی موتی ولا یذکر موت نفسہ (۳) سوف یغنیکما اللہ اذا وکلتما امرکما الی اللہ (۴) اجرۃ ھذا الدکتور زائدۃ ومع ذلك سیرتہ قبیحۃ لذلك لایذھب عندہ مریض (۵) أنا اوخر ما اخرہ اللہ وأقدم ما قدمہ اللہ۔

تمرین ۳ آج کے سبق میں جتنے حرنی خاندان کے افعال ہیں ان کے مضارع کی "ع" کی حرکت مع مصدر لکھیے۔

تمرین ۴ عربی بنایئے:-

(۱) جس نے اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا (۲) اے احسان کرنے والے! خدا تیرے مال میں برکت دے (۳) جس طرح تو میرے ساتھ عمل کرے گا خدا تیرے ساتھ کرے گا (۴) میری صحت خراب ہے اس لئے میری ماں نے میرے باپ کو تار دیا ہے (۵) میں ٹرام پر سوار ہونا پسند کرتا ہوں اس لئے کہ اس کا کرایہ کم ہے اور میں غریب ہوں (۶) یہ بے ادبی ہے تم نے اپنے استاذ کو راستہ میں پیچھے سے کیوں آواز دی؟ (۷) تم مدرسہ کی فیس کیوں ادا نہیں کرتے؟ ایلی

جانتا ہوں کہ بے شک تم مال دار ہو (۸) تم نیک کام میں دیر لگاتے ہو اور برائی میں شیطان سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرتے ہو۔ (۹) تم میل گاڑی (تیز ریل گاڑی) سے سفر کیوں نہیں کرتے (۱۰) میں مزدور کی مزدوری کم نہیں کرتا ہوں اور اللہ سے ڈرتا ہوں اس لئے کہ بے شک وہ مالدار کو فقیر کر دیتا ہے اور فقیر کو مالدار کر دیتا ہے وہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے، اُسے کوئی چیز نہیں روکتی (۱۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں نماز پڑھا کرتے تھے (۱۲) وہ دن میں اور رات میں اللہ کو یاد کرتے رہتے تھے (۱۳) وہ لوگوں کو آگ سے ڈراتے رہتے تھے اور جنت کا شوق دلاتے رہتے تھے (۱۴) وہ جو کچھ کہا کرتے تھے اُن کا عمل اس کی موافقت کرنا تھا (۱۵) وہ بھلائی کا حکم دیا کرتے تھے اور برائی سے منع کرتے رہتے تھے۔

چھٹا سبق

صَارَ (۱) لَيْسَ (۲) ظَلَّ (۳) هُمْ (۴) هُنَّ (۵) أَنْتُمْ (۶) أَنْتُنَّ (۷) نَحْنُ (۸) كُنْتُمْ (۹) كُنَّ (۱۰) نَا (۱۱) جَمَعَ (۱۲) عَدَّ (۱۳) حَسِبَ (۱۴) شَهِدَ (۱۵)

ضَاعَ (۱۶) خَلَدَ (۱۷) طَلَبَ (۱۸) بَطَلَ (۱۹) حَقٌّ (۲۰) كَرِهَ (۲۱) دِيْشٌ (۲۲) مَطَرٌ (۲۳) ثَلْجٌ (۲۴) نَهْرٌ (۲۵) عُمُرٌ (۲۶) لَوْ (۲۷)

خبر کو زبر دینے والے الفاظ آپ پہلے کچھ ایسے حروف پڑھ چکے ہیں جو جملہ اسمیہ پر آتے ہیں اور مبتدا کو زبر دے دیتے ہیں آج ہم آپ کو کچھ ایسے الفاظ بتائیں گے جو جملہ اسمیہ پر آتے ہیں اور خبر کو زبر دے دیتے ہیں گویا یہ الفاظ مبتدا کو زبر دینے والے حروف کی ضد ہیں۔

آج کے سبق میں ظَلَّ، صَارَ، لَيْسَ خبر کو زبر دینے والے الفاظ ہیں۔ اسی طرح پچھلے اسباق میں سے کانَ، باتَ اور مَا (نافیہ) بھی خبر کو زبر دینے والے الفاظ ہیں۔ خبر کو زبر دینے والے الفاظ اِن کے علاوہ اور بھی ہیں جو آپ کو آئندہ معلوم ہوتے رہیں گے۔ مثالیں :-

هٰذَا رَجُلٌ	مَا هٰذَا رَجُلًا	(یہ مرد نہیں ہے)
التِّلْمِيْذُ جَادٌّ	لَيْسَ التِّلْمِيْذُ جَادًّا	(شاگرد محنتی نہیں ہے)
اَللّٰهُ عَلِيْمٌ	كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا	(اللہ جاننے والا ہے)

اَلتِلْمِيْذُ اُسْتَاذٌ	صَارَ التِلْمِيْذُ اُسْتَاذًا	(شاگرد اُستاد ہوگیا)
اَلْمَرِيْضُ نَائِمٌ	ظَلَّ المَرِيْضُ نَائِمًا	(بیمار دن بھر سویا)
اَلْقِطَارُ سَائِرٌ	بَاتَ القِطَارُ سَائِرًا	(ریل رات بھر چلی)
زَيْدٌ مَرِيْضٌ	مَا زَيْدٌ مَرِيْضًا	(زید بیمار نہیں ہے)
اَلْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ	لَيْسَتِ الْبِنْتُ جَمِيْلَةً	(لڑکی خوبصورت نہیں ہے)
اَلْاُمُّ نَائِمَةٌ	كَانَتِ الْاُمُّ نَائِمَةً	(ماں سونے والی تھی)
اَلْبِنْتُ اُمٌّ	صَارَتِ الْبِنْتُ اُمًّا	(لڑکی ماں بن گئی)
اَلتِلْمِيْذَةُ لَاعِبَةٌ	ظَلَّتِ التِلْمِيْذَةُ لَاعِبَةً	(شاگردنی دن بھر کھیلی)
اَلطَّيَّارَةُ طَائِرَةٌ	بَاتَتِ الطَّيَّارَةُ طَائِرَةً	(ہوائی جہاز رات بھر اُڑا)

خبر کو زبر دینے والے الفاظ میں سے جن الفاظ کی شکلیں بنتی ہیں ان کی شکلیں بھی خبر کو زبر دیتی ہیں مثلاً صَارَ سے يَصِيْرُ زَيْدٌ عَالِمًا (زید عالم بن جائے گا) وغیرہ۔

کبھی خبر کو زبر دینے والے فعلوں کے بعد مبتدا پوشیدہ رہتا ہے، ایسی صورت میں وہ فاعل جو ہر فعل میں پوشیدہ رہتا ہے وہی اِن فعلوں کا مبتدا ہوتا ہے اور فعل کے بعد ہی زبر لگا ہوا اسم خبر ہوتا ہے جیسے :-

كُنْتُ نَائِمًا (میں سو رہا تھا)	ان جملوں میں خبر کو زبر دینے

ظَلِلْتُ مُسَافِرًا (تو دن بھر سفر کرتا رہا) والے فعلوں کے بعد ہی خبر آگئی
لَسْتِ اُسْتَاذَةً (تو اُستانی نہیں ہے) ہے لہٰذا ان میں جو پوشیدہ ضمیریا
صَارَتْ أُمًّا (وہ ماں بن گئی ہے) ہیں مثلاً کُنْتُ میں "أنا" یا
صَارَ جَاهِلًا (وہ ناداں ہوگیا ہے) صَارَتْ میں "ھِیَ" وغیرہ ہی
مبتدا ہیں اور فعل کے بعد زبر
لگے ہوئے نام خبریں ہیں۔

"مَا" اور "لَيْسَ" کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اکثر ان کی خبر سے پہلے "ب" آجاتی ہے جس کی وجہ سے معنوں میں تو کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن خبر کو زیر ہو جاتا ہے، جیسے
مَا اللّٰہُ بِظَالِمٍ (اللہ ظالم نہیں ہے) مَا اَنْتَ بِهَادٍ (تو رہبر نہیں ہے)
لَسْتَ بِوَالِدٍ (تو باپ نہیں ہے) لَسْتُ بِكَاذِبٍ (میں جھوٹا نہیں ہوں)

(نوٹ) جب ان الفاظ کی خبر زیر دینے والے حروف سے مل کر بنے یا محل ہو تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی جیسے:-
كان التلميذ في الصف (شاگرد کلاس میں تھا) لَيْسَتِ الأُمُّ فِي الْبَيْتِ (ماں گھر میں نہیں ہے)

جمع | عربی میں ایک چیز کے لئے واحد کی شکل، دو کے لئے مثنیٰ دو سے زیادہ چیزوں کے لئے جمع کی شکلیں استعمال ہوتی ہیں۔ اور

ہر اسم اور فعل کی جمع بنانے کے علیحدہ علیحدہ قاعدے ہیں۔

اسم کی جمع کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ پہلی وہ جس میں واحد کی شکل جوں کی توں باقی رکھنے کے بعد اس کے آخر میں کچھ اضافہ کر دیا جائے جیسے مُسْلِمٌ (ایک مسلمان) سے۔ مُسْلِمُوْنَ (بہت سے مسلمان مرد) مُسْلِمَاتٌ (بہت سی مسلمان عورتیں) عَالِمٌ (ایک جاننے والا) سے عَالِمُوْنَ (بہت سے جاننے والے) عَالِمَاتٌ (بہت سی جاننے والیاں)

دوسری وہ جمع ہے جس میں واحد کی شکل ٹوٹ جائے یا بگڑ جائے اور اس میں واحد کے حرفوں کی ترتیب باقی نہ رہے جیسے۔

قلم (ایک قلم) سے أَقْلَامٌ (بہت سے قلم)
رَجُل (ایک مرد) سے رِجَالٌ (بہت سے مرد)
کتاب (ایک کتاب) سے کُتُبٌ (بہت سی کتابیں)

دیکھئے ان جملوں میں واحد کی شکل باقی نہیں رہی اور واحد کا وزن ٹوٹ گیا ہے

جمع کی پہلی قسم جس میں واحد کی شکل سلامت رہتی ہے اس کو "جَمْعٌ سَالِمٌ" کہتے ہیں۔ اور اسے قاعدوں کے مطابق بآسانی بنایا جا سکتا ہے۔

جمع کی دوسری قسم جس میں واحد کی شکل ٹوٹ جاتی ہے "جَمْعٌ مُکَسَّرٌ" کہلاتی ہے، جمع مکسر کا کوئی ایک قاعدہ نہیں ہے لہٰذا ایسی

جمع کو ہر لغت میں دیکھ کر معلوم کریں گے اور اس کا ذکر بعد میں آئے گا

جمع سالم بنانے اور اسے استعمال کرنے کا طریقہ

جمع سالم کی ایک شکل مذکر کے لئے ہوتی ہے جیسے جمع سالم مذکر کہتے ہیں اور دوسری مونث کے لئے ہوتی ہے جیسے جمع سالم مونث کہتے ہیں۔

جمع سالم (مذکر)

جمع سالم مذکر اکثر عقلمند مخلوق کے خاص ناموں یا ان کی صفتوں سے بنائی جاتی ہے، جمع سالم مذکر واحد کی شکل کے آگے (ـُـوْنَ) یا (ـِـيْنَ) بڑھاکر بنائی جاتی ہے اگر واحد پر ـُـ ، ـٌ ہو تو اس کی جمع (ـُـوْنَ) بڑھاکر اور اگر واحد پر ـَـ ، ـً ، ـِـ ہوں تو اس کی جمع (ـِـيْنَ) بڑھاکر بنائی جائے گی جمع سالم کے "نَ" پر ہمیشہ زبر رہتا ہے، "وْ" سے پہلے کے حرف پر پیش اور "يْ" سے پہلے کے حرف پر زیر رہتا ہے مثالیں

زَيْدٌ : زَيْدُوْنَ - عَالِمٌ - عَالِمُوْنَ - طَبِّبٌ طَبِّبُوْنَ - مِنْ جَاهِلٍ : مِنْ جَاهِلِيْنَ - مِنَ الكافرِ مِنَ الكافرِيْنَ - على ظالمٍ - على ظالِمِيْنَ - عَاوَنْتُ مُصْلِحًا عَاوَنْتُ مُصْلِحِيْنَ - تركتُ الضَّالَّ - تركتُ الضَّالِّيْنَ - ضَرَبَ الاستاذُ اللَّاعِبَ - ضرب الأستاذُ اللَّاعِبِيْنَ.

جمع سالم مذکر اور مادہ کا آخری حرفِ علت

جمع سالم مذکر بناتے وقت مادہ کا آخری حرفِ علت بالکل اُڑا دیا جاتا ہے جیسے

هَادٍ سے هَادُوْنَ - مِنْ هَادِيْنَ - بَاكٍ سے بَاكُوْنَ - مِنْ بَاكِيْنَ -

جمع سالم (مونث)

ہر معرفہ مونث نام یا جس نام کے آخر میں "ۃ" ہو اس کی جمع مونث سالم بنتی ہے۔

جمع مونث سالم واحد کی شکل کے آگے (تٌ) بڑھانے سے بنتی ہے، اگر واحد کے آخر میں "ۃ" ہو تو اس کو ہٹا کر اس کی جگہ (ـَاتٌ) رکھ دیتے ہیں، جہاں واحد کو ـُـٌ پیش ہو اس کی جمع سالم مونث کی "تٌ" کو پیش ہوگا، جہاں واحد کو ـَـًـٍ ہوں جمع کی "ت" کو ـِـٍ ہوں گے۔ مثالیں:-

مَرْيَمُ - مَرْيَمَاتٌ - مُؤْمِنَةٌ - مُؤْمِنَاتٌ -
طَاوِلَةٌ - طَاوِلَاتٌ - مِنْ جَاهِلَةٍ - مِنْ جَاهِلَاتٍ -
لِمُعَلِّمَةٍ - لِمُعَلِّمَاتٍ - عَلٰى بَاكِيَةٍ - عَلٰى بَاكِيَاتٍ -
سُقْتُ عَرَبَةً - سُقْتُ عَرَبَاتٍ - رَأَيْتُ طَيَّارَةً -
رَأَيْتُ طَيَّارَاتٍ - اِنَّ اللَّاعِبَةَ سَاقِطَةٌ - اِنَّ اللَّاعِبَاتِ سَاقِطَاتٌ :-

كَانَ زَيْدٌ تِلْمِيذًا جَادًّا فَصَارَ أُسْتَاذًا - كَانَ الوَلَدُ صَغِيْرًا فَصَارَ شَابًّا - كَانَا مَرِيضَيْنِ فَصَارَا صَحِيحَيْنِ - كَانَ الرَّجُلُ عَامِلًا - كُنْتُ فَقِيْرًا فَاغْنَانِي اللهُ من فضله - كُنتُ جَاهِلًا فعلَّمَنِي اللهُ - كُنتَ ضَالًّا فهَدَاكَ اللهُ - كانت الطاولةُ ثقيلةً - لَستَ علينا بحفيظ - لستَ عليهم بوكيلٍ - مَا أَنْتَ بِعَالِمٍ - مَا كَانَتِ المُصِيبَةُ عَظِيمَةً - كَانَ البَائِعُ أَمِينًا - كَانَ اللهُ قويًّا عزيزًا - كان اللهُ عليمًا سميعًا - كانت الزُّبدة جَدِيدَةً - كَانَ أَبِي ذا علمٍ كثيرٍ - كَانَ محمدٌ رسولَ الله - كانت بنتُكَ مريضةً - كانَ موسٰى رسولًا - كان الولدُ يبكي عَلَى امِّهِ - كانَ الطعامُ قليلًا - كانت لي خادمةٌ جادَّةً -

لَيْسَتْ صِحَّتُكَ بَطِيّبَةٍ - لَسْتُ بِغَنِيٍّ - مَا أَنَا بِعَالِمٍ - كان الدخول في مكتب البريدِ ممنوعًا - ما اللهُ بظالِمٍ لِعَبْدِهٖ - كَانَ القِطَارُ يَسِيرُ بِسُرْعَةٍ زَائِدَةٍ - كان لهذا التلميذ كتابُ مطالعةٍ - صارَ الفَقِيْرُ غَنِيًّا - ظَلَّتِ الأُسْتَاذَةُ قَارِءَةً - بَاتَتِ

المریضۃ باکیۃً - کانت الطریقُ مزیّنۃً - صار الانار قصیرًا-
لیس المریضُ بضعیفٍ - ما المُنیٔ
بمحبوبٍ - صار المُفسِدُ مُصْلِحًا - صار
الکافرُ مسلمًا - لیس الدواءُ بنافعٍ - ستصیر
البنت اُمًّا کما سیصیرُ الابنُ الصغیرُ أبًا -
مَا الھواءُ بِجارٍ - ما عندی ریبۃٌ - کانت
لھاتین البنتین أُمٌّ صالحۃٌ رحیمۃٌ - انّ الھواءَ
الفاسِدَ مُضِرٌّ للصِّحّۃِ - نَزَلَ المَطَرُ مِنَ السَّماءِ -
مَا المَطَرُ بِشَدیدٍ - بَیْتَ الشمسَ طالِعَۃٌ - ما
ھٰذَا الوقتُ وقتَ اکلٍ - مَا خادِمُکَ بِاَمینٍ -
مَا انت بِمُسافِرٍ - یَبِیْتُ القِطارُ سائرًا -
الکَنجُ والجَمنا نھرانِ طویلانِ فی الھند -
النّیلُ نھرٌ واسِعٌ کبیرٌ معروفٌ - کان النھرُ
جاریًا - ان ھاتین الحجرتان واسعتان -
لیس خادمُک بقویٍّ جادٍّ - لا یسقط الثلجُ فی
الھند کما یسقط فی الانکلترا - یسقط الثلج
فی الھند فی شملا - کان والذی یشرب ماءَ الثلجِ

شُرْبًا زَائِدًا - لَيْسَ مَاءُ الثلجِ بنافِعٍ - هُوَ يَلْعَبُ كرةَ القَدَمِ - كانت المرأة تصلّي في زَمَنِ الرسُولِ في المسجد - هُوَ يجمع المال ثم يَعُدُّهُ عَدًّا - كانّه يحسب ان ماله يُسْلِمُهُ من الموتِ - اتحسب أنك تدخُلُ الجنّة وانت لا تَعْمَلُ عَمَلًا صالِحًا هلِ الجنّة بَيْتُ ابيكَ ؟ ونَسِيْتَ أن الله اَخرَجَ اَبَاكَ مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنبٍ واحِدٍ. مَنْ عمل صالحًا وتَابَ الى الله فسيُحاسِبُهُ اللهُ حسابا يسيرًا - ذهب الخوف عن الولد الذى كان خَائفًا مِنْ أبيه - لَيْسَ العَامِلُ بجَادٍّ -

انتم كاذبون - هن كاذبات - نحن عالمون - انتنّ صَادقات - هن حَيِيّاتٌ - انتن محسنات - انتم مسيئون - هم مصَلُّونَ - هن مريضات - انتن صائماتٌ - هن مصلِّيات - انتن ضالّاتٌ - انتم فائزونَ - هم عاصونَ - انتن مفطرات - انتم فائزون - نَحْنُ مصلّون - هن عاملات - انتم مطيعون - نحن صالحون - انتم ضاحكونَ وهن باكيات - هم مؤمنون - هن كافرات - نحن تائبون - هن ناسِيَاتٌ -

هل انتم رازقون؟ أأنتم يائسون من فضل الله؟ هل الميتون راجعون؟ أَنْتُنَّ عَابِدَاتٌ - لَكُنَّ اَجْرٌ هل انتم شاهدون؟ هم معروفون - نحن مَدْعُوُّوْنَ هن مهاجراتٌ - نحن مسافرات -

إِنك ميّتٌ وانهم ميتونَ - اننا عائذون بالله من الشيطان - انّا لله وانا اليه راجعونَ - انكم لذاهبون الى السوق - لعلهم قادِمون من دهلی - ليتكن صادقاتٌ - لعلّكُنَّ ناقصات العقل - إنّنا شاكرون لكم على احسانكم الينا - كأنكن يائساتٌ من رحمة الله - لعلّكم شاكّون في هذا الامر - إنّكَ لَمِنَ المرسلين - ان الله رَازِقٌ وما انتم برازقين - دينُنا الاسلامُ - يا ايُّها الكافرون، هل انتم عابدون ما اعبد - لكم دينكم ولى ديني - هم عن صلوتهم ساهون - انكم لاعبون وانا فى عذابٍ شديدٍ - مريم وابنها كانا من الصادقِينَ - ما نحن بكاذبينَ - ما هم بعالِمين ما المرسلون من عند الله بكاذبين - مَا المَيّتُونَ

بزاجين فى هذه الدنيا - ماهم بخارجين من النار -
اليس الله بربكم؟ بلى - هو ربنا ونحن على ذلك
من الشاهدين - ما المفسدون بفائزين -
هن ضعيفات لكنهن قاتلات - ما الصحيحات
كالمريضات - ما الداعيات علينا كالداعيات لنا -
ما انت بمؤمن لنا ولو كنا صادقين - جا الكافرون بغائبين
عن الله وما هم بمؤمنين - انا اشهد شهادة صادقة
ان الله واحد وليس له شريك - إن الله مع الصادقين
هم راكبون ونحن ماشون - هن مظلومات انتا
مهديون - المنافقون كاذبون - هم فى النار خالدون
الكاسبون قليلون والآكلون كثيرون - ايها
الرجل لم تضيع عمرك أتحسب انك خالد؟ اى
شئ يخلدك؟ أما أنتم خائفين من عذاب الله
ما المؤخر كالمقدم - جاء الحق وذهب الباطل
ان الله لا يضيع اجر المحسنين - انا أكره
اضاعة المال وكثرة الكلام - هو مكرهني
على إعانة الباطل - إن الله يحق الحق ويبطل

البَاطِلَ - انا اطلب وجه الله ولوكرة الشيطان - انا انصر الله ورسوله ودينه الحق ولوفنى مالى فى سبيله وصِرتُ فقيرا - ضَيَّعتُ عُمرِى فى اللهو واللعب ليتنى جمعت العلم وفزت فوزا عظيما - أطَالَ اللهُ عُمرَكَ - يَذهَبُ العمر وانتم لاعبون -

تمرین ۱ مندرجہ ذیل اسموں کی جمع سالم (مذکر و مونث) بنائیے :-

جُمعٌ - شَاهِدٌ - محدود - مجموع - طالبٌ - مكروهٌ - متمّمٌ - مبطِلٌ - لاهٍ - معلومٍ - مُسلِمٍ - مَاشيَةٍ - مصلحةٍ - قليلٍ - ذليلٍ - حَافِظٍ - مَدعوٍّ - مَرجُوَّةٍ - عادًّا - مارًّا - عاقًّا - رائيًا - عاصِيًا - بَانِيًا - راجِيًا - ساعِيًا - مُعطِيًا - مَاشِيًا -

تمرین ۲ پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں :-

(ا) مبتدا اور خبر جمع سالم مذکر ہو اور اس سے پہلے مبتدا پر زبر دینے والے حروف ہوں -

(اا) مبتدا خبر جمع سالم مونث ہوں اور اس سے پہلے خبر پر زبر دینے والے الفاظ ہوں -

(iii) جمع سالم مذکر سے پہلے زیر دینے والے حروف ہوں۔
(iiii) جمع سالم مذکر یا مونث "مفعول بہٖ" ہو۔
(V) جمع سالم مذکر یا مونث مضاف الیہ ہو۔

تمرین ۳: مندرجہ ذیل افعال کس خاندان سے ہیں، ان کے ماضی، مضارع، مصدر اور اسم فاعل و مفعول کی تمام شکلیں مع معنی لکھئے:۔

حَاسَبَ - كَرَّهَ - حَقَّقَ - أَشْهَدَ - أَخْلَدَ - عَدَّدَ - أُبْطِلَ - شَاهَدَ -

تمرین ۴: أَنْتُمْ - أَنْتُنَّ - كُمْ - كُنَّ - نَحْنُ اور نا میں کیا فرق ہے؟

تمرین ۵: ذیل کے جملوں میں جہاں واحد اسم ہے اس کی جمع بنا کر جملوں سے پہلے مبتدا کو زبر دینے والے حروف اور خبر کو زبر دینے والے الفاظ لگائیے۔

(۱) هُوَ جَامِعٌ (۲) أَنَا كَارِهٌ - (۳) الطالبُ جَادٌّ - (۴) انتِ مظلوم (۵) انتِ مرحومةٌ - (۶) هي قانتةٌ (۷) الشاهدةُ صادقة - (۸) انت من الخالدين - (۹) هُوَ مُقَرَّبٌ -

تمرین ۶: ذیل کے جملوں کو صحیح کرو - ان پر اعراب

لگاؤ:-

(۱) ماھو بغائبون عن ربکم (۲) ان انتن للاعبات (۳) ظلت المطر نازلات - (۴) باتت العابدُ مُصلّيةٌ (۵) كَانَّ هِیَ شَاهِدَةٌ كَاذِبَاتٍ (۶) نَحْنُ کلیناطالبان العلم (۷) یا الله: ان انت نعلم الصادقون (۸) ان اللذ ان تشهدان شهادةٍ كَاذِبٌ سَيُدْخِلُ فی نارِ الله هم خالدون فیہ ذلک جزاؤهم بماکان یعملان (۹) ماکان رسولنا صلی اللہ علیہ وسلم قارئٌ کاتبٌ ولکن اللهُ عَلَّمَهٗ مَاشِئْتُ (۱۰) لیست الیوم الماضی براجعة -

تمرین ۷ خلا کو مُناسب الفاظ سے پُر کرو:-

(۱) ..... المسلمین فائزون (۲) .... المریض ضعیفا (۳) .... انتن ب ..... (۴) ان ..... لداخلون فی ..... هم فی ..... خالدون (۵) ..... قارئًا او ..... لاعبًا فقرتُ وسقط (۶) ..... ك مَيّتٌ و ..... هم ..... ما انت ..... خالدٍ وما ..... ب ..... (۷) اللهُ مُخرجٌ ماکنت تکتم فی ..... (۸) ما الحق ..... باطلٍ وما الباطل ب ..... (۹) صارت ..... الصغيرة ..... (۱۰) أتؤمِنُ ب ..... و ..... بالحق انك لفی ضلالٍ .....

تمرین ۸ عربی بناؤ:-

(۱) خدا نے میرے دل میں ایمان کو سجایا، اور ناپسند کرایا

میری طرف کفر اور نافرمانی کو (۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں پڑھنے والا نہیں ہوں" (۳) تمھارا بیٹا رات بھر کیوں رویا۔ (۴) کافر خیال کرتا ہے کہ بے شک اس کا مال اس کو ہمیشہ رکھے گا (۵) وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے اس چیز پر جو اس کے دل میں ہے اور وہ جھوٹا ہے (۶) حق حق ہوگا اور باطل جائے گا اس لئے کہ بے شک باطل کمزور ہے (۷) اے اللہ تو بڑی طاقت والا ہے تو بیمار کو صحت مند بناتا ہے اور فقیر کو امیر بنا دیتا ہے (۸) وہ سب جھوٹے نہیں ہیں بلکہ تم سب جھوٹے ہو۔ (۹) میں افسوس کرتا ہوں اس شخص پر جس نے مال جمع کیا اور اس کو خوب گنتا رہا (۱۰) اے کافرو! میں ایک خدا کی عبادت کرتا ہوں، میں عبادت نہیں کروں گا جس کی تم سب عبادت کرنے والے ہو۔ تمھارے لئے تمھارا مذہب ہے اور میرے لئے میرا مذہب (۱۱) وہ مال کو بہت زیادہ جمع کرتا ہے اور مال کے جمع کرنے میں اپنی عمر ضائع کر رہا ہے، وہ دنیا میں ہمیشہ رہنا پسند کرتا ہے، کیا جو کچھ وہ چاہتا ہے وہ ہوگا؟ (۱۲) میں نے اپنی ماں سے کھانا مانگا تو اس نے کہا میں تم کو کھانا نہیں دوں گی اس لئے کہ تم نے اپنے ہاتھوں اور چہرہ کو نہیں دھویا (۱۳) میں علی کے گھر گیا تھا تو اس کا باپ سو رہا تھا میں نے اُس کو نہیں جگایا اس لئے کہ

میں نے سُنا ہے "سونے والے کو جگانا اچھا کام نہیں ہے" (۱۴) وہ اس بات پر گواہ ہیں اور وہ سب جھوٹے ہیں وہ سب باطل ہیں اور ہم حق پر ہیں اور بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے اور اللہ ظلم کرنے والوں کی مدد نہیں کرتا ہے (۱۵) پہلے وہ چھوٹا تھا پھر وہ جوان ہوا پھر وہ باپ بن گیا، اسی طرح دنیا میں کوئی شخص ایک حال پر باقی نہیں رہے گا (۱۶) تو نے آسمان سے بارش اُتاری یا ہم اُتارنے والے ہیں۔ کیا تو نے اُن کو پیدا کیا جو زمین پر ہیں یا ہم پیدا کرنے والے ہیں (۱۷) اللہ نے ظالموں کو پوری طرح گنا۔

تمرین ۹ لغت کے ذریعے سے مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع مکسّر معلوم کرو۔

كتاب - إلهٌ - رسول - مدينة - بدوٌ - بيت - بحر - مسجد - اب - ولد - خبر - خبزٌ - درس - نجم - ذنب - إثم -

ساتواں سبق

تَوَضَّأَ (۱) حدَّثَ (۲) وَقَعَ (۳) قَطَعَ (۴) كَلَّمَ (۵) قَرَّفَ (۶) سَرَقَ (۷) خِطَابٌ، رِسَالَةٌ (۸) صَكٌّ (۹) بَنْكٌ (۱۰) ذَوُونَ ذَوِينَ، اُولُونَ، اُولِينَ[۱۱] اُولَاتٌ، ذَوَاتٌ (۱۲) هٰؤُلَاءِ (۱۳) اُولٰئِكَ[۱۴] الَّذِينَ (۱۵) اللاتي - اللائي - اللواتي (۱۶)

خاندان تَفَعَّلَ جس طرح تین حرفی ماضی پر ایک حرف کے اضافہ سے فَعَّلَ، اَفْعَلَ اور فَاعَلَ کے خاندان بنائے گئے، اسی طرح تین حرفی ماضی پر دو حرفوں کے اضافے سے بھی کچھ خاندان بنائے جاتے ہیں، دو حرفوں کے اضافے سے جو خاندان بنتے ہیں ان میں سے پہلا خاندان تَفَعَّلَ کے وزن پر بنتا ہے، کسی فعل کو تَفَعَّلَ کے خاندان میں لے جانے سے بہت سے فائدے ہوتے ہیں جن میں سے کچھ ہم بیان کرتے ہیں، باقی آئندہ مطالعہ سے معلوم ہوتے رہیں گے۔

(۱) جب آپ کسی سے کوئی کام کرائیں اور وہ اس کو کر لے یا آپ کسی کو کسی بات پر آمادہ کریں اور وہ آمادہ ہو جائے تو اس

آمادگی اور اثر کو قبول کرنے کے لئے "تَفَعَّلَ" کا خاندان استعمال کیا جاتا ہے، آپ کسی چیز میں کچھ ردّ و بدل کرنا چاہیں اور وہ چیز آپکی مرضی کے مطابق اس ردّ و بدل کو قبول کرلے تو "تَفَعَّلَ" کا وزن استعمال کیا جائے گا مثلاً:-

آپ کسی کو با ادب بنائیں اور وہ با ادب بن جائے تو آپ کہیں گے "اَدَّبْتُہٗ فَتَاَدَّبَ" آپ قلم کو توڑنا چاہیں اور وہ ٹوٹ جائے تو آپ کہیں گے "کَسَّرْتُ الْقَلَمَ فَتَکَسَّرَ"۔ آپ شاگرد کو پڑھانا چاہیں اور وہ پڑھ جائے تو آپ کہیں گے "عَلَّمْتُ التِّلْمِیْذَ فَتَعَلَّمَ" اسی طرح تَشَرَّفَ، تَکَرَّمَ، تَأَخَّرَ، تَقَدَّمَ، وغیرہ کے معنے کئے جائیں گے۔

اکثر "تَفَعَّلَ" فَعَّلَ خاندان کے فعل پر آمادہ ہونے یا اُس کا اثر قبول کرنے کے لئے آتا ہے مثلاً:- قَطَّعَ (بہت زیادہ کاٹا، کاٹ کر ٹکڑے کیا) سے تَقَطَّعَ (کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوا) طَهَّرَ سے تَطَهَّرَ (پاک ہوا)، طَوَّعَ سے تَطَوَّعَ (بخوشی آمادہ ہوا)، بَیَّنَ سے تَبَیَّنَ۔ (ظاہر ہوا، کھلا)

(۲) کبھی تَفَعَّلَ کے وہی معنے ہوتے ہیں جو فَعَلَ، اَفْعَلَ یا فَعَّلَ کے ہوتے ہیں جیسے تَکَلَّمَ اَیْ کَلَّمَ اور تَحَدَّثَ اَیْ

حَدَّثَ۔

تَفَعَّلَ کا مضارع مصدر فاعل اور مفعول	تَفَعَّلَ کا مضارع یَتَفَعَّلُ اور اسم فاعل مُتَفَعِّلٌ اور مفعول مُتَفَعَّلٌ کے

وزن پر بنتا ہے، مصدر تَفَعُّلٌ کے وزن پر بنتا ہے جیسے "یَتَوَضَّأُ" فاعل "مُتَوَضِّئٌ" مفعول "مُتَوَضَّأٌ" اور مصدر تَوَضُّؤٌ۔ مادّہ کے آخر میں حرفِ علت (و۔ی) ہو تو مصدر کی "ع" پر زیر ہو جائے گا۔ اور آخری حرف علت "بَاكٍ" کی طرح ہو جائے گا جیسے تَرَقَّى سے تَرَقٍّ، التَّرَقِّيْ۔

فعل کی جمع (فعل ماضی)	فعل ماضی کی تمام جمعیں فعل ماضی کی واحد کی پہلی شکل اور پانچویں شکل سے بنتی ہیں، پہلی

شکل سے پہلی شکل کی جمع بنتی ہے، پہلی شکل کی جمع بنانے کے لئے اس کے آخر میں "ـُوا" بڑھا دیتے ہیں یہ "و" جمع کا "و" کہلاتا ہے اور اس "و" کے بعد ایک الف لکھا جاتا ہے جو پڑھا نہیں جاتا اور جب اس جمع کے الف کے بعد ہی ضمیر آتی ہے تو الف اڑ جاتا ہے جیسے:۔

قَالَ سے قَالُوا: انھوں نے کہا۔ تَجَمَّعَ سے تَجَمَّعُوا (وہ سب اکٹھا ہو گئے) جَاهَدَ سے جَاهَدُوا (انھوں نے کوشش کی) اَکْرَمَ سے

أَكْرِمُوْ۔ تَكَلَّمَ سے تَكَلَّمُوْا۔ ضَرَبُوْهُ۔ نَسُوْهُ۔

مادہ کا آخری حرف علت جمع کا "و" بڑھانے پر اُڑا دیا جاتا ہے
ایسی شکل میں اگر "ع" پر ــَـ ہو تو وہ جمع کا "وا" لگانے پر باقی رہیگا
اگر "ع" پر زیر ہو تو وہ ــُـ بن جائے گا جیسے :۔

نَادَىٰ سے نَادَوْا : (انھوں نے پکارا)	ان مثالوں میں جمع بنانے کے لئے اگر آخری حرف علت اُڑانے کے بعد زیر لگا ہوا حرف ہے تو جمع کے "و" سے پہلے زبر ہے ورنہ "و" سے پہلے حرف کو پیش ہی ہے۔
بَكَىٰ سے بَكَوْا : (وہ روئے)	
رَأَىٰ سے رَأَوْا : (انھوں نے دیکھا)	
نَسِيَ سے نَسُوْا : (وہ بھولے)	
لَقِيَ سے لَقُوْا : (وہ ملے)	

فعل ماضی کی بقیہ چار شکلوں کی جمعیں واحد کی پانچویں شکل کے آخر میں کچھ ردّ و بدل کرنے سے بنتی ہیں۔

اگر واحد کی پانچویں شکل سے "تُ" اُڑا کر اس کی بجائے "نَ" (زبر والا نون) لگا دیں تو دوسری شکل کی جمع بن جائے گی جیسے :۔

أَكَلْتُ سے أَكَلْنَ ، (ان سب عورتوں نے کھایا)
نَسِيْتُ سے نَسِيْنَ (وہ سب بھولیں)

دَعَوْتُ سے دَعَوْنَ (ان سب عورتوں نے پکارا)
قُلْتُ سے قُلْنَ (ان سب عورتوں نے کہا)
تَوَضَّأْتُ سے تَوَضَّأْنَ (انھوں نے وضو کیا)
تَرَقَّيْتُ سے تَرَقَّيْنَ (انھوں نے ترقی کی)
تَقَدَّمْتُ سے تَقَدَّمْنَ (وہ سب آگے بڑھیں)
تَاَخَّرْتُ سے تَاَخَّرْنَ (وہ سب پیچھے ہوئیں)

اگر واحد کی پانچویں شکل کے بعد ساکن میم (مْ) کا اضافہ کیا جائے تو تیسری شکل کی جمع بن جاتی ہے جیسے :-

اَدَّبْتُ سے اَدَّبْتُمْ (تم سب نے با اخلاق بنایا) دَعَوْتُ دَعَوْتُمْ (تم سب نے بلایا)
نَادَيْتُ سے نَادَيْتُمْ (تم سب نے پکارا) قُلْتُ سے قُلْتُمْ (تم سب نے کہا)

اِس ساکن میم کے بعد ہی اگر ضمیر آجائے تو ملاکر پڑھنے کے لئے میم کو پیش کر کے ایک "و" بھی بڑھا دیا جاتا ہے جیسے :-

قَتَلْتُمْ سے قَتَلْتُمُوْہُ ۔ نَسِيْتُمْ سے نَسِيْتُمُوْنَا ۔

اگر ضمیر نہ ہو اور ملا کر پڑھنا ہو تو میم پر پیش ہو جاتا ہے جیسے :

قَتَلْتُمُ الرَّجُلَ ۔

اگر واحد کی آخری شکل کے بعد تشدید والے نون (نَّ) کا اضافہ کر دیا جائے تو چوتھی شکل کی جمع بن جاتی ہے جیسے :-

سَافَرْتُ سے سَافَرْتُنَّ : (تم سب عورتوں نے سفر کیا)
رَأَيْتُ سے رَأَيْتُنَّ : (تم سب عورتوں نے دیکھا)
صَلَّيْتُ سے صَلَّيْتُنَّ : (تم سب عورتوں نے نماز پڑھی)
دَعَوْتُ سے دَعَوْتُنَّ : (تم سب عورتوں نے پکارا)

واحد کی آخری شکل سے "تُ" اڑا کر اس کی جگہ "نَا" لگا دینے سے پانچویں شکل کی جمع بن جاتی ہے اور یہ وہی طریقہ ہے جو مثنّٰی میں گذر چکا ہے جیسے :-

قُلْتُ سے قُلْنَا : (ہم سب نے کہا) زَيَّنْتُ سے زَيَّنَّا : (ہم سب نے آراستہ کیا)
بَكَيْتُ سے بَكَيْنَا : (ہم سب روئے) آمَنْتُ سے آمَنَّا : (ہم سب ایمان لائے)

فعل مضارع کی جمع فعل مضارع کی جمعیں بھی فعل مضارع کی واحد کی شکلوں سے بنتی ہیں، پہلی دو شکلوں کی جمع پہلی شکل سے بنتی ہے۔ تیسری اور چوتھی شکل کی جمع تیسری شکل سے بنتی ہے اور آخری شکل کی جمع آخری شکل سے بنتی ہے۔

(۱) پہلی شکل کی جمع اس کے آخر میں وْنَ (ساکن واو اور زبر والا نون) بڑھانے سے بنتی ہے جیسے :-

يَقُوْلُ سے يَقُوْلُوْنَ : (وہ سب کہتے ہیں) يَنَامُ سے يَنَامُوْنَ : (وہ سب سوتے ہیں)
يَضْحَكُ سے يَضْحَكُوْنَ : (وہ سب ہنستے ہیں) يَشَاءُ سے يَشَاءُوْنَ : (وہ سب چاہتے ہیں)

آخر میں حرف علت والے مادوں کے ساتھ وہی سلوک کیا جاتا ہے جو ماضی میں پہلی شکل کی جمع بناتے وقت کیا تھا، یعنی آخری حرفِ علت کو اُڑا کر اس سے پہلے کے زبر کو باقی رکھا جائیگا اور زیر یا پیش کو پیش کر دیا جائے گا جیسے :۔

يَنْسٰى سے يَنْسَوْنَ : (وہ سب بھول جاتے ہیں) يَدْعُوْ سے يَدْعُوْنَ : (وہ سب بلاتے ہیں)

يَلْقٰى سے يَلْقَوْنَ : (وہ سب ملتے ہیں) يَبْكِي سے يَبْكُوْنَ : (وہ سب روتے ہیں)

(۲) مضارع کی پہلی شکل کے آخری حرف کو ساکن کرکے اسکے آگے زبر والا نون "نَ" بڑھانے سے واحد کی دوسری شکل کی جمع بنتی ہے جیسے :۔

يَفْعَلُ سے يَفْعَلْنَ : (ان سب عورتوں نے کیا)

يَقْتُلُ سے يَقْتُلْنَ : (ان سب عورتوں نے قتل کیا)

يَدْعُوْ سے يَدْعُوْنَ : (ان سب عورتوں نے پکارا)

يَرْمِي سے يَرْمِيْنَ : (ان سب عورتوں نے پھینکا)

اس جمع میں مادّہ کا درمیانی حرفِ علت اُڑ جاتا ہے۔ فَعَلَ کے خاندان میں "ی" اپنے پہلے حرف پر ـِ اور "و" اپنے پہلے حرف پر پیش چھوڑ جاتے ہیں جیسے :۔

يَقُوْلُ سے يَقُلْنَ : (وہ سب عورتیں کہتی ہیں) يَسِيْرُ سے يَسِرْنَ (وہ سب عورتیں چلتی ہیں)

تین سے زائد حروف والے خاندانوں میں "ع" پر زیر ہی رہتا ہے اس لئے درمیانی حرفِ علت جہاں اُڑے گا وہاں اس سے پہلے حرف کو زیر رہے گا جیسے :-

یُطِیْلُ سے یُطِلْنَ (وہ سب عورتیں لمبا کرتی ہیں) یُعِیْنُ سے یُعِنَّ (وہ سب عورتیں مدد کرتی ہیں)

(۳) تیسری شکل کی جمع تیسری شکل کے آگے "وْنَ" لگانے سے بالکل اسی طرح بنتی ہے جیسے پہلی شکل کی جمع بنتی ہے۔ مثالیں :-

تَنَامُ سے تَنَامُوْنَ (تم سب سوتے ہو) تُؤَدِّبُ سے تُؤَدِّبُوْنَ (تم سب ڈھنگ سکھاتے ہو)

تَرْمِیْ سے تَرْمُوْنَ (تم سب پھینکتے ہو) تَدْعُوْ سے تَدْعُوْنَ (تم سب بلاتے ہو)

(۴) چوتھی شکل کی جمع تیسری شکل سے بالکل اسی طرح بنتی ہے جس طرح دوسری شکل کی جمع پہلی شکل سے بنتی ہے مثالیں :-

تَقُوْلُ سے تَقُلْنَ (تم سب عورتوں نے کہا) تَأْکُلُ سے تَأْکُلْنَ (تم سب عورتوں نے کھایا)

تَرْمِیْ سے تَرْمِیْنَ (تم سب عورتوں نے پھینکا) تَدْعُوْ سے تَدْعُوْنَ (تم سب عورتوں نے پکارا)

(۵) پانچویں شکل کی جمع مثنیٰ کی طرح واحد کی پانچویں شکل سے الف ہٹا کر اسکی جگہ "نَ" بڑھانے سے بنتی ہے جیسے :-

أَرْغَبُ سے نَرْغَبُ (ہم سب شوق کرتے ہیں) أَبْکِیْ سے نَبْکِیْ (ہم سب روتے ہیں)

أُحَمِّلُ سے نُحَمِّلُ (ہم سب بوجھ اٹھاتے ہیں) أَتَفَرَّقُ سے نَتَفَرَّقُ (ہم سب جدا ہوتے ہیں)

(نوٹ) چونکہ مونث جمع کا "نَ" لگانے کے لئے اس سے پہلے

حرف ساکن کر دیا جاتا ہے اس لئے وہ مادّے جن کے آخری ایک قسم کے دو حروف متحرک ہونے کی وجہ سے تشدید کے ذریعہ ملے ہوتے ہیں۔ ساکن ہونے کی وجہ سے اپنے اصلی وزن پر آجاتے ہیں جیسے :-

يَمَسُّ سے يَمْسَسْ جمع کا "نَ" لگانے سے يَمْسَسْنَ (وہ سب عورتیں چھوتی ہیں)

تَقِلُّ سے تَقْلِلْ جمع کا "نَ" لگانے سے تَقْلِلْنَ : (تم سب کم ہوتی ہو)

يُذِلُّ سے يُذْلِلْ جمع کا "نَ" لگانے سے يُذْلِلْنَ : (وہ سب ذلیل کرتی ہیں)

مبتدا، خبر کبھی مبتدا خبر دونوں معرفہ ہوتے ہیں، ایسی صورت میں جملہ پورا ہونے پر بھی یہ شبہ ہوتا ہے کہ جملہ پورا نہیں ہوا بلکہ موصوف صفت کا ایک مرکب ہے اس لئے اکثر ایسے مبتدا اور خبر کے درمیان "هو، هي، أنتِ، أنا" کی قسم کی ضمیریں لے آتے ہیں۔ ان ضمیروں کے مبتدا اور خبر کے درمیان آنے سے اوّل تو وہ شبہ ختم ہو جاتا ہے دوسرے یہ کہ جملہ میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ مثالیں :-

زَيْدٌ هُوَ الْفَائِزُ (زید ہی کامیاب ہے)

اَللّٰهُ هُوَ الرَّزَّاقُ (اللہ ہی رزق دینے والا ہے)

الْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (کافر لوگ ہی ظالم ہیں)

ان جملوں میں سے اگر درمیانی ضمیروں کو نکال دیا جائے تو موصوف صفت ہونے کا شبہ ہوتا ہے اور سننے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَاذِبُوْنَ (وہ لوگ ہی جھوٹے ہیں)	والا پورا مطلب نہ سمجھ سکے گا، دوسرے وہ زور جو اردو کے جملوں میں "ہی" کا لفظ بنا دیا ہے وہ درمیانی ضمیروں کے نہ ہونے سے باقی نہ رہے گا۔

هُمْ ضَرَبُوْنِيْ وَظَلَمُوْنِيْ فَبَاعُوْنِيْ - نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ. نَسِيْنَ فَذَكَّرْتُهُنَّ وَهُنَّ نَاسِيَاتٌ - هُنَّ تَوَضَّأْنَ: صَلَّيْنَ فِيْ بَيْتِهِنَّ - اِنتم ناديتموني - لعلهم ما سمعوا نِدَاءَكَ - هم قالوا كَلِمَةَ الكفر ثم تابوا الى الله - هم قاموا للصلوة - هم اٰمنوا بالله ثم كفروا - ان المؤمنين الذين اٰمنوا بالله وَرَسُوْله - هم ضلّوا سبيلَ الحقّ - اَضْلَلْتَنَا اَيُّهَا الشيطانُ - الكافرون يقولون. نَحْنُ قَتَلْنَا عِيْسٰى" فقالَ اللّٰهُ" مَا قَتَلُوْهُ" اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيْهَا هُدًى - نحن شَهِدْنَا أَنَّ اللّٰهَ واحِدٌ وأَنَّ مُحَمَّدًا رسولُ اللّٰهِ - هُم لَيْسُوا مُنَافِقِيْنَ - نحن لسنا كاذبين - صارفوا عالِمِيْنَ وَبَقِيْنَا عَلٰى جَهْلِنَا - هُنَّ نَافَقْنَ فَهُنَّ مُنَافِقَاتٌ. وانا لا اُوْمِنُ بِهِنَّ - اَنْتُنَّ عَمِلْتُنَّ عَمَلًا صالِحًا -

هَلْ اَنْتُنَّ نَزَلْتُنَّ مِنَ السَّمَاءِ؟ نَحْنُ تَوَكَّلْنَا عَلَى اللّٰهِ الَّذِي يَعْلَمُ الْغَيْبَ وَالشَّهَادَةَ۔

مَاتَ غاندی وجناح وتدکا من بَعدِهِما اِسمُهما الخالدين۔ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا۔ هم يَمشُونَ فِي الطريقِ مشيًا سَرِيعًا۔ الكافرون يَحسَبونَ انّهم عَنِ اللّٰهِ غائِبُونَ وماهم عَنه بغائبينَ۔ كانوا يكفرونَ بكتابِ الله ويَقتُلون المُرسَلِينَ۔ اِنَّ الذين جَاهَدُوا في الله يَهْدِيهم الله سبيلهٗ وانّ الله لمَعَ المحسنِينَ۔ انّ الموتَ الذى تفِرُّونَ منهُ فَاِنه مُلاقيكم۔ لاينفعكم الفِرارُ من الموتِ۔ ان اللّٰهَ بماتعملون عليم۔ هم يَضرِبُونَ الظالمين الذين كفروا بكتابِ الله ولقائه اولئك يئسوا مِنْ رحمة اللّٰهِ واولئكَ لهم عَذابٌ شديدٌ۔

يا ايها الكافرون۔ لَا اَعبُد ما تَعبُدون، ولا انتم عابدون ما اَعبُد۔ ولا اَنَا عابد مّا عبدتم۔ ولا انتم عابدون ما اَعبدُ۔ لكم دينكم ولى دينى۔ ان الذين يؤمنون باللّٰهِ ورسوله اُولٰئِكَ هم الفائزون۔ اِنَّ الذين

آمنوا كانت الجنّةُ لهم جزاءً - لهم فيها ما يشاءون - المؤمنون والمؤمنات يأمُرُونَ بالمعروفِ وينهون عن المنكر ويُسارِعون في الخيرات والمُنافِقونَ والمنافقات يأمُرُونَ بالمنكر وينهونَ عنِ المعروف - يأيُّها الذين آمنوا لِمَ تقولون ما لا تفعلونَ - إنَّ اللهَ يغضبُ غضباً شَدِيداً على الذين يقولون ما لا يفعلون الكافرونَ لا يرجُونَ مِن اللهِ شيئاً ونَحْنُ نرجوا من اللهِ - أفرأيتم هذا الذى على الارض؟ من خَلَقَهُ؟ أأنتم تخلقونه ام اللهُ خالقه؟ افلا تنظرون إلى الماء الذى تشربون؟ ءانتم انزلتُمُوه من السماء ام اللهُ المُنزِل؟ لِمَ لا تشكرون اللهَ؟ هل لكم إلٰهٌ بعده يرزقكم ويُنْزِلُ لكم من السماء ماءً؟ فأينَ تَذْهَبُونَ؟ وما لكم لا تسجُدونَ للهِ العظيمِ؟ ان الذين لا يعبدون الله ولا يسجدون له يعصون اللهَ ورسولَه اولئكَ هُمُ الضّآلّونَ لهم فى الدنيا ذلّةٌ ولهم فى الآخرة عذاب عظيم - هم يكتُبُونَ الكتاب ويقرءونه ويقولون هو من عند اللهِ وما

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّٰہِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ
إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰہَ - إِنَّ الَّذِينَ
تَابُوا مِنْ بَعْدِ الإِسَاءَةِ فَإِنَّ اللّٰہَ عَافٍ رَحِيمٌ -
كَانَ الأُسْتَاذُ مُتَشَدِّدًا - الْكَلَامُ طَوِيلٌ لَا يَسَعُهُ
هٰذَا الْكِتَابُ الصَّغِيرُ - إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ - إِلٰهُنَا
وَاحِدٌ وَكِتَابُنَا وَاحِدٌ وَرَسُولُنَا وَاحِدٌ وَدِينُنَا وَاحِدٌ فَلِمَا
ذَا هٰذَا التَّفَرُّقُ؟ هُمْ تَكَلَّمُوا فِي هٰذَا الْأَمْرِ وَتَحَدَّثُوا أَيْ جَرَى
الْكَلَامُ بَيْنَهُمْ فِي هٰذَا الْأَمْرِ - إِنَّ اللّٰہَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ هُوَ
مُتَعَجِّلٌ أَيْ مُسْرِعٌ - هَلْ أَنْتَ مُتَوَضِّئٌ؟ نَعَمْ أَنَا مُتَوَضِّئٌ
نَحْنُ مُتَأَسِّفُونَ - أُولٰئِكَ أُولُوا الْعِلْمِ - هُنَّ ذَوَاتُ أَدَبٍ
نَحْنُ أُولُو الْأَمْرِ - أَنْتُنَّ أُولَاتُ الْجَمَالِ - إِنَّهُمْ لَأُولُو مَالٍ
كَثِيرٍ - الرَّجُلُ يَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰہِ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ وَيَتَبَعَّدُ عَنْهُ
بِالْإِسَاءَةِ وَالْإِفْسَادِ - إِنَّ هٰؤُلَاءِ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا - إِنَّ هٰؤُلَاءِ
لَمُتَشَدِّدُونَ فِي أَمْرِ دِينِهِمْ - الْكَافِرُونَ يُفَرِّقُونَ بَيْنَ اللّٰہِ
وَرَسُولِہٖ - هُمْ يُفَرِّقُونَ بَيْنَ رُسُلِ اللّٰہِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِعِيسٰى
وَلَا نُؤْمِنُ بِمُوسٰى - الْمُسْلِمُونَ يَقُولُونَ نَحْنُ نُؤْمِنُ بِعِيسٰى
وَمُوسٰى وَمُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَلَا نُفَرِّقُ بَيْنَهُمْ -

نَحْنُ نَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ - قَدْ تَشَرَّفْنَا بِلِقَائِكُمْ ، ما لكم لا تتكلمون؟
اولٰئِكَ مُتَكَلِّمَاتٌ - هُنَّ اللاتِي قَطَعْنَ يَدَهُ - أَنْتُنَّ اللَّاتِي فَرَّقْنَ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ - نَحْنُ اولو عِزَّةٍ - هٰؤُلاءِ اولات أمانة الرَّجُلُ يَمُوْتُ وَيَبْقَى بعده حديثه - حدث الأمر اى وَقَعَ نَحْنُ نُحَادِثُ اى نُكَالِمُ - ومعنى المحادثة هي المكالمة - واذا عمل الرجل عملا جديدًا فقد أَحْدَثَ ومنه حديث الرسول صلى الله عليه وسلم " مَنْ اَحْدَثَ فِى اَمْرِنَا هٰذَا ما ليس منه فَهُوَ رَدٌّ " اى مَنْ عَمِلَ فِي دِيْنِنَا عَمَلًا جَدِيْدًا من نفسه فذلك العَمَلُ مَرْدُوْدٌ مِّنْ عِنْدِ اللهِ - وَحَدَثَ مَعْنَاهُ صَارَ جَدِيْدًا - الحَدِيْثُ مَعْنَاهُ كَلَامٌ وَمَعْنَاهُ الثانى الجديدُ - اذا كَتَبْتَ اِسْمَكَ عَلٰى كِتَابٍ فقد وَقَّعْتَ وَاَمْضَيْتَ - وَالتَّوْقِيْعُ وَالْاِمْضَاءُ كلاهُمَا فى معنى واحِدٍ وهو كتابة الاسم - ومنه يقولون وَقَّعَ الصَّكَّ اى كَتَبَ عليه اسمه بيده وكذا اَمْضَى الخِطَابَ .. نَهَى اللهُ عَنِ السَّرِقَةِ وامر بِقَطْعِ يَدِ السَّارِقِ - هُوَ يَقْطَعُ كَلَامِي - هُنَّ يَقْطَعْنَ الوَقْتَ فى المحادثة - هُوَ يَجْمَعُ مَالَهُ فى البَنْكِ - هُوَ يُعْطِى الصَّكَّ وَلَا يُوَقِّعُهُ

تَوْقِيعًا كَامِلًا لذلك ردَّ الْبَنْكُ صَكَّهُ۔

مَدرَستنا كَبَيْتِنَا واستاذنا كَأَبِيْنَا۔ نَحْنُ نُكَرِّمُ الأُسْتَاذَ وَنُحِبُّهُ كَمَا نكرّمُ آبانا ونُحِبُّهُ۔ إِنَّ الاَب والأُمّ يُقَوِّيَانِ جَسَدَنَا وَ استاذنا يُقَوِّي عَقلنا ويُؤَدِّبُنَا فبالعَقْلِ وَ الأَدَبِ نَحْنُ نَحْيَى حَيَاةً طَيِّبَةً۔

تمرین ۱۔ مندرجہ ذیل کا خاندان کی کون سی شکلیں ہیں :-

تَمَسّ ۔ تُكَمِّلُوا ۔ تَحَرّفْنَ ۔ تَنَكَّرْتُمَا وِصَالٌ ۔ مُتَطَوِّلٌ ۔ يَتَجَمَّلُ ۔ مُمَانَحَةٌ ۔ مُقَاطَعَةٌ ۔ مُبَايَعَةٌ ۔ مُتَيَقِّظ ۔ مُمْرِضَاتٌ ۔ تَرَقَّ ۔ تَصَنُّعٌ ۔ مُتَطَهِّرُوْنَ ۔ مُتَطَوِّعَاتٌ ۔ مُتَدَخِّلٌ ۔ مُتْعِبَةٌ ۔ مُحَاسِبٌ ۔

تمرین ۲۔ مندرجہ ذیل شکلوں سے ماضی اور مضارع کی جمع کی پانچ پانچ شکلیں بنائیے :-

دَعَا ۔ خَلَكَ ۔ رَجَا ۔ سَهَا ۔ كَسَا ۔ بَلَا ۔ بَقِيَ ۔ نَسِيَ ۔ رَضِيَ ۔ فَنِيَ ۔

خَشِيَ ۔ هَدَى ۔ مَشَى ۔ عَصٰى ۔ جَرَى ۔ سَعٰى ۔ رَأَى ۔ نَهٰى ۔ تَعَوَّدَ ۔ نَادٰى ۔ اَطَالَ ۔ تَأَدَّبَ ۔ سَافَرَ ۔ اَضَاعَ ۔ تَحَقَّقَ ۔ طَالَبَ ۔ ضَيَّقَ ۔ غَنّٰى ۔ نَافَقَ ۔

تمرین ۳:- ماضی، مضارع، فاعل، مفعول، مصدر کی جملہ شکلیں مع معنی لکھئے

تَشَرَّفَ ۔ تَكَرَّمَ ۔ تَطَهَّرَ ۔ تَاَخَّرَ ۔ تَقَدَّمَ ۔ تَطَوَّعَ ۔ تَرَقّٰى ۔

تمرین ۴:- ذیل کی عبارت کو صحیح لکھو اور اس پر اعراب لگاؤ۔

(۱) انتم نسیتم نی ولکنی ما نسیتکم (۲) انّ انتم نسیتم هم ولکنهم ما نسی انتم۔ (۳) هم کفروا یا الله فاضلته هم الشیطان ان المنا فقون الکاذبون۔ (۴) ترلت فی بیتهم قاکر موانی وعزة وانی ونصروانی (۵) هم تعلّمو فصارة عالمون ونحن لعبنا وقطعنا عمرنا فی الباطل فصرت جاهلات۔

تمرین ۵:- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کرو:-

(۱) ـــ الله بظالم (۲) ـــ انا بکافر (۳) ـــ البنت امّا (۴) ـــ نائما فایقظنی ـ (۵) ـــ العابد مصلیا۔ (۶) ـــ التلمیذ قارئا (۷) ـــ المریض نائما (۸) ـــ هم یعلمون

ماتفعلون (۹) ـ نحن متطوّعون؟ (۱۰) ـ کم لکافرون (۱۱) ـ اولئكَ بالمؤمنين (۱۲) ـ هؤلاء ـ الظّالمين (۱۳) ـ اللّٰه علیما ـ (۱۴) ـ کم لفائزون (۱۵) ـ من المتطهرينَ ـ

تمرین ۶ تین جملے ایسے بنائیے جن میں :-

(۱) الذین کو استعمال کیا جائے اور اس کے بعد صلہ فعل ہو

(۲) اولات یا ذَوَاتُ استعمال کیا جائے ۔

(۳) اولون کو استعمال کیا جائے ۔

(۴) ھؤلاء یا اولئك مونث کے لئے استعمال کئے جائیں ۔

(۵) تَفَعَّلَ کا خاندان استعمال کیا جائے ۔

تمرین ۷ جمع مُکَسَّر معلوم کیجئے ۔

اَسَدٌ ـ حِمَارٌ ـ سَمَاءٌ ـ اَرْضٌ ـ اُذُنٌ ـ عَيْنٌ ـ يَدٌ ـ رَبٌّ ـ نَارٌ ـ مَاءٌ ـ نَهْرٌ ـ اِسْمٌ ـ نَفْسٌ كَأْسٌ ـ وَقْتٌ ـ صَحْنٌ ـ

تمرین ۸ عربی بنائیے :-

(۱) اور جب وہ سب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے تو وہ سب کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب وہ اپنے شیطانوں کے ساتھ تخلیہ میں ہوئے تو بولے بے شک ہم تمھارے ساتھ ہیں، وہ

سب لوگ منافق ہیں، ان کے لئے بدلہ ہے ان کے رب کے پاس (۲) یتیم وہ نہیں ہے جس کا باپ مرگیا ہے۔ حقیقتاً یتیم علم و ادب کا یتیم ہے (۳) جو لوگ زیادہ کھاتے ہیں اور کم محنت کرتے ہیں وہ بیمار پڑتے ہیں اور ان کو دوا نفع نہیں دے گی (۴) میں اس کی موت سے پہلے نہیں جانتا تھا کہ میں یتیم ہو گیا ہوں کیونکہ وہ میری بہت زیادہ مدد کرتا رہتا تھا (۵) وہ سب اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں اور ہم سب اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہیں (۶) باپ نے اپنے بیٹوں سے کہا اور وہ مرنے والا تھا تم مجھے میری موت کے بعد یاد کرو گے اور مجھ پر روؤ گے، تم مجھے ڈھونڈو گے لیکن تم مجھ کو نہیں پاؤ گے (۷) کیا تم خیال کرتے ہو کہ اللہ نے تم کو کھیلنے کے لئے پیدا کیا ہے خدا تم میں خیر زیادہ نہ کرے (۸) میں کہتا ہوں کہ میں مرنے والا ہوں کیا تم ہمیشہ دنیا میں رہنے والے ہو؟ اے کافرو! برا ہے جو کچھ تم کہتے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو (۹) وہ تمہارے درمیان جدائی کرتے ہیں اور اپنے اس کام سے خوش ہوتے ہیں (۱۰) وہ خط لکھتے ہیں لیکن وہ اس کے اوپر اللہ کا نام نہیں لکھتے ہیں اور اس کے نیچے دستخط نہیں کرتے ہیں (۱۱) ہم نہیں کہتے کہ ہم غیب جانتے ہیں بلکہ اللہ غیب جانتا ہے (۱۲) ہم وضو کرتے ہیں پھر مسجد

میں داخل ہوتے ہیں اور مسجد میں اللہ کو یاد کرتے ہیں (۱۳) تیرے بعد میں کسی کی موت سے نہیں ڈرتا اس لئے کہ جس سے میں ڈر رہا تھا وہ واقع ہو گیا، میں جانتا ہوں کہ موت حق ہے (۱۴) میں نے اسے چیک دیا تھا وہ اسے لے کر بنک گیا تھا، پھر اس نے مجھ سے کہا کہ یہ چیک رد کیا ہوا ہے اس لئے کہ تم نے اس پر دستخط نہیں کئے۔

آٹھواں سبق

نَاسٌ (۱) نِسْوَةٌ، نِسَاءٌ (۲) قَوْمٌ (۳) خَشَعَ (۴) قَسَا (۵) عَلَا (۶) شَعَرَ (۷) حَكَمَ (۸) وَصَّى (۹) نَزَعَ (۱۰) خَاصَمَ (۱۱) بَالَى (۱۲) تَبِعَ (۱۳) أَمْكَنَ (۱۴) مَلَكَ (۱۵) كَلَّفَ (۱۶) حَرَّكَ (۱۷) دَبَّرَ (۱۸) فَكَّرَ (۱۹) قَدَّرَ (۲۰) ضِدٌّ، نَقِيضٌ، خِلَافٌ، عَكْسٌ (۲۱) مَلِكٌ (۲۲) صَوْتٌ (۲۳) كُلٌّ (۲۴) بَعْضٌ (۲۵) دُوْنٌ (۲۶) خَبَرٌ (۲۷) تُرَابٌ (۲۸) آتَى (۲۹) تَزَوَّجَ (۳۰)

خاندان تَفَاعَلَ | تَفَعَّلَ کی طرح "فَعَلَ" میں دو حرفوں کا اضافہ کرنے سے ایک خاندان تَفَاعَلَ کے وزن پر بنتا ہے۔ تَفَاعَلَ بنانے سے بہت سے فائدے ہوتے ہیں جن میں سے چند

ہم بیان کرتے ہیں باقی آئندہ معلوم ہوتے رہیں گے۔
(۱) کسی کام کو آپس میں (باہم) مل جُل کر کرنے کے لئے "تَفَاعَلَ" آتا ہے جیسے

تَصَالَحُوْا : ضِدُّ تَنَازَعُوْا وتَخَاصَمُوْا۔
تَضَارَبُوْا : اى ضَرَبَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔
تَفَاهَمَ الْقَوْمُ : اى فَهِمَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔
تَشَارَكَا : اى وَقَعَ بَيْنَهُمَا شِرْكَةٌ۔
تَقَاتَلَ الْقَوْمُ : اى قَتَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔
تَنَادَى الْقَوْمُ : اى نَادَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔

(۲) تصنّع، تکلف، ظاہر داری، نمائش یا اوپری طور پر جھوٹ موٹ بناوٹ سے کسی کام کو کرنے کے لئے بھی تَفَاعَلَ آتا ہے جیسے

تَمَارَضَ : تَظَاهَرَ بِاَنَّهٗ مَرِيْضٌ وَلَيْسَ بِهٖ مَرَضٌ (وہ جھوٹ موٹ بیمار بنا)
تَضَاحَكَ : تَكَلَّفَ الضِّحْكَ (وہ نمائش کے لئے اوپری طور پر ہنسا)
تَمَاوَتَ : تَظَاهَرَ اَنَّهٗ مَاتَ۔ (جھوٹ موٹ مردہ بنا)

(۳) فَاعَلَ کا اثر قبول کرنے کے لئے بھی "تَفَاعَلَ" آتا ہے جیسے:۔

بَاعَدْتُهٗ اى اَبْعَدْتُهٗ فَتَبَاعَدَ اى صَارَ بَعِيْدًا وَبَعُدَ۔

(۴) کبھی "تَفَاعَلَ" فَعَلَ اَفْعَلَ وغیرہ کے ہم معنی ہوتا ہے جیسے :-

تَكَامَلَ اى كَمُلَ وَتَمَّ - تَكَاثَرَ اى كَثُرَ - تَعَالٰى اى عَلَا -

تَفَاعَلَ کا مضارع اسم فاعل، مفعول اور مصدر

"تَفَاعَلَ" کا مضارع يَتَفَاعَلُ، اسم فاعل مُتَفَاعِلٌ، اسم مفعول مُتَفَاعَلٌ اور مصدر تَفَاعُلٌ کے وزنوں پر بنتا ہے جیسے

تَضَارَبَ يَتَضَارَبُ، مُتَضَارِبٌ، مُتَضَارَبٌ، تَضَارُبٌ -

مادہ کا آخری حرفِ علت اسم فاعل اور مصدر میں یائے کی طرح اُڑ جائے گا جیسے تَعَالٰى سے مضارع يَتَعَالٰى اسم فاعل مُتَعَالٍ اور مصدر تَعَالٍ - "ال" لگانے سے المُتَعَالِي اور التَّعَالِي -

جمع اور جملہ اسمیہ

(۱) جملہ اسمیہ میں اگر مبتدا عقلمندوں کی جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوگی جیسے :-

هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ - اُولٰئِكَ مُسْلِمُوْنَ - نَحْنُ عَاقِلُوْنَ - هُمْ ظَالِمُوْنَ - هٰؤُلَاءِ عَالِمَاتٌ - هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ - اَنْتُنَّ جَاهِلَاتٌ - اُولٰئِكَ بَائِسَاتٌ - النِّسْوَةُ قُلْنَ - الْاُمَّهَاتُ صَادِقَاتٌ

المسلمون لایکذبون - المؤمنون فائزون - المنافقات کاذبات - الرجال قائمون -

(۲) اگر جملہ اسمیہ میں مبتدا غیر عقلمندوں کی جمع ہو تو خبر عموماً واحد مونث ہوگی:-

البیوت جمیلۃ - الانہار جاریۃ - السیارات واقفۃ القلوب خائفۃ - الوجوہ قبیحۃ - اللحوم فسدت القلوب صلحت - الآذان سمعت -

(۳) جملہ اسمیہ میں خبر اگر غیر عقلمندوں کی جمع ہو تو مبتدا واحد مونث ہوگا جیسے:-

ھٰذہ نبال - تلک بیوت - ھی قلوب - ھٰذہ وجوہ - ھٰذہ اقلام - ھٰذہ مخطّات - تلک کتب - ھٰذہ عربات - تلک سفن -

جمع اور جملہ فعلیہ

(۱) جملہ فعلیہ میں اگر فاعل جمع ہو تو فعل مثنیٰ کی طرح واحد ہی آتا ہے فاعل اگر جمع سالم ہو تو فعل "مذکر جمع سالم کے لئے مذکر اور مونث جمع سالم" کے لئے مونث ہوگا جیسے:-

سجد المصلّون	صامت المؤمنات	ان مثالوں میں فاعل
قام العابدون	صلّت المسلمات	جمع سالم ہے لہٰذا مونث

يَقِظَ النَّائِمُوْنَ	نَادَتِ الأُمَّهَاتُ	جمع سالم کیلئے فعل مونث
ذَهَبَ العَالِمُوْنَ	ذَهَبَتِ التِّلْمِيْذَاتُ	واحد اور مذکر جمع سالم کیلئے
بَقِيَ الجَاهِلُوْنَ	قَالَتِ المُنَافِقَاتُ	فعل مذکر واحد استعمال
		کئے گئے ہیں۔

(۲) اگر فاعل عقلمندوں کی جمع مکسر ہو تو فعل واحد ہی آئے گا لیکن واحد فعل کی مذکر یا مونث شکل استعمال کرنے میں آپ کو اختیار ہوگا۔ جیسے :۔

قَالَ نِسْوَةٌ	قَالَتْ نِسْوَةٌ۔	ان مثالوں میں فاعل
جَاءَ نَاسٌ	جَاءَتْ نَاسٌ۔	عقلمندوں کی جمع مکسر
يَضْرِبُ الأَسَاتِذَةُ	تَضْرِبُ الأَسَاتِذَةُ۔	ہے لہٰذا آپ کو اختیار
قَالَ المَلَائِكَةُ	قَالَتِ المَلَائِكَةُ	ہے کہ فعل واحد مذکر
قَالَ القَوْمُ	قَالَتِ القَوْمُ	لائیں یا واحد مونث

(۳) اگر فاعل غیر عقلمندوں کی جمع مکسر یا جمع سالم ہو تو اکثر فعل کی واحد مونث شکل استعمال ہوتی ہے جیسے :۔

كَتَبَتِ الأَيْدِي (ہاتھوں نے لکھا)	ان مثالوں میں فاعل غیر عقلمندوں
خَشَعَتِ الأَصْوَاتُ (آوازیں دھیمی ہوئیں)	کی جمع ہے لہٰذا فعل کی واحد
سَقَطَتِ الرُّوبِيَّاتُ (روپیے گرے)	مونث شکل استعمال کی گئی

قَسَتِ الْقُلُوْبُ	دل سخت ہوئے۔
جَمُلَتِ الْوُجُوْهُ	چہرے خوبصورت ہوئے
كَثُرَتِ الذُّنُوْبُ	گناہ زیادہ ہوئے۔

ہے۔

جمع اور مرکب اضافی | ہر جمع مرکب اضافی میں اپنے قاعدے کے مطابق استعمال کی جاتی ہے صرف جمع مذکر سالم کا "ن" مضاف ہونے پر اُڑا دیا جاتا ہے جیسے :-

عَالِمَاتُ الْهِنْدِ - اَقْدَامُ الْاَوْلَادِ - بَنَاتُ الْاُمَّهَاتِ - كُتُبُ التَّلَامِيْذِ - حَسَنَاتُ الصَّالِحِيْنَ - بُيُوْتُ الْمُنَافِقِيْنَ - مُسْلِمُوْ الْهِنْدِ - عَالِمُوْ الْاَمِيْرِيكَا - مُتَعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ اِلٰى مُشْرِكِي الْهِنْدِ. عَلٰى ظَالِمِيْ اَنْفُسِهِمْ -

ان مثالوں میں تمام جمعیں اپنے قاعدے کے مطابق ہیں صرف جمع مذکر سالم مضاف ہونے پر اپنا "ن" کھو بیٹھا ہے۔

جمع اور مرکب توصیفی | اگر موصوف عقلمندوں کی جمع ہو تو صفت بھی جمع ہوگی جیسے :-

الرِّجَالُ الصَّالِحُوْنَ (نیک مرد)
الْاَسَاتِذَةُ الْمُتَشَدِّدُوْنَ (سخت اساتذہ)
الْمُسْلِمَاتُ الْعَابِدَاتُ (عبادتگزار مسلم عورتیں)

موصوف عقلمندوں کی جمع ہے لہذا صفت بھی جمع ہے

اَلْاُمَّهَاتُ الرَّحِيْمَاتُ (مہربان مائیں)

اَلْبَنَاتُ الشَّابَّاتُ (جوان لڑکیاں)

اَبْنَاءٌ مُطِيْعُوْنَ (فرماں بردار بیٹے)

عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ (باشرف بندے)

(۲) اگر موصوف غیر عقلمندوں کی جمع ہو تو صفت ہمیشہ واحد مونث ہوگی جیسے:—

اَلْاَقْلَامُ الطَّوِيْلَةُ (لمبے قلم)

اَلْكُتُبُ الْجَمِيْلَةُ (خوبصورت کتابیں)

اَلْاَخْبَارُ الْجَدِيْدَةُ (نئی خبریں)

اَلْجَرَائِدُ الْقَدِيْمَةُ (پرانے اخبار)

اَلْآلِهَةُ الْبَاطِلَةُ (باطل معبود)

اَلْاَيَّامُ الْمَاضِيَةُ (گذرنے والے دن)

بُيُوْتٌ كَبِيْرَةٌ (بڑے گھر)

اَلْاَنْهَارُ الْجَارِيَةُ (بہتی ندیاں)

وُجُوْهٌ ضَاحِكَةٌ (ہنستے چہرے)

آذَانٌ سَامِعَةٌ (سننے والے کان)

ان مثالوں میں موصوف غیر عقلمندوں کی جمع ہے لہٰذا صفت واحد مؤنث ہے۔

(نوٹ) کبھی غیر عقلمندوں کی جمع کی صفت یا خبر جمع بھی ہوتی ہے

جیسے آیَاتٌ بَیِّنَاتٌ ۔ (کھلی نشانیاں)

مرکب اضافی اور "یَا" | مرکب اضافی سے پہلے "یَا" لگا دیا جائے تو مضاف پر زبر ہو جاتا ہے جیسے :۔

یَا عَبْدَ اللّٰہِ - یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ - یَا بِنْتَ زَیْدٍ -

کبھی مرکّب اضافی سے پہلے "یَا" پوشیدہ ہوتا ہے ایسی صورت میں مضاف پر زبر ہوتا ہے جیسے رَبَّنَا (اے ہمارے رب) عِبَادَ اللّٰہِ (اے اللہ کے بندو)

کبھی جب "یِ" مضاف الیہ ہوتی ہے تو "یَا" لگانے سے اُڑ جاتی ہے اور آخری حرف پر صرف زیر بچتا ہے جیسے یَا رَبِّ ، یَا قَوْمِ (اے میرے رب ، اے میری قوم)

کبھی اَبٌ کے بعد "یِ" "ت" بن جاتی ہے جیسے یَا اَبَتِ (اے میرے باپ)

یَا اَیھا الناس ان اللّٰہ خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا - وفی کل شئ جعلنا زوجین لعلکم تَتَذَکَّرُوْنَ - ثم خلق اللّٰہ من اب واحد وام واحدۃ رجالا کثیرین ونساءً کثیرات - وقال موسٰی لقومہ انکم ظلمتم

انفسکم فلِمَ لاتتوبون الی ربکم؟ انکم قوم تجهلون - ثم قست قلوبکم من بعد ذلك فهی لاتخشی الله - الذین آمنوا یخشون لربهم ویعبدونه فی اللیل والنهار ویتفکرون فی خلق السموٰت والارض، یتواصون بالحق ویتواصون بالصبر، یتدبّرون فی القرآن و لایتنازعون ولایتخاصمون یحکمون بکتاب الله ولایتحاکمون الی الشیاطین، هم لایعلون فی الارض ولایحبون الفساد فیها یقاتلون فی سبیل الله و لا یخافون لوم لائم - یجاهدون فی سبیل الله باموالهم وانفسهم ویسعون لاعلاء کلمة الحق سعیا کاملا وعلی ربهم یتوکلون - یتعاونون علی الخیر و لایتعاونون علی الاثم والشر - یعصون انفسهم ولایتبعون الشیطٰن ولایبالون به - یعلمون انهم راجعون الی ربهم -

اتی اَمر الله - اذا کفرتم بالله فلایبالی الله بکم بل یُذهِبکم ویُفنیکم ویأتی بقوم یحبهم ویحبونه - کل شیء علی الله یسیرٌ - ان الذین

يَخْشَوْنَ ربهم بالغيب لهم اجر كبير۔ ان المشركين يدعون من دون الله ما لا يضرهم ولا ينفعهم ويقولون هٰؤلاء ينصرونناعند ربنا۔ هم يتفرقون ويتنازعون ويتخالفون هم يعبدون انفسهم لانهم يطيعونها ويفعلون ما تأمرهم انفسهم اولئك هم المشركون۔ كيف يُمكِنُ الجَمْعُ بَيْنَ عبادة الله وعبادة النفس؟ عباد الله هم الفائزون۔ كان الناس فی الزمن القديم يتبادلون الاشياء بالاشياء وما كانوا يتبادلون الاشياءَ بالروپيات والآنات والبيسات كما نفعل فی زمننا هذا۔ انهم لا يتفكرون فی الامور الماضية ولا يأسفون على ما مضى بل يتفكرون فی الامور الآتية۔ هم يؤتون مالهم فی سبيل الله ای يعطونه ويقرءون ما تَيَسَّر من القرآن ويقيمون الصلوٰةَ۔

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو الى سبيل ربه بالحكمة وكان يوصی الناس بالحق والخير وكان ينهى عن التنازع والتخاصم، وكان يحب الرجلَ لِله ويغضب عليه لله وكان يحكم بكتاب الله

وكان لا يُكلِّفُ رجُلًا فوق قُوَّتِهِ وكان يامر الناس بالتصالح وعبادة الله الواحد وكان يقول "الحكمة ضالّة المؤمن ، وانّ من الشعر لحكمة ، والشِّعرُ كلام فحسنُه حسن وقبيحه قبيحٌ "وكان يسمع الشعر ولا يقوله وما كان شاعِرًا قال الله لرسولِه فى القرآنِ " ما عَلَّمناه الشعر" وقال لكتابه " ما هو بِقولِ شاعِرٍ ، انه لقول رسول كريمٌ "-

اخذ عذابُ الله الكافرين فى الليل فتنادَوا وهل ينفع التَّنادى ؟ هم لا يقدرون على شئ مما كسبوا والله سريع الحساب - ان الذين لا يحكمون بما انزل الله فاولئك هم الكافرون واولئك هم الظّٰلمون - اِنّا الٰى ربنا راغبون ، يا ايها الكافرون ! كيف تقولون ان عيسى ابن الله ، هل عندكم كتابُ الله تقرءُونَ فيه - ام عندكم الغيب ام تقولون على الله الكذب ؟ انتم ترون عذاب الله بعيدا ونحن نراه قريبا - الله خلقكم من الارض ثم يعيدكم فيها ثم يُخرجكم اخراجا - تبارك الذى بيدهِ المُلكُ

وھو علی کل شئ قدیر۔ ان اللہ تبارکَ وتعالیٰ خلق کلَّ شئ فاَحسن خلقه ۔ الحق یعلوو لوکرہ المشرکون۔ ھولا یملك سَیّارةً ۔ انالا املك شیئًا۔ ان اللہ یحکم ما یشاء ویفعل ما یرید۔ ووصَّینا الانسان بوالدیه احسانا ۔ القطار یتحرَّك ویسیر علیٰ وقته۔ سیجد المرءُ عند اللہ ما قدَّمت یداہُ ویقول لکافر یالیتنی کنت ترابًا ۔ قال الکافرون ءاِذا متنا وکنا ترابًا ، کیف یُحْیینا اللہ ، ذلك رجع بعید ۔ ان الذین آمنوا باللہ ورسله وتواصوا بالحق و تواصوا بالصبر اولئك ید خلون الجنة لھم فیھا ازواج مطھرة وھم فیھا خالدون ۔ فیھا لھم مایشاءون فیھا انھار من لبن ۔ فیھا عین جاریة۔ لایسمعون فیھا اصواتا مکروھة۔ لا یرون فیھا صُوَرا قبیحةً ۔ لھم فیھا بیوت عالیة وحجرات واسعة مزینة۔ فیھا کراسی جمیلة وطاولاتُ طویلة۔ وکتب جدیدة طیبة ۔ لھم فیھا صنادیق کبیرة فیھا اَقْمِصَة جدیدة من حریر وآزِرَةٌ طیبة من حریر وثیابُ

قطنٍ وحريرٍ كثيرة - لا يمسهم فيها مرضٌ لا يأتيهم الموت -
هذه فناجينُ كبيرةٌ - تلك فناجينُ صغيرةٌ وهي
للشاي - وجوه الحمير قبيحة - وجوه الأُسُدِ مُخَوِّفَة -
في بومباي اسواق كبيرة - فيها دكاكينُ كثيرةٌ - فيها
بيوتٌ عالية - فيها سيارات كثيرة - فيها محطات كثيرة
فيها قُطُرات واقفه - فيها فنادق كبيرة وصغيرة
فيها سُبُل واسعة وطُرُق ضيّقة طويلة - فيها
مكاتب البريد الكبيرة - فيها للمتعلمين مدارس
عظيمة - في الصفوفِ كراسي كثيرة - في دكاني كتبٌ
كثيرةٌ واقلام كثيرةٍ - الاميريكا تملك طيارات
كبيرةً وسفناً عظيمةً - عند هذا التلميذ كراسات كثيرة
في دهلي مدارسُ كبيرة - في تلك المدارس اساتذة كثيرون
ان الانهار جارية - الوجوه خاشعة - على الكراسي الاولاد
جالسون - ان في البحر سفنا جارية - هم رجال صادقون
هن نسوة ظالمات - انتن لستن بجادّات - ما الرسل
بكاذبين - ءَ ارباب متفرقون خير ام الله الواحد كلكتا
ودهلي وبومباي مدنٌ كبيرة في الهند - نيويارك بلد

كبير في الاميريكا ولندن مدينة كبيرة في الانكلترا۔
في تينِكَ المدينتين بيوت عالية، فيهما مكاتبُ كبيرة
فيهما سبل واسعة طويلة في بيتي غرفات كثيرة
غرفةٌ للقراءة والكتابة وغرفةٌ للنوم وغرفة للاكل
وغرفةٌ للقادمين والمسافرين۔ عندنا كراتٌ كبيرة و
صغيرة نلعب بها في اوقات اللعب۔
ان لله اسماء كثيرةً۔ ان للمسلمين عند الله
جنات تجري من تحتها الانهٰر۔ الاولاد الصالحون
يطيعون اٰباءهم وامهاتهم واساتذتهم۔ ان الاخوان
عند العدِّ كثيرون ولكنهم عند المصيبة قليلون
لي اِخْوَةٌ جاهلون واخَواتٌ عالِماتٌ۔ لي بناتٌ
ولك اَبناءٌ۔ المسلمون كجسد واحد۔ لبيتي
ابوابٌ متفرقة۔ لله عباد وللشيطانِ عباد۔ ان
ايام الشباب والجمالِ قليلة۔ قرانا في الجرائد
اخبارا مخوِّفةً۔ نحن نطالع كتبا نافعة۔ تلك
اٰيات الله نتلوها عليك۔ هذه ثياب الحرير و
هي مصنوعة في اليابان۔ ما العناوين مكتوبة على

الظروف والبطاقات فکیف تصل الی المرسلین الیھم۔ اولو العلم احیاء ولو کانوا تحت التراب و اولو الجھل موتی ولو کانوا فوق الارض ماشین۔ صارت الاوطان فی زماننا الھند۔ الھند العزیزۃ لی وطنٌ۔ لیست الصکوک موقعۃ۔ ان اعمارنا قصیرۃ۔

جمع الماء میاہ ومادّتہ "م و ہ" ومادۃ الاسم "س م و" ومنھا سماءٌ وکل شیٍٔ علا فقد سما والسُّمُوُّ العُلُوُّ۔ یتکلم رادیو دھلی کلّ یوم۔ انا اسمع اخبار لندن بالرادیو کلّ لیلۃ۔ قال الشاعر:

اَنلھُو و ایامنا تذھب ؛ ونلعب و الموت لا یلعب

اللّٰھُمَّ مالکَ المُلک تؤتی الملکَ من تشاء وتنزع الملکَ ممن تشاء وتُعِزُّ من تشاء وتُذِلُّ من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیٔ قدیر۔

تمرین ۱: مندرجہ ذیل شکلوں سے ماضی اور مضارع کی جمع لکھئے:

تواصٰی۔ تبارک۔ تعالیٰ۔ قسا۔ تمکّنَ دبّر۔ تفکّر۔ تحاکم۔

تمرین نمبر ۲ مندرجہ ذیل الفاظ کیا ہیں :-
مُنَادٍ - مُرَاءٍ - تَتَسَّحِ - عَلِيٌّ - قِسِيٌّ - مُلْكُ يَمْلِكُ
حِكْمَةٌ - بَنُوْنَ - متكاثر - تناهُمُ - محكوم - حكيم
مقدّر - يتلاومون - تمارض - مِيَاهٌ -

تمرین نمبر ۳ مندرجہ ذیل شکلوں کا واحد یا جمع بنائیے :-
اساتذة - تلامذة - يوم - ملعقة - مَلَكٌ - صَكٌّ -
بَنكٌ - ترابٌ -

تمرین نمبر ۴ جملے صحیح کرو:-
(۱) يحبنا كتب كثيرين - (۲) هم يكره نسوة قصيرة -
(۳) ما الايام الماضى راجعات (۴) ربنا اننا ظلمتا
انفسنا (۵) جاء والمنافقين عندى وقالت نحن تشهد
ان محمدُ رسولِ الله (۶) هن تواصوا بالحق - (۷) اللهم مالك
الملكُ تؤتى الملك من تشاء وتنزع المَلِكَ ممن نشاء -
(۸) صار والاخوان كثيرون عند الاكل (۹) ان
الله لا تهدى القوم الظالمن - (۱۰) انا اشهد ان
المنافقون والمنافقات ليست يكاذبان -
(۱۱) هل هم مخرجونني من بلدى ؟ -

تمرین ۵: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کرو:-

(۱) عليك صلاة الله وسلامه يا ... الله (۲) ان ... اذا دخلوا مدينة ... فيها (۳) ان ... يحكم بيننا و ... (۴) ما ... المدرسة كالمتعلمين وما العالمو ... كعالمي ... (۵) ... الابناء ... وبقي الاباء بعد ... (۶) ما ... انسانا بل ... ملك ... (۷) قال الشاعر وكان غضب ... قومه ان ... تجمعوا وبقتلي تحدثوا . لا ابالي ب ... هم . كل ... مؤنث (۸) ان قلوبهم ... فهم لا ... المساكين (۹) صام ... الذين كانوا في ... ولكن ... ما صاموا (۱۰) هن ... لكنهن يقتلن الاقوياء .

تمرین ۶: پانچ جملے بناؤ جن میں:-

(۱) فاعل جمع مذکر سالم ہو۔

(۲) فاعل جمع مونث سالم ہو۔

(۳) فاعل غیر عقلمندوں کی جمع ہو

(۴) مبتدا غیر عقلمندوں کی جمع ہو۔

(۵) "تَفَاعَلَ" کا خاندان استعمال کیا گیا ہو۔

تمرین ۷ عربی بناؤ:-

(۱) ان کی بھلائیاں کم ہوئیں اور برائیاں زیادہ ہوئیں وہ جہنم میں جائیں گے۔ (۲) ہندوستان کے مسلمان آپس میں جھگڑتے ہیں، نیک کام نہیں کرتے ہیں، اس کے ساتھ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم بہت بڑی کامیابی حاصل کریں گے (۳) گذرنے والے دن اور گذری ہوئی راتیں واپس نہیں آتی ہیں۔ (۴) موت کی خبر سننے پر گھر ہیں سے آوازیں بلند ہوئیں۔ (۵) آنکھوں نے نہیں دیکھا، کانوں نے نہیں سنا اور ہاتھوں نے نہیں لکھا۔ (۶) آج بادشاہت کس کے لئے ہے۔ کیا حکومت ایک اللہ کے لئے نہیں ہے؟۔ (۷) وہ انسان نہیں ہے بلکہ فرشتہ ہے۔ (۸) تم مجھے گذری ہوئی باتیں کیوں سناتے ہو کیا تم نہیں جانتے کہ میرے لئے بہت سے کام ہیں اور میرے پاس ان باتوں کے سننے کے لئے وقت نہیں ہے۔ (۹) میں نے چھوٹے قلم بیچ دیئے اور بڑے قلم لے لئے اس لئے کہ میں چھوٹے قلم پسند نہیں کرتا ہوں۔ (۱۰) ہر چیز اللہ کے حکم سے چلتی ہے اور اللہ نے ہر چیز کا خوب اندازہ لگا لیا ہے۔ وہ حکمت والا قدرت والا ہے۔ (۱۱) مجھے سچے آدمیوں نے خبر دی ہے کہ تم سفر کرنے والے ہو۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کیا آپ جانے سے پہلے ہمارے

مجھ کو عزت نہیں بخشیں گے؟ (۱۲) تم قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے اور قرآن کی آیتیں کیوں نہیں پڑھتے؟ (۱۳) نیکی برائی کی ضد ہے اور ایمان کفر کی ضد ہے۔ جاننا نہ جاننے کی ضد ہے۔ اور رونا ہنسنے کی ضد ہے، رات دن کی ضد ہے اور امانت خیانت کی ضد ہے

نواں سبق

لَمْ (۱) لَمَّا (۲) إِنْ (۳) مَتٰى (۴) اَيْنَمَا (۵) مَهْمَا (۶) مَنْ (۷) مَا (۸) مَحَنَ (۹) سَوِىَ (۱۰) بَشَّرَ (۱۱) اَنْذَرَ (۱۲) اَنْفَقَ (۱۳) وَلِيَ (۱۴) غَفَرَ (۱۵) رَبَا (۱۶) لَغَا (۱۷) صَحِبَ (۱۸) بَغَى (۱۹) حَلَّ (۲۰) حَرُمَ (۲۱) عَذَرَ (۲۲) اَسْرَفَ (۲۳) قَتَرَ (۲۴) دَرَكَ (۲۵) خَسِرَ (۲۶) كَادَ (۲۷) وَعَظَ (۲۸) اَصَابَ (۲۹) اَحْصٰى (۳۰) نِعْمَةٌ (۳۱) حَمَّامٌ (۳۲) بَرْنَامِجٌ (۳۳)

خاندان اِفْتَعَلَ "تَفَعَّلَ" اور "تَفَاعَلَ" کی طرح "فَعَلَ" میں دو حرفوں کے اضافہ سے ایک خاندان اِفْتَعَلَ کے وزن پر بنایا جاتا ہے، "اِفْتَعَلَ" بنانے سے بہت سے فائدے ہوتے ہیں جن میں سے چند ہم بیان کرتے ہیں:-

(۱) فَعَلَ کا اثر قبول کرنے کیلئے اِفْتَعَلَ استعمال کیا جاتا ہے جیسے:-

جَمَعْتُ النَّاسَ فَاجْتَمَعُوا: (میں نے لوگوں کو جمع کیا تو وہ جمع ہو گئے)
مَنَعْتُ الرَّجُلَ فَامْتَنَعَ - (میں نے آدمی کو روکا تو وہ رک گیا)
كَسَوْتُہٗ فَاكْتَسٰى: (میں نے اسکو پہنایا تو اُس نے پہن لیا)
نَهَيْتُ نَفْسِي فَانْتَهَتْ: (میں نے اپنے نفس کو روکا تو وہ رک گیا)
هَدَيْتُہٗ فَاهْتَدٰى: (میں نے اُس کو راہ بتائی تو وہ راہ پر ہو گیا)

ان مثالوں میں آپنے کسی چیز کیساتھ کوئی کام کیا اور جب اُس نے آپکے کام کا اثر قبول کر لیا تو آپنے اس کو اِفْتَعَلَ سے ظاہر کیا۔

(۲) آپس میں مل کر کوئی کام کرنے کیلئے اِفْتَعَلَ استعمال ہوتا ہے، جیسے:-
اِقْتَتَلُوا: آپس میں ایکدوسرے کو قتل کیا۔ اِخْتَلَفُوا: آپس میں ایکدوسرے کی مخالفت کی
اِخْتَصَمُوا: آپس میں ایکدوسرے سے جھگڑے - اِشْتَرَكُوا: آپس میں ایکدوسرے کے ساتھ ہوئے

(۳) کسی کام کو زور لگا کر بدقّت یا محنت سے کرنے کے لئے اِفْتَعَلَ استعمال ہوتا ہے جیسے:-
اِكْتَسَبَ: محنت لگا کر کمایا اِحْتَمَلَ: زور لگا کر یا بدقّت کسی چیز کو اٹھایا

(۴) کبھی اِفْتَعَلَ کے وہی معنے ہوتے ہیں جو "فَعَلَ" کے ہوتے ہیں یا بالکل نئے معنے ہوتے ہیں جیسے:-
اِقْتَرَبَ ای قَرُبَ - اِبْتَعَدَ ای بَعُدَ - اِقْتَدَرَ ای قَدَرَ - اِعْتَزَّ ای عَزَّ - اِسْتَمَعَ ای سَمِعَ - اِفْتَتَحَ ای فَتَحَ
یا بالکل نئے معنے جیسے اِغْتَسَلَ: نہایا اِنْتَصَرَ: بدلہ لیا

غالب و فتحیاب ہوا۔ اِنْتَظَرَ: ٹھیرا، انتظار کیا۔

اِفْتَعَلَ کا مضارع، فاعل، مفعول اور مصدر

اِفْتَعَلَ کا مضارع "یَفْتَعِلُ" فاعل "مُفْتَعِلٌ" مفعول "مُفْتَعَلٌ" اور مصدر اِفْتِعَالٌ کے وزنوں پر بنتا ہے جیسے یَغْتَسِلُ، مُغْتَسِلٌ، اِغْتِسَالٌ مادّہ کے آخری حرفِ علّت کے ساتھ تمام شکلوں میں اَبکیٰ جیسا سلوک کیا جائے گا جیسے اِهْتَدٰی، یَهْتَدِی۔ مُهْتَدٍ۔ مُهْتَدًی۔ اِهْتِدَاءٌ۔ (مصدر میں آخری حرفِ علّت ہمزہ "ء" بن جائے گا۔

اِفْتَعَلَ کے تغیّرات

اس خاندان میں کچھ عجیب تبدیلیاں ہوتی ہیں مثلاً مادّہ کے شروع کا ہمزہ کبھی کبھی اور حروفِ علت عموماً "ت" بن جاتے ہیں جیسے اِتَّخَذَ۔ اِتَّصَلَ۔ اِتَّحَدَ۔ اِتَّاَسَ اِتَّقٰی، مادّہ کے شروع میں "ص" ض، ط ہو تو اِفْتَعَلَ کی "ت" "ط" بن جاتی ہے جیسے اضطربَ اِضْطَرَّ اِصْطَنَعَ اِصْطَلَحَ اِطَّلَبَ، اِطَّلَعَ، مادّہ کے شروع میں "ظ" ہو تو افتعل کی "ت" ظ بن جاتی ہے جیسے اِظَّلَمَ ای احتمل الظُّلم مادّہ کے شروع میں "د" "ذ" یا "ذ" ہو تو اِفْتَعَلَ کی "ت" "د" بن جاتی ہے جیسے اِدَّكَرَ ای ذَكَرَ۔ اِدَّخَلَ ای دَخَلَ

اِثْدَادَا ی زاد - اِزْدَاا ی زَیَّنَ ۔ اِدَّعَی : دعوے کیا، خیال کیا، تمنا کی۔

(نوٹ) اِفْتَعَلَ کا شروع کا " ا " ملاکر پڑھنے سے
بولنے میں ظاہر نہیں ہوتا لکھنے میں باقی رہتا ہے جیسے فَاجْتَمَعَ۔

مضارع کو جزم دینے والے الفاظ فعلوں میں سے فعل ماضی کی تمام شکلیں ایک حالت میں رہتی ہیں اور ان میں کوئی تغیر و تبدیلی نہیں ہوتی، لیکن فعل مضارع کی شکلوں کے شروع میں کچھ اثر انداز چیزیں آنے سے ان میں تبدیلی ہو جاتی ہے ہاں فعل مضارع میں جمع مونث کی دو شکلیں (یَفْعَلْنَ تَفْعَلْنَ) ماضی کی طرح اپنی ایک شکل میں رہتی ہیں اور ان پر کوئی اثر انداز چیز اثر نہیں کرتی جس طرح فعل ماضی کی شکلوں پر کوئی اثر انداز چیز اثر نہیں کرتی۔

آج کے سبق میں ۱ سے ۸ تک ایسے الفاظ ہیں جو فعل مضارع کے شروع میں آکر فعل مضارع کے آخری حرف کو جزم کر دیتے ہیں۔ ان میں سے پہلے دو تو صرف اپنے بعد آنے والے فعل مضارع کو جزم کرتے ہیں اور بقیہ چھ الفاظ شرطیہ معنے رکھنے کی وجہ سے اپنے بعد آنے والے فعل مضارع کے علاوہ اس فعل مضارع کو بھی جزم کر دیتے ہیں جس میں

شرط کا جواب ہے گویا بقیہ چھ الفاظ دو مضارع کے فعلوں کو جزم دیتے ہیں
۱ لفظ یعنی "لَمْ" کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کے بعد فعل
مضارع ہی آتا ہے اور اس فعل مضارع کے معنی ماضی کے
معنوں کی طرح کئے جاتے ہیں۔

جزم دینے والے الفاظ سے فعل مضارع میں تغیّر	فعل مضارع پر جزم دینے والے الفاظ آنے سے :-

(۱) جمع مونث کی دو شکلیں "یَفْعَلْنَ تَفْعَلْنَ" جوں کی توں
باقی رہیں گی۔
(۲) جمع مونث کی دو شکلوں کے علاوہ جن شکلوں کے آخر
میں "ن" ہے وہ اُڑ جائے گا اور فعل مضارع کی بقیہ شکل
جوں کی توں رہنے دی جاتی ہے۔
(۳) جن شکلوں کے آخر میں "ن" نہیں ان پر جزم صاف
ظاہر ہوگا۔
(۴) مادّہ کے درمیانی حرف عِلّت کے بعد اگر جزم لگا ہوا
حرف ہو تو اُسے اُڑا دیا جائے گا ورنہ اسے جوں کا توں باقی رکھا
جائے گا۔
(۵) فعل مضارع کی شکل کا آخری حرفِ عِلّت اُڑا دیا جائیگا

اور باقی ماندہ شکل جوں کی توں رہنے دی جائے گی۔

(۶) فعل مضارع کی شکلوں کے آخر میں اگر دو ایک قسم کے حروف ہوں تو آپ کو اختیار ہے چاہے ان کو کھول دیں چاہے اسی شکل میں رہنے دیں۔ نہ کھولنے کی شکل میں آخری حرف پر پیش کی بجائے زیر یا زبر ہوگا ورنہ جزم۔ مثالیں :۔

لَمْ اَقْتُلْ (میں نے ہرگز قتل نہیں کیا)
لَمْ يَقْتُلْ (اس نے ہرگز قتل نہیں کیا)
لَمْ تَقْتُلْ (اس عورت یا تم مرد نے ہرگز قتل نہیں کیا)
لَمْ نَقْتُلْ (ہم نے ہرگز قتل نہیں کیا)

ان شکلوں کے آخر میں "ن" نہیں ہے لہٰذا آخری حرفوں پر جزم صاف نظر آرہا ہے "لَمْ" کی وجہ سے فعل مضارع کے معنے ماضی ہو گئے۔

لَمْ يَذْهَبْنَ (وہ سب عورتیں ہرگز نہیں گئیں)
لَمْ تَذْهَبْنَ (تم سب عورتیں ہرگز نہیں گئیں)

جمع مونث کی دونوں شکلیں جوں کی توں باقی رہتی ہیں۔

لَمْ يَاْكُلَا (ان دو نے ہرگز نہیں کھایا)
لَمْ يَاْكُلُوْا (ان سب نے ہرگز نہیں کھایا)
لَمْ تَاْكُلَا (ان دو عورتوں یا تم دو مرد یا عورتوں نے ہرگز نہیں کھایا)
لَمْ تَاْكُلُوْا (تم سب مردوں نے ہرگز نہیں کھایا)
لَمْ تَاْكُلِىْ (تو عورت نے ہرگز نہیں کھایا)

مضارع کی جن شکلوں کے آخر میں "ن" ہے وہ جزم دینے والے الفاظ کی وجہ سے اڑجاتا ہے اور بقیہ شکل جوں کی توں رہنے دی جاتی ہے۔

لَمْ يَقُلْ	(اس نے ہرگز نہیں کہا)	ان شکلوں میں مادہ کے درمیانی حروف عِلت اُڑا دیئے گئے ہیں کیونکہ مادہ کے درمیانی حرف علت کے بعد جزم لگا ہوا حرف ہے۔
لَمْ تَنَمْ	(وہ عورت یا تو مرد ہرگز نہیں سویا)	
لَمْ أَبُلْ	(میں نے ہرگز پیشاب نہیں کیا)	
لَمْ تَبِعْ	(اس عورت یا تو مرد نے ہرگز نہیں بیچا)	
لَمْ أَسِرْ	(میں ہرگز نہیں چلا)	
لَمْ نَطِرْ	(ہم ہرگز نہیں اُڑے)	
لَمْ أَخَفْ	(میں ہرگز نہیں ڈرا)	
لَمْ يَقُوْلَا	(ان دو نے ہرگز نہیں کہا)	ان شکلوں میں مادّہ کے درمیانی حروف علت کے بعد جزم لگے ہوئے حروف نہیں ہیں لہٰذا وہ حروف علت جوں کے توں باقی رکھے گئے ہیں
لَمْ تَنَامَا	(وہ دو عورتیں یا تم دو مرد یا تم دو عورتیں ہرگز نہیں سوئے)	
لَمْ تَصُوْمُوْا	(تم سب مردوں نے ہرگز روزہ نہیں رکھا)	
لَمْ يَبِيْعُوْا	(ان سب نے ہرگز نہیں بیچا)	
لَمْ يَنَامُوْا	(وہ سب ہرگز نہیں سوئے)	
لَمْ تَخَافُوْا	(تم سب ہرگز نہیں ڈرے)	
لَمْ تَلُوْمِيْ	(تو عورت نے ہرگز ملامت نہیں کی)	
لَمْ تَخَافِيْ	(تو عورت ہرگز نہیں ڈری)	

(نوٹ) صرف "کانَ" کی اُن شکلوں میں جہاں درمیانی حرفِ علت اُڑا دیا جاتا ہے آپ کو درمیانی حرفِ علت اُڑانے کے

ساتھ آخری "ن" کے اڑانے یا باقی رکھنے کا اختیار ہے جیسے:-
لَمْ يَكُنْ یا "لَمْ يَكُ" "لَمْ تَكُنْ" یا "لَمْ تَكُ" "لَمْ أَكُنْ" یا "لَمْ أَكُ" "لَمْ نَكُنْ" یا "لَمْ نَكُ"

لَمْ يُعْطِ	(اس نے ہرگز نہ دیا)	ان شکلوں میں آخری حروف اُڑا دیئے گئے کیونکہ وہ حروفِ علت تھے اور باقی ماندہ شکل جوں کی توں رہنے دی گئی۔
لَمْ تَأْتِ	(اس عورت / تو مرد نے ہرگز نہیں لایا)	
لَمْ يَدْعُ	(اس نے ہرگز نہیں بلایا)	
لَمْ أَنْسَ	(میں ہرگز نہ بھولا)	
لَمْ يَهْتَدِ	(اس نے ہرگز راہ نہ پائی)	
لَمْ نُنَادِ	(ہم نے ہرگز نہیں پکارا)	
لَمْ تَرْمِ	(اس عورت / تو مرد نے ہرگز نہیں پھینکا)	
لَمْ يَبْقَ	(وہ ہرگز نہیں بچا)	
لَمْ نَرْجُ	(ہم نے ہرگز امید نہیں کی)	
لَمْ يَمَسَّ یا لَمْ يَمْسَسْ	(اس نے ہرگز نہیں چھوا)	شکلوں کے آخر میں دو ایک قسم کے حروف ہونے پر آپ کو انہیں کھولنے یا بند رکھنے کا اختیار ہے بند رکھنے پر پیش کی بجائے زبر ہوگا اور کھولنے پر جزم صاف ظاہر ہوگا۔
لَمْ تَمُرَّ یا لَمْ تَمْرُرْ	(وہ عورت / تو مرد ہرگز نہیں گذرا)	
لَمْ أُضِلَّ یا لَمْ أُضْلِلْ	(میں نے ہرگز گمراہ نہیں کیا)	
لَمْ نُذِلَّ یا لَمْ نُذْلِلْ	(ہم نے ہرگز ذلیل نہیں کیا)	

باقی تمام شکلیں اپنے قاعدے کے مطابق رہیں گی مثلاً :-
لَمْ يَدْعُوا (انھوں نے ہرگز نہیں پکارا) لَمْ يَمُرُّوْا (وہ ہرگز نہیں گذرے)
لَمْ يَنْسَوْا (وہ ہرگز نہ بھولے) لَمْ يُضِلُّوْا (انھوں نے ہرگز گمراہ نہیں کیا)

۳ سے ۸ تک مضارع کو جزم دینے والے الفاظ صرف اس وقت مضارع کو جزم کرتے ہیں جب کہ ان کے معنے شرطیہ ہوں (جیسے اگر، جب، جو، جہاں کہیں، جس طرف، جو کچھ) اور ان کے بعد جواب شرط ہو مثلاً : اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ تمھاری مدد کرے گا : اِنْ تَنْصُرُوا اللہَ يَنْصُرْكُمْ جب تو مجھے پکاریگا میں تیرے پاس آجاؤں گا : مَتٰى تَدْعُنِيْ اٰتِكَ - جہاں کہیں تو جائے گا تجھے پائے گا : اَيْنَمَا تَذْهَبْ تَجِدْنِيْ جو کچھ تو مجھے حکم دے گا میں کروں گا : مَهْمَا تَاْمُرْنِيْ اَفْعَلْ جو کچھ تو خرچ کرے گا اللہ کی راہ میں پائے گا اس کو اللہ کے پاس : مَا تُنْفِقْ فِيْ سَبِيْلِ اللہِ تَجِدْهُ عِنْدَ اللہِ - دیکھئے ان جملوں میں یہ الفاظ شرطیہ معنے رکھتے ہیں اسی لئے شرطوں کے بعد ان کے جواب بھی ہیں ، یہ یاد رکھیے کہ ان الفاظ کے بعد اگر ماضی آئے تو یہ الفاظ ماضی پر کچھ اثر نہیں کرتے ہیں جیسے - مَنْ جَدَّ وَجَدَ - مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا فَقَدْ كَسَبَ اِثْمًا عَظِيْمًا -

(نوٹ) یہ قاعدہ یاد رکھیئے کہ کسی ساکن حرف کو جب ملا کر پڑھا جاتا ہے تو اُس کا جزم اُڑا کر زیر لگا دیا جاتا ہے جیسے:
قَتَلَتِ الْمَرْأَةُ - لَمْ يَضْرِبِ الْأُسْتَاذُ -

اسم فَعَّالٌ، فَعُوْلٌ اور فَعَّالَةٌ

کبھی کوئی کام کرنے والا ایک کام کو بہت زیادہ کرتا ہے یا کوئی کام کسی آدمی کا مشغلہ اور پیشہ بن جاتا ہے یا کوئی کام کسی انسان کی عادت میں شامل ہو جاتا ہے تو اس فعل سے فَعَّالٌ یا فَعُوْلٌ یا فَعَّالَةٌ کے وزنوں پر الفاظ بنائے جاتے ہیں، اسم فاعل کے معنوں میں مبالغہ اور زور بتانے کے لیے بھی یہ اوزان استعمال ہوتے ہیں جیسے أَكَّالٌ: بہت زیادہ کھانے والا - نَؤُوْمٌ. بہت زیادہ سونے والا، عَلَّامَةٌ: بہت زیادہ جاننے والا — ظَلُوْمٌ: بڑا ظالم، بہت زیادتی کرنے والا، خَيَّاطٌ: بہت زیادہ سینے والا، درزی - عَفُوٌّ: بہت معاف کرنے والا صَيَّادٌ: شکاری۔

أَلَمْ تَنْظُرُوْا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَكُمْ كَيْفَ بَنَاهَا اللّٰهُ وَزَيَّنَهَا؟ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِالْكَذَّابِيْنَ؟ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ؟ أَلَمْ يُدْخِلْهُمْ فِي النَّارِ؟

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىْ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ - اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۔ نَهَيْتُهٗ وَلٰكِنَّهٗ لَمْ يَنْتَهِ - اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ - اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ - مَتٰى تَضْرِبْنِىْ اَضْرِبْكَ - اِنْ تَنْسَ اللّٰهَ يَنْسَكَ ۔ اِنْ تَذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ

مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۔ مَا تَاْكُلْ اٰكُلْ - مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ - مَنْ يَّسْعَ يَفُزْ - مَنْ يَّفْعَلِ الْخَيْرَ يَلْقَ جَزَاءَهٗ - مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَهْتَدِ - مَتٰى تَاْتِنِىْ اُكْرِمْكَ - اِنْ تُفَتِّشْ تَجِدْ - اِنْ تُنَادِنِىْ اَقُلْ لَكَ نَعَمْ - اِنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ - اِنْ تُسْلِمْ تَسْلَمْ - اِنْ تَسْاَلِ النَّاسَ يَغْضَبُوْا عَلَيْكَ وَاِنْ تَسْاَلِ اللّٰهَ يُعْطِكَ - اِنْ تَتَفَرَّقُوْا وَتَخْتَلِفُوْا تَذِلُّوْا - رَبِّيَ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ - اَلَمْ تَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى - اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ - عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ مَا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ

مَنْ يَّكْتُمِ الشَّهَادَاتِ يَكْسِبْ اِثْمًا عَظِيْمًا - مَا تَكْتُمُوْا فِىْ قُلُوْبِكُمْ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ - اِنْ تَكْتُمُوْا مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُظْهِرُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ -

إِنْ تَتَّبِعْ نَفْسَكَ تَضِلَّ - إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ - إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ النَّاسِ - إِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ - مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ - مَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا - مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَإِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ - مَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُؤْتِهِ اللّٰهُ أَجْرًا عَظِيمًا - أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ - مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَفِيظٍ - مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا فَلَهُ عَذَابُ النَّارِ - مَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ سَعَةً - مَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَتُبْ إِلَى اللّٰهِ يَجِدِ اللّٰهَ تَوَّابًا غَفُورًا رَحِيمًا - مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ لِابْتِغَاءِ وَجْهِ اللّٰهِ يُؤْتِهِ اللّٰهُ أَجْرًا عَظِيمًا - يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ يَشَأِ اللّٰهُ يُذْهِبْكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيرًا - إِنْ يَكُونَا فَقِيرَيْنِ يُغْنِهِمَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ - إِنْ تَعْفُوا عَنْ سُوْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا - مَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ -

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْءً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ. قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ. اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ. اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ يَاْكُلُوْنَ النَّارَ. اِبْنُكَ يَقْرَءُ الْكُتُبَ وَلَمَّا يَتَعَلَّمِ الْكِتَابَةَ اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ. هُمْ فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ مُخْتَلِفُوْنَ طَلَبْتُ مِنْهُ رُبِّيَاتٍ قِصَارًا كَانَّهٗ لَمْ يَسْمَعْ وَلَمْ اَقُلْ لَهٗ شَيْئًا اِنْ تُصِبْنِيْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوْا بِهَا. مَا اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ. بَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ.

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنَّكُمْ تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ. لِلْمُجْتَهِدِ اَجْرٌ. اَنَا امْتَحَنْتُهٗ اَيْ اِخْتَبَرْتُهٗ. جَلَسَ الْوَلَدُ فِي الْامْتِحَانِ فَلَمْ يَفُزْ. مَا فَازَتِ الثَّلَاثَةُ مِنْهُمْ فَسَاَلْتُهُمْ لِمَ لَمْ تَفُوْزُوْا فِي الْامْتِحَانِ؟ فَقَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْجَادِّيْنَ وَلَمْ نَكُ نَحْضُرُ الْمَدْرَسَةَ عَلٰى وَقْتِهَا وَكُنَّا نَلْعَبُ

مَعَ اللاعِبِيْنَ. غَفَرَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ.
أَمْ حَسِبْتَ أَنَّكَ تَدْخُلُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي وَلَمَّا امْتَحِنْكَ.
الْقِطَارُ قَرِيْبٌ مِنْ بومباى وَلَمَّا يَدْخُلْ. بِأَيِّ لِسَانٍ
تَقُوْلُوْنَ آمَنَّا بِاللّٰهِ ولمّا يَدْخُلِ الإيمَانُ فى قلوبكم
مَهْمَا اقْتَرِبْ مِنْهُ يَبْتَعِدْ عَنِّيْ. إِنْ تَتَعَلَّمْ نَتَقَدَّمْ.
مَا تَتَعَلَّمْ فِي الصِّغَرِ يَنْفَعْكَ فِي الْكِبَرِ. كَيْفَ تصل
دهلى وَلَمَّا تُسَافِرْ. لَا يَسْتَوِي أَصْحٰبُ النَّارِ وَأَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ، أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُوْنَ. سَوَاءٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
ءَانذرتهم ام لم تنذرهم لا يومنون. هل يستوى الذين
يعلمون والذين لا يعلمون. هُوَ عَاذِرٌ. انا اعذر من
يَعْتَذِرُ إِلَيَّ. ان النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ. إِنِّي أَعِظُ
نَفْسِي وَلٰكِنَّهَا مَا اتَّعَظَتْ. ذَنْبُكَ عَظِيْمٌ لَا أَغْتَفِرُهُ.
أَنَا أَغْتَسِلُ فِي الْحَمَّامِ. أَنَا أَنْتَظِرُكَ فِي الْبَيْتِ
الٰى وَقْتِ الاكل. لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي
مَرْضَاةَ أَزْوَاجِكَ. الغُسْلُ اِسْمٌ مِنِ اغْتَسَلَ مَعْنَاهُ
الاغتسال. بَعْضُ النَّاسِ يُحَرِّمُوْنَ عَلَيْهِمُ الشَّاىَ وَمَا هو بحرام. هذا
الصغير يحترم كَبِيْرَهُ. إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ

اِتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ عَلٰی صِحَّةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ. اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَاءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا مَضٰى وَاَمْرُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ. مَنْ يُسَوِّي الْجَهْلَ بِالْعِلْمِ وَمَنْ يُسَوِّي الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ؟ لَمْ يَفْتَقِرِ الَّذِيْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا. هٰذَا رَجُلٌ مُقْتِرٌ وَذٰلِكَ مُسْرِفٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ وَالْمُقْتِرِيْنَ. هُمْ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَنَا اَسْتَمِعُ بَرْنَامَجَ الرَّادِيُو. الرَّسُوْلُ بَشِيْرٌ لِاَنَّهٗ يُبَشِّرُ النَّاسَ بِالْجَنَّةِ وَهُوَ نَذِيْرٌ لِاَنَّهٗ يُنْذِرُهُمْ نَارًا. الْاِسْرَافُ وَالْاِقْتَارُ عَادَتَانِ قَبِيْحَتَانِ وَالْخَيْرُ بَيْنَهُمَا. لَا تَسْمَعُ فِي الصَّفِّ لَغْوًا. الْاِتِّفَاقُ وَالْاِتِّحَادُ خَيْرٌ مِّنَ الْاِخْتِلَافِ وَالْاِفْتِرَاقِ. نَحْنُ نَفْتَتِحُ صُفُوْفًا جَدِيْدَةً. كُلُّنَا يَفْتَقِرُ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ. يُرْبِي اللّٰهُ الصَّدَقَاتِ. لَا تَنْفَعُ الْكٰفِرِيْنَ حَيٰوتُهُمُ الطَّوِيْلَةُ. اَنَا اَرْسَلْتُ اِلَيْهِ بَرْنَامَجَ سَفَرِي. هٰذِهٖ لَيَالِي مُبَارَكَةٌ. اِنَّ الْمُسْرِفِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ. كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابٌ صَالِحُوْنَ.

تمرین ۲ مندرجہ ذیل کون کونسی شکلیں ہیں ان کے معنے

اور مادے بتائیے:-

بَغِیٌّ. وَلِیٌّ. بَشِیرٌ. مُتَّقٍ. مُتَّحِدَةٌ. تَسْوِیَةٌ. تَوْصِیَةٌ. مُنْتَحِنٌ. اِعْتِذَارٌ. مُدَّعٍ. اصطلحوا. اِنْتِهَاءٌ. اِضْطَرَرْنَ. اَلتَّعَلِّیْ. اَلْمُعْتَلِیْ. مُدَّكِرٌ. اِتِّخَاذٌ. اِئْتَمَنَ. مُطَّلِعٌ. جَهُولٌ. بَنَّاءٌ. مَنَّاعٌ. اَكَّالٌ. ظَلَّامٌ. صَنَّاعٌ. سَقَّاءٌ. شَكُوْرٌ. صَبُوْرٌ. يَؤُوْسٌ.

تمرین ۲: ذیل کی شکلوں سے فعل ماضی اور مضارع کی جمع کی شکلیں لکھیے:-

اِحْتَرَمَ. اِتَّقَى. اِدَّعَى. اِضْطَرَّ. اِدَّكَرَ. اِنْتَظَرَ. اِطَّلَعَ.

تمرین ۳: ذیل کی شکلوں پر "لَمْ" لگاکر مع معنے لکھیے:-

تَدْرِیْ. تَخَافِیْنَ. تُنَادُوْنَ. يَتَّخِذُ. يَرْضَوْنَ. تَرْضَى. تَنَامُ. تَقُوْلُ. يَضْرِبْنَ. يُعِيْنُ. يَتُوْبُ. يَشُكُّ. يَخْشَى. يُصَلِّيْ. يُضِلُّ. تُطِيْعُ. تَشْفَعُ. اَبِيْعُ. تَبْكِيْنَ. تَشِبُّ. يَبْلُوَانِ. تُرِيْدُ. يَرَى. يَخْلُوْ. تَقْسُوْ. يَفِيْ. يَرْمِيْ. يَطِيْرَانِ. يَعْمَلْنَ. يَسْرِقُوْنَ. اَكُوْنُ. تَكُوْنُ. نَكُوْنُ. تَاْتِيْ. يَتَّقُوْنَ. يَنْظُرُوْنَ. يَلْبَسْنَ.

تمرین ۴: پانچ جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں

(۱) مَا، مَهْمَا، مَنْ، اَيْنَمَا، مَتٰى، میں سے کوئی دو مضارع کے فعلوں کو جزم دے۔
(۲) فَعُوْلٌ، فَعَّالٌ، فَعَّالَةٌ میں سے کوئی مبالغہ کے معنے میں استعمال ہو۔
(۳) اِفْتَعَلَ کے خاندان کی جمع کی شکلیں ہوں۔
(۴) مبتدا خبر ہو اور ان کے شروع میں خبر کو زبر دینے والے الفاظ ہوں۔

تمرین نمبر ۵ جملے صحیح کرو۔

(۱) اَلْبَغْيُ دَاءٍ مَا لَهَا دَوَاءً. لَيْسَ لِمُلْكٌ مَعَهَا بَقَاءٍ. (۲) كَانَ وَالِدِنَا مَنَّاعُ لِلشَّرِّ أَمَّارٍ بِالْخَيْرِ رَحِمَهَا اللّٰهُ وَ رَضِيَ عَنْهَا (۳) لَمْ يَقْتُلُنِيْ رَجُلًا قَوِيًّا بَلْ قَتَلَنِيْ امْرَاةٌ ضَعِيْفَةٌ وَهِيَ لَمْ تَدْرِيْ مَا كَلَّفَنِيْ غَفَرَهُ اللّٰهُ (۴) اَلَمْ قُلْتُ لَكُمَا اِنَّ الشَّيْطَانُ وَالنَّفْسُ اَمَّارُوْنَ بِالسُّوْءِ؟ (۵) اِنْ تَسْعُوْنَ فِي الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ تَفُوْزُوْنَ (۶) مَنْ اَنْفَقَ وَلَمْ يُسْرِفُ وَلَمْ يُقْتِرُ فَقَدْ فَازَ (۷) تُصَلِّيْ وَلَمَّا تَتَوَضَّأْ (۸) اِنَّا نَحْنُ لَمْ نَجْتَمِعُوْا عَلٰى ضَلَالَةٍ وَلَمْ تَشْتَرِكُ فِيْ اِثْمٍ (۹) اِنْ تَنْتَظِرُ وَتَنَا نَنْتَظِرُ وَنَكُمْ (۱۰) هُمَا يَتَخَاصَمُوْنَ وَيَخْتَلِفُوْنَ، يَتَّحِدُوْنَ وَيَتَّفِقُوْنَ۔

تمرین نمبر ۶ خلا کو مناسب الفاظ سے پُر کرو اور اعراب لگاؤ۔

(۱) إِنَّ ..... اللاتي ..... دروسهن يفرن (۲) ان ..... في البيت ..... في هنالك (۳) من لم يشكر ..... لم ..... الناس (۴) ..... تنصروا ..... ينصركم (۵) إن تؤدب أولادك ..... يتادبوا ويتركوا عاداتهم ..... ـ

تمرین ۸ ـ عربی بناؤ ـ

(۱) اگر تو لوگوں سے مانگے گا وہ تجھ پر غصہ ہوں گے اور اگر تو اللہ سے مانگے گا وہ تجھ کو دے گا۔ (۲) اے لوگو اگر تم اللہ کی نافرمانی کروگے تو بے شک اللہ بڑی قوت والا عزت والا ہے۔ (۳) جب ہم تجھے کسی بات کا حکم دیتے ہیں تو اس کی مخالفت کرتا ہے اور اس سے رک جاتا ہے کیا تو سمجھتا ہے کہ ہم کمزور لوگ ہیں۔ (۴) جہاں کہیں میں جاتا ہوں میرا چھوٹا لڑکا میرے پیچھے آتا ہے اور کہتا ہے میں تمہارے ساتھ چلوں گا، اگر میں اسے منع کرتا ہوں تو وہ باز نہیں آتا اور روتا ہے۔ (۵) ماں نے اپنے بچہ سے کہا "اگر تو نہائے گا تو میں تجھ کو نئے کپڑے پہناؤں گی اور اگر تو نہ نہایا تو میں تجھے ماروں گی اور اگر تو اونچی آواز سے روئے گا تو میں تجھ کو اپنے گھر سے نکال دوں گی۔ (۶) اگر میرے باپ نے خرچ کرنے میں اسراف کیا اور میری ماں نے خرچ کرنے میں تنگی کی تو میں اللہ کا شکر

کرتا ہوں کہ میں ان دونوں کے درمیان ہوں نہ میں نے اسراف کیا اور نہ تنگی۔ (۷) لوگ خیال کرتے ہیں کہ میرے پاس بہت روپے ہیں اس لئے وہ میری عزت کرتے ہیں، لیکن محمد ایک بڑا عالم آدمی ہے اور لوگ اُس کی عزت اُس کے علم کی وجہ سے کرتے ہیں۔ (۸) کافر کہتے ہیں ہمارے دل سخت ہیں، ہم مسلمانوں کی طرح مرنے کے بعد کی زندگی کے منتظر نہیں ہیں اور بے شک ہم ضرور راہ پانے والے ہیں۔ (۹) وہ کہتے ہیں اگر ہم مریں گے تو ہمارے بیٹے ہمارے وارث ہوں گے اور اسی طرح یہ کام چلتا رہے گا اس زمین کا کوئی بنانے والا نہیں۔ (۱۰) کفر اور ایمان کہاں سے برابر ہوگا، حق اور باطل ہرگز برابر نہیں ہوا (۱۱) کیا دو آنکھوں والا اور جس کے ایک آنکھ نہیں برابر ہیں؟ - (۱۲) وہ بہت زیادہ چال چلتے ہیں اور میں بھی خوب چال چلتا ہوں۔ (۱۳) اللہ صدقوں کو بڑھاتا ہے۔ (۱۴) تو ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہے اور ہر قوم کے لئے ہدایت دینے والا ہے۔ (۱۵) یہ موٹریں تیز رفتار ہیں اور یہ گاڑیاں سست رفتار ہیں۔ (۱۶) تم اپنی زبانوں سے کیوں کہتے ہو کہ یہ چیز حرام ہوئی اور یہ چیز حلال ہوئی۔ حلال کرنیوالا یا حرام کرنے والا اللہ ہے۔ (۱۷) میری لڑکی نے اپنا سر دھویا لیکن

نہائی نہیں۔ بغاوت بیماری ہے جس کی دوا نہیں ہے اور کوئی حکومت اُس کے ساتھ باقی نہیں رہتی۔ (۱۸) اللہ نے اُن کے دلوں کا امتحان لیا، وہ کامیاب ہونے والے نہیں ہیں وہ لوگ آگ والے ہیں۔ (۱۹) میں لندن کے ریڈیو اسٹیشن کا پروگرام پسند کرتا ہوں اور اسے سُنتا ہوں۔ (۲۰) بے شک انسان ضرور خسارہ میں ہے اُس کی عمر ہر روز گھٹتی ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ میں بڑھ رہا ہوں۔

تمرین ۵: مندرجہ ذیل الفاظ لغت میں کن مادّوں میں ملیں گے؟

سَعَةٌ۔ تَقْوٰی۔ تَقِيٌّ۔ عِدَةٌ۔ صِلَةٌ۔ بَنُوْنَ۔ اِخْوَةٌ۔ اَسْمَاءٌ۔

دسواں سبق

اَنْ (۱) لَنْ (۲) کَیْ، لِکَیْ، لِ (۳) حَتّٰی (۴) اٰنٌ (۵) سَاعَةٌ (۶) حِیْنٌ (۷) اَمْسِ (۸) اَلْبَارِحَةُ (۹) غَدٌ بُکْرَةٌ (۱۰) مَسَاءٌ (۱۱) صُبْحٌ، صَبَاحٌ (۱۲) فَجْرٌ (۱۳) ظُهْرٌ (۱۴) عَصْرٌ (۱۵) عَشِيٌّ عِشَاءٌ عَشِيَّةٌ (۱۶) یَمِیْنٌ (۱۷) شِمَالٌ، یَسَارٌ (۱۸) ضُحًی (۱۹) اُسْبُوْعٌ (۲۰) شَهْرٌ (۲۱) سَنَةٌ

حَوْلٌ عَامٌ (٢٢) حَيْثُ (٢٣) مُذْ مُنْذُ (٢٤) حَالٌ (٢٥) مُدَّةٌ (٢٦)
طُوْلٌ (٢٧) اَبَدٌ (٢٨) قَطُّ (٢٩) عَوْضُ (٣٠) تَرَارَ (٣١) صَرَفَ
(٣٢) لَبِثَ (٣٣) سَعِدَ (٣٤) بَدَأَ (٣٥) نَالَ (٣٦) دَرَسَ
(٣٧) شَرَقَ (٣٨) نَصَفَ (٣٩) اَمْسٰى (٤٠) اَصْبَحَ (٤١)
اَضْحٰى (٤٢) غَدَاءٌ (٤٣) عَشَاءٌ (٤٤) بَرٌّ (٤٥) هَدَمَ (٤٦) اِذْ (٤٧)

خاندان اِنْفَعَلَ | اِفْتَعَلَ اور تَفَعَّلَ کی طرح "فَعَلَ"

میں دو حرفوں کے اضافہ سے ایک خاندان "اِنْفَعَلَ" کے وزن پر بنتا ہے
یہ خاندان عموماً کسی کام کا اثر قبول کرنے اور اس کام کے ہو جانے کے لئے
استعمال ہوتا ہے، متعدی فعل کو لازم بنانے کیلئے بھی یہ خاندان استعمال ہوتا ہے مثلاً
كَسَرَ سے اِنْكَسَرَ (ٹوٹ گیا)۔ قَطَعَ سے اِنْقَطَعَ
(کٹ گیا)۔ دَفَعَ سے اِنْدَفَعَ (ہٹ گیا، دھکا دیئے جانے کا اثر
قبول کیا یعنی چلنے لگا)۔ سَاقَ سے اِنْسَاقَ (ہنک گیا، ہانکنے کا
اثر قبول کیا یعنی چلنے لگا)۔ فَتَحَ سے اِنْفَتَحَ (کھل گیا) اسی طرح
صَرَفَ سے اِنْصَرَفَ۔ هَدَمَ سے اِنْهَدَمَ وغیرہ۔ بَغٰی سے
يَنْبَغِيْ کے معنی "مناسب معلوم ہوتا ہے" یا "اچھا لگتا ہے" ہونگے عموماً
يَنْبَغِيْ کے معنی اردو میں "چاہیئے" بھی ہو جاتے ہیں مثلاً يَنْبَغِيْ
لَكَ اَنْ تَقْرَاَ : تجھے پڑھنا چاہیئے لَا يَنْبَغِيْ لَكَ اَنْ تَكْذِبَ :

تجھے جھوٹ نہیں بولنا چاہیئے۔

اِنْفَعَلَ سے فعل مضارع یَنْفَعِلُ اسم فاعل مُنْفَعِلٌ اسم مفعول مُنْفَعَلٌ اور مصدر اِنْفِعَالٌ کے وزنوں پر بنے گا۔

مضارع کو زبر دینے والے الفاظ | آج کے سبق میں ۱ سے ۴ تک مضارع کو زبر دینے والے الفاظ ہیں، یہ الفاظ فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں تو :-

(۱) فعل مضارع کی جن شکلوں کے آخر میں "ن" نہیں ہوتا اُن کے آخری حرفوں پر زبر لگا دیتے ہیں جیسے :-

لَنْ يَلْعَبَ ۔ اَنْ تَنْزِلَ ۔ لَنْ نَّصْبِرَ ۔ لِيَجْعَلَ ۔ لِكَيْ اَمُوْتَ ۔ كَيْ تَضْحَكَ ۔ لَنْ تَدْعُوَ ۔ لَنْ يُّصِيْبَ ۔ اَنْ يَّعْفُوَ حَتّٰى تَأْتِيَ ۔ لَنْ نَّبْكِيَ ۔ اَنْ تَضِلَّ ۔ لَنْ يَّذِلَّ ۔ لَنْ يُّطِيْعَ لَنْ يَّبِيْعَ ۔ لَنْ تُشْرِكَ ۔

(نوٹ) وہ آخری حرف علت جو "اَلِفْ" کی طرح پڑھا جاتا ہے جوں کا توں رہنے دیا جاتا ہے جیسے :- لَنْ تَرٰى ۔ لَنْ يَرْضٰى ۔ لِيَخْشٰى ۔ كَيْ نَبْقٰى ۔ حَتّٰى تَفْنٰى ۔

(۲) جمع مونث کی دو شکلوں (يَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ) کے علاوہ فعل مضارع کی جن شکلوں کے آخر میں "ن" ہے۔ صرف ان

شکلوں کا وہ آخری "ن" اڑ جائے گا جیسے :-
یَلْعَبَانِ سے لَنْ یَلْعَبَا۔ تَنْظُرَانِ سے اَنْ تَنْظُرَا۔ تَلُوْمِیْنَ سے کَیْ تَلُوْمِیْ۔ یَنْسَیَانِ سے لَنْ یَنْسَیَا۔ تَرْجُوَانِ لَنْ تَرْجُوَا۔ تَفْهَمِیْنَ سے لَنْ تَفْهَمِیْ۔ یَقُوْلَانِ سے لَنْ یَّقُوْلَا۔ یَقُوْلُوْنَ سے لَنْ یَّقُوْلُوْا۔ تَبْغُوْنَ سے لَنْ تَبْغُوْا۔ یَهْتَدُوْنَ سے لَنْ یَهْتَدُوْا۔ تَرْضَوْنَ سے لَنْ تَرْضَوْا۔ تَعْفُوْنَ سے لَنْ تَعْفُوْا۔

(۳) جمع مونث کی دونوں شکلیں (یَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ) جوں کی توں باقی رہیں گی جیسے :-
لَنْ یَّقُلْنَ۔ لَنْ یَّبْغِیْنَ۔ لَنْ تَکْتُمْنَ۔ لَنْ یَعِدْنَ۔ لَنْ تَنْسَیْنَ۔ لَنْ تَنْصُرْنَ۔ لَنْ تُشْکِرْنَ۔ لَنْ یَرْکَبْنَ۔

ظرف (زمان و مکان)

عربی میں "ظَرْفٌ" اس چیز کو کہتے ہیں جس میں کچھ رکھا جائے۔ لفافہ، تھیلا اور برتن بھی اسی لئے "ظَرْفٌ" کہلاتے ہیں کہ ان میں کچھ رکھا جاتا ہے۔ پھر ہر اس نام کو بھی "ظرف" کہہ دیتے ہیں جس کے معنوں میں جگہ یا وقت کا مفہوم ہو۔ جس نام میں جگہ کے معنی ہوں وہ "ظَرْفُ مَکَانٍ" کہلاتا ہے جیسے۔ ثَمَّ۔ هُنَالِكَ۔ فَوْقَ۔ تَحْتَ۔ هُنَا

اَمَامٌ۔ خَلْفٌ۔ حَيْثُ۔ بَيْتٌ۔ مَسْجِدٌ۔

جس نام میں وقت کے معنی ہوں وہ "ظرفِ زمان" کہلاتا ہے جیسے :- يَوْمٌ۔ زَمَانٌ۔ وَقْتٌ۔ لَيْلٌ، نَهَارٌ۔ اَلْآنَ۔ السَّاعَةُ۔ اَمْسِ۔ غَدٌ۔ شَهْرٌ۔ اُسْبُوْعٌ۔ سَنَةٌ۔ مَسَاءٌ۔ صَبَاحٌ وغیرہ۔

فعلوں سے اسم ظرف بنانے کا قاعدہ

ہر تین حرفی فعل سے اس کام کو کرنے کا وقت یا جگہ بنانے کے لئے مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر ایک شکل بنالی جاتی ہے (عموماً مضارع کی "ع" کو زبر ہو یا آخر میں حرفِ علت ہو تو مَفْعَلٌ کے وزن پر، اگر مضارع کی "ع" کو زیر ہو یا مادہ کا پہلا حرف حرفِ علت ہو تو مَفْعِلٌ کے وزن پر (مونث بنانے کے لئے آخر میں "ۃ" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے) جیسے

مَكْتَبٌ : لکھنے کی جگہ، لکھنے کا وقت (دفتر، آفس)۔ مَعْبَدٌ : عبادت گاہ، عبادت کی جگہ یا وقت۔ مَنْزِلٌ : اترنے کی جگہ یا اترنے کا وقت۔ مَجْلِسٌ : بیٹھنے کی جگہ یا بیٹھنے کا وقت۔ مَغِيبٌ : غائب ہونے کا وقت یا جگہ۔ مَطْعَمٌ : کھانے کا وقت یا کھانے کی جگہ (ہوٹل)۔ مَصْنَعٌ : صنعت گاہ۔ کاریگری کی جگہ یا وقت (کارخانہ)۔ مَقَالٌ : کہنے کی جگہ یا کہنے کا وقت۔ مَزَارٌ : زیارت گاہ، ملنے کی جگہ یا ملنے کا وقت۔ مَمَرٌّ : گذرنے کی جگہ یا وقت۔ مَجْرًى : چلنے کی جگہ یا وقت، گذرگاہ۔ مَرْمًى : پھینکنے کی جگہ یا وقت۔ مَوْعِدٌ :

دینے والے کی جگہ یا وقت۔

فَعَلَ کے علاوہ جو تین سے زائد حرفوں والے خاندان ہیں انکا اسم مفعول "ظرف" کے معنے بھی دیتا ہے جیسے:

مُلْتَقًى: ملنے کی جگہ یا وقت۔ مُغْتَسَلٌ: نہانے کی جگہ یا نہانے کا وقت

مُجْتَمَعٌ: جمع ہونے کی جگہ یا وقت۔ مُمْتَحَنٌ: امتحان گاہ، امتحان کی جگہ یا وقت

مَفْعُوْلٌ فِيْهِ

ہمارے ہر کام کے لئے ظرف کا ہونا ضروری ہے کیونکہ ہر کام کسی وقت اور کسی جگہ میں ہوتا ہے، لیکن ہم ہر فعل کے ساتھ ظرف ظاہر نہیں کرتے۔

بہت سے کام ایسے ہوتے ہیں جن کے متعلق ہمیں یہ بتلانا پڑتا ہے کہ وہ کس جگہ یا کس وقت میں ہوئے ایسی صورت میں ہم کو اسم ظرف استعمال کرنا پڑتا ہے۔ وہ اسم ظرف جس میں ہمارا کوئی کام ہوا "مَفْعُوْلٌ فِيْهِ" کہلاتا ہے۔ "مَفْعُوْلٌ فِيْهِ" کو عربی میں زبر (ـَــً) ہوتا ہے جیسے

أَكَلْتُ الْغَدَاءَ ظُهْرًا
أَشْرَبُ الشَّايَ فَجْرًا وَعَصْرًا
الصَّائِمُ يُفْطِرُ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
رَأَيْتُ يَمِيْنًا وَيَسَارًا
نَجْتَمِعُ عِنْدَكَ ضُحًى

ان مثالوں میں اسم ظرف مفعول فیہ ہے اس لئے اس پر زبر ہے۔

ہر ظرف "مفعول فیہ" نہیں ہوتا وہی ظرف "مفعول فیہ" ہوتا ہے جس میں کوئی کام ہوا ہو اور وہ فعل بھی جملہ میں ہو، یہ ضروری نہیں کہ "مفعول فیہ" "مفعول بہ" کی طرح فعل کے بعد آئے جیسے :۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
آلْاٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۔
غَدًا تَعْلَمُ مَنِ الْكَذَّابُ ؟

ان مثالوں میں "مَفْعُوْلٌ فِيْهِ" فعل سے پہلے ہے۔

بعض ظرفوں پر "مفعول فیہ" ہونے کے باوجود بھی زبر نہیں آتا جیسے :۔

رَأَيْتُهُ أَمْسِ (میں نے اسے کل دیکھا) ۔ جَاءَ زَيْدٌ قَبْلُ (زید پہلے آیا) وَجَدْتُهُ حَيْثُ قُلْتَ (میں نے اُس کو اس جگہ پایا جہاں تو نے کہا)

(نوٹ) جن ظرفوں سے پہلے زیر دینے والے حروف آجائیں وہ مفعول فیہ نہیں کہلائیں گے۔

بعض ظرفوں کے آخر میں "اِذٍ" بڑھا دیا جاتا ہے جس کے معنے اُس ہوتے ہیں مثلاً عِنْدَئِذٍ : اس وقت، حِيْنَئِذٍ : اس وقت، يَوْمَئِذٍ : اس دن۔

بعض ظرفوں سے پہلے "ال" لگا دینے سے ان کے معنوں

میں "اس، آج یا یہ" کے معنے پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً اَلْيَوْمَ: آج کا دن، اَللَّيْلَةُ: آج کی رات، اَلسَّاعَةُ: یہ وقت، یہ گھڑی۔

صرف و نحو عربی میں "صَرْفٌ" کے معنی پھیرنا ہیں، پھر وہ علم جس کے ذریعہ ہم ایک مادّہ کو پھرا پھرا کر اس سے مختلف معنوں کے لئے متفرق شکلیں صحیح وزنوں پر بنائیں "عِلْمُ الصَّرْفِ" کہلاتا ہے۔

عربی میں نَحْوٌ کے معنے "قاعدہ" "طریقہ" اور "ترتیب" ہیں، پھر وہ علم جس کے ذریعہ ہم دو لفظوں کو کسی قاعدہ کے ذریعہ ملاتے ہیں یا ایک پورے جملہ میں الفاظ کو باقاعدہ ترتیب دیتے ہیں "عِلْمُ النَّحْوِ" کہلاتا ہے۔

مختصراً یوں سمجھئے کہ وہ علم جس سے ہم کو ایک ایک لفظ جُدا جُدا صحیح بولنا آئے "عِلْمُ الصَّرْفِ" ہے، اور وہ علم جس سے ہم کو دُو یا دُو سے زائد الفاظ ملانا، الفاظ کا مرکب یا جملہ صحیح ترتیب سے بنانا آئے "عِلْمُ النَّحْوِ" کہلاتا ہے۔

اِنْتَظَرْنَا قُدُوْمَكَ صَبَاحًا۔ نَصِلُ بُمبای صَبَاحًا۔ بِالْقِطَارِ السَّرِيْعِ هِيَ تَصُوْمُ يَوْمًا وَتُفْطِرُ يَوْمًا۔ صُمْنَا شَهْرًا كَامِلًا۔ سَأَزُوْرُكَ مَسَاءً۔ مَوْعِدُنَا مَسَاءَ الْيَوْمِ وَالْمُلْتَقَى "تاج محل هوتيل"۔ مَوْعِدُكُمُ الصُّبْحُ، أَلَيْسَ الصُّبْحُ

بِقَرِيْبٍ - لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا - لَنْ أَشْرَبَ الشَّايَ أَبَدًا - لَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ رَجُلًا - يَنَامُ عَلِيٌّ عِشَاءً - أَنَا أَمْشِيْ بَعْدَ الْعِشَاءِ - لَنْ نَّصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَّاحِدٍ - لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ - مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ - مَا كَانَ لَكَ أَنْ تُحَلِّلَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ - مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوْا فِيْ بَيْتِيْ - لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ أُمُّكَ حَتّٰى تُطِيْعَهَا - أَقَمْتُ بِبَمْبَائِيْ سَاعَةً أَوْ سَاعَتَيْنِ - سَأَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ عَشِيَّةً أَوْ ضُحًى - يَأْتِي الْأَوْلَادُ فِي الْمَدْرَسَةِ ضُحًى وَلَيْلَةً - لَنْ نَسْمَعَ بَرْنَامَجَ الْمَسَاءِ - سَيَزُوْرُنِيْ غَدًا -

لَنْ نَعْصِيَ اللّٰهَ - لَنْ أُطِيْعَ الشَّيْطَانَ - لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ - لَنْ يَقِلَّ الْمَاءُ السَّنَةَ بِبَمْبَائِيْ - لَنْ يَذِلَّ الْمُؤْمِنُوْنَ الصَّادِقُوْنَ وَلَنْ يَعِزَّ الْمُنَافِقُوْنَ الْكَاذِبُوْنَ - لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِلٰهًا - لَنْ نَرْحَمَ الظَّالِمَ حَتّٰى يَتُوْبَ - أَمَرَنَا اللّٰهُ أَنْ نَعْبُدَهُ إِيَّاهُ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا - هُوَ تَعَلَّمَ فِي الْإِنْكِلْتَرَا سَنَتَيْنِ - لَبِثْتُ فِيْهِمْ عَامَيْنِ - بَقِيْتُ عِنْدَهُ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ - مَضٰى عَلٰى مَوْتِ وَلَدِيْ حَوْلَانِ كَامِلَانِ - لَنْ نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَأْتِيَنَا بِكِتَابٍ مِنَ السَّمَاءِ - ضَرَبَ

الْاُسْتَاذُ التَّلَامِيْذَ لِکَیْ يَتَاَدَّبُوْا۔ اِنْ لَّمْ تُعْطِنَا رُبِّيَّةً لَنْ نُعْطِيَكَ الْكِتٰبَ۔ لَنْ اُرْسِلَ اِلَيْكَ كِتَابًا حَتّٰى تُرْسِلَ اِلَيْنَا كِتَابًا۔ لَنْ اَرْحَمَكَ حَتّٰى تَحْتَرِمَنِيْ۔

يَبْتَدِئُ الْيَوْمُ مِنَ الْفَجْرِ وَيَنْتَصِفُ ظُهْرًا وَيَنْتَهِيْ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ۔ يَبْتَدِئُ النَّهَارُ مِنْ طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔ يَبْتَدِئُ اللَّيْلُ مِنْ مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَيَنْتَهِيْ اِلَى الْفَجْرِ اَوْعِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔ يَنْتَهِيْ اِلٰى يَتِمُّ۔ نَتَنَاوَلُ الْفُطُوْرَ صَبَاحًا وَ نَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا۔ نَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ظُهْرًا۔ نَتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ ظُهْرًا۔ يَذْهَبُ التَّلَامِيْذُ اِلَى الْمَلْعَبِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔ نُصَلِّيْ صَلٰوةَ الظُّهْرِ بَعْدَ مُنْتَصَفِ النَّهَارِ۔ نَدْرُسُ الْكُتُبَ وَنُطَالِعُ الْجَرَائِدَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ نَكْتُبُ الدُّرُوْسَ عَلَى الْكَرَّاسَاتِ لَيْلًا۔ اَتَنَاوَلُ الْعَشَاءَ لَيْلًا۔ قَبْلَ الْعِشَاءِ يَنْبَغِيْ لَكَ اَنْ تَاْكُلَ وَقْتَ الْاَكْلِ وَتَقْرَاَ وَقْتَ الْقِرَاءَةِ وَتَلْعَبَ وَقْتَ اللَّعِبِ وَتُعْطِيَ كُلَّ عَمَلٍ حَقَّهٗ۔ مَا كَانَ لَكَ اَنْ تَلْعَبَ وَقْتَ الدِّرَاسَةِ۔ مَا لَبِثْنَا فِي الدُّنْيَا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰى هٰكَذَا يَقُوْلُ الْكَافِرُ بَعْدَ مَوْتِهٖ۔ هُوَ يَزُوْرُنِيْ كُلَّ اُسْبُوْعٍ۔ هٰذِهِ الْبِنْتُ تَبْكِيْ كُلَّ

حِيْنٍ. أَنَا أَذْهَبُ إِلَى الْبَحْرِ كُلَّ صَبَاحٍ - أَنَا أَسْتَمِعُ بَرْنَامَجَ رَادِيُو كُلَّ مَسَاءٍ - أَنَا أُتَمِّمُ الْقُرْآنَ كُلَّ شَهْرٍ - أَنَا أُسَافِرُ إِلَى وَطَنِيْ كُلَّ سَنَةٍ. لِمَ تَضْحَكُ كُلَّ حِيْنٍ - مِنْ عَادَتِيْ أَنِّي إِذَا لَقِيْتُ رَجُلًا أُسَلِّمُ عَلَيْهِ اي أَقُوْلُ لَهُ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ" ثُمَّ إِذَا كَانَ الْوَقْتُ صَبَاحًا أقول له "صَبَاحُ الْخَيْرِ وَصَبَّحَكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ" أَوْ "نَهَارُكَ سَعِيْدٌ" وَفِي الْمَسَاءِ أقول له "مَسَاءُ الْخَيْرِ" أَوْ "مَسَّاكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ" وَفِي اللَّيْلِ أقول لَهُ "لَيْلُكَ مُبَارَكٌ" أَوْ لَيْلَتُكَ سَعِيْدَةٌ" وأقول عِنْدَ الْمُفَارَقَةِ "مَعَ السَّلَامَةِ" أَوْ "فِي أَمَانِ اللّٰهِ" إِذَا لَقِيْتَ رَجُلًا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ مَعْرِفَةٌ يَنْبَغِيْ لَكَ أَنْ تَسْأَلَ "كَيْفَ حَالُكَ؟" مَتٰى رَأَيْتَ زَيْدًا؟ رَأَيْتُهُ فِي الصَّبَاحِ. مَتٰى يَعُوْدُ إِلَى بَيْتِهِ - يَعُوْدُ إِلَى بَيْتِهِ ظُهْرًا - لِمَاذَا كُنْتَ غَائِبًا بِالْأَمْسِ؟ لِأَنِّيْ كُنْتُ مَرِيْضًا - أَمَرْتُ الْخَادِمَ أَنْ يَدْعُوَ الدُّكْتُوْرَ بَعْدَ ئِذٍ جَاءَ الدكتور - لَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ رَجُلًا كَيْفَ حَالُ الْمَرِيْضِ الْآنَ؟ هُوَ حَسَنٌ لٰكِنَّ الْمَرَضَ بَاقٍ. لِمَ تَفْتَكِرُ سَيَذْهَبُ مَرَضُهُ حَالًا - أَرْجُوْ أَنَّهُ سَيَصِحُّ حَالًا - سَاءَتْ صِحَّتُهُ مِنْ عَامٍ - مَنْ زَارَكَ بِالْأَمْسِ؟ مَا زَارَنِيْ

بالامس رجلٌ - وقال نوحٌ "ربّ انّي دعوت قومي ليلاً ونهاراً"

لن نكتم الشهادة ابداً - ان يؤدّب رجل ابنه خيرٌ له من صدقة مالٍ كثيرٍ - ان تصوموا خيرٌ لكم ان كنتم تعلمون - امرني والدي عند موته ان اصلّي واصوم وان اقرأ القرآن كلّ يوم وان لا اكذب - انّ الله يامركم ان تجاهدوا باموالكم وانفسكم في سبيله - انّ الله يامركم ان تتفكروا في خلق السمٰوٰت والارض - انّ الله يأمركم ان تجتهدوا في فهم القرآن - انّ الله يأمركم ان تحكموا بكتابه - انّ الله يامركم ان تعملوا بكتابه وان تطيعوا رسوله - من يضلل الله فلن يهتدي ابداً - لن تنالوا البرّ حتّى تنفقوا ممّا تحبّون - وما تنفقوا من شيءٍ فانّ الله به عليمٌ - ان يك كاذباً فعليه كذبه - انّ وعد الله حقٌّ - من عمل صالحاً فلنفسه ومن اساء فعليها وما ربّك بظلّامٍ للعبيد - لا تستوي الحسنة ولا السيّئة - هم لن يؤمنوا به حتّى يروا العذاب الشديد - لم اسف على ما مضى -

إِنَّ السَّاعَةَ الَّتِي يُكْفَرُ بِهَا الْكَافِرُوْنَ لَحَقٌّ وَإِنَّهَا لَآتِيَةٌ۔ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَنْ يَكُوْنُوْا تُرَابًا۔ يَوْمَئِذٍ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ۔ حِيْنَئِذٍ يَقُوْلُ اللّٰهُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ؟ عِنْدَئِذٍ يَقُوْلُ الْكَافِرُ "كَأَنِّي لَبِثْتُ فِي الدُّنْيَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ" إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ۔ هَلْ أَنْتُمْ تَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ؟ لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ۔ وَصَلْنِي لِتِلِغْرَافٍ لَيْلًا۔ لَمْ يَصِلْنِي كِتَابُكَ مُذْ مُدَّةٍ طَوِيْلَةٍ۔ أَشْكُرُكَ طُوْلَ الْحَيَاةِ۔ لَنْ أَنْسَاكَ طُوْلَ الْعُمُرِ۔ مَا تَرَكْتُ الصَّلٰوةَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ۔ لَمْ أَرَهُ مُذْ أَيَّامٍ۔

السَّبِيْلُ مَمَرُّ النَّاسِ۔ النَّهْرُ مَجْرَى الْمَاءِ۔ دهلي مَقْتَلُ غَانْدِي۔ هٰذَا مُنْتَهٰى عَقْلِهِ۔ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ۔ هٰذَا مَوْقِفٌ۔ هٰذَا مَنْزِلُنَا۔ حَلَّ الرَّجُلُ أَيْ نَزَلَ وَالْمَحَلُّ الْمَنْزِلُ۔ هٰذَا مَخْرَجٌ وَذٰلِكَ مَدْخَلٌ۔ ذٰلِكَ مَكْتَبٌ وَهٰذِهِ مَدْرَسَةٌ۔ هٰذَا مَعْمَلٌ۔ الْمُصَلّٰى معناه المكان الذي يُصَلّٰى فِيْهِ۔ هُوَ مِنِّي بِمَرْأًى وَمَسْمَعٍ أَيْ حَيْثُ أَرَاهُ وَأَسْمَعُ كَلَامَهُ۔

لَمْ أَقْرَأْ إِلَى ذٰلِكَ۔ تَعَلَّمْتُ الْقُرْآنَ لِأَخْدِمَ النَّاسَ۔

أَرَدْتُ أَنْ أُكَلِّفَكَ ثُمَّ انْتَهَيْتُ - أَرَادَ أَنْ يَتَّبِعَ النَّفْسَ ثُمَّ عَادَ
لَوْ كُنْتُ مَكَانَكَ لَضَرَبْتُكَ - تَكَلَّمَ الرَّادِيُو سَاعَةً ثُمَّ انْتَهَى
بَرْنَامَجُهُ - هُوَ يَتَكَلَّمُ بِبُطْءٍ - تِلْكَ سَاعَاتٌ مُبَارَكَةٌ - يَمُوتُ
الظَّالِمُ أَوِ نَتَنٌ - يَجْهَلُ الْإِنْسَانُ أَحْيَانًا - عِنْدِي سَاعَةُ
الْجَيْبِ وَعِنْدَ زَوْجَتِي سَاعَةُ الْيَدِ - إِذَا انْصَرَفَ
النَّاسُ عَنِ الْحَقِّ وَالْخَيْرِ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ - هٰؤُلَاءِ
التَّلَامِيذُ يَدْرُسُونَ لَيْلًا وَنَهَارًا - أَنَا أَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ أَبَدًا
لَنْ أَشْرَبَ الشَّايَ أَبَدًا - أَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ يَوْمَئِذٍ
لَا يَنْفَعُكَ مَالٌ وَلَا بَنُونَ - يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ
وَبَنِيهِ - وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ ضَاحِكَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاكِيَةٌ
فِي السَّنَةِ شُهُورٌ وَفِي الشُّهُورِ أَسَابِيعُ - فِي الْأَيَّامِ سَاعَاتٌ
هَلْ كُنْتَ شَهِيدًا إِذْ قُلْتُ لِأَخِي لِمَ تَفْتَكِرُ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا
أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ
قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ؟ قَالُوا نَعْبُدُ
إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَائِكَ - نِمْتُ نِصْفَ اللَّيْلِ أَوْ بَعْضَهُ - سَتَرَى
يَمِينَكَ وَيَسَارَكَ بُيُوتًا عَالِيَةً - إِنْ تُسَافِرْ بِالسَّفِينَةِ

تَرَ اَمَامَكَ وَخَلْفَكَ يَمِيْنَكَ وَيَسَارَكَ مَاءً تَرَ فَوْقَكَ
سَمَاءً وَتَحْتَكَ مَاءً - اِنْكَسَرَتِ الْفَنَاجِيْنُ - اِذَا مَاتَ
الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَمَلُهُ .

لَمْ يَدْعُ وَلن يَّدْعُوَ - لَمْ يَمُتْ وَلَنْ يَّمُوْتَ - لَنْ
اَقُوْلَ وَلَمْ تَقُلْ - لَمْ تُطِيْعِيْ وَلَنْ تُطِيْعِيْ - لَمْ يَذِلَّ وَلَنْ
يَّذِلَّ الْمُسْلِمُ - لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ الْمُشْرِكَ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ - لَمْ نَرْجُ وَلَنْ نَرْجُوَ مِنْكَ شَيْئًا - مَا كَانَ
لَكَ اَنْ تَضْحَكَ عَلَيْهِ - اِنْقَطَعَ رَجَاؤُهُ - اَنَا اَبْدَءُ عَلٰى
بِاسْمِ اللّٰهِ - انا اخرج السَّاعَةَ مِنْ بَيْتِكَ وَلَنْ اَدْخُلَهُ
اَبَدًا - مُنْذُ الْيَوْمِ اَنَا لَا اَتْرُكُ الصَّلٰوةَ - مُنْذُ
الْاٰنِ اَنَا لَا اَكْذِبُ اَبَدًا - اَسْعَدَكَ اللّٰهُ - الْمُؤْمِنُ
سَعِيْدٌ - صَرَفَ اللّٰهُ كَيْدَهُ عَنِّيْ - هُوَ يَصْرِفُ الْمَالَ
اَيْ يُنْفِقُهُ - اِنْ تُعْطِنِيْ قَلَمَكَ لَاكْتُبْ كِتَابًا اِلٰى وَالِدِيْ
اَكُنْ لَّكَ شَاكِرًا - اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ - اَمْسَيْنَا
وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ - يُصْبِحُ وَلَدُ الْهِنْدِ بَاكِيًا - اَصْبَحَ الرَّجُلُ
عَاقِلًا - اِمْرَاَتِيْ لَا تَنَامُ عِشَاءً وَلَا تُصْبِحُ نَائِمًا -
اَمْسَى الْفَقِيْرُ غَنِيًّا - مَا اَكَلْتُ خُبْزًا بَائِتًا قَطُّ -

لَمْ آکُلْ قِشْطَةً فِي تَاج محل هو تيل قَطُّ. مَا رَأَيْتُ رَجُلًا كَهٰذَا الرَّجُلِ قَطُّ. مَا تَرَكْتُ الصَّلٰوةَ قَطُّ مُنْذُ تُبْتُ إِلَى اللّٰهِ. لَا أُفَارِقُكَ عَوْضُ. لَنْ أَكْذِبَ عَوْضُ. لَنْ أُكَلِّمَكَ عَوْضُ. لَا أَفْعَلُ هٰذَا الْعَمَلَ عَوْضُ. لَنْ أَخْرُجَ مِنَ الصَّفِّ حَتّٰى يَأْمُرَنِي أُسْتَاذِي.

مَتٰى تَأْتِي عِنْدَنَا؟ آتِيكَ بُكْرَةً أَوْ بَعْدَ بُكْرَةٍ. مَتٰى سَافَرْتَ مِنْ دِهْلِي؟ سَافَرْتُ مِنْ دهلي قَبْلَ الْبَارِحَةِ. كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَيْهِ قَبْلَ الْأَمْسِ فَمَا وَجَدْتُهُ. وُلِدَ الْيَوْمَ الصَّغِيرُ. رَحِيلُ الْغَدِ. مَاتَ الْمَرِيضُ حَالًا. ذَهَبَ إِلَى السُّوقِ وَرَجَعَ حَالًا. كُلُّ غَدٍ يَصِيرُ أَمْسًا. لِكُلِّ مَسَاءٍ صَبَاحٌ. أَمْسَى اللَّيْلُ طَوِيلًا. أَضْحَى الْيَوْمُ قَصِيرًا. هُوَ يُمْسِي حَيْثُ يُصْبِحُ لَا يُفَارِقُ مَكَانَهُ. سَوْفَ أَقْرَأُ الدَّرْسَ بَعْدَ غَدٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

تمرین ۱۔ خاندان اِنْفَعَلَ کی تمام شکلیں مع معنے بنائیے:

اِنْصَرَفَ۔ اِنْقَطَعَ۔ اِنْهَدَمَ۔ اِنْكَسَرَ۔ اِنْبَغٰى۔

تمرین ۲۔ مندرجہ ذیل شکلوں سے ان کے مضارع کی واحد، مثنیٰ اور جمع کی تمام شکلیں بنائیے اور

ان سے پہلے مضارع کو زبر دینے والے الفاظ لائیے :-

اِهْتِدَاءٌ ۔ مُنَادٍ ۔ نَاسٍ ۔ رَائِيَةٍ ۔ سَاهٍ ۔ مَوْعُودٌ ۔ اِنْتِظَارٌ ۔ نِفَاقٌ ۔ مُحَرَّمٌ ۔ تَنَاوُلٌ ۔ تَعَلُّمٌ ۔ اِصْبَاحٌ ۔ اِمْسَاءٌ ۔ لَبِثَ ۔ تَصَرُّفٌ ۔

تمرین ۲ خلا کو مناسب الفاظ سے پُر کرو :-

(۱) تَفَكُّرُ ..... خَيْرٌ مِنْ ..... سَنَةٍ (۲) اَمْسٰى ..... فَقِيْرًا وَاَصْبَحَ ..... غَنِيًّا (۳) ..... اَنْسٰى ..... تَعَلَّمْتَ مَعِيَ ..... (۴) اَنَا لَمْ اَتَعَلَّمْ لِاَخْدِمَ ..... ولكنى تعلّمت لِ ..... ابناء وطنى سواءٌ عَلَيَّ الاغنياء و..... انى احبّ الناس كلّهم ..... كرهوا ام احبوا (۵) رُحْتُ ..... الى ..... لِ ..... الاخبار ..... ب ..... (۶) راديو دهلى يتكلم ..... و ..... وليلاً (۷) انا ..... استمع ..... الظهر لانى اكون فى ..... (۸) اخى ..... برنامج ..... كَانَ ..... (۹) انّا ..... الغداء ..... والفطور ..... والعشاء ..... (۱۰) الساعات تكوّن ..... والايام ..... الاسابيع و ..... تُكوّن ..... و ..... تكوّن .....

تمرین ۳ مندرجہ ذیل شکلوں سے اسم ظرف مذکر و مونث مع معنے بنائیے

عَادَ ۔ يَرْمِي ۔ انْتَهٰى ۔ صَرَفَ ۔ لَامَ ۔ قَالَ ۔ رَكِبَ ۔

أَمِنَ۔ أَكَلَ۔ بَدَأَ۔ قَرَأَ۔ حَلَّ۔ تَوَضَّأَ۔ فَرِقَ۔ ظَهَرَ۔
نَظَرَ۔ صَارَ۔ طَلَبَ۔ وَقَعَ۔ قَطَعَ۔ جَمَعَ۔

تمرین ۵: مندرجہ ذیل جملوں کو صحیح کرو اور اعراب لگاؤ۔

(۱) انا رحت غد وارجع امس ولن اتيكُ قط (۲) بكرة ان شاء الله كنت حضرت عند كم وان لم حضرتُ غد فبعد غد (۳) نظرت يَمِينًا وشمالٍ فلم احدهُ (۴) الساعة التى دخلت عليها كان الغدا ء حاضر فجلست حال للأكل ودعوته لياكل معي فقال انى قد اكلت الآن قبل ساعة (۵) انتظرته هنالك ساعتان فما رجع ثم انتظرته ساعة (۶) اسعد الله صباحكم واسعد الله مساءكم (۷) لم اراك من مدة طويلة اين كنت فى هذه المدة ؟ (۸) كان اخيك يزورني كل يوم فلما مرض انقطع زيارتها غني (۹) لن يتحرك الشي حتى يامره الله (۱۰) الله واحد وهو الغني ليس له ولدا ولم يكون له شريكًا فى الملك واكبره تكبيرا۔

تمرین ۶: عربی بناؤ۔

(۱) میں آج دوپہر کا کھانا ہرگز نہیں کھاؤں گا اس لئے کہ میں نے صبح ناشتہ میں بہت سے بسکٹ اور ملائی کی دو پلیٹیں اور بہت سا حلوا کھا لیا تھا۔

(۲) میں نے کل ریڈیو نہیں سُنا اور اس وقت کا پروگرام بھی میں نہیں سُنوں گا، کیونکہ مجھے کسی کام کے لئے بازار جانا ہے میں اُمید کرتا ہوں کہ میں رات میں واپس آجاؤں گا تاکہ میں رات کا پروگرام سُنوں (۳) اگر تو زندہ آدمی کو آواز دیتا تو وہ تیری آواز سُنتا لیکن افسوس تو مُردہ کو پکار رہا ہے اور مُردہ نہیں سُنتا۔ (۴) خوشی کا سال جلدی سے ختم ہو جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک گھنٹہ تھا لیکن مُصیبت کی گھڑیاں بہت زیادہ لمبی ہو جاتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر گھڑی ایک سال کی طرح ہے۔ (۵) میں نے کبھی ہوائی جہاز سے سفر نہیں کیا، لیکن میں ہوائی جہاز سے سفر کرنے کا شوق رکھتا ہوں (۶) تم نیکی کو ہرگز نہیں پاؤ گے یہاں تک کہ تم خرچ کرو اُس چیز میں سے جسے تم چاہتے ہو۔ (۷) میں نے علم اس لئے ہرگز نہیں سیکھا ہے کہ میں اس سے کماؤں بلکہ میں نے علم اس لئے سیکھا ہے کہ میں قوم کی خدمت کروں۔ (۹) لندن کا ریڈیو عشاء کے بعد بولتا ہے اور امریکا کا ریڈیو آدھی رات کے بعد بولتا ہے اور دہلی کا ریڈیو صبح دوپہر شام اور رات میں بولتا ہے۔ (۱۰) اللہ کے لئے ہے مشرق اور مغرب جس طرف تم مُنہ موڑو گے اُس جگہ اللہ کا چہرہ ہے (۱۱) ہر آدمی کے ساتھ دو فرشتے ہیں وہ لکھتے ہیں جو کچھ وہ کرتا ہے

بھلائی سے یا برائی سے۔ پھر وہ اس کے عمل کو اللہ کے سامنے پیش کریں گے۔ اس دن ہرگز نہیں فائدہ پہنچائے گا انسان کو اس کا مال اور نہ اس کی اولاد۔ (۱۲) میں نے اس کا آدھی رات تک انتظار کیا لیکن وہ نہیں آیا۔

گیارھواں سبق

قَلَبَ (۱) صَبَّ (۲) شَقَّ (۳) حَارَ (۴) عَجِبَ (۵) خَطَبَ (۶) مَدَّ (۷) وَدَعَ (۸) نَفَخَ (۹) غَرَفَ (۱۰) لَقَطَ (۱۱) دَقَّ (۱۲) طَحَنَ (۱۳) وَزَنَ (۱۴) نَخَلَ (۱۵) طَبَخَ (۱۶) عَلِقَ (۱۷) غَلَقَ (۱۸) وَضَعَ (۱۹) كَنَسَ (۲۰) كَحَلَ (۲۱) قَلَا، قَلَى (۲۲) وَقَدَ (۲۳) طَفِئَ (۲۴) سَلَقَ (۲۵) بَسَطَ، فَرَشَ (۲۶) مُشْطٌ (۲۷) إِبْرَةٌ (۲۸) مِنْدِيلٌ (۲۹) فِرَاشٌ، بِسَاطٌ (۳۰) جِدَارٌ، حَائِطٌ (۳۱) مِشْجَبٌ، شَمَّاعَةٌ (۳۲) وِسَادَةٌ (۳۳) رِدَاءٌ (۳۴) بَالُوعَةٌ (۳۵) شُبَّاكٌ (۳۶) وِعَاءٌ، إِنَاءٌ (۳۷) جَرَّةٌ (۳۸) قِنِّينَةٌ (۳۹) عُلْبَةٌ (۴۰) قِدْرٌ، بُرْمَةٌ (۴۱) تَنَكَةٌ، صَفِيحَةٌ (۴۲) سَمْنٌ (۴۳) زَيْتٌ، سَلِيطٌ، دُهْنٌ (۴۴) إِبْرِيقٌ (۴۵) سِكِّينٌ (۴۶) مِصْبَاحٌ سِرَاجٌ، لَمْبَةٌ (۴۷) مُسْتَرَاحٌ (۴۸) سَرِيرٌ (۴۹) قَلَنْسُوَةٌ

ضمیریں
متکلم۔ مخاطَب۔ غائب

ضمیریں (خواہ ظاہر ہوں خواہ فعل میں پوشیدہ) تین قسم کی ہوتی ہیں ایک تو وہ جو خود بولنے والا (متکلّم) اپنے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً "انا۔ ی۔ نحن۔ نَا" اور "فَعَلْتُ فَعَلْنَا، اَفْعَلُ۔ نَفْعَلُ" یہ ضمیریں متکلّم کہلاتی ہیں۔

دوسری وہ جسے بولنے والا (متکلم) اپنے مخاطَب کے لئے استعمال کرتا ہے جیسے "اَنْتَ۔ انتِ۔ انتما۔ انتم۔ انتن۔ کَ۔ کِ۔ کما۔ کم۔ کنّ۔ فَعَلْتَ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا۔ فعلتم۔ فعلتن۔ تفعل۔ تَفْعَلِيْنَ۔ تَفْعَلَانِ۔ تَفْعَلُون۔ تَفعَلْنَ" یہ ضمیریں مخاطَب کہلاتی ہیں۔

تیسری وہ جنھیں متکلّم اپنے اور مخاطَب کے علاوہ کسی تیسرے شخص کے لئے استعمال کرے جیسے "هو، ہٗ، ھی، ھا، ھما، ھم، ھُنَّ" اور "فَعَلَ فَعَلَتْ فَعَلَا، فَعَلَتَا، فَعَلُوْا، فَعَلْنَ، یَفْعَلُ، تَفْعَلُ، یَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، یَفْعَلُوْنَ" یہ ضمیریں غائب کہلاتی ہیں۔

اَمْرٌ، نَھْیٌ

اَمْرٌ کے معنے ہیں کسی کام کرنے کا حکم دینا اور نَھْیٌ کے معنے ہیں کسی کام کے کرنے سے منع کرنا یا روکنا یا کسی کام کو نہ کرنے کا حکم دینا۔ عربی زبان میں امر اور نھی کے لئے بھی فعل ماضی اور مضارع کی طرح علیحدہ علیحدہ شکلیں بنائی جاتی ہیں۔ امر

اور نہی کی شکلیں فعل مضارع کی شکلوں سے بنائی جاتی ہیں اور چونکہ امر و نہی اکثر متکلم اپنے مخاطب کے لئے استعمال کرتا ہے لہٰذا زیادہ تر امر و نہی کی شکلیں فعل مضارع کی مخاطب شکلوں سے بنائی جاتی ہیں (دیکھئے اوپر مضارع مخاطب کی شکلیں)

امر بنانے کا قاعدہ امر بنانے کے لئے مضارع مخاطب کی شکلوں کے شروع اور آخر میں کچھ تبدیلیاں ہوتی ہیں، آخری تبدیلیاں بالکل وہی ہوتی ہیں جو مضارع پر جزم دینے والے الفاظ سے ہوتی ہیں۔ (دیکھو سبق ۹ میں مضارع کو جزم دینے والے الفاظ) شروع کی تبدیلیوں کا قاعدہ یہ ہے:۔

(۱) علامت مضارع ہٹا دی جاتی ہے۔ پھر اگر علامت مضارع کے ہٹنے کے بعد پہلا حرف متحرک ہو تو اس کو جوں کا توں رہنے دیتے ہیں۔ صرف "أَفْعَلَ" کے خاندان میں علامت مضارع ہٹانے کے بعد بہر حال "أَ" (زبر والی ہمزہ) بڑھا دیتے ہیں خواہ علامت مضارع ہٹنے کے بعد پہلا حرف متحرک ہی کیوں نہ ہو مثالیں:۔

فعل مضارع مخاطب	آخری تبدیلی	شروع کی تبدیلی کے بعد	معنے	
تَقُوْلُ	تَقُلْ	قُلْ	= تو کہہ، کہہ دے، بول	(مذکر)
تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلِيْ	قُوْلِيْ	= تو کہہ، کہہ دے، بول	(مؤنث)

فعل مضارع	آخری تبدیلی	شروع کی تبدیلی کے بعد	معنے
تَقُولَانِ	تَقُولَا	قُولَا	تم دونوں کہدو، بولو (مذکر و مونث)
تَقُولُونَ	تَقُولُوا	قُولُوا	تم سب کہدو، بولو (مذکر)
تَقُلْنَ	تَقُلْنَ	قُلْنَ	تم سب کہدو، بولو (مونث)
تَبِيْعُ	تَبِعْ	بِعْ	تو بیچ، بیچدے (مذکر)
تَبِيْعِيْنَ	تَبِيْعِيْ	بِيْعِيْ	تو بیچدے، بیچ (مونث)
تَبِيْعَانِ	تَبِيْعَا	بِيْعَا	تم دونوں بیچدو، فروخت کردو (مذکر و مونث)
تَبِيْعُوْنَ	تَبِيْعُوْا	بِيْعُوْا	تم سب بیچدو، فروخت کردو (مذکر)
تَبِعْنَ	تَبِعْنَ	بِعْنَ	تم سب بیچدو، فروخت کردو (مونث)
تَعِدُ	تَعِدْ	عِدْ	تو وعدہ کر (مذکر)
تَعِدِيْنَ	تَعِدِيْ	عِدِيْ	تو وعدہ کر (مونث)
تَعِدَانِ	تَعِدَا	عِدَا	تم دونوں وعدہ کرو (مذکر و مونث)
تَعِدُوْنَ	تَعِدُوْا	عِدُوْا	تم سب وعدہ کرو (مذکر)
تَعِدْنَ	تَعِدْنَ	عِدْنَ	تم سب وعدہ کرو (مونث)
تَقِيْ	تَقِ	قِ	تو بچا (مذکر)
تَقِيْنَ	تَقِيْ	قِيْ	تو بچا (مونث)
تَقِيَانِ	تَقِيَا	قِيَا	تم دونوں بچاؤ (مذکر و مونث)
تَقُوْنَ	تَقُوْا	قُوْا	تم سب بچاؤ (مذکر)

تَقِیْنَ نَقِیْنَ قِیْنَ : تم سب بچاؤ (مونث)
تُنَادِیْ تُنَادِ نَادِ : تو پکار، آواز دے، بلا (مذکر)
تَتَعَالَی تَتَعَالَ تَعَالَ : تو بلند ہو، اوپر آ، آ (مذکر)
تَتَعَالَوْنَ تَتَعَالَوْا تَعَالَوْا : تم سب بلند ہو جاؤ، آ جاؤ (مذکر)
تُهَاتِی تُهَاتِ هَاتِ : تو لا، لاؤ (مذکر)
تُهَاتِیْنَ تُهَاتِیْ هَاتِیْ : تو لا، لاؤ (مونث)
تُهَاتُوْنَ تُهَاتُوْا هَاتُوْا : تم سب لاؤ (مذکر)
تَتَقَدَّمُ تَتَقَدَّمْ تَقَدَّمْ : تو آگے بڑھ (مذکر)
تُعَلِّمَانِ تُعَلِّمَا عَلِّمَا : تم دو سکھاؤ (مذکر و مونث)

مندرجہ بالا مثالوں میں علامت مضارع ہٹانے کے بعد پہلا حرف متحرک باقی رہتا ہے لہٰذا اس کے شروع میں کوئی اضافہ نہیں ہوا بلکہ آخری اضافہ کے بعد انھیں جوں کا توں رکھ دیا گیا ہے

مضارع مخاطب	آخری تبدیلی	شروع کی تبدیلی بعد	معنے	
تُطِیْلُ	تُطِلْ	اَطِلْ	تو لمبا کر (مذکر)	یہ مثالیں "اَفْعَلَ" کے
تُعِیْنِیْنَ	تُعِیْنِیْ	اَعِیْنِیْ	تو مدد کر (مونث)	خاندان کی ہیں لہٰذا علامت
تُقِیْمُوْنَ	تُقِیْمُوْا	اَقِیْمُوْا	تم سب کھڑا کرو، قائم کرو (مذکر)	مضارع ہٹنے کے بعد پہلا
تُلْقِیَانِ	تُلْقِیَا	اَلْقِیَا	تم دو توڑ ڈالو، ملاؤ (مذکر و مونث)	حرف متحرک ہو خواہ ساکن

نُمِتْنَ تُمِتْنَ اَمِتْنَ = تم سب مار ڈالو (مونث)
تُوْقِدُ تُوْقِدْ اَوْقِدْ = تو جلا آگ لگا، بھڑکا (مذکر)
تُوْقِدُوْنَ تُوْقِدُوْا اَوْقِدُوْا تم آگ جلاؤ (مذکر)
تُطْفِئِیْنَ تُطْفِئِیْ اَطْفِئِیْ = تو بجھا دے (مونث)
تُرْسِلْنَ تُرْسِلْنَ اَرْسِلْنَ = تم سب بھیجو (مونث)

بہر حال "اَ" زبر والی ہمزہ بڑھا دی گئی ہے اگر ایسا نہ کیا جاتا تو فَعَلَ اور اَفْعَلَ کے امر میں فرق نہ رہتا۔

(۲) علامت مضارع ہٹا دینے کے بعد اگر پہلا حرف ساکن رہ جائے تو اس سے پہلے "اِ" امر کا ہمزہ بڑھا دیتے ہیں، اگر اَفْعَلَ کا خاندان ہو تو اس پر زبر (اَ) ہوگا، جس کی مثالیں اوپر گذریں، اگر مضارع کی "ع" پر پیش ہو تو امر کے ہمزہ کو پیش ہوگا، ورنہ بقیہ تمام خاندانوں میں ہر حال میں امر کے ہمزہ کو زیر ہی رہے گا، مثالیں:-

مضارع مخاطب	آخری تبدیلی	شروع کی تبدیلی کے بعد	معنے
تَدْخُلُ	تَدْخُلْ	اُدْخُلْ	= تو داخل ہو گھس جا، اندر آجا (مذکر)
تَلْطُفِیْنَ	تَلْطُفِیْ	اُلْطُفِیْ	= تو مہربان ہو (مونث)
تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	اُدْعُوَا	= تم دو پکارو (مونث، مذکر)
تَكْتُبُوْنَ	تَكْتُبُوْا	اُكْتُبُوْا	= تم سب لکھو (مذکر)
تَعْبُدْنَ	تَعْبُدْنَ	اُعْبُدْنَ	= تم سب عبادت کرو (مونث)
تَخْرُجُوْنَ	تَخْرُجُوْا	اُخْرُجُوْا	= تم باہر نکلو، نکل جاؤ (مذکر)

مضارع کی "ع" کو پیش ہے اور علامت مضارع ہٹنے کے بعد پہلا حرف ساکن ہے لہٰذا ہمزہ پر پیش ہے۔

مضارع مخاطب	آخری تبدیلی	شروع کی تبدیلی کے بعد	معنی
تَخْشَى	تَخْشَ	اِخْشَ	تو ڈر (مذکر)
تَبْكِي	تَبْكِ	اِبْكِ	تو رو (مذکر)
تَصْنَعَانِ	تَصْنَعَا	اِصْنَعَا	تم دو بناؤ (مذکر و مونث)
تَصْبِرُوْنَ	تَصْبِرُوْا	اِصْبِرُوْا	تم سب صبر کرو (مذکر)
تَشْرَبْنَ	تَشْرَبْنَ	اِشْرَبْنَ	تم سب پیو (مونث)
تَرْحَمِيْنَ	تَرْحَمِيْ	اِرْحَمِيْ	تو رحم کر (مونث)
تَقْرَأُ	تَقْرَأْ	اِقْرَأْ	تو پڑھ (مذکر)
تَقْرَؤُوْنَ	تَقْرَؤُوْا	اِقْرَؤُوْا	تم سب پڑھو (مذکر)
تَنْتَهُوْنَ	تَنْتَهُوْا	اِنْتَهُوْا	تم سب باز آجاؤ، رک جاؤ (مذکر)
تَنْصَرِفُ	تَنْصَرِفْ	اِنْصَرِفْ	تو پلٹ جا، پھر جا، واپس جا (مذکر)
تَقْتَرِبِيْنَ	تَقْتَرِبِيْ	اِقْتَرِبِيْ	تو قریب ہو جا (مونث)
تَتَّخِذُوْنَ	تَتَّخِذُوْا	اِتَّخِذُوْا	تم بنا لو، پکڑ لو (مذکر)

ان مثالوں میں مضارع کی "ع" کو پیش نہیں ہے لہٰذا ہمزہ پر زیر ہے علامت مضارع ہٹنے کے بعد پہلا حرف ساکن ہے لہٰذا ہمزہ بڑھا دیا گیا ہے

(۳) فَعَلَ کے خاندان میں اگر "فْ" کی جگہ " أ " (ہمزہ) ہو تو امر بناتے وقت آپ کو اس ہمزہ کے باقی رکھنے یا اُڑانے کا اختیار ہے اکثر اسے اُڑا دیا جاتا ہے، لیکن أَفْعَلَ کے خاندان میں وہ "أَ" ہمزہ باقی رکھا جاتا ہے، امر کے ہمزہ پر پیش ہو تو اس کے بعد کا ہمزہ "و" زیر ہو تو اس کے بعد کا ہمزہ "ی" اور زبر ہو تو اس کے بعد کا ہمزہ

آ کی طرح لکھا جاتا ہے، مثالیں:-

تَأْخُذُ سے "اُوْخُذْ" یا "خُذْ" (تو لیلے، پکڑ لے) تَأْكُلِيْنَ سے "اُوْكُلِي" یا "كُلِي" (تو کھا، کھالے) تَأْمُرَانِ سے "اُوْمُرَا" یا "مُرَا" (تم دو حکم دو) تَأْتِيْ سے "اِيْتِ" یا "تِ" (آ، آجا) تُؤْتِيْ سے آتِ (دے، لا) تُؤْكِلُوْنَ سے اٰكِلُوْا (تم سب کھلاؤ)

(۴) مکرر حروف والے مادوں کے آخر میں وہی تغیر ہوگا جو ان پر لَمْ لگنے سے ہوتا ہے۔ شروع میں علامت مضارع ہٹنے کے بعد متحرک حرف بچے تو اس کو جوں کا توں رہنے دیا جائے گا ورنہ حسب قاعدہ امر کا ہمزہ بڑھا دیا جائے گا جیسے:-

تَمُرُّ سے مُرِّ یا اُمْرُرْ (گذر جا) تَدُلِّيْنَ سے دُلِّيْ (بتا (مونث)) تَرُدَّانِ سے رُدَّا (پلٹاؤ، واپس کرو تم دونو) تَمَسُّوْنَ سے مَسُّوْا (تم چھوؤ (مذکر)) تَشْدُدْنَ سے اُشْدُدْنَ (تم سب کسو (مونث)) تُعِزُّ سے اَعْزِزْ (باعزت کر) تُذِلُّوْنَ سے اَذِلُّوْا (ذلیل کرو تم سب)

(نوٹ) جب امر کا ہمزہ درمیان میں ہو اور ملا کر پڑھا جائے تو اس کی حرکت ظاہر نہیں ہوتی، مثالیں:- قَالَتِ اخْرُجْ۔

عَلَيْهِنَّ۔ وَاكْفُرُوا۔ فَاعْلَمُوا۔ وَابْتَغِ۔ وَاسْجُدْ وَ
اقْتَرِبْ۔ فَارْغَبْ۔ فَانْصُرْنَا۔

صرف اَفْعَلَ کے خاندان سے جو امر بنتا ہے اس کے ہمزہ کا زبر ہمیشہ ظاہر ہوتا ہے اور جھٹکے سے پڑھا جاتا ہے تاکہ فَعَلَ اور اَفْعَلَ کے امر میں فرق ہو جائے جیسے :-

وَاَحْسِنُوا۔ فَاَكْرِمِيْ۔ وَاَخْبِرْ۔ فَاَسْلِمَا۔ وَاَبْلِغْنَ۔ وَاَرِنَا۔

نَهْيٌ بنانے کا قاعدہ امر کی طرح نہی بھی زیادہ تر مضارع مخاطب کی شکلوں سے بنائی جاتی ہے مضارع کی جس شکل سے نہی بنانا ہو اس سے پہلے "لَا" نَاهِيَةٌ لگا دیا جاتا ہے۔ لَا نَاهِيَةٌ مضارع کے شروع میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا بلکہ لَمْ کی طرح صرف مضارع کے آخر میں تبدیلیاں کرتا ہے، پہلے جو "لا" مضارع پر نفی بنانے کے لئے آپ استعمال کرتے تھے وہ "لَا" نَافِيَةٌ تھا جو مضارع پر کوئی نیا اثر نہیں ڈالتا تھا۔ "لَا" نَاهِيَةٌ کی مثالیں :-

لَا تَقُلْ : تو مت کہ، مت بول، نہ کہ (مذکر) لَا تَدْعُ : تو مت بلا، نہ پکار (مذکر) لَا تَبُوْلِيْ : تو پیشاب نہ کر (مونث) لَا تَلْهِيْ : تو غافل نہ ہو (مونث) لَا تَبْكِ : تو مت رو (مذکر) لَا تَنْسَيْ : تو نہ بھول

(مونث) لَا تَلْقِيَا: تم دو نہ ڈالو (مذکر مونث) لَا تَرْضَوْا: تم سب راضی مت ہو (مذکر) لَا تَخْشَوْا: تم سب مت ڈرو (مذکر) لَا تَبْكُوْا: تم سب مت روؤ (مذکر) لَا تَيْأَسْنَ: تم سب نا اُمید نہ ہو جاؤ (مونث) لَا تَعِدَا: تم دونوں وعدہ نہ کرو (مذکر مونث) لَا تُشْرِكْ: تو شریک نہ بنا، شرک نہ کر (مذکر) لَا تَبِتْ: تو رات نہ گذار (مذکر) لَا تَذَرْ: تو مت روک (مذکر) لَا تُرْسِلُوْا: تم مت بھیجو (مذکر) لَا تُرِدْنَ: تم مت چاہو (مونث) لَا تُؤَخِّرُوْا: تم پیچھے مت کرو (مذکر) لَا تَتَعَجَّلِيْ: تو جلدی مت کر (مونث) لَا تُعِنَّ: تم سب مدد نہ کرو (مونث) لَا تُقَاتِلُوْا: تم آپس میں نہ لڑو (مذکر) لَا تُضَيِّعْ: تو ضائع مت کر۔ (مذکر) لَا تُفَكِّرِيْ: تو مت سوچ، تو فکر مت کر (مونث) لَا تُطِعْ: تو اطاعت مت کر (مذکر) لَا تَمْتَحِنْ: تو مت امتحان لے (مذکر) لَا تَبْتَغِ: تو مت چاہ (مذکر)

(نوٹ) امر اور نہی کے معنے کبھی درخواست اور التجا کے بھی کئے جاتے ہیں جیسے:

رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ: اے میرے رب مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے روزی دے، يَا أَبَتِ لَا تَضْرِبْنِيْ: اے میرے باپ مجھے نہ ماریئے۔

اسم آلۃ جس چیز کے ذریعہ ہم کوئی کام کریں اسے آلۃ کہتے ہیں، مَاکِینَۃٌ، قَلَمٌ، مُشْطٌ۔ اِبْرَۃٌ آلات ہیں جن کے ذریعے ہم کوئی چیز بناتے، لکھتے، کنگھی کرتے اور سیتے ہیں۔ عربی میں ہر فعل سے اس آلۃ کے لئے چند اوزان مقرر کرلئے گئے ہیں جن کے ذریعہ سے اس کام کو کیا جاتا ہے۔ یہ اوزان زیادہ تر مِفْعَلٌ، مِفْعَالٌ مِفْعَلَۃٌ اور کبھی کبھی مُفْعُلٌ کے وزنوں پر آتے ہیں مثالیں:-

ضَرَبَ سے مِضْرَبٌ : مارنے کا آلہ، بلّا
فَتَحَ سے مِفْتَاحٌ : کھولنے کا آلہ۔ کنجی
نَظَرَ سے مِنْظَارٌ : دیکھنے کا آلہ؛ دوربین، شیشہ، عینک، آئینہ
رَأَى سے مِرْآۃٌ : دیکھنے کا آلہ؛ آئینہ
نَفَخَ سے مِنْفَخٌ، مِنْفَاخٌ : پھکنی، دھونکنی۔ پمپ، پھونکنے کا آلہ
غَرَفَ سے مِغْرَفَۃٌ : نکالنے کا آلہ، ڈوئی، ڈونگا، چمچہ
لَقَطَ سے مِلْقَطٌ : اٹھانے کا آلہ، چمٹا، چمٹی، موچنا
دَقَّ سے مِدَقٌّ، مُدُقٌّ : پیسنے کوٹنے کا آلہ؛ سل، بٹا
وَزَنَ سے مِیْزَانٌ : تولنے وزن کرنے کا آلہ؛ ترازو، کانٹا
نَخَلَ سے مُنْخُلٌ : چھاننے کا آلہ، چھلنی
قَلَا، قَلَی سے مِقْلَی، مِقْلَاۃٌ : تلنے یا بھوننے کا آلہ، کڑھائی، فرائی پان

كَنَسَ سے مِكْنَسَةٌ: کوڑا صاف کرنے کا آلہ، جھاڑو۔
كَحَلَ سے مُكْحُلٌ: سرمہ لگانے کا آلہ، سرمہ دانی۔
اسی طرح مِصْبَاحٌ: روشنی کرنے کا آلہ، لیمپ، لالٹین۔ مِرْوَحَةٌ: ہوا کرنے کا آلہ، پنکھا۔

إِسْمُ آلَةِ النَّفْخِ مِنْفَاخٌ. إِسْمُ آلَةِ الْوَزْنِ مِيزَانٌ. إِسْمُ آلَةِ الْكَنْسِ مِكْنَسَةٌ. إِسْمُ آلَةِ اللَّقْطِ مِلْقَاطٌ. إِسْمُ الْآلَةِ مَا دَلَّ عَلَى الشَّيْءِ الَّذِي أَنْتَ تَعْمَلُ بِهِ كَالْمِفْتَاحِ اسْمٌ لِلشَّيْءِ الَّذِي أَنْتَ تَفْتَحُ بِهِ وَالْمُنْخُلُ اسْمٌ لِلْآلَةِ الَّتِي أَنْتَ تَنْخُلُ بِهَا الطَّحِينَ وَالطَّحِينُ هُوَ الدَّقِيقُ. الظَّرْفُ ظَرْفَانِ ظَرْفُ زَمَانٍ وَظَرْفُ مَكَانٍ. ظَرْفُ الْمَكَانِ هُوَ مَا دَلَّ عَلَى مَوْضِعِ وُقُوعِ الْفِعْلِ كَالْمَجْلِسِ مَوْضِعُ الْجُلُوسِ وَ الْمَوْقِدُ مَوْضِعُ النَّارِ وَظَرْفُ الزَّمَانِ هُوَ مَا دَلَّ عَلَى وَقْتِ الْفِعْلِ كَالْمَوْعِدِ وَقْتُ الْوَعْدِ.

فِي الْمَطْبَخِ شُبَّاكٌ وَاحِدٌ. مَا هُوَ الْمَطْبَخُ؟ اَلْمَطْبَخُ مَوْضِعُ الطَّبْخِ. مَاذَا تَرَى فِي الْمَطْبَخِ؟ أَرَى فِيهِ آنِيَةً وَأَوْعِيَةً وَظُرُوفًا كَثِيرَةً صَغِيرَةً وَكَبِيرَةً. هٰذِهِ قِدْرٌ صَغِيرَةٌ نَطْبَخُ فِيهَا الشَّايَ. تِلْكَ بُرْمَةٌ كَبِيرَةٌ نَطْبَخُ

فِیْهَا اللَّحْمَ. هٰذِهٖ جَرَّةٌ جَدِیْدَةٌ نَشْرَبُ مَاءَهَا وَتِلْكَ جَرَّةٌ قَدِیْمَةٌ نَغْسِلُ بِمَاءِهَا الْآنِیَةَ. نَحْنُ نُوْقِدُ النَّارَ فِی الْمَوْقِدِ ثُمَّ نَطْبُخُ عَلَیْهِ الطَّعَامَ. هٰذِهٖ عُلْبَةُ الْكِبْرِیْتِ اَنَا اُوْقِدُ بِهَا النَّارَ وَ اَنَا فِیْ هٰذِهِ التَّنَكَةِ. هٰذِهٖ تَنَكَةُ الطَّحِیْنِ تِلْكَ تَنَكَةُ السَّمْنِ. هٰذِهٖ قِنِّیْنَةُ الزَّیْتِ. وَهٰذِهٖ مِقْلَاةٌ نَقْلِیْ فِیْهَا اللَّحْمَ بِالسَّمْنِ اَوْ بِالزَّیْتِ. نَحْنُ نَسْلُقُ الْمَاءَ فِی الْقِدْرِ لِلشَّایِ. هٰذَا سِكِّیْنٌ نَقْطَعُ بِهِ اللَّحْمَ وَالْبَیْضَةَ الْمَسْلُوْقَةَ. عِنْدَنَا خَادِمَةٌ تَكْنُسُ الْمَطْبَخَ صَبَاحًا وَمَسَاءً.

هٰذِهٖ غُرْفَتِیْ. اُنْظُرْ اِلٰی جِدَارِهَا كَیْفَ زَیَّنْتُهُ وَانْظُرْ اِلٰی سَرِیْرِیْ كَیْفَ بَسَطْتُ عَلَیْهِ الْفِرَاشَ. عَلَی الْفِرَاشِ رِدَاءٌ وَوِسَادَةٌ. اَنَا اَنَامُ عَلٰی فِرَاشِیْ لَیْلًا. اُنْظُرْ اِلٰی هٰذَا الْمِشْجَبِ اَنَا اُعَلِّقُ بِهٖ ثِیَابِیْ. اَنَا اُعَلِّقُ الصُّوَرَ عَلٰی جِدَارِ غُرْفَتِیْ. اَنَا اَضَعُ الْمِصْبَاحَ عَلَی الطَّاوِلَةِ اُوْقِدُهُ لَیْلًا وَاُطْفِئُهُ نَهَارًا. اَمَامَ بَابِ غُرْفَتِیْ مُغْتَسَلٌ وَهُوَ الْحَمَّامُ اَنَا اَغْتَسِلُ فِیْهِ كُلَّ صَبَاحٍ. فِی الْمُغْتَسَلِ تَمَامَةٌ وَالْمِنْدِیْلُ مُعَلَّقٌ بِهَا. اَنَا اٰخُذُ الْمِنْدِیْلَ بَعْدَ الْغُسْلِ وَاُیَبِّسُ بِهِ الْمَاءَ الَّذِیْ یَكُوْنُ عَلَی الْجَسَدِ. عِنْدَ الْمُغْتَسَلِ مُسْتَرَاحٌ وَهُوَ

اَلْكَنِيْفُ وَالْمِرْحَاضُ وَهُوَبَيْتُ الْخَلَاءِ. هُوَيَذْهَبُ إِلَى الْخَلَاءِ كُلَّ يَوْمٍ صَبَاحًا وَمَسَاءً.

اِفْتَحِ الشَّبَابِيْكَ - اُبْسُطِ الْفِرَاشَ عَلَى السَّرِيْرِ. لَا تَبْسُطْ يَدَكَ أَمَامَ رَجُلٍ لِتَسْأَلَهُ مَالًا - خُذِ التَّذْكِرَةَ مِنْ هٰذَا الشُّبَّاكِ - ضَعِ الْوِسَادَةَ عَلَى الْفِرَاشِ. اِلْبَسْ قَلَنْسُوَتَكَ وَلَا تُعَلِّقْهَا بِالْمِشْجَبِ. أَغْلِقِ الْبَابَ لَيْلًا. لَا تُغْلِقِ الشَّبَابِيْكَ. نَمْ عَلَى السَّرِيْرِ وَلَا تَنَمْ عَلَى الْأَرْضِ. اَيُّهَا النَّاسُ! تَعَالَوْا وَاسْمَعُوْا كَلَامِيْ. اَيَّتُهَا النِّسْوَةُ: تَعَالَيْنَ وَانْظُرْنَ مَا اَعْمَلُ. تَعَالَ هُنَا يَا وَلَدُ. هَاتِ الْمَاءَ. هَاتُوْا كِتَابِيْ وَاقْرَؤُوْا مَا فِيْهِ - هَاتِيْ طَعَامِيْ. اَوْقِدِ النَّارَ بِالْكِبْرِيْتِ. لَا تُوْقِدِ الْمِصْبَاحَ نَهَارًا بَلْ اَوْقِدْهُ لَيْلًا. اَطْفِئِ اللَّمْبَةَ عِنْدَ النَّوْمِ. رُحْ مِنْ اَمَامِيْ. صُمْ فِي السَّنَةِ شَهْرًا - لَا تَبُلْ فِي الْحَمَّامِ. لَا تَضْحَكْ ضَحِكًا كَثِيْرًا - اُصْدُقْ وَلَا تَكْذِبْ.

لَا تَتْرُكِ الدَّرْسَ - اَطِعِ اللّٰهَ وَلَا تَعْصِهِ - اِقْرَؤُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ. اِخْلَعْ نَعْلَيْكَ. اِغْسِلْ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ. اِنْفَعِ النَّاسَ وَلَا تَضُرَّهُمْ. اَطِعْ اَمْرَ اُمِّكَ. اَكْرِمِ الْكَبِيْرَ وَارْحَمِ الصَّغِيْرَ. سَلِّمْ عَلَى كُلِّ مَنْ لَقِيْتَهُ فِي الطَّرِيْقِ عَرَفْتَهُ اَمْ لَمْ

تَحْرِفْ۔ اِرْكَبْ مَعَنَا فِى السَّفِينَةِ۔ اُدْخُلُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا۔ اِرْجِعِىْ اِلٰى رَبِّكِ۔ اُدْخُلِىْ فِىْ عِبَادِىْ۔ وَ ادْخُلِىْ جَنَّتِىْ۔ اِحْتَرِمْ اُسْتَاذَكَ۔ أَطْعِمِ الطَّعَامَ عَمِّمِ السَّلَامَ۔ أَطْفِئِى النَّارَ۔ أَوْقِدُوا النَّارَ۔ أَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ۔ أَوْقِدِى السِّرَاجَ۔ اِقْلِ لِى اللَّحْمَ۔ اِفْعَلْ مَا أَمَرَكَ اللّٰهُ بِهِ وَانْتَهِ عَمَّا نَهَاكَ اللّٰهُ عَنْهُ۔ اكتب لى كتابًا۔ لَا تُطِعْ اَمْرَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ أُدْعُ اللّٰهَ لَنَا۔ لَا تَنْسَنَا فِىْ دُعَائِكَ۔ اِعْمَلُوْا وَاسْعَوْا فَقَدْ فَازَ مَنْ عَمِلَ وَسَعٰى۔ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ۔ اِحْمَدِ اللّٰهَ وَاشْكُرْهُ وَاعْبُدْهُ وَلَا تَكْفُرْهُ۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ۔ رَبَّنَا آتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ لَا تَخَافُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ لَا تَخَافِىْ وَلَا تَبْكِىْ۔ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ۔ صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَاَحْسِنْ اِلٰى مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاهْدِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَانْصُرْنِىْ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ لَا تَدْعُ

مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا - لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَکُمْ - یَا رَبِّ! اُعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا. تُبْ اِلَی اللّٰہِ لِیَغْفِرَ اللّٰہُ ذُنُوْبَکَ - فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ. فِرَّ مِنَ الْبَاطِلِ کَمَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ - لَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْا اَنْفُسَکُمْ - اِتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْنَ - کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا - تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوْہُ - اِفْھَمُوا الْقُرْاٰنَ. اُطْلُبِ الْعِلْمَ وَلَوْ کَانَ بِالصِّیْنِ - لَا تُخَالِفُوْا وَلَا تَفَرَّقُوْا وَکُوْنُوْا یَا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا - لَا تَتَوَکَّلْ عَلٰی اِنْسَانٍ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ - لَا تَنْظُرُوْا اِلٰی مَنْ فَوْقَکُمْ وَانْظُرُوْا اِلٰی مَنْ تَحْتَکُمْ۔

یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَبَشِّرُوْا وَلَا تُخَوِّفُوْا - اَنَا اَدْعُوْا حِیْنَ اَبْدَأُ کِتَابًا "اَللّٰھُمَّ یَسِّرْہُ لِیْ وَلَا تُعَسِّرْہُ وَتَمِّمْہُ بِالْخَیْرِ" - اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ. اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْ عَذَابِ النَّارِ - رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ - وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُکَ وَلَا یَضُرُّکَ - فَاِنْ فَعَلْتَ ھٰذَا فَاِنَّکَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ - لَا تَیْئَسُوْا

مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ، اِنَّہٗ لَا یَیْئَسُ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ الْمُؤْمِنُ۔ تُوْبُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ۔ لَا تَکُ فِیْ شَکٍّ۔ اُتْلُ مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ۔ لَا تَعْبُدُوا الشَّیْطَانَ۔ وَلِلّٰہِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاعْبُدْہُ وَتَوَکَّلْ عَلَیْہِ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "صَلُّوْا کَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ" وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لِرَجُلٍ کَانَ یَتَعَجَّلُ فِی الصَّلٰوۃِ "صَلِّ فَاِنَّکَ لَمْ تُصَلِّ"۔ قُلْ لِلنَّاسِ قَوْلًا مَعْرُوْفًا۔ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا۔ قُوْلَا لَہٗ قَوْلًا لَیِّنًا لَعَلَّہٗ یَتَذَکَّرُ اَوْ یَخْشٰی۔

لَا تَقْرَأْ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ۔ اِمْشِ بَعْدَہَا

لَا تَنَمْ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ۔ لَا تَبْكِ بُكَاءً كَثِيْرًا وَلَا تَفْرَحْ فَرَحًا زَائِدًا وَکُنْ بَیْنَ ھٰذَیْنِ۔ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ نَمْ لَیْلًا وَاعْمَلْ نَہَارًا۔ قُلِ الْحَقَّ وَلَوْ کَانَ عَلٰی نَفْسِکَ۔ اُکْتُمْ ھٰذَا الْاَمْرَ مِنْ زَیْدٍ۔ اِکْحَلِیْ۔

لَا تَکْتَحِلْ صَبَاحًا وَاکْتَحِلْ لَیْلًا۔ کَنِّسُوْا بُیُوْتَکُمْ۔ اُکْنُسِیْ الْمَطْبَخَ۔ اَطْعِمْنِیْ الطَّعَامَ۔ اِسْقِنِیْ الْمَاءَ۔ اَشْرِبْنِیْ الشَّایَ۔ اِشْرَبِ الدَّوَاءَ اَیُّہَا الْمَرِیْضُ۔ اَکْرِمْنَ اُسْتَاذَتَکُنَّ۔ ضَعْنَ کُتُبَکُنَّ عَلَی الطَّاوِلَاتِ۔ ہَاتِ لِیْ

فَنَجَانَا مِنَ الشَّاى - اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ - لَا تَعْجَلْ فِى اَمْرٍ سَارِعْ
اِلَى الْخَيْرِ فَاجْهَدْ وَلَا تَكُ نَائِمًا - دُلَّنِى مَعْنٰى هٰذِهِ
الْكَلِمَةِ - لَا تَخَافُوا النَّاسَ وَخَافُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ -
اِعْمَلْ لِدُنْيَاكَ كَاَنَّكَ تَبْقٰى اَبَدًا وَاعْمَلْ لِاٰخِرَتِكَ كَاَنَّكَ
تَمُوْتُ غَدًا - وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ - مُرِى بِنْتَكِ بِالصَّلٰوةِ اِصْبِرْ
حَتّٰى آتِيَكَ - لَا تَقْتُلْ ذَا حَيَاةٍ بِظُلْمٍ - خَالِفُوا الظّٰلِمِيْنَ
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَلَا تُوَافِقُوْهُمْ - خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
جَاهِدُوْا فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ - اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ - يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا آمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ -

اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِى فَاِنَّهُمْ لا يعلمون هم يؤمنون
صَبَاحًا ويكفرون مساءً - اِن الذين كفروا سواء عليهم
ءانذرتهم ام لم تنذرهم لا يؤمنون - اَللّٰهُمَّ
زِدْ فِى اَمْوَالِهِمْ وَبَارِكْ فِيْهَا واصلح اَحْوَالهم - اذكروا
اللّٰه ليلاً ونهارًا - اَنِمْ بِنْتَكَ فَاِنَّهَا بَاكِيَةٌ - اَرْسِلْهُ مَعَنَا

غَدًا۔ اِسْتَمِعْ بِرْنَامِجِ الرَّادِيُو۔ أَسْمِعْنِي أَشْعَارَكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ۔ سَافِرُوا لِطَلَبِ الْعِلْمِ۔ اِجْتَهِدْ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ الْحَقِّ۔ تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ۔ سِيْرُوا صَبَاحًا وَمَسَاءً۔ زُرْنِي مَسَاءً أَوْ صَبَاحًا۔ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ "تَاج محل" فَزُورُوهُ الْآنَ۔ لَا تَبْكُوا عَلَى الْمَيِّتِ بِصَوْتٍ عَالٍ۔ لَا تَتَكَلَّمُوا أَمَامِي۔ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔ اِكْسُ الْفَقِيرَ۔ اِشْدُدْ إِزَارَ وَلَدِكَ۔ اِفْهَمْ كَلَامِي۔ رَبِّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْمَطَرَ۔ اِشْرَبُوا اللَّبَنَ وَلَا تَشْرَبُوا الشَّايَ۔

يَا أَيُّهَا الْآبَاءُ عَلِّمُوا أَوْلَادَكُمْ۔ يَا أَيُّهَا الْأَوْلَادُ أَطِيعُوا آبَاءَكُمْ۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَامِلُوا مُعَامَلَةً حَسَنَةً۔ يَا أَيَّتُهَا الْأُمَّهَاتُ عَلِّمْنَ أَوْلَادَكُنَّ فَإِنَّ لَكُنَّ أَجْرًا عِنْدَ رَبِّكُنَّ۔ تَعَلَّمُوا فَإِنَّ الْجَاهِلَ لَا يَعْرِفُ نَفْسَهُ فَكَيْفَ يَعْرِفُ رَبَّهُ۔ لَا تَحْتَقِرْ كَبِدَ الضَّعِيفِ۔ لَا تُكَفِّرِ الْمُسْلِمِينَ أَيُّهَا الْعَالِمُ الْجَاهِلُ۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔ لَا تُفْسِدُوا فِي

الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا - آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ - طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ - مَنْ يكفر فلن يَضُرَّ اللهَ شَيْئًا - رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ النَّارِ - قَلِّلْ سَيِّآتِكَ - لَا تُطِلْ كَلَامَكَ لَا تَعْصِ الْعَاقِلَ - لَا تَتَمَارَضِيْ - اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ مِنْ فَضْلِكَ كَثِّرِيْ خَيْرَكِ - كونى لطيفةً بى - اذا اراد الله بشئٍ ان يكونَ قال لهٗ كُنْ فيكون - خَالِفِ النفسَ والشَّيْطَانَ واعْصِهِمَا - لَا تُجَالِسِ الْمُسِيْئَ - اِلْعَبْ وَقْتَ اللَّعِبِ ولا تَلْعَبْ وقتَ القراءة - يَا ايُّهَا الَّذِيْنَ آمنوا قوا انفسكم نارًا - يَا ايُّهَا الولدُ قُمْ وتَوَضَّأْ واذهبْ الى المسجد وصَلِّ صلوٰةَ الفجرِ ثُمَّ انْظُرْ على مَاكَتَبْتَ - لا تكتم مِنِّيْ شَيْئًا - كَبِّرُوا اللهَ - كن لطيفًا ولا تكن قَسِيَّ القلبِ اِنْزَعْ قَمِيْصَكَ وَعَلِّقْهُ بِالْمِشْجَبِ - اِغْسِلِيْ الْآنِيَةَ عِنْدَ الْبَالُوْعَةِ حَتّٰى يَخْرُجَ الْمَاءُ مِنْهَا -

تمرین ۱۔ ذیل کے ہر ایک فعل سے امر و نہی کی پانچوں شکلیں مع معنے لکھئے :-

طَحَنَ - دَقَّ - اِغْتَسَلَ - عَلَّقَ - تَعَالٰى - هَاتَى - اَرٰى - وَضَعَ - نَفَخَ - تَكَرَّمَ - حَمَّلَ - تَحَمَّلَ - نَادٰى -

اَلْتَقَطَ۔ وَقَدَ۔ اَطْفَأَ۔ اِنْصَرَفَ۔ خَاطَبَ۔ اِنْتَهَى۔ عَادَ۔ مَالَ۔

تمرین ۲ ذیل کے فعلوں سے انفعل کے خاندان کی تمام شکل، مع معنے بنائیے۔

قَلَبَ۔ صَبَّ۔ شَقَّ۔ دَقَّ۔ غَلَقَ۔

تمرین ۳ مندرجہ ذیل کونسی شکلیں ہیں انکے کیا معنے ہیں سارے بتائیے:-

اِشْتِقَاق۔ مُتَحَيِّرٌ۔ مُقَلِّبٌ۔ تَوَازُنٌ۔ قَالِ۔ مُنْتَفِخٌ۔ مُتَّسِعٌ۔ مُتَوَاضِعٌ۔ مُتَّقِدٌ۔ اِنْتَبِهْ۔ قِ۔ طِرْ۔ مِنْ شَرٍّ۔ وِدَاعٌ۔ دَعِي۔ عَجِيب۔ مِحْمَلٌ۔ مَرْمَى۔ مِضْرَابٌ۔ مِطْحَنَةٌ۔ مِقْلَبٌ۔ مَوْضِعٌ۔ مَظْهَرٌ۔ مِطْهَرَةٌ۔ مَطْعَمٌ۔ مُطَاوِعٌ۔ مِدْفَعٌ۔ مَوْقِفٌ۔ مَرْجِعٌ۔ مَحَلٌّ۔ مَوْصِلٌ۔ مَبْدَأٌ۔ مَشْهَدٌ۔ مَمْلَكَة۔ مَقْطَعٌ۔ مَجْمَعٌ۔ مَزَارٌ۔ مَأْتَاةٌ۔ اِتَّبِعْ۔ مُحَرِّكٌ۔ مَقْرَأٌ۔ مَكْتَبَة۔ مِكْتَابٌ۔ مِخْيَطَةٌ۔ حَمَّالٌ۔ حَدَّادٌ۔ مَصَحٌّ۔ كَنَّاسٌ۔

تمرین ۴ آج کے سبق میں جتنے نئے اسم ہیں اُن کی جمعیں معلوم کیجئے۔

تمرین ۵ عربی بنائیے:-

(۱) چیک پر دستخط کیجئے اور وہ مجھے دے دیجئے پھر آپ چلے جایئے (۲) اللہ کی طرف تم سب کے پلٹنے کی جگہ ہے پھر وہ تم کو بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہتے تھے (۳) میں نے اس میں پھونک ماری تو وہ پھونک سے بھر گیا پھر وہ پھٹ گیا اور اس میں سے سخت آواز نکلی۔ (۴) اس عالم کے علم نے مجھے حیرت میں ڈال دیا اور میں بہت زیادہ حیرت میں پڑ گیا۔ (۵) مجھے تیرے اس کام سے سخت تعجب ہوا (۶) دیگچی کے پانی کو موری میں بہا دو۔ (۷) دروازے بند کر دو تاکہ چور نہ گھس آئیں (۸) اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگاؤ تاکہ وہ بیمار نہ ہو جائیں۔ (۹) بے شک ہم نے زمین کو خوب پھاڑا ہے (۱۰) چمٹا ٹوٹ گیا اور تولیہ پھٹ گیا (۱۱) زمانہ خوب زیادہ بدل گیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ کل کا فقیر آج کا بادشاہ ہو گیا ہے (۱۲) اس دیگچی کو چولھے پر سے اُٹھا لو کیونکہ میں دودھ کے گر جانے سے ڈرتا ہوں (۱۳) میرے گھر میں ہر مہینہ میں ایک گھی کا پیپہ اور ایک تیل کا پیپہ آتا ہے۔ (۱۴) میں لوٹے کو پانی سے بھرتا ہوں پھر سنڈاس میں جاتا ہوں۔ (۱۵) مہتر (كَنَّاسٌ) ہر روز سنڈاس خوب دھوتا ہے (۱۶) آٹے کو خوب باریک مت پیسو اور اس کو مت چھانو (۱۷) مسافر کی مدد کرو۔ اس کو کھلاؤ، اُس کی عزت کرو اور اُس کو اچھی طرح رخصت کرو۔

(۱۸) اگر تو آگ میں پھونک مارتا تو وہ جلتی لیکن تو مٹی میں پھونک رہا ہے اور اپنی پھونک ضائع کر رہا ہے (۱۹) اگر تو زندہ کو پکارتا تو وہ تیری آواز کو سنتا لیکن تو مردہ کو پکار رہا ہے (۲۰) چادر بچھی ہوئی تھی، تکیہ رکھا ہوا تھا اور وہ بستر پر سو رہی تھی (۲۱) تیل کی شیشی گری اور ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی (۲۲) مسجد لوگوں سے بھر گئی (۲۳) سوئی ٹوٹ گئی اب میں کس چیز سے سیوں گی جاؤ اور نئی سوئی بازار سے لاؤ۔ (۲۴) اُبلا ہوا انڈا اور بھنا ہوا گوشت میں بہت زیادہ پسند کرتا ہوں (۲۵) یہ گھنٹہ جو دیوار پر لٹکا ہوا ہے لیٹ چلتا ہے اور یہ گھڑی جو تم میرے ہاتھ میں دیکھتے ہو ٹھیک نہیں چلتی ہے بلکہ تیز چلتی ہے، ان دونوں کو عبدالقادر کے پاس لے جاؤ تاکہ وہ ان کی اصلاح کر دے۔

تمرین ۶ جملے صحیح کرو:-

(۱) وَدَّعْتُ أُمِّيَ وَدَاعًا۔ (۲) أَضْحَى الْمَاءُ ثَلْجٌ (۳) أَمْسَى الْبِنْتُ الْقَارِءَةِ إِسْتَاذَةٍ۔ (۴) لَمْ شَرِبْتُ الْقَهْوَةَ قَطُّ۔ إِنْ تَنْقَلِبُوْنَ إِلَى الْكُفْرِ لَنْ تَضُرُّوْنَ اللّٰهَ شَيْءٌ۔

تمرین ۷ خالی جگہوں کو پُر کرو:-

(۱) ..... آرَهُ فِي السُّوقِ ..... (۲) ... الْكِتَابَ وَ ... مَا فِيهِ (۳) خَاطَبْتُ الرَّجُلَ اِي ..... (۴) مَا كَانَتْ عُلَيَّةُ ..... حَاضِرَةً ...

لَـمْ..... النَّارَ فی..... (۵) نحن نَزِنُ..... بِ..... وَنَقْلِی
..... فی ..... وَنَمْلَأُ ماءَ الشُّرْبِ فِی..... وَنَضَعُ الدَّقِیْقَ
فِی..... وَنُعَلِّقُ الثِّیَابَ بِ..... وَنکنس البیت بِ.....

بارھواں سبق

جَزَی (۱) هَوَی (۲) وَحَی (۳) هَتَفَ، صَرَخَ (۴) جَنَبَ (۵)
نَبَتَ (۶) حَلَقَ (۷) شَمَّ (۸) عَضَّ (۹) ظَنَّ (۱۰) مَسَحَ (۱۱) تَنَفَّسَ (۱۲)
وَلَدَ (۱۳) فَرَزَ (۱۴) غَلُظَ (۱۵) بَطَنَ (۱۶) مَصَّ (۱۷) رَضِعَ (۱۸) عَسَی
(۱۹) لَوْنٌ (۲۰) حَوْلٌ (۲۱) أَهْلٌ (۲۲) بَشَرٌ (۲۳) رِجْلٌ (۲۴) عُضْوٌ
(۲۵) خَدٌّ (۲۶) ذَقْنٌ (۲۷) لِحْیَةٌ (۲۸) شَعْرٌ (۲۹) شَفَةٌ (۳۰) سِنٌّ
(۳۱) فُوْ، فَمٌ (۳۲) إِصْبَعٌ (۳۳) رُسْغٌ (۳۴) أَنْفٌ (۳۵) مِرْفَقٌ (۳۶)
کَعْبٌ (۳۷) صَدْرٌ (۳۸) ثَدْیٌ (۳۹) عَظْمٌ (۴۰) عَصَبٌ (۴۱) عِرْقٌ (۴۲) دَمٌ
(۴۳) رِئَةٌ (۴۴) نَفَسٌ (۴۵) ظُهْرٌ (۴۶) جِلْدٌ (۴۷) کَبِدٌ (۴۸) سُرَّةٌ (۴۹)
مَثَانَةٌ (۵۰) مِعْدَةٌ، مَعِدَةٌ (۵۱) طِحَالٌ (۵۲) مِعًی، مَصِیرٌ (۵۳)
کُلْیَةٌ (۵۴) خَاصِرَةٌ (۵۵) طَاقَةٌ (۵۶) إِنْ (۵۷) غَیْرُ (۵۸)
سِوَی (۵۹) إِلَّا (۶۰) مِثْلٌ (۶۱) مَثَلٌ (۶۲) أَمَّا (۶۳)

خاندان اِفْعَلَّ تین حرفی ماضی میں دو حرفوں کے اضافے سے ایک خاندان اِفْعَلَّ بنایا جاتا ہے۔ یہ خاندان کسی خاص حالت کیفیت یا رنگ کو قبول کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے

حَمَّرْتُہٗ فَاحْمَرَّ : میں نے اس کو سرخ کیا تو وہ لال ہوگیا۔
بَیَّضْتُہٗ فَابْیَضَّ : میں نے اسے سفید کیا تو وہ سفید ہوگیا۔
سَوَّدْتُہٗ فَاسْوَدَّ : میں نے اسے سیاہ کیا تو وہ کالا ہوگیا۔
صَفَّرْتُہٗ فَاصْفَرَّ : میں نے اسے زرد کیا تو وہ پیلا ہوگیا۔
خَضَّرْتُہٗ فَاخْضَرَّ : میں نے اسے سبز کیا تو وہ ہرا ہوگیا۔

اِفْعَلَّ کا مضارع یَفْعَلُّ، فاعل مُفْعَلٌّ اور مصدر اِفْعِلَالٌ کے وزنوں پر بنے گا جیسے یَحْمَرُّ۔ یَصْفَرُّ۔ مُخْضَرٌّ۔ مُسْوَدٌّ۔ اِبْیِضَاضٌ۔ اِسْوِدَادٌ۔

لَا آپ نے "لا" کئی طریقوں سے استعمال ہوتے دیکھا ہے آج جس "لا" کا تعارف ہم آپ سے کرانے والے ہیں اس کے بعد اسم نکرہ آتا ہے اور اس پر ایک زبر ہوتا ہے، اس "لا" کے معنے ہیں اُس قسم کی چیزوں کا بالکل قطعی انکار پایا جاتا ہے جس چیز کا اِنکار کیا گیا ہو، اس "لا" کو مبتدا پر زبر دینے والے الفاظ میں بھی شمار کیا جا سکتا ہے مثالیں :-

لَا قُوَّةَ لِیْ : مجھ میں بالکل طاقت نہیں ہے۔ لَا عِلْمَ لَنَا : ہم میں قطعاً کوئی علم نہیں ہے۔ لَا اِلٰہَ لَہٗ : اس کے لئے قطعاً کوئی معبود نہیں ہے۔ لَا شَکَّ فِیْہِ : اس میں بالکل کوئی شک نہیں ہے۔

اِلَّا اِلَّا سے پہلے اگر جملے میں نفی (انکار) نہ ہو تو "اِلَّا" کے بعد آنے والے اسم پر زبر ہوتا ہے جیسے :۔

رَأَیْتُ التَّلَامِذَةَ اِلَّا اِبْنَکَ : میں نے تیرے بیٹے کے سوا تمام شاگردوں کو دیکھا

جَاءَ الْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَاکَ : تمام مسلمان آئے بجز تیرے باپ کے

صَلَّی الْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا الْمُنَافِقِیْنَ : تمام مسلمانوں نے نماز پڑھی منافقوں کے علاوہ

قَرَأْتُ الْجَرِیْدَةَ اِلَّا خَبَرًا : میں نے ایک خبر چھوڑ کر تمام اخبار پڑھا

سَافَرَ النَّاسُ اِلَّا اَبَوَیْکَ : تیرے ماں باپ کے علاوہ سب لوگوں نے سفر کیا

دیکھئے "اِلَّا" سے پہلے نفی نہیں ہے اسلئے اسکے بعد آنے والے اسموں پر زبر ہے۔

"اِلَّا" سے پہلے اگر جملہ میں نفی (انکار) ہو تو "اِلَّا" کے بعد آنے والے اسم پر کوئی اثر نہ ہوگا، اور اس پر وہی حرکت ہوگی جو قاعدہ سے ہونی چاہئے یعنی اگر وہ فاعل یا مبتدا یا خبر ہے تو پیش اور مفعول ہے تو زبر جیسے :۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ : اللہ کے سوا قطعاً کوئی الٰہ نہیں ہے

لَنْ آکُلَ اِلَّا لَحْمًا : میں گوشت کے سوا کچھ نہیں کھاؤں گا

ان مثالوں میں اِلَّا سے پہلے نفی ہے لہٰذا اِلَّا

لن يترك الصلوة الا كافر: کافر کے سوا کوئی نماز نہیں چھوڑے گا ۔ کے بعد اگر فاعل یا مبتدا
لم يحضر الا زيدٌ: زید کے سوا کوئی حاضر نہیں ہوا ۔ یا خبر ہے تو پیش ہے اگر
ما ضرب الا ابنَه: اس نے نہیں مارا مگر اپنے بیٹے کو ۔ مفعول ہے تو زبر ہے
لا اصوم الا شهرًا: میں ایک مہینہ کے سوا روزہ نہیں رکھوں گا

(نوٹ) اگر "الّا" سے پہلے نفی کے لئے ما یا لَيْسَ استعمال ہوں تو پھر "ما" یا "لیس" اپنا عمل نہیں کرینگے بلکہ ان کی خبروں کو پیش ہوگا جیسے :-

مَا زيدٌ عالِمًا سے ما زيدٌ الّا عالمٌ : نہیں ہے زید مگر عالم
ليس لعالم صادقًا سے ليس لعالم الّا صادقٌ : نہیں ہے عالم مگر سچا

غَيْرُ ۔ غَيْرُ اضافی نام ہے اس کے دو معنے ہیں پہلے معنے ہیں دوسرا بیگانہ، غیر، پرایا، اس معنے میں یہ ایک نام کی طرح استعمال ہوتا ہے دوسرے معنے ہیں سوائے، بجز، علاوہ چھوڑ کر اور اس معنے میں "غَيْر" کی "ر" پر وہی حرکت ہوگی جو اِلّا کے بعد آنے والے اسموں پر ہوتی ہے یعنی اگر غَيْرُ سے پہلے جملے میں نفی نہ ہو تو غَيْرُ کی "ر" پر زبر ہوگا ورنہ وہی حرکت ہوگی جو قاعدہ سے ہونی چاہئے جیسے :-

وجدتُ الاشياءَ غَيْرَ القلمِ: میں نے قلم کے سوا سب چیزیں پائیں ۔ ان جملوں میں غیر کی ر
سلّمتُ عليهم غَيْرَ الكاذبِ: میں نے جھوٹے کو چھوڑ کر سب پر سلام کیا ۔ پر وہی حرکت ہے جو

مَاجَاءَغَيْرُعَلِيٍّ : علی کے سوا کوئی نہیں آیا	(اِلَّا کے بعد آنے والے
لم يصد الصياد غَيْرَ سَمَكَتَيْنِ شکاری نے دو مچھلیوں کے علاوہ کچھ شکار نہیں کیا	اسموں پر ہوتی ہے۔

ل	ایک "لام" مضارع کو زبر دینے والا آپ پڑھ چکے ہیں آج ہم مضارع

پر جزم دینے والا "لام" بتائیں گے، یہ لام فعل مضارع سے امر بنانے پر لگایا جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے امر و نہی کے بیان میں لکھا اکثر امر و نہی مخاطب کی شکلوں سے بنتی ہے، لیکن کبھی ضرورت کی بناء پر غائب اور متکلم کی شکلوں سے بھی امر و نہی بنا لیتے ہیں، ایسی صورت میں نہی بنانے کے لئے تو وہی پرانا نہی کا قاعدہ رہے گا یعنی جس شکل کی نہی بنانی ہو اس سے پہلے "لا" ناہیہ لگا دیں اور مضارع کے آخری لفظ کو جزم لگا دیں جیسے لَايَلْعَبْ : وہ نہ کھیلے۔ لیکن غائب یا متکلم کی شکلوں سے امر بنانے کے لئے مضارع کی شکلوں سے پہلے یہ "لام" جو مضارع کو جزم دینے والا لفظ ہے لگا دیا جاتا ہے، اس "لام" کے معنے "چاہیئے" کئے جاتے ہیں۔ اس "لام" پر زیر ہوتا ہے لیکن ملا کر پڑھنے پر یہ "لام" ساکن ہو جاتا ہے جیسے :-

لِيَعْمَلْ : اسے کام کرنا چاہیئے، اسے چاہیئے کہ کرے، وہ کرے۔

فَلْيَكْتُبْ : اسے چاہیئے کہ لکھے۔ اسے لکھنا چاہیئے۔ وہ لکھے۔

لِيَنْظُرْ : اسے چاہیئے کہ وہ دیکھے، وہ دیکھے، اسے دیکھنا چاہیئے۔

فَلْيَدْعُ : اسے پکارنا چاہیئے ۔ وہ پکارے ۔
فَلْيَضْحَكُوا : نہیں ہنسنا چاہیئے ۔ وہ ہنسیں ۔
وَلْيَبْكُوا : انہیں رونا چاہیئے ۔ وہ روئیں ۔
لِيَحْيَ : اسے زندہ رہنا چاہیئے ، وہ زندہ رہے ، زندہ باد ۔
لِيَمُتْ : اسے مرنا چاہیئے ، وہ مر جائے ، مردہ باد ۔
فَلْيُكْرِمْ : اسے عزت کرنا چاہیئے ۔
فَلْيُصَلِّ : اسے نماز پڑھنی چاہیئے ۔

مبتدا کو زبر دینے والے حروف | مبتدا کو زبر دینے والے حروف کے بعد کبھی "مَا" بڑھا دیا جاتا ہے ۔ ایسی صورت میں وہ مبتدا کو زبر دینا ختم کر دیتے ہیں اور ان کی جملہ اسمیہ پر آنے کی خصوصیت بھی ختم ہو جاتی ہے لہٰذا اُن کے بعد فعل وغیرہ بھی آجاتے ہیں مثالیں :-
إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ : بے شک تو ڈرانے والا ہے (اِنَّمَا کے معنے "اس کے سوا کچھ نہیں" "یہ حقیقت ہے" بھی کئے جاتے ہیں) لٰكِنَّمَا الْأُسْتَاذُ مَنْ يُعَلِّمُكَ وَيُؤَدِّبُكَ : لیکن استاذ وہ ہے جو تجھے پڑھائے اور ادب سکھائے (کبھی لٰكِنَّ کے "ن" سے تشدید ہٹا دی جاتی ہے اور جزم لگا دیا جاتا ہے ۔ ایسی صورت میں بھی وہ مبتدا کو زبر نہیں دیتا ۔ جیسے لٰكِنْ أَنَا رَجُلٌ : لیکن میں مرد ہوں)

لَيْتَمَا هٰذَا الْبَيْتُ لَنَا: کاش یہ گھر ہمارا ہوتا۔ لَيْتَمَا فَعَلْتُ مَا أَمَرْتَ: کاش میں کرتا جو تونے مجھے حکم دیا۔ لَعَلَّمَا هُوَ مَرِيْضٌ: شاید وہ بیمار ہے۔ لَعَلَّمَا ذَهَبَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ: شاید وہ مدرسہ گیا ہو
اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ: بیشک تمہارا اللہ ایک الٰہ ہے۔ كَاَنَّمَا اَسُوْقُكَ اِلَى الْمَوْتِ: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں تجھے موت کی طرف لے جا رہا ہوں۔

اسم اشارہ | ذٰلِكَ جس سے کسی دور کی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اس کا آخری "كَ" ضمیر ہے جو حسب موقع بدلتا رہتا ہے مثلاً اگر آپ کسی عورت کو دور کی مذکر چیز کی طرف اشارہ کرکے بتائیں تو آپ ذٰلِكِ کہینگے جیسے اُنْظُرِيْ يَا مَرْيَمُ اِلٰى ذٰلِكِ الْبَيْتِ۔
اگر دو ہوں تو آپ ذٰلِكُمَا کہینگے اگر جمع ہوں تو آپ ذٰلِكُمْ یا ذٰلِكُنَّ کہیں گے اسی طرح تِلْكَ، تِلْكُمَا، تِلْكُنَّ، تِلْكُمْ جیسے اُنْظُرُوْا اِلٰى ذٰلِكُمُ الْكِتٰبِ (تم سب اس کتاب کی طرف دیکھو)
اُنْظُرْنَ اِلٰى تِلْكُنَّ الطَّاوِلَةِ (تم سب اس میز کی طرف دیکھو)۔
يَا اَيُّهَا النَّاسُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ (اے لوگو وہ اللہ تمہارا رب ہے)۔
مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ انْقَلَبْتُمْ اِلَى الْكُفْرِ؟ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ

شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشَّاكِرِيْنَ - لَوْكَانَ فِيْهِمَا (اَیْ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ) اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا - اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ - اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ - وَمَا يَنْطِقُ (اَیْ يَتَكَلَّمُ) عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ - لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ - قَالُوْا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ - تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا اِلَّا الْعَالِمُوْنَ - شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ - مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ - اِنَّ اللّٰهَ رَبِّی وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ - عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابُ - اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى بِظُلْمٍ اُولٰئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِی بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ -

مَنْ عَظَّمْتَهُ وَاَكْبَرْتَهُ وَعَبَدْتَهُ وَدَعَوْتَهُ لِلنَّصْرِ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ وَاَطَعْتَهُ فِی كُلِّ اَمْرِهِ وَنَهْيِهِ وَسَجَدْتَ لَهُ وَخَشَعْتَ لَهُ وَذَلَّلْتَ نَفْسَكَ اِمَامَهُ

فَقَدِ اتَّخَذْتَہٗ (اَیْ جَعَلْتَہٗ) اِلٰہٗ - وَقَالَ اللّٰہُ لَا تَتَّخِذُوْا اِلٰھَیْنِ اثْنَیْنِ اِنَّمَا ھُوَ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِیْ وَاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ وَاِیَّایَ فَادْعُوْنِیْ - مَنِ اھْتَدٰی فَاِنَّمَا یَھْتَدِیْ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْھَا - مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ - اِنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ - اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ - اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ - اِنَّ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اٰلِھَۃً یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ لَا نَعْبُدُھُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَا اِلَی اللّٰہِ - یَا اَیُّھَا الرَّجُلُ لَا سَبِیْلَ اِلَی الْحَقِّ اِلَّا اَنْ تَتْرُکَ ھَوٰکَ وَتُسْلِمَ وَجْھَکَ لِلّٰہِ - رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا - قُلْ یَا اَھْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا (اَنْ لَا) نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ وَلَا نُشْرِکَ بِہٖ شَیْئًا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْھَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ - یَا اَیُّھَا النَّاسُ کُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ وَلَا تَتَّخِذُوا الْمَلٰئِکَۃَ وَالرُّسُلَ وَالْعُلَمَاءَ وَالْمُلُوْکَ وَالْکُبَرَاءَ اَرْبَابًا -

أَإِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ؟ أَلَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ؟ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ. هٰذَا غَيْرُ طَاهِرٍ. هٰذَا غَيْرُ صَحِيْحٍ. هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ؟ هَلْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُ اللّٰهِ. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ. لَا رَبَّ سِوَاكَ. سِوَايَ يَخَافُ الْمَوْتَ وَيَفِرُّ مِنْهُ. أَمَّا أَنَا فَلَا أَخَافُ مِنْهُ. لَمْ يَبْقَ مِنَ الْمُسَافِرِيْنَ سِوَى رَجُلٍ. هُوَ يَتَّبِعُ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى اللّٰهِ. هُوَ يَقُوْلُ الْيَوْمَ غَيْرَ الَّذِيْ كَانَ يَقُوْلُهُ بِالْأَمْسِ. أَنَا غَيْرُ ظَالِمٍ عَلٰى نَفْسِيْ. قُلْ غَيْرَ هٰذَا. اِضْرِبْ كُلَّ التَّلَامِيْذِ غَيْرَ الْمُجْتَهِدِ. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً. التَّائِبُ إِلَى اللّٰهِ مِنْ ذَنْبِهٖ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ. يَرْفَعُ اللّٰهُ أُولُوا الْعِلْمِ. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ. إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ. أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ؟ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا. إِنَّ اللّٰهَ يُبَيِّنُ لَكُمْ آيَاتِهٖ فِي السَّمَاءِ وَفِي الْأَرْضِ وَفِيْ أَنْفُسِكُمْ لِكَيْ تَتَفَكَّرُوْا أَوْ تَعْقِلُوْا. اِصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. فَلْيَأْكُلُوْا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَلْيَشْكُرُوْا لَهٗ. لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ. عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُتَوَكِّلُوْنَ - لِيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى نَفْسِهٖ - لِيَدْعُ
الرَّجُلُ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ اللّٰهَ - لِيَكْتُبْ مَنْ يُحْسِنُ الْكِتَابَةَ - مَنْ
لَمْ يُصَلِّ فَلْيُصَلِّ - مَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَعْلَمْ اَنَّ الْقُرْاٰنَ كِتَابُ
اللّٰهِ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ اللّٰهَ اَمَرَ فِي الْقُرْاٰنِ بِكُلِّ
خَيْرٍ وَمَعْرُوْفٍ وَنَهٰى عَنْ كُلِّ شَرٍّ وَمُنْكَرٍ - وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ الْحَيٰوةَ بَعْدَ الْمَوْتِ - لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ
الْعَامِلُوْنَ - وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ
يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ -
اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ
قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا - ظَنَنْتُ ظَنَّ السَّوْءِ - هُمْ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ
لَنْ يَمُوْتُوْا - يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ - لَا يُحَقِّرْ قَوْمٌ قَوْمًا عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا تُذَلِّلْ نِسَاءٌ نِسَاءً عَسٰى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ - اِنَّمَا الْمَرْءُ حَدِيْثٌ بَعْدَهٗ فَكُنْ حَدِيْثًا حَسَنًا -
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا
مِنَ الْاَرْضِ ؟

لِلْاِنْسَانِ جَسَدٌ حَسَنُ الْقَامَةِ - اَلْاِنْسَانُ يَقُوْمُ

عَلٰی رِجْلَیْنِ وَیَمْشِیْ عَلَیْھِمَا ۔ اَلرَّاْسُ تَنْبُتُ عَلَیْہِ الْاَشْعَارُ وَبَعْضُ النَّاسِ یَحْلِقُوْنَ رُءُوْسَھُمْ تَحْلِیْقًا وَبَعْضُھُمْ یُقَصِّرُوْنَ اَشْعَارَ رُءُوْسِھِمْ ۔ اَلْاَشْعَارُ الَّتِیْ تَنْبُتُ عَلَی الْخَدَّیْنِ وَالذَّقَنِ لِحْیَۃٌ ۔ اَلْاَشْعَارُ الَّتِیْ تَنْبُتُ عَلَی الشَّفَۃِ الْعَالِیَۃِ اِسْمُھَا شَارِبٌ ۔ فِی الْفَمِ اَسْنَانٌ کَثِیْرَۃٌ بَعْضُھَا لِلْقَطْعِ وَبَعْضُھَا لِلْعَضِّ وَبَعْضُھَا لِلطَّحْنِ ۔ اَلْفَمُ مَادَّتُہٗ "ف و ہ" وَجَمْعُہٗ اَفْوَاہٌ وَالْفُوْ ھُوَ الْفَمُ وَھُوَ کَذٰی وَاَخٍ تَقُوْلُ ھٰذَا فُوْکَ ، رَاَیْتُ فَاکَ ۔ ضَرَبْتُ عَلٰی فِیْکَ ۔ وَالْفِعْلُ مِنْ ھٰذِہِ الْمَادَّۃِ فَاہَ اَیْ تَکَلَّمَ وَنَطَقَ ۔ اَلْاِصْبَعُ الصَّغِیْرَۃُ الدَّقِیْقَۃُ الطَّوِیْلَۃُ اِسْمُھَا خِنْصِرٌ وَالَّتِیْ بَعْدَھَا بِنْصِرٌ وَالَّتِیْ تَلِیْھَا وُسْطٰی وَالَّتِیْ تَتْبَعُھَا سَبَّابَۃٌ وَالْاٰخِرَۃُ الْغَلِیْظَۃُ الْقَصِیْرَۃُ ھِیَ الْاِبْھَامُ ۔

اَنَا اَقُوْلُ حِیْنَ اَجْلِسُ لِلتَّوَضُّؤِ بِسْمِ اللّٰہِ ۔ ثُمَّ اَغْسِلُ یَدَیَّ اِلَی الرُّسْغَیْنِ ثُمَّ اُدْخِلُ الْمَاءَ فِی الْفَمِ وَاُحَرِّکُہٗ فِی الْفَمِ وَاُخْرِجُہٗ ثُمَّ اَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِکَ بِالْاَنْفِ ثُمَّ اَغْسِلُ وَجْھِیْ ثُمَّ اَغْسِلُ یَدَیَّ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ ثُمَّ اَمْسَحُ رَاْسِیْ وَاُدْخِلُ السَّبَّابَتَیْنِ فِی الْاُذُنَیْنِ وَاَمْسَحُ خَلْفَ الْاُذُنَیْنِ بِالْاِبْھَامَیْنِ ثُمَّ اَغْسِلُ الْقَدَمَیْنِ اِلَی الْکَعْبَیْنِ ثُمَّ اَقُوْلُ اَشْھَدُ

اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ،
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ
وَلدی الصغیر یتحرَّکُ یدَیْہِ وَرِجْلَیْہِ کُلَّ حِیْنٍ
وَیُدْخِلُ یَدَہٗ فِی فمہ ویمصُّھا۔ الولد الصَّغِیْرُ یَرْضَعُ
اُمَّہٗ۔ الاُمُّ تُرْضِعُ ولدھا۔ البِنْتُ الصَّغِیْرَۃُ تَمُصُّ
ثَدْیَ اُمِّھَا۔ جَسَدُ الاِنسَانِ مُرَکَّبٌ مِّنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ،
فِیْہِ عِظَامٌ وَعُرُوْقٌ وَاعْصَابٌ۔ اَلدَّمُ یَجْرِی فِی العُرُوْقِ
وَیُجْرِیْہِ القَلْبُ بِحَرَکَتِہٖ۔ فِی بَاطِنِ الصَّدْرِ رِئَۃٌ
نَتَنَفَّسُ بِھَا۔ بَعْضُ النَّاسِ یَتَنَفَّسُوْنَ بِالْفَمِ ھٰذَا مَرَضٌ۔
اَلنَّفَسُ یَدْخُلُ فِی الرِّئَۃِ ثُمَّ یَخْرُجُ مِنْھَا، الاِنْسَانُ یَرْکَبُ
عَلٰی ظَھْرِ الحِمَارِ۔ اَلْغَسَّالُ یُحَمِّلُ الثِّیَابَ حِمَارَہٗ۔ لَا یُکَلِّفُ
اللّٰہُ نَفْسًا فَوْقَ طَاقَتِھَا۔ رَبَّنَا لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ
کَسَا اللّٰہُ العِظَامَ لَحْمًا وَجَعَلَ فَوْقَ اللَّحْمِ وَالْعِظَامِ جِلْدًا۔
تَحْتَ الرِّئَۃِ عَلٰی جَانِبِ الیَمِیْنِ کَبِدٌ والکَبِدُ یُوَلِّدُ الدَّمَ۔
وَالطِّحَالُ عُضْوٌ عَلٰی جَانِبِ الیَسَارِ مِنَ المَعِدَۃِ۔ فِی البَطْنِ
اَمْعَاءٌ وَھِیَ المَصَارِیْنُ۔ فِی البطن عند الخَاصِرَۃِ کُلْیَتَانِ
وَعَمَلُھُمَا اِفْرَازُ البَوْلِ مِنَ الدَّمِ وَاِرْسَالُہٗ

إِلَى الْمَثَانَةِ وَالْمَثَانَةُ وِعَاءٌ تَحْتَ السُّرَّةِ يَجْتَمِعُ فِيهِ الْبَوْلُ۔

إِسْوَدَّ لَوْنُ دَمِ الْمَرِيْضِ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ۔ لَمْ أَلْبَسْ ثِيَابًا مُحْمَرَّةً۔ إِذَا مَاتَ الانسان اصفرّ جسدہ۔ قد ابْيَضَّتْ اشعار رأس والدی۔ تَبْيَضُّ الْعُيُوْنُ مِنْ كَثْرَةِ الْبُكَاءِ۔ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔

تمرین ۱ مندرجہ ذیل شکلوں سے امر کی پانچوں شکلیں بنائیے معنے بھی لکھیئے :۔

مَصَّ۔ ظَنَّ۔ تَنَفَّسَ۔ يَحْمَرُّ۔ أَقْرَرَ۔ جَنَبَ۔ جَنَّبَ۔ حَلَقَ۔ جَزَى۔ أَوْحَى۔

تمرین ۲ مندرجہ ذیل شکلوں پر مضارع کو جزم دے کر امر بنانے والا "لام" اور مضارع کو زبر دینے والا لام لگائیے اور معنے لکھیئے :۔

يَكْتُمُ۔ يَكْفُرُوْنَ۔ يَحْيَى۔ تَبْكِي۔ يَأْتُوْنَ۔ يُطْعِمَانِ۔ يَبْلُغَانِ۔ يَمْشِيْنَ۔

تمرین ۳ آج کے سبق میں جتنے نئے اسم ہیں ان کی جمعیں معلوم کیجئے۔

تمرین ۴ مندرجہ ذیل جملے صحیح کیجئے اور اعراب لگائیے :۔

(۱) لِسَانُ الرجل نصفا و نصف فواده فلم يبق الا صورة اللحمُ والدمُ (۲) هو ضعيفٌ الا قلبه (۳) الناس موتوا الا اهل العلم (۴) يسرق لسارق بالامس ما يكون في لبيت الا ماكينة الخياطة (۵) لم اكلت فى لفطور غير اللبن (۶) ماينام ولدى البارحة غير ساعة وساعتان - (۷) فهمت لدرس كله الا كلمتان (۸) لن يفوزون من التلاميذ الا الجادين - كُوْن لطيفة باهلك فقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "خيركم خيركم لاهله" لا يتحرك منه شئ عند الكلام غير الشفتان - (۹) اتقدت المصابيح غير واحدٍ -

تمرین ۵ خالی جگہوں کو پُر کیجئے :-

(۱) صمت شهرا..... الا..... (۲) زرت بلاد ..... الا ..... (۳) ما رأيتُ ..... مثلك في ..... حياتي ... (۴) ما لبثت ب ..... الا ..... أو ..... (۵) رأيت غرف ..... الا غرفة ..... (۶) ما رأيت صادقا الا ..... (۷) كان السائق يقول ب ..... عالٍ تجنّبْ، تجنّبْ (۸) من عادة ..... انهم يهتفون عند ..... الملك او الرجل الكبير ليحيى ..... ليحيَ الانقلابُ

لِيَحْيِيَ الحق ويُمِتْ ..... (۹) الولد .....
ليس من اهل الاب الصالح ولو ..... ولدهٗ (۱۰)
..... لون الدم من المرض و .....

تمرین ۶ تین جملے بنائیے جن میں :-

(۱) امر ہو۔ (۲) نہی ہو۔ (۳) اِلَّا ہو۔ (۴) غَيْرُ یا سِوٰی ہو (۵) مضارع پر جزم دینے والے الفاظ ہوں۔ (۶) مضارع پر زبر دینے والے الفاظ ہوں۔ (۷) مبتدا پر زبر دینے والے الفاظ کے بعد "مَا" ہو۔ (۸) خبر پر زبر دینے والے الفاظ ہوں۔

تمرین ۷ عربی بنائیے :-

(۱) ڈاکٹر نے بیمار سے کہا "تم اپنے جگر کی حفاظت کرو اگر یہ بگڑ گیا تو نہیں سدھرے گا۔ (۲) تمہارے چہرے کا رنگ پیلا کیوں ہو گیا ہے کیا تم بیمار ہو یا تم کچھ فکر کرتے ہو؟ (۳) عبادت کے معنے اطاعت ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا "میں نے جن اور انس کو نہیں بنایا مگر تاکہ وہ میری عبادت کریں"۔ (۴) اس کو چاہیئے کہ وہ برف کے پانی سے باز آجائے ورنہ وہ سخت بیمار ہو جائے گا۔ (۵) اے اللہ وہی ہونا چاہیئے جو تو نے چاہا کوئی منع کرنے والا قطعاً نہیں ہے اس چیز کے لئے جو تو نے دی اور کوئی دینے والا قطعاً نہیں ہے اس چیز کے

لئے جو تو نے روکی (۶) ہمارے بدن میں بہت سے ٹکڑے ہیں اور ان میں سے ہر ایک ہمارے لئے نفع دینے والا ہے، ہم ہاتھوں سے چیزوں کو پکڑتے ہیں، ٹانگوں سے چلتے ہیں، منہ سے کھاتے ہیں اور بولتے ہیں ناک سے سونگھتے ہیں۔ (۷) بے شک ہماری اولاد ہمارے درمیان ہمارے جگر ہیں جو چلتے ہیں زمین پر۔ (۸) اے لوگو! وہ ہے تمہاری مسجد اور وہ ہے تم لوگوں کی عبادت گاہ اس میں جاؤ اور اپنے رب کی عبادت کرو، لیکن دیکھو عبادت مسجد یا عبادت گاہ میں ختم نہیں ہوتی ہے، تم کو خدا کی عبادت ہر وقت کرنی چاہیئے۔ (۹) وہ نہیں ہے مگر شیطان، نہ اس کے پاس کوئی عقل ہے نہ کوئی علم وہ اپنی زبان سے جھوٹ کے سوا کچھ نہیں کہتا ہے اور نہیں ہوتا ہے اس کا عمل مگر باطل، خدا اسے ہدایت دے۔ (۱۰) ان سب عورتوں نے کہا یہ بشر نہیں ہے، یہ نہیں ہے مگر باعزت فرشتہ۔

تمرین ۳۔ جملوں کے جواب عربی میں دیجئے۔

(۱) ماذا يفعل الولد بثدي امه؟ (۲) ماذا يعمل الكبد؟ (۳) دُلَّنِي كَيْفَ تَتَوَضَّأُ؟ (۴) مَنْ اِلٰهُكَ وَلِمَ تَعْبُدُهُ؟ (۵) اين يكون القلب؟ (۶) لم تتحرك العروق وماذا تحمل؟ (۷) لِمَ تُحَمِّرُ النِّسْوَةُ خُدُوْدَهُنَّ وَشِفَاهَهُنَّ؟ (۸) هل تحيي

إذا المُتَنَفَّسُ؟ (۹) مَاهِيَ مَادَّةُ دمٍ وما جمعه؟
(۱۰) هل يكون ما نشاء؟ ولِمَ لا يَكُوْنُ مَا نَشَاءُ؟

تیرھواں سبق

شَرٰی (۱) آجَرَ (۲) قَاسَ (۳) كَالَ (۴) فَرَغَ (۵) تَعِبَ (۶)
قَسَمَ (۷) عَطِشَ (۸) جَاعَ (۹) رَوَّحَ، أَرَاحَ (۱۰) شَقِيَ (۱۱)
قَضٰی (۱۲) تَشَغَّلَ (۱۳) رَبِحَ (۱۴) لَزِمَ (۱۵) اِحْتَاجَ (۱۶) أَذِنَ
(۱۷) رَخُصَ (۱۸) غَلَا (۱۹) حَطَّ (۲۰) عَزَمَ (۲۱) زَعَمَ (۲۲) أَرَّخَ (۲۳)
نَعِمَ (۲۴) قَبِلَ (۲۵) رَفَضَ، أَبَى (۲۶) ثَانِيَةٌ (۲۷) دَقِيْقَةٌ (۲۸) مُدٌّ (۲۹)
صَاعٌ (۳۰) مَرَّةٌ (۳۱) مَاشَةٌ (۳۲) بَارِدَةٌ (۳۳) قَدَمٌ (۳۴) قِيْرَاطٌ
(۳۵) مَنٌّ (۳۶) طَنٌّ (۳۷) سَيْرٌ (۳۸) تُوْلَةٌ (۳۹) رَطْلٌ (۴۰) قِيْمَةٌ
ثَمَنٌ (۴۱) سِعْرٌ (۴۲) فِضَّةٌ (۴۳) ذَهَبٌ (۴۴) صَابُوْن (۴۵) بَنْزِيْن
(۴۶) غَازٌ (۴۷) غَالُوْن (۴۸) بِضَاعَةٌ (۴۹) بُدٌّ (۵۰) بَاسٌ (۵۱) عُطْلَةٌ
(۵۲) رِبْحٌ (۵۳) دَرَّاجَةٌ (۵۴) قَمْحٌ، بُرٌّ، حِنْطَةٌ (۵۵) شَعِيْرٌ (۵۶)
ذُرَةٌ (۵۷) حِمَّصٌ (۵۸) أُرْزٌ (۵۹) تَجْرٌ (۶۰) نَمُوْذَجٌ،
عَيِّنَةٌ (۶۱) سُكَّرٌ (۶۲) مَازَ (۶۳)

خاندان اِسْتَفْعَلَ تین حرفوں والے مادّے میں تین حروف کے اضافہ سے ایک خاندان اِسْتَفْعَلَ بنتا ہے اسکا مضارع يَسْتَفْعِلُ اسم فاعل مُسْتَفْعِلُ اسم مفعول مُسْتَفْعَلٌ اور مصدر اِسْتِفْعَالٌ کے وزنوں پر بنتے ہیں، اِسْتَفْعَلَ بنانے سے کچھ فائدے ہوتے ہیں جن میں سے تین ہم بیان کرتے ہیں باقی آئندہ لغت وغیرہ کی مدد سے معلوم ہوتے رہیں گے :-

(۱) کسی کام کو کرانا چاہنے اور کسی کام کو مانگنے اور مطالبہ کرنے کے لئے یہ خاندان استعمال ہوتا ہے جیسے :-

اِسْتَنْصَرَ اى طلب النَّصرَ - اِسْتَعَادَ اى طلب الاعادة اَوْسَالَ العَوْدَ - اِسْتَعَانَ اى طلب منه العَوْنَ - اِسْتَتَابَ اى طلب منه ان يَتُوبَ - اِسْتَغْفَرَ اى طلب منه المَغْفِرَةَ اِسْتَعْلَمَ اى طلب منه العِلْمَ - (دریافت کیا)

(۲) کسی چیز میں کوئی خاص وصف یا حالت سمجھنے، پانے یا خیال کرنے کے لئے بھی یہ خاندان استعمال ہوتا ہے جیسے :-

اِسْتَجْهَلَهُ اى عَدَّهُ جاهلاً - اِسْتَثْقَلَهُ : وَجَدَهُ ثَقِيلاً - اِسْتَضْعَفَهُ : رَآهُ ضَعِيفًا - اِسْتَعْظَمَهُ : وَجَدَهُ عَظِيمًا - اِسْتَخَفَّهُ : عَدَّهُ خَفِيفًا -

(۳) کبھی اس کے معنے بالکل نئے یا فَعَلَ اَفْعَلَ کی طرح ہوتے ہیں، جیسے :-

اِسْتَعَدَّ لِلْاَمْرِ: کسی کام کے لئے تیار و آمادہ ہوا۔ مستعد ہوا۔
اِسْتَقَرَّ اَیْ قَرَّ (ٹھیرا، جما، قرار پایا)

اس خاندان کی تبدیلیاں | مادّے میں حروف علت آنے کی وجہ سے

اس خاندان میں وہی تغیرات ہوتے ہیں جو اَفْعَلَ میں گذرے مثلاً اِسْتَقَامَ (سیدھا ہوا) یَسْتَقِیْمُ، مُسْتَقِیْمٌ، مُسْتَقَامٌ، اِسْتِقَامَۃٌ، اِسْتَهْدٰی، (طَلَبَ الهِدَایَۃ) یَسْتَهْدِیْ مُسْتَهْدٍ مُسْتَهْدًی اِسْتِهْدَاءٌ (دیکھئے خاندان اَفْعَلَ اور اس کی تبدیلیاں سبق ۳ میں)

صرف امر بنانے میں اس خاندان کی ہمزہ اَفْعَلَ کے خاندان کے مطابق نہیں ہوتی، بلکہ دوسرے خاندانوں کی طرح اس خاندان کے امر کی ہمزہ پر بھی زیر ہوتا ہے جو ملا کر پڑھنے میں اُڑ جاتا ہے جیسے اِسْتَقِمْ (سیدھا کھڑا رہ) وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ: صبر کے ذریعہ مدد مانگو اِسْتَغْفِرِیْ لِذَنْبِكِ: اپنے گناہ کی معافی مانگ لے (مونث)

تمیز | جب ہم کسی مبہم نام کے ابہام کو کسی لفظ کے ذریعہ دور کردیں تو ہمارا یہ کام تمیز کہلاتا ہے۔ وہ مبہم نام جس کے ابہام کو

دور کیا جائے مُمَیَّزْ کہلائے گا اور وہ لفظ جس کے ذریعہ ہم ابہام کو واضح کر دیں مُمَیِّزْ کہلائیگا۔ مثال کے طور پر اگر ہم کہیں عِنْدِیْ رِطْلٌ۔ عِنْدِیْ مَنٌّ۔ عِنْدِیْ مُدٌّ۔ عِنْدِیْ یَارْدَۃٌ تو سُننے والا اُلجھن میں پڑ جائے گا کہ آخر وہ رطل بھر، من بھر، مُد بھر یا گز بھر کیا چیز ہے؟ اگر ہم اس اُلجھن یا ابہام کو دور کرنا چاہیں تو جو چیز ہمارے پاس اِس مقدار کی ہے اس کا نام لینا پڑے گا ایسی صورت میں وہ نام نکرہ اور واحد آئے گا اور اس پر زبر ہوگا جیسے :۔

عِنْدِیْ رِطْلٌ زُبْدَۃً۔ عِنْدِیْ مَنٌّ زَیْتًا۔ عِنْدِیْ مُدٌّ دَقِیْقًا۔ عِنْدِیْ یَارْدَۃٌ ثَوْبًا۔ ان جملوں میں رِطْلٌ۔ مَنٌّ۔ مُدٌّ۔ یَارْدَۃٌ۔ "ممیّز نام ہیں اور " زُبْدَۃٌ۔ زَیْتٌ۔ دَقِیْقٌ۔ ثَوْبٌ۔ ممیِّز نام ہیں۔

کَمْ کَمْ کے دو معنے ہیں (۱) کتنے، کتنا، کتنی، کس قدر، کس تعداد یا مقدار میں (۲) کئی، بہت سے) پہلے معنے کے لحاظ سے یہ ایک مبہم (مُمَیَّزْ) اسم ہے جس کے بعد مُمَیِّزْ اسم نکرہ واحد ہوگا اور اس پر زبر ہوگا جیسے کَمْ رُبِّیَّۃً عِنْدَکَ؟ کَمْ سَنَۃً عُمْرُکَ کَمْ تِلْمِیْذًا فِی الصَّفِّ دوسرے معنے میں کَمْ کے بعد آنے والے اسم پر زیر ہوتا ہے جیسے :۔ کَمْ تِلْمِیْذٍ عَلَّمْتُہٗ۔ کَمْ

وَلَدٍ اَدَّبْتُهٗ۔

(نوٹ) یہ ضروری نہیں کہ ممیز اسم کو ہمیشہ اسی طریقہ سے لایا جائے بسا اوقات حرف جر یا اضافت کے ذریعہ بھی اس ابہام اور الجھن کو دور کردیا جاتا ہے جیسے عِنْدِیْ رِطْلٌ مِنْ زُبْدَةٍ یا رِطْلُ زُبْدَةٍ کبھی ممیز اسم کو بالکل پوشیدہ بھی رکھا جاتا ہے مثلاً كَمْ عُمْرُكَ ای كَمْ سَنَةً عُمْرُكَ۔؟

غیر منصرف اسم | عربی میں کچھ نام ایسے ہوتے ہیں جن پر تنوین (ـٍ ـٌ) کبھی نہیں آتی اور ایک زیر (ـِ) صرف اس وقت آتا ہے جبکہ وہ نام مضاف ہو یا اس پر "ال" ہو، ایسے ناموں کو اِسْمٌ غَيْرُ مُنْصَرِفٍ کہا جاتا ہے، کیوں کہ ان پر دوسرے عام ناموں کی طرح پوری پوری حرکتیں نہیں آتیں۔ کوئی اسم غیر منصرف کب اور کیوں ہو جاتا ہے اس کی بہت سی وجہیں ہیں جن میں سے کچھ ہم یہاں بتاتے ہیں۔ بقیہ آئندہ معلوم ہوں گی۔

(۱) جب کہ وہ کسی عورت کا خاص نام ہو جیسے:۔ مَرْيَمُ. خَاتُوْنُ. نَسْرِيْنُ. نَرْجِسُ. زَيْنَبُ.

(۲) جب کہ کسی خاص نام کے آخر میں "ۃ" ہو خواہ وہ نام مرد کے لئے ہو یا عورت کے لئے، جیسے:۔ فَاطِمَةُ. جَمِيْلَةُ. خَدِيْجَةُ.

(۳) جب کہ کوئی خاص نام عربی زبان کا نہ ہو اور دو (تین) حرف سے زیادہ کا ہو جیسے :- لَنْدَنُ - نِیُوْیَارْکُ - شِیکْسْپِیرُ - یَعْقُوْبُ - اِبْرَاهِیْمُ - اِسْمٰعِیْلُ - یُوْسُفُ -

(۴) جب کہ کوئی نام مَفَاعِلُ (فَوَاعِلُ) مفاعیلُ (فَوَاعِیْلُ) کے وزنوں پر آئے جیسے :- اَصَابِعُ - دَکَاکِیْنُ - مَدَارِسُ - اَسَاتِیْذُ - مَسَاجِدُ - طَبَاشِیْرُ -

(نوٹ) اسم ظرف اور اسم آلہ کی جمعیں اکثر انہی وزنوں پر بنتی ہیں جیسے مِفْتَاحٌ کی جمع مَفَاتِیْحُ -

غیر منصرف ناموں پر پیش (ٌ) کی جگہ صرف ایک پیش اور زیر اور زبر (ٍ ً) کی جگہ صرف ایک زبر آتا ہے - لیکن اگر غیر منصرف اسم مضاف ہو یا اس پر " ال " ہو تو اس پر ایک زیر بھی آجاتا ہے مثالیں :-

قَالَتْ مَرْیَمُ - رَاَیْتُ مَرْیَمَ - کِتَابِیْ عِنْدَ عَائِشَةَ - اَلْحَقُّ مَعَ فَاطِمَةَ - هٰذَا کِتَابُ عُرْوَةَ - هٰذَا رَادِیُوْ لَنْدَنَ - قَرَأْتُ کِتَابَ شِکْسْپِیرَ - اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ اِبْرٰهِیْمَ - کَتَبْتُ عَلَی السَّبُّوْرَةِ بِالطَّبَاشِیْرِ -

ان مثالوں میں غیر منصرف اسموں پر پیش یا زبر ہے -

صَلَّيْتُ فِي مَسَاجِدِ بُومْبَاي - كَتَبْتُ بِطَبَاشِيرِ الْمَدَارِسِ - مَرَرْتُ مِنْ أَمَامِ دَكَاكِينِ السُّوْقِ -

ان مثالوں میں غیر منصرف اسم مضاف ہے یا اس پر "ال" ہے لہٰذا اس پر زیر آگیا ہے۔

گنتی | عربی میں ایک اور دو چیزوں کو گننے کا الگ قاعدہ ہے، جو موصوف صفت کی طرح ہوتا ہے مثلاً قَلَمٌ وَاحِدٌ - قَلَمَانِ اِثْنَانِ
كُرَّاسَةٌ وَاحِدَةٌ . كراستان اثنتان ---

تین سے لے کر دس تک گننے کا الگ قاعدہ ہے، تین سے لے کر دس تک جن چیزوں کو گنا جائے وہ اگر مذکر ہوں تو ان کے لئے گنتی مونث استعمال ہوتی ہے، اور اگر وہ مونث ہوں تو ان کے لئے گنتی مذکر استعمال ہوتی ہے۔

ایک سے لے کر دس تک کی گنتی (مذکر)	ایک سے لے کر دس تک کی گنتی (مونث)
(۱) وَاحِدٌ (۲) اِثْنَانِ (۳) ثَلَاثَةٌ	(۱) وَاحِدَةٌ (۲) اِثْنَتَانِ (۳) ثَلَاثٌ
(۴) أَرْبَعَةٌ (۵) خَمْسَةٌ (۶) سِتَّةٌ	(۴) أَرْبَعٌ (۵) خَمْسٌ (۶) سِتٌّ
(۷) سَبْعَةٌ (۸) ثَمَانِيَةٌ (۹) تِسْعَةٌ	(۷) سَبْعٌ (۸) ثَمَانٍ (۹) تِسْعٌ
(۱۰) عَشَرَةٌ	(۱۰) عَشْرٌ

تین سے دس تک جن چیزوں کو گنا جاتا ہے گنتی کے بعد ان کی

جمع آتی ہے اور اس کے آخری حرف کو زیر دے دیا جاتا ہے، اگر وہ جمع غیر منصرف ہو تو اس پر زیر کی بجائے زبر رہتا ہے مثالیں:۔

ثَلَاثَةُ كُتُبٍ۔ أَرْبَعَةُ أَقْلَامٍ خَمْسَةُ كَرَاسِيَّ۔ سِتَّةُ أَيَّامٍ۔ سَبْعَةُ أَشْهُرٍ ثَمَانِيَةُ تَلَامِيذَ۔ تِسْعَةُ أَسَاتِذَةٍ۔ عَشَرَةُ رِجَالٍ۔	ثَلَاثُ نِسْوَةٍ۔ أَرْبَعُ بَنَاتٍ خَمْسُ مَدَارِسَ۔ سِتُّ أَصَابِعَ۔ سَبْعُ حُجُرَاتٍ۔ ثَمَانِي آذَانٍ۔ تِسْعُ سَاعَاتٍ عَشْرُ دَقَائِقَ۔

انہی گنتی کے الفاظ سے فعل بھی بنتے ہیں مثلاً ثَلَثَ (تیسرا ہوا) خَمَسَ (پانچواں ہوا) ثَمَنَ (آٹھواں ہوا)، صرف سِتَّةٌ سے فعل نہیں بنتا، اس کا فعل سَدَسَ (چھٹا ہوا) بنتا ہے، ان ہی فعلوں سے ترتیبی گنتی (مثلاً پہلا، دوسرا، پانچواں، آٹھواں، دسواں) بنتی ہے، صرف پہلے کے لئے أَوَّلُ (مونث أُولَى) اور چھٹے کے لئے سَادِسٌ (مونث سَادِسَةٌ) استعمال ہوتے ہیں۔ ترتیبی گنتی میں مذکر کے لئے مذکر شکلیں اور مونث کے لئے مونث شکلیں (موصوف صفت کے قاعدہ کے مطابق) رہتی ہیں:۔

مذکر کے لئے ترتیبی گنتی	مونث کے لئے ترتیبی گنتی
أَوَّلُ (پہلا) ثَانٍ (دوسرا) ثَالِثٌ (تیسرا)	أُولَى (پہلی) ثَانِيَةٌ (دوسری) ثَالِثَةٌ (تیسری)

رَابِعٌ (چوتھا)، خَامِسٌ (پانچواں)	رَابِعَۃٌ (چوتھی)، خَامِسَۃٌ (پانچویں)
سَادِسٌ (چھٹا)، سَابِعٌ (ساتواں)	سَادِسَۃٌ (چھٹی)، سَابِعَۃٌ (ساتویں)
ثَامِنٌ (آٹھواں)، تَاسِعٌ (نواں)	ثَامِنَۃٌ (آٹھویں) تَاسِعَۃٌ (نویں)
عَاشِرٌ (دسواں)	عَاشِرَۃٌ (دسویں)

گنتی کے انہی الفاظ سے تہائی حصہ کے لئے ثُلُثٌ، چوتھائی حصہ کیلئے رُبُعٌ پانچویں حصہ کے لئے خُمُسٌ، چھٹے حصہ کے لئے سُدُسٌ ساتویں حصہ کے لئے سُبُعٌ، آٹھویں حصہ کے لئے ثُمُنٌ، نویں حصہ کے لئے تُسُعٌ، اور دسویں حصہ کے لئے عُشُرٌ بنائے گئے ہیں۔

کَمْ رُبِّیَّۃً عِنْدَکَ؟ عِنْدِی سِتُّ رُبِّیَّاتٍ. کَمْ اُسْتَاذًا فِی الْمَدْرَسَۃِ؟ فِی الْمَدْرَسَۃِ تِسْعَۃُ اَسَاتِذَۃٍ. کَمْ تِلْمِیْذًا فِی الصَّفِّ؟ فِی الصَّفِّ عشرۃ تلامیذَ. کَمْ قَلَمًا فِی جَیْبِکَ؟ فِی جَیْبِی ثَلَاثَۃُ اَقْلَامٍ. کَمْ سَیَّارَۃً لِھٰذَا الْغَنِیِّ؟ لہ سبع سیارات. کم طیارۃً فی بوفال؟ فی بوفال اربع طیاراتٍ. کم یومًا فی الاسبوع؟ فی الاسبوع سبعۃ اَیَّام؟ کم اصبعًا فی ید؟ فی لید خمس اصابع. کم شھرًا فی نصف السَّنَۃِ؟ فی نصف السَّنَۃ سِتَّۃُ اَشْھُرٍ. کم اصبعًا فی الرجلین؟ فی الرجلین عشر اَصابع. کم سَمَکَۃً صدتہا؟ صدت ثمانی سمکاتٍ. کم قمیصًا خِطْتَہٗ؟

خُطوطٌ ثمانيةَ اَقمِصَةٍ. كمْ مسجدًا في هذا البلد؟ في هذا البلد ستة مساجدَ. كم مدرسةً في بومباى؟ في بومباى عشر مدارسَ. كم خبزًا تستطيعُ اَن تاكُلَهُ وانت جائعٌ؟ استطيع اَن آكُلَ اَربعةَ اَخبازٍ.

بكم اشتريت هذا الكتاب؟ اشتريتهُ بسبعِ ربياتٍ واربع آناتٍ. كم ربيةً تنفقها على اهلك في يومٍ وليلةٍ؟ انفق على اهلي في كل يومٍ سبعَ رُبياتٍ. كم مرةً تقرأ درسَكَ في البيت لتحفظه؟ اقرؤه ثلاث مرّاتٍ. كم ربيةً اجرةُ بيتكَ؟ اُجرة بيتي تسع ربيات وعشر آناتٍ. كم ثمنُ سيرٍ من اللّبنِ؟ ثمنُ سيرٍ من اللبن ربيةٌ واحدةٌ واربع آنات. كم آنةً ثمَنُ رطلٍ من السُّكّرِ؟ ثمنُ رطل من السُّكّرِ ستُّ آناتٍ وثلاث بيساتٍ. بماذا ثمن هذه السبُّورَةِ؟ ثمنها ثماني ربيات ونصف. ابن كم سنةً انت؟ انا ابن سبع سنواتٍ. بنت كم سنةً انتِ؟ انا بنت ستّ سنواتٍ. كم مُدّةً مضت على موت ابيك؟ مضى على موته تسعُ سنواتٍ. كم سنةً عمرك؟ عمري عشرُ سنين. كم عُمُرُ اخيك؟ عمره ثماني سنواتٍ. كم اعطيت المستعطي؟ اَعطيتُهُ خمس ربياتٍ. كم

يَارِدَةً قِيَاسُ هٰذَا الثَّوبِ؟ قِياسُهُ ثَلاثُ يارداتٍ
كَمْ مُدًّا تَكِيلُ هٰذَا الدَّقِيقَ؟ كَيلُهُ ثَلاثَةُ أمدادٍ. كَمْ
مُدًّا فِي صاعٍ؟ فِي الصَّاعِ أربعةُ أمدادٍ. كَمْ تَسَعُ هٰذِهِ
التَّنكَةُ مِنَ الغَازِ والبِترُولِ؟ تَسَعُ أربعَ غالوناتٍ
كَمْ سِعرُ التُّولَةِ مِنَ الزَّعفرانِ؟ سِعرُ التُّولَةِ مِنَ الزَّعفرانِ
تِسعُ رُبِيَّاتٍ. كَمْ سِعرُ التُّولَةِ فِضَّةً؟ سِعرُ التُّولَةِ
مِنها رُبِيَّةٌ وعَشرُ آناتٍ. كَمْ يَبلُغُ مَجمُوعُ رُبِيَّتَينِ
وثَلاثِ رُبِيَّاتٍ وأربعِ رُبِيَّاتٍ وثَلاثِ آناتٍ
وآنتَينِ؟ يَبلُغُ مَجمُوعُ الكُلِّ إلىٰ تِسعِ رُبِيَّاتٍ
وخَمسِ آناتٍ۔

كَمِ السَّاعةُ الآنَ؟ السَّاعةُ واحدةٌ تَمامًا. السَّاعةُ
اثنتانِ ونِصفٌ تقريبًا. كَمْ فِي ساعَتِكَ؟ فِي ساعَتِي
عَشَرَةٌ إلَّا رُبعًا- فِي ساعَتِي تِسعٌ ونِصفٌ؟ فِي ساعَتِي
سِتٌّ وعَشرُ دَقائِقَ. السَّاعةُ ثَمانٍ إلَّا سِتَّ دَقائِقَ. هَل
ساعَتُكَ ماشِيَةٌ؟ نَعَم هِيَ ماشِيَةٌ. مِن فَضلِكَ أخبِرنِي
كَمِ السَّاعةُ؟ السَّاعةُ الآنَ خَمسٌ إلَّا خَمسَ دَقائِقَ. ساعَتِي
تَسِيرُ سَيرًا حَسَنًا لَا تَتأخَّرُ ولَا تَتقدَّمُ ثانِيَةً واحِدَةً.

سَاعَتِی مُتَقَدِّمَۃٌ خمس دقائق ساعتہ متاخرۃ عشر دَقَائِقَ. ینبغی لکما ان تُصلحا ساعتیکُمَا. فی کم یوماً یصل القطارُ السریع دهلی؟ یصل فی یوم ولیلۃ فی ایِّ ساعۃٍ تذهب الی مکتب البرید؟ اذهب فی الساعۃ التاسعۃ. ایّ درس تقرأ؟ اقرأ الدرس العاشر. کم مرۃً تصلی فی اللیل والنّهار؟ اُصلِّی خمس صلواتٍ.

ایام الاسبوع سبعۃ وهی: یوم الجمعۃ، یوم السّبت، یوم الاحد، یوم الاثنین، یوم الثّلاثاء، یوم الاربعاء، ویوم الخمیس. شهور السنۃ ستّۃ وستّۃ وهذہ اسماؤها: محرّم، صفر، ربیع الاوّل، ربیع الثانی، جمادی الاولی، جمادی الثانیۃ، رجب، شعبان، رمضان، شوّال، ذوالقعدۃ وذوالحجّۃ.
ایّ شهرٍ هذا؟ هذا شهر ذی الحجۃ. ای یوم هذا؟ هذا یوم الخمیس. ای تاریخ الیوم؟ الیوم ستٌّ من شهر رمضان. کم الساعۃ الآن؟ الساعۃ الآن خمسٌ وثلثٌ. الساعۃ الآن خمس الا ثلثاً. خمس ونصف. خمس وربع. ستّ الا ربعاً.

إِشْتَرِ ساعةً - لاحاجةَ لي الى الساعة - إِيَّاكَ نَسْتَهْدِي وإياك نعبد - لا تَسْتَحْرِمْ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ لا تُرْسِل الكتاب الا بعد التأريخ. نحن نستعمل البنزين للسيارات - هي تستعمل الغاز في الموقد والمصباح - استغفر رَبَّكَ . اشترينا منَّين صابونًا - عندها ثلاث تولات ذهبًا. الله يأجُرنا على أعمالنا - هذا البيت خالٍ للايجار. استأجرتُ البيتَ او الارض . انا مستاجِرٌ - مالك البيت مُؤجِرٌ وأنا مُسْتَاجِرٌ - الخادِمُ أوِ العامِلُ أجيرٌ - إذا أردت أن تخرج من الصفِّ فاستأذِنْ أسْتاذَكَ فإنْ اذن لك في الخروج فَاخْرُجْ وإن لم يأذنك فاجْلِس - لا تتكلّم في الصّفّ إلّا بإذْنِ الأستاذ - أرِّخ كِتابَكَ قَبْلَ كُلّ شيءٍ - لن ادخلَ البَيْتَ إلَّا بإذنِ أهله - لي حاجة ماسّة (اى شديدة) الى الروبيّاتِ - هذه ايام الغَلاءِ - هذا شيءٌ رخيصٌ - هذا ثوبٌ غالٍ - إرتفعت أسعارُ الذهب اليومَ - الاسعارُ ترتفِعُ أحيانًا وتنحطُّ احيانًا - الآنَ فرغت لخدمة القوم - هل لك شغل ؟ نعم لي اشغالٌ كثيرةٌ - البَيْتُ مشغولٌ وضدّه البيت الخالي - هذا

تلغراف مستعجل. للناس حاجاتٌ ولاحاجة لِيْ. مَا رَبِحَتْ تجارتهم. اِسْتَرِحْ سَاعَةً. لَابُدَّ لَكَ اَنْ تَسْتَرِيْحَ. اَرْسِلُوْا اِلَيْنَا عَيِّنَةَ الصابون لعلنا اذا اِسْتَحْسَنَّاهُ نَطْلُبُ مِنْكُمْ مَنًّا اَوْ مَنَّيْنِ. اَلْجَاهِلُ يَزْعَمُ اَنَّهُ عَالِمٌ. اَللَّاعِبُوْنَ يَزْعَمُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ. اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى الله. يموت الرجل جُوعًا وعَطَشًا. يا ايها الناس سوف يقضى الله بَيْنَنَا ولَا رَادَّ لِقَضَائِهٖ. ماله شغل سوى الاكلِ والشربِ. احوال تجارتنا ليست كاللَّازِمِ هٰذَا تاجر كبير يرسل بضائعه الى الباكستان والعرب. اَرِحْنِي من هذا العذاب. اِسْتَرِيْحِي ساعةً ثم اذهبي. الريح هى الهواءُ المتحرِّك وتكون عذابًا اذا جَرَتْ جَرْيًا شَدِيْدًا. اِلْزَمْ شُغْلَكَ. لَابَأْسَ بِهٖ. لاعُطْلَةَ فى الحيوة اِنَّمَا العطلةُ بعد الموت. عَلِّمْنِي يا اخى رُكُوبَ الدَّرَّاجَة. كم عاملٍ يعمل فى مصنعى وانا اَدْفَعُ اليهم الاُجْرَ كُلَّ شهرٍ. كم اَمَةٍ عِنْدَكَ هذا المَلِكِ وهو يظلم عليها. كم رجل اَغَثْتَهُ عند المصيبة لوجه الله.

تمرین ۱۔ مندرجہ ذیل افعال سے اِسْتَفْعَلَ خاندان اسـ

(i) کی ماضی مع معنے بتلائیے :۔ عَمِلَ - عَلِمَ - طَعِمَ - سَقِيَ - حَبَّ -

(ii) کا مضارع مع معنے بنائیے :۔ طَاعَ - اَرَاحَ - اَعَانَ - حَسُنَ - فَهِمَ - دَعَا -

(iii) کے امر و نہی مع معنے بتلائیے :۔ غَفَرَ - عَفَا - اَذِنَ - قَامَ - فَتَحَ - عَجِلَ -

(iiii) کے اسم فاعل و مفعول مع معنے بنائیے :۔
شَفَى - اَقْبَلَ - لَزِمَ - اَجَرَ - رَخَصَ -

تمرین ۲ سولہ جملے بنائیے جن میں تین سے دس تک مذکر اور مونث چیزیں گنی گئی ہوں (آٹھ مذکر آٹھ مونث ترتیب :)

تمرین ۳ قرآن مجید سے سورۂ فاتحہ کا ترجمہ لکھیئے :۔

تمرین ۴ جواب عربی میں لکھیئے :۔

كم الساعة الآن ؟ اىّ شهر هذا ؟ كم كتابا في يدك ؟ متى يتحرك القطار السريع ؟ متى تفتح دكانك ؟ كم ابنا لك ؟ كم عندك من الذهب والفضة ؟ كم تشترى البنزين لسيارتك ؟ كم ملعقة تصب السّكّر فى فنجان القهوة ؟ اىّ شئ تستعمل فى المصباح ؟ اىّ صابون تستعمل

للغسلِ وایّ صابون تستعمل لغسل الثیاب؟ إذا کان الاستاذ فی الصّف واردت الخروج فماذا تعمل؟ ماھی اسعار القمح والشعیر والذرۃ والارُزِ والحِمّص والسُّکّرِ؟ کیف تری اسعار الاشیاء فی ھذا الزمان؟

تمرین ۵ عربی بنائیے :-

(۱) جب میں بھوکا ہوتا ہوں تو میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو میرا رب مجھے شفا دیتا ہے (۲) میں نے کل صبح چنے کی روٹی کھائی تھی شام کو جوار کی روٹی کھائی تھی اور صبح ناشتہ میں گیہوں کی روٹی کھائی تھی (۳) میرے گھر میں تین من جَو ہیں میں جَو اُبالتا ہوں اور جَو کا پانی پیتا ہوں (۴) میری بہن کا لڑکا مجھ سے چار پیسے مانگتا ہے اور ان کے عوض وہ بھُنے ہوئے چنے خریدتا ہے وہ بھُنے ہوئے چنے بہت پسند کرتا ہے (۵) مزدور کو مزدوری دے دو، اپنے گھر کا کرایہ ادا کردو، تاجر کو اس کے مال کی قیمت ادا کردو اور دیکھو بے ٹکٹ سفر مت کرو (۶) تولہ کا آٹھواں حصہ سونا ایک تولہ چاندی سے بہتر ہے (۷) ایک فٹ ریشم کا کپڑا ایک گز روئی کے کپڑے سے بہتر ہے (۸) جمعہ کا دن ہماری چھٹی کا دن ہے (۹) بیچنے اور خریدنے کو تجارت کہتے ہیں (۱۰) اس میں کوئی حرج نہیں کہ تم کھانے سے پہلے صابون سے

ہاتھ نہ دھوؤ لیکن کھانے کے بعد ہاتھ دھونا ضروری ہے (۱۱) میں موٹر چلانے کی طاقت نہیں رکھتا (۱۲) آج کل چیزوں کے بھاؤ بہت اونچے ہوگئے ہیں اس لئے میں اپنی ضرورتوں کو کم کر رہا ہوں اور یہ مبارک کوشش ہے (۱۳) کتنی بار میں نے تم سے کہا کہ خط پر تاریخ لکھو، تاریخ لکھنا مت بھولو لیکن تم میری بات قبول نہیں کرتے۔ (۱۴) میں جو کچھ تم کو اس وقت دے رہا ہوں اسے قبول کرلو، اللہ اس میں برکت دے گا اور زیادہ مت مانگو اور انکار مت کرو (۱۵) اس کپڑے کا ناپ کتنے گز ہے اور یہ گھی کتنے رطل ہے اور یہ گیہوں کتنے صاع ہیں (۱۶) اللہ نے ہمارے درمیان چیزیں بانٹی ہیں اور ہم اس کی بانٹ پر خوش ہوئے ہیں (۱۷) سیکنڈ منٹ ہو جاتے ہیں اور منٹ گھنٹے ہو جاتے ہیں اور اس طرح ہماری زندگی ختم ہو جائے گی، کامیاب وہی لوگ ہیں جو اپنے وقتوں کو ضائع نہیں کرتے ہیں (۱۸) تاریخ علم ہے ہم اس سے گذرنے والے زمانوں کے حالات معلوم کرتے ہیں۔ (۱۹) میں نے بازار میں چار رطل شکر سوا دو روپیہ میں خریدی تھی (۲۰) اس وقت شام کے پونے پانچ بجے ہیں اب میں کھیلنے کے لئے جانے والا ہوں۔

چودھواں سبق

خَتَمَ (۱) غَشَا (۲) عَطَلَ (۳) زَالَ (۴) دَامَ (۵) دَنَا (۶) هَلَكَ (۷) سَكَتَ (۸) سَكَنَ (۹) نَفَى (۱۰) فَضَلَ (۱۱) شَمِلَ (۱۲) سَهُلَ (۱۳) فَصَلَ (۱۴) بَصُرَ (۱۵) حَرَّ (۱۶) بَرَدَ (۱۷) فَتَرَ (۱۸) ذَاقَ (۱۹) صَعُبَ (۲۰) نَضِجَ يَنَعَ (۲۱) جَزِعَ (۲۲) خَدَعَ (۲۳) حَلَا (۲۴) حَمُضَ (۲۵) مَرَّ (۲۶) مَلُحَ (۲۷) دَخَنَ (۲۸) وَسَطَ (۲۹) حَلَّ (۳۰) قَشَرَ (۳۱) عَصَرَ (۳۲) حَبٌّ حَبَّةٌ (۳۳) صَيْفٌ (۳۴) شِتَاءٌ (۳۵) خَرِيْفٌ (۳۶) رَبِيْعٌ (۳۷) سَطْرٌ (۳۸) وَرَقٌ (۳۹) صَفْحَةٌ (۴۰) شَجَرٌ (۴۱) سَيْفٌ (۴۲) تِيْنٌ (۴۳) تُفَّاحٌ (۴۴) رُمَّانٌ (۴۵) كُمَّثْرَى (۴۶) خُوْخٌ (۴۷) عِنَبٌ (۴۸) جَوْزٌ (۴۹) لَوْزٌ (۵۰) مَوْزٌ (۵۱) فُسْتُقٌ (۵۲) سِيْكَارَةٌ (۵۳)

خاندان | آپ نے اب تک جتنے خاندان پڑھے وہ تین حرفی مادہ سے بنتے ہیں کبھی ان کی ماضی کی پہلی شکل میں تین حروف ہوتے ہیں جیسے نَصَرَ، سَمِعَ، طَهُرَ۔ اس خاندان کو ہم "فَعَلَ" کا خاندان کہتے ہیں۔

کبھی ماضی کی پہلی شکل میں ایک حرف کا اضافہ ہوتا ہے جیسے:

فَعَّلَ، اَفْعَلَ، فَاعَلَ۔

کبھی ماضی کی پہلی شکل میں دو حروف کا اضافہ ہوتا ہے جیسے
تَفَعَّلَ، تَفَاعَلَ، اِفْتَعَلَ، اِنْفَعَلَ، اِفْعَلَّ -

کبھی ماضی کی پہلی شکل میں تین حروف کا اضافہ ہوتا ہے
جیسے :- اِسْتَفْعَلَ -

عربی میں خاندان کو بَابٌ کہتے ہیں - ہم نے فَعَلَ کو ایک خاندان شمار کیا ہے لیکن اگر آپ چاہیں تو "ع" کی حرکتوں کے اختلاف کے مطابق آپ فَعَلَ کو کئی خاندانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں مثلاً :-

(۱) ماضی کی ع کو ـَ مضارع کی ع کو ـَ جیسے :-
ذَهَبَ ـَ، فَتَحَ ـَ،

(۲) ماضی کی ع کو ـَ مضارع کی ع کو ـِ جیسے :-
ضَرَبَ ـِ، جَلَسَ ـِ -

(۳) ماضی کی ع کو ـَ مضارع کی ع کو ـُ جیسے :-
نَصَرَ ـُ، دَخَلَ ـُ -

(۴) ماضی کی ع کو ـِ مضارع کی ع کو ـَ جیسے :-
سَمِعَ ـَ، عَلِمَ ـَ،

(۵) ماضی کی ع کو ـُ مضارع کی ع کو ـُ جیسے :-

كَرُمَ ـ طَهُدَ ـ

اَفْعَلُ التفضِيْل | جب ہمیں کسی چیز کو کسی چیز سے زیادہ بڑا یا چھوٹا بتانا ہو یا دو چیزوں کا مقابلہ و موازنہ کرکے ان میں سے ایک کو دوسری پر ترجیح دینا ہو یا اعلیٰ و ادنیٰ بتانا ہو تو ہم فَعَلَ کے خاندان سے اَفْعَلُ کے وزن پر ایک شکل بنا لیتے ہیں اور اس اَفْعَلُ کو اَفْعَلُ التَّفْضِيْل کہتے ہیں کیونکہ اس اَفْعَلُ کے ذریعہ ہم ایک چیز کو دوسری چیز پر ترجیح دیتے ہیں، اس اَفْعَلُ کے معنے فَاعِلٌ کے سے ہوتے ہیں لیکن اس میں مبالغہ اور زیادتی کا مفہوم پایا جاتا ہے مثالیں:-

اَسْمَعُ: زیادہ سننے والا۔ اَكْبَرُ: بہت بڑا، زیادہ بڑا۔ اَكْرَمُ: زیادہ شریف و باعزت۔ اَوَّلُ: سب سے پہلا۔ اَشَدُّ زیادہ سخت۔ اَحَبُّ۔ زیادہ پسندیدہ اور پیارا۔ اَغْلٰى: زیادہ گراں اَعَزُّ: زیادہ باعزت۔ اَعْلٰى: زیادہ بلند اس اَفْعَلُ کی جمع اَفْعَلُوْنَ اور اَفَاعِلُ کے وزنوں پر آتی ہے جیسے اَوَّلُوْنَ، اَوَائِلُ، اَكْبَرُوْنَ۔ اَكَابِرُ۔ اس اَفْعَلُ کا مونث فُعْلٰى کے وزن پر بنتا ہے جیسے:- كُبْرٰى: بہت بڑی، صُغْرٰى: بہت چھوٹی۔ عُلْيَا: بہت زیادہ اونچی۔ اُوْلٰى: سب سے پہلی۔ فُعْلٰى کی جمع فُعْلَيَاتٌ اور

فُعَلُ کے وزنوں پر آتی ہے جیسے:
کُبْرَیَاتٌ، کُبَرٌ، أُوْلَیَاتٌ، أُوَلٌ۔

اکثر جب کسی فعل کے معنوں میں رنگ، عیب یا مرض کے معنے پائے جاتے ہیں تو اس سے اَفْعَلُ کے معنے صرف "فَاعِلٌ" کے ہوتے ہیں اور اس میں مبالغہ اور زیادتی کا مفہوم باقی نہیں رہتا مثلاً أَبْيَضُ: سفید۔ أَحْمَرُ: لال، سرخ۔ أَخْضَرُ: ہرا، سبز عَمِیَ (اندھا ہوا) سے أَعْمٰی (اندھا) صَمَّ (بہرا ہوا) سے أَصَمُّ (بہرا) بَکِمَ (گونگا ہوا) سے أَبْکَمُ (گونگا)، أَحْوَرُ (خوبصورت آنکھوں والا) عَوِرَ (کانا ہوا) سے أَعْوَرُ (کانا) عَرِجَ (لنگڑا ہوا) سے أَعْرَجُ (لنگڑا)۔ ایسے أَفْعَلُ کا مونث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے صَفْرَاءُ (پیلی) سَوْدَاءُ (کالی) عَمْیَاءُ (اندھی) عَرْجَاءُ (لنگڑی) اور ان دونوں شکلوں (مذکر و مونث) کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر بنتی ہے جیسے صُمٌّ (بہرے، بہریاں) بُکْمٌ (گونگے، گونگیاں) عُمْیٌ (اندھے، اندھیاں) حُوْرٌ (خوبصورت آنکھوں والے مرد یا عورتیں)۔

أَفْعَلُ کے استعمال کا طریقہ (۱) اگر أَفْعَلُ پر "ال" نہ ہو تو وہ ہر موقع پر واحد اور مذکر استعمال ہوتا ہے جیسے

اَلعَالِمُونَ اَفضَلُ مِنَ الجَاهِلِينَ. هُمْ اَكبَرُ مِنكَ.
هُنَّ اَجمَلُ مِنكُنَّ. الرِّجَالُ اَعقَلُ مِنَ النِّسَاءِ. هَاتَانِ
اَذَلَّ النَّاسِ. المُصِيبَةُ اَعظَمُ. هِيَ اَجهَلُ اِمرَأَةٍ.
الطَّيَّارَةُ اَسرَعُ مِنَ السَّيَّارَةِ. التَّلَامِيذُ الجَادُّونَ
اَحَبُّ اِلَى الاُستَاذِ مِنَ التَّلَامِيذِ اللَّاعِبِينَ.

(۴) اگر اَفعَلُ پر "ال" ہو تو وہ صفت کی طرح موصوف کے مطابق استعمال ہوگا جیسے :- الرِّجَالُ الاَكَارِمُ. اللّٰهُ الاَكبَرُ. المصيبةُ العُظمٰى. المرأتان الفُضلَيَانِ. النسوة الفُضليات.

غیر منصرف اسم پچھلے سبق میں غیر منصرف اسم اور اس کی کچھ علامتیں بتائی گئی ہیں، آج غیر منصرف اسم کی کچھ مزید علامتیں بتائی جاتی ہیں :-

(۱) ہر وہ نام جو فعل کی کسی شکل کے وزن پر ہو غیر منصرف ہوگا جیسے :- يَزِيدُ. تَغلِبُ. اَحمَدُ. اَفضَلُ.

(۲) ہر مونث نام یا وہ جمع جس کے آخر میں (ہمزہ) ہو اور اس سے پہلے الف ہو جیسے : حَمرَاءُ. صَحرَاءُ (ریگستان) عُلَمَاءُ جمع عالم کی)

گنتی ایک سے دس تک آپ گن سکتے ہیں اب گیارہ سو بیس

تک گننا سیکھئے۔ گیارہ سے انیس تک عربی گنتی ایک خاص قسم کا مرکب ہوتی ہے جس کے دونوں اجزاء پر ہمیشہ زبر رہتا ہے صرف بارہ کے لئے اِثْنَانِ اور اِثْنَتَانِ کی وہی شکل رہتی ہے جو مثنیٰ کے مضاف ہونے پر ہوتی ہے۔

گیارہ سے لے کر انیس تک جس چیز کو گنا جاتا ہے وہ مُمَیِّز (واحد اور زبر لگا ہوا نکرہ اسم) کی طرح گنتی کے بعد آتا ہے، اگر معدود مذکر ہو تو گنتی کے مرکب کا پہلا جزء مونث اور دوسرا جزء مذکر ہوگا۔ اگر معدود مونث ہو تو گنتی کے مرکب کا پہلا جزء مذکر اور دوسرا جزء مونث ہوگا، صرف گیارہ اور بارہ میں مذکر اور مونث کے لئے ان کے مطابق شکلیں استعمال ہوں گی۔

گیارہ سے بیس تک کی گنتی (مذکر)	گیارہ سے بیس تک کی گنتی (مونث)
(۱۱) أَحَدَ عَشَرَ (۱۲) إِثْنَا عَشَرَ	(۱۱) إِحْدَى عَشْرَةَ (۱۲) إِثْنَتَا عَشْرَةَ
(۱۳) ثَلَاثَةَ عَشَرَ (۱۴) أَرْبَعَةَ عَشَرَ	(۱۳) ثَلَاثَ عَشْرَةَ (۱۴) أَرْبَعَ عَشْرَةَ
(۱۵) خَمْسَةَ عَشَرَ (۱۶) سِتَّةَ عَشَرَ	(۱۵) خَمْسَ عَشْرَةَ (۱۶) سِتَّ عَشْرَةَ
(۱۷) سَبْعَةَ عَشَرَ (۱۸) ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	(۱۷) سَبْعَ عَشْرَةَ (۱۸) ثَمَانِيَ عَشْرَةَ
(۱۹) تِسْعَةَ عَشَرَ (۲۰) عِشْرُوْنَ	(۱۹) تِسْعَ عَشْرَةَ (۲۰) عِشْرُوْنَ

گنتی کے استعمال کی مثالیں :-

قَرَأْتُ مِنْ هٰذَا الْكِتَابِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ دَرْسًا - عِنْدِي خَمْسَ عَشْرَةَ رُبِّيَّةً - فِي الرُّبِّيَةِ سِتَّ عَشْرَةَ آنَةً - فِي الصَّفِّ ثَلَاثَةَ عَشَرَ أُسْتَاذًا - فِي هٰذَا الْبَلَدِ تِسْعَ عَشْرَةَ مَحَطَّةً - لِي أَحَدَ عَشَرَ أَخًا وَأُخْتًا - فِي السَّنَةِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا - لَهُ عِشْرُونَ كِتَابًا - عِنْدِي عِشْرُونَ رُبِّيَّةً -

ترتیبی گنتی (مثلاً گیارھواں، بارھواں، تیرھواں وغیرہ) بھی مندرجہ بالا گنتی کی طرح مرکب مستعمل ہوتی ہے اور اس کے دونوں اجزاء پر بھی زبر لگا ہوتا ہے لیکن اس میں دونوں جزء مذکر کے لئے مذکر اور مونث کے لئے مونث ہوتے ہیں، ترتیبی گنتی کی مثالیں:-

مذکر کے لئے	مونث کے لئے
(گیارھواں) حَادِيَ عَشَرَ	(گیارھویں) حَادِيَةَ عَشْرَةَ
(بارھواں) ثَانِيَ عَشَرَ	(بارھویں) ثَانِيَةَ عَشْرَةَ
(تیرھواں) ثَالِثَ عَشَرَ	(تیرھویں) ثَالِثَةَ عَشْرَةَ
(چودھواں) رَابِعَ عَشَرَ	(چودھویں) رَابِعَةَ عَشْرَةَ
(پندرھواں) خَامِسَ عَشَرَ	(پندرھویں) خَامِسَةَ عَشْرَةَ
(سولھواں) سَادِسَ عَشَرَ	(سولھویں) سَادِسَةَ عَشْرَةَ
(سترھواں) سَابِعَ عَشَرَ	(سترھویں) سَابِعَةَ عَشْرَةَ

اسّی (ثَمَانُوْنَ) نوّے (تِسْعُوْنَ) کے ساتھ جمع مذکر سالم کا سا سلوک کیا جاتا ہے یعنی ـُ کے لئے "وْنَ" اور ـِ کے لئے "یْنَ" اور معدود کے مذکر یا مونث ہونے سے ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی مثالیں :-

جَاءَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا. رَأَيْتُ ثَلَاثِيْنَ أَسَدًا. سَوْفَ أَرْجِعُ بَعْدَ خَمْسِيْنَ لَيْلَةً.

(۳) اکیس سے گنتی کے لفظوں کو "وَ" کے ذریعہ ملایا جاتا ہے اور گنتی کا پہلا جزء مذکر کے لئے مونث اور مونث کے لئے مذکر رہتا ہے جیسے :-

مذکر گنتی	مونث گنتی
(۲۱) وَاحِدٌ وَعِشْرُوْنَ	(۳۱) وَاحِدَةٌ وَثَلَاثُوْنَ
(۴۲) اِثْنَانِ وَأَرْبَعُوْنَ	(۵۲) اِثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ
(۶۳) ثَلَاثَةٌ وَسِتُّوْنَ	(۷۴) أَرْبَعٌ وَسَبْعُوْنَ
(۸۵) خَمْسَةٌ وَثَمَانُوْنَ	(۹۶) سِتٌّ وَتِسْعُوْنَ
(۹۹) تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ	(۹۷) سَبْعٌ وَثَمَانُوْنَ

۱۱ سے ۹۹ تک جن چیزوں کو گنا جاتا ہے وہ تمییز کی طرح نکرہ، واحد اور زبر لگا کر لکھی جاتی ہیں جیسے :-

بذهلى ثلاثة أيَّامٍ ثم أقمتُ بسورت سبعة أيَّامٍ
تلك عشرة كاملة. اخذت من هذا الدكان اثنتي عشرة
كَعْكَةً بست آنات. الى كم تعلّمتَ العددَ؟ تعلّمتُ العدد
الى العشرين. كم قطارًا يسافر من هذه المحطة ليلًا ونهارًا
يسافر ستة عشر قطارًا من هذه المحطّة. كم بلغ عددُ
القتلى في هذا القتال؟ بلغ عدد القتلى الى سبعةَ
عشرَ قتيلًا. كم عددُ سكّانِ بيتِكَ؟ عددُ سكّان بيتي
ثمانيةَ عشر رجلًا. أفي الظّنّ عشرون منًّا؟ في القرآن
الكريم عشرون جزءً وعشرةُ اجزاءٍ.

لننصر العُمْيَ ولْنَبْنِ لهم مدارسَ حتى يتعلّموا
فيها صِنَاعاتٍ نافعةً ليكسبوا بها فانّنا إنْ لم نفعل
هذا نُكَثِّرْ عدد المعطّلين والمستعطين الذين
يُغلِقون بابَ الرُّقِيّ دون القوم. لِتَنْظُرْ نفسٌ ما
قدَّمتْ لغدٍ. هَل تأجُرُني ثمانيةَ أعوامٍ. في السنة
اربعةُ فصولٍ وهي الصَّيفُ والشِتاءُ والربيعُ والخريفُ
في السنة اثنا عشرَ شهرًا وهذه اسماؤها: يناير. فبرايرُ
مارس - ابريل - مايو - يونيو - يوليه اغسطس سبتمبر

اکتوبر۔ نوفمبر۔ دیسمبر۔

فی هذا الکتاب عشرون درسًا۔ هذا الکتابُ الصغیرُ یشتمِلُ علی عشرینَ ورقةً۔ إذا انتم تفرُّونَ من الحرِّ والبردِ فانتم واللّٰهِ من السیف أفرُّ۔ کتبتُ الیومَ عشرَ صفحاتٍ۔ قرأتُ الیومَ عشرون جریدةً۔ هذا أسرعُ قطارٍ للمسافرِ الی دهلی۔ هذا أبردُ من الثلج۔ نحن نقضي فصل الشتاء فی البیت ونقضی ایام الصیف فی شملا۔ فاقضِ ما انت قاضٍ۔ هو قاضٍ یقضی بین الناس بالحق۔ تسقط اوراق الاشجار فی فصل الخریف۔

اسکتُوا ولا تتکلّمُوا۔ الحربُ (القتال) خُدعةٌ۔ خیر العَمَلِ ما داوَمَ علیه صاحبُه وان قلَّ۔ هو اذلُّ من الحمار۔ کتابی هذا انفع لکَ۔ اللّٰه خیر وأبقی۔ الیدُ العُلیا خیر من الیدِ السُّفلی۔ ومَن أظلمُ ممَّنْ منَعَ عن عبادة اللّٰه فی المسجد۔ الشای الحارُّ ضارٌّ فی الحرّة ماءٌ باردٌ۔ لقدْ أسأتَ اذا اعتدْتَ التدخین فانّکَ تُضرُّ صحّتکَ بیدِکَ۔ هو یُدخّنُ کل یوم عُلبتینِ من السگاره

فَكَيْفَ تَسْلَمُ رِئَتُهُ من الامراض المُهلكة؟ لا فضل لرجل على رجلٍ الا بالعلمِ والادب۔ لا فضل لابيض على اسود۔ لا يَرُدُّ القضاءَ الّا الدعاءُ۔ لا يَهلِكُ الا الظالم۔ انا اُحِبُّ المشروب الحُلوَ البارد۔ لا بدَّ لكَ انَ تاكل شيئًا من الفواكه كلَّ يومٍ۔ اِقرأ الكتاب مادُمتَ فارغًا عن الاشغال۔ ما زال هذا الرجل قارئًا حتّٰى صار الآن استاذًا كبيرًا۔ اَلحَقُّ مُرٌّ۔

اكلت من الفواكه تفاحًا وبُرتُقالًا وموزًا وكُمَّثرى وَعِنَبًا ورُمّانًا وخَوخًا۔ انا اُحِبُّ التُّفّاحَ والعِنَبَ اكثر من جميع الفواكه۔ كان عند بائع الفواكه اليابسة جَوزٌ ولوزٌ وفُستُقٌ وتَمرٌ وزبيبٌ۔ الثَّمراتُ الناضِجةُ اى اليانعةُ تُوَلِّدُ الدَّمَ الصّالح۔ اَمّا الثمراتُ الفِجَّةُ فهى تورث الامراض۔ انا آكل الكمثرى بالملح۔ يكون طعم التفاح الفِجّ (اى غير نضيج) حامضًا وكذلك يكون مذاق العنب والرمّان۔ انا اقشر اللوز والجوز ولا اقشر التفاح لانى سمعتُ انّ قِشرَهُ نافع۔

انا قرأت اليوم من القرآن الكريم الجزء الحادى

عَشَرَ. دُمْتُمْ بِخَيْرٍ وَسَلَامَةٍ - انا عصرت العنب واعطيتُ المريض عصيرهُ. تمّ الدرس الرابع عَشَرَ ويليه (يتبعه) الدرس الخامس عَشَرَ -

انا توضأ في الشتاءِ بالماء الفاترِ - انظر من هذا الكتاب الصفحة السادسة عشرة - اعمل هذا العمل في اوّلِ ساعةٍ. اذا كنت لا تدري فتلك مصيبةٌ. وان كنتَ تدري فالمصيبةُ اَعْظَمُ. انَّ اَكرمكم عند الله اَتقاكُمْ. الكنج اَطولُ من الجمنا. التفّاح احلى من الكمّثرى.

نحن نقولُ لحبّةٍ من التفّاح تُفّاحةٌ ومن العِنَبِ عِنَبَةً ومن التَّمْرِ تَمْرَةً - وقِسْ على ذلك -

تمرین ۱ مندرجہ ذیل لفظوں سے افعل (التفضیل) مذکر مونث واحد و جمع مع معنے بنائیے:-

دَنَا - قريبٌ - كَسَا - هَدَى - عَمَّ - لَانَ - بَعُدَ طاهرٌ - حقٌّ - دَقَّ -

تمرین ۲ صَحِّحِ الجُمَلَ التالِيَةَ:-

(۱) قرأت الكتابَ الا درهمٍ واحد (۲) هُنَّ حُسْنَيَاتٌ منكنَّ (۳) هُمَا اَنْفَعانِ لَكَ (۴) بِنْتُهُ صُغْرى عُقْلى

مِنْ اختها الاکْبر (۵) قلوبهم سوداءُ وثيابُهم بيضاءُ (۶) عندی ثلاثة عشرة ربياتٍ (۷) اشتريت اليومُ من السوقِ اثنا عشرا موازًا بستةٍ آنةً (۸) اِن هی الاّ اِمرأةٌ عمياءٌ (۹) العلم تحتاج الى الاشد السعی (۱۰) الفستق اَغلى الفواكدِ فى اَيّامِنا هذا -
(۱۱) سقطت الطيارة فى صحراءٍ -

تمرين ۳ اكمل الجُمَلِ الآتِيَة.

(۱) اُعبدِ ...... مادُمْتَ ...... (۲) اِجلس عند النار ما دام البردِ ...... (۳) لاتصم مادمت ...... (۴) لا تَزَال ...... مادمت مجتهدًا فى القراءة (۵) ارادت اختی ...... اَنْ ...... خمسة عشر ...... من الشای لكنها ماقدرت عليه (۶) هو يُقَلِّبُ اوراق ...... ولا ...... فكيف يرجو اَن ...... ؟ (۷) كم ...... ثمن هٰذه ...... ؟ (۸) يا الله ...... ربی وانَا ...... لا ...... اِلاّ ...... (۹) انا اطلب منك ...... عشرة ...... وانت تعطينی ...... ربيات (۱۰) اشتريت ...... عِنَبًا بِثَلاثِ ...... آنةٌ -

تمرين ۴ بیس جملے ایسے بنائیے جن میں گیارہ سے لے کر بیس

تک مذکر اور مونث چیزوں کو گنا گیا ہو۔

تمرین ۵ مندرجہ ذیل کس خاندان کی کونسی شکلیں ہیں ان کے کیا معنے ہو سکتے ہیں :-

اِسْتِمْدَادٌ - حَضَّرَ - مُحَدِّثٌ - مَهْلَكَةٌ - اِيْقَادٌ - اِيْجَابٌ - مُؤَرِّخٌ - عَمْيَاءُ - مُسْتَبْدِلٌ - مُشْكِتٌ - تَوَقَّفْ - يُخَادِعُوْنَ - لَا تُؤَاخِذْ - مُجْتَهِدَاتٌ - حُوْرٌ - اِجْتَنَبْنَ - اِكْتَسِبْ - مُنْتَظِرَانِ - مُتَحَرِّكٌ - تَأَدَّبْ - تَعَارَفُوْا - عُزَّى - اَسْتَاْذِنُ - اِسْتَطَعْنَا - اِسْتِتَابَةٌ - مُنْصَرِفٌ - اِنْشَقَّ - حُمْرَةٌ - حُلًى - اِبْيَضَّ - اَبْلَغُ - اَحْمَدُ - مُحَلِّقَةٌ - اِسْتِرَاحَةٌ - مُسْتَرَاحٌ - اِسْتِشْهَادٌ - اَحِلُّ -

تمرین ۶ قرآن مجید سے سورۂ بقرہ کی شروع کی دس آیتوں کا ترجمہ لکھئے۔

تمرین ۷ عربی بنائیے :-

(۱) میرے بھائیو! ہمیں اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اور ہم کو بیکار نہیں رہنا چاہیئے کیونکہ بیکاری سب سے بڑی بیماری ہے (۲) تم اس دوا کا مزہ چکھو میں خیال کرتا ہوں کہ یہ بہت زیادہ تلخ ہے (۳) جب میں سب سے پہلی بار مسجد بندر گیا جو کہ بمبئی میں ہے میووں کا

مشہور بازار ہے تو میں نے دو رطل بادام تین روپیہ بارہ آنے میں خریدے اور ایک رطل پستہ چھ روپیہ دس آنے میں اور پونے دو رطل اخروٹ چار روپیہ چودہ آنے میں اور میں نے اس بازار میں سیب، سنترے، آڑو، کیلے اور انگور نہ خریدے کیونکہ میں نے سُنا تھا یہ پھل کرافٹ مارکیٹ میں یہاں سے زیادہ سستے ہیں (۴) آج زمانہ بہت زیادہ بدل چکا ہے بھاؤ بہت اونچے ہو چکے ہیں آج اگر کوئی اپنی زندگی کو عزت اور سلامتی سے گزارنا چاہتا ہے تو اُسے اپنی ضرورتیں کم کرنی چاہئیں (۵) یہ کتاب بیس سبقوں پر مشتمل ہے اور یہ سبق چودہ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کتاب کا ہر صفحہ سترہ سطروں پر مشتمل ہے (۶) وہ بیت اللہ کے اردگرد سات مرتبہ گھوما (۷) ماں اپنے بچے کو پیشاب کروانا چاہتی ہے (۸) سب سے زیادہ پیاری چیز تجھ کو سب سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے (۹) یہ سیب کچا ہے اور ہرا ہے یہ کھٹا ہے یہ کیلا پیلا ہے یہ پکا ہوا ہے یہ کچا نہیں ہے یہ میٹھا ہوگا (۱۰) میں نے کبھی سیب یا آڑو کا درخت نہیں دیکھا کیا تم نے دیکھا ہے، اگر تم نے اسے دیکھا ہے تو مہربانی فرما کر بتائیے اس کے کیسے پتے ہوتے ہیں، اس کا درخت کتنا لمبا ہوتا ہے اور وہ کس زمین میں ہوتا ہے؟ (۱۱) میں تم کو ایک دانہ جَو کا نہیں دوں گا (۱۲) میں اس روٹی

کر اچھا نہیں سمجھتا جس میں نمک نہیں ہوتا (۱۳) سیب اور پستہ کو مت چھیلو لیکن بادام اور کیلے کو چھیلو (۱۴) وہ اندھے، بہرے اور گونگے ہیں اس لئے وہ نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ بولتے ہیں (۱۵) تو جو کچھ میرے ساتھ کرنا چاہتا ہے کر اور فیصلہ کر جو تو فیصلہ کرنے والا ہے، ایکدن اللہ میرے اور تیرے درمیان فیصلہ کریگا اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بڑا فیصلہ کرنے والا ہے

تمرین ۵: اب تک خبر کو زبر دینے والے جتنے الفاظ پڑھے ہیں ان کی فہرست بنائیے۔

اَلدَّرْسُ الخَامِسَ عَشَرَ

وَجَعَ (۱) حَكَّ (۲) سَاسَ (۳) اِخْتَرَعَ (۴) كَشَفَ (۵) عَلَنَ (۶) حَزَنَ (۷) صَدَرَ (۸) وَرَدَ (۹) أَثَّرَ (۱۰) نَصَحَ (۱۱) نَابَ (۱۲) نَشَأَ (۱۳) عَقَدَ (۱۴) هَمَّ (۱۵) خَلَصَ (۱۶) اِقْتَرَحَ (۱۷) أَجَابَ (۱۸) رَأَسَ (۱۹) عَقَبَ (۲۰) شَرَعَ (۲۱) طَبَعَ (۲۲) كَسَلَ (۲۳) خَارَ (۲۴) نَتَجَ (۲۵) دَارَ (۲۶) سَمَّى (۲۷) وَزَرَ (۲۸) دَارِجَةٌ (۲۹) قَاعِدَةٌ (۳۰) حَدِيقَةٌ (۳۱) شُعْبَةٌ أُمَّةٌ (۳۲) سِلْكٌ (۳۳) كَهْرَبَاءُ، كَهْرَبَا (۳۴) لَجْنَةٌ (۳۵) لُغَةٌ (۳۶) مُقَاطَعَةٌ (۳۷) عَاصِمَةٌ (۳۸) دِعَايَةٌ (۳۹) دَرَجَةٌ (۴۰) حَفْلَةٌ (۴۱) حَجَرٌ (۴۲) جُمْلَةٌ (۴۳) رَقْمٌ (۴۴) صِيغَةٌ (۴۵) عَالَمٌ (۴۶)

اَفْعَلُ التَّفْضِیل کبھی افعل التفضیل کے بعد مصدر تمیز بنکر آتا ہے۔ ایسا زیادہ تر "فَعَلَ" کے علاوہ دوسرے خاندانوں میں ہوتا ہے اس لئے کہ ان خاندانوں سے اَفْعَلُ التفضیل "اَفْعَلُ" کے وزن پر نہیں بنتا، مثال کے طور پر اگر آپکو اِحْتَرَمَ کا افعل التفضیل بنانا ہو تو "اَحْرَمُ" نہیں بنے گا کیونکہ وہ "حَرُمَ" کا افعل التفضیل ہے ایسی صورت میں آپ اِحْتَرَمَ کا مصدر تمیز بناکر استعمال کرینگے اور تمیز کوئی افعل التفضیل کی ایسی شکل لائیں گے جس سے مبالغہ یا زیادتی کے معنے پیدا ہوجائیں جیسے :-

اَكْثَرُ اِحْتِرَامًا	بہت زیادہ احترام کرنے والا	ان مثالوں میں مصدر تمیز ہے اور اس سے پہلے افعل التفضیل کی ایسی شکل ہے جس سے مبالغہ اور زیادتی کے معنے پیدا ہوگئے ہیں۔
اَشَدُّ تَعْذِيبًا	بہت زیادہ سخت عذاب دینے والا	
اَسْهَلُ اِفْهَامًا	بہت زیادہ آسانی سے سمجھانے والا	

گنتی بیس تک عربی گنتی آپ نے سیکھ لی اب باقی گنتی سیکھئے:-

(۱) دہائیوں میں بیس (عِشْرُوْنَ) تیس (ثَلَاثُوْنَ) چالیس (اَرْبَعُوْنَ) پچاس (خَمْسُوْنَ) ساٹھ (سِتُّوْنَ) ستر (سَبْعُوْنَ)

(اٹھارھواں) ثَامِنَ عَشَرَ	(اٹھارویں) ثَامِنَةَ عَشْرَةَ
(انیسواں) تَاسِعَ عَشَرَ	(انیسویں) تَاسِعَةَ عَشْرَةَ
(بیسواں) عِشْرُوْنَ	(بیسویں) عِشْرُوْنَ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَعْلَمُ. وَلَدُكَ اَعْقَلُ مِنْ وَلَدِی. بطنه اكبر من بطنی. راسُهٗ اَصْغَرُ مِنْ رأسی. صَدْرِی اَکْبَرُ مِنْ بَطْنِی. هُوَ اكبر منی ثلاثة عشر عامًا. هذا الاستاذ اَعْلَمُ مِنْ هٰؤلاء الاساتیذ. بَیْتِی اَقْرَبُ من المسجد. الذَّهَبُ اَثْقَلُ مِنَ الفِضَّةِ. فاطمة اَجْمَلُ من كلثوم بنته الكبرٰی اجمل من بناته الصغریاتِ. لونه احمر كالدَّمِ. هذه هی المصیبة العظمٰی. الجهل عامٌّ فی الدنیا وهو اَرْخَصُ من التُّرابِ و العِلْمُ اغلٰی من كل شیءٍ. العالِمُ اَفْضَلُ من الجاهل. الباطل اكثرُ فی الدنیا من الحق. هذا الدرس اسهل من الدُّروس الماضیة. هذا التمرین اَصْعَبُ تمرینٍ. خیرُ الاُمورِ اَوْسَطُها.

فی جسد الانسان عشرون اِصبعًا. فی هذه المدرسة عشرون تلمیذًا. صمت اربعة عشر یومًا. تُسَافِرُ فی السفینة ثلاثة عشر یومًا ثم تصل جدّة. اَقَمْتُ

عِنْدِی ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ قَلَمًا. فِی هٰذَا الْمَصْنَعِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ عَامِلًا. اِنَّ فِی جَیْبِی تِسْعًا وَثَمَانِینَ رُوپِیَّةً. لَهُ اَرْبَعٌ وَاَرْبَعُونَ سَیَّارَةً.

(۳) مِائَةٌ. مِئَةٌ (سَو) اَلْفٌ (ہزار) مَلْیُوْنٌ (دس لاکھ) کے بعد معدود واحد اور اس پر زیر ہوتا ہے۔

مِئَتَانِ (دو سَو) ثَلَاثُمِائَةٍ، اَرْبَعُمِائَةٍ، خَمْسُمِائَةٍ. سِتُّمِائَةٍ. سَبْعُمِائَةٍ، ثَمَانُ مِائَةٍ. تِسْعُمِائَةٍ. اَلْفٌ، اَلْفَانِ. ثَلَاثَةُ آلَافٍ، ثَمَانِیَةُ آلَافٍ، تِسْعَةُ آلَافٍ، ثَمَانُونَ اَلْفًا. مِائَةُ اَلْفٍ، اَلْفُ اَلْفٍ وَهُوَ الْمَلْیُوْنُ.

(نوٹ) صرف مِائَةٌ میں یہ خصوصیت ہے کہ وہ تین سے دس تک کی گنتی کے بعد بھی واحد آتا ہے — مِائَةٌ، اَلْفٌ اور مَلْیُوْنٌ کے معدود کی مثالیں:—

عِنْدِی مِائَةُ رُوپِیَّةٍ. لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ. یَبْلُغُ عَدَدُ سُکَّانِ بمبای اِلٰی ثَلَاثَةِ مَلَایِیْنَ سَاکِنٍ تَقْرِیْبًا.

نسبت کی تشدید والی "یّ" | کبھی ہم کسی شخص یا کسی چیز کو کسی نام کی

طرف منسوب کرنے کیلئے اس نام کے آخر میں تشدید والی "یّ" بڑھا دیتے ہیں جیسے :-

عِرَاقٌ سے عِرَاقِیٌّ : عراق کا باشندہ ، عراقی ، عراق سے متعلق ، عراق والا۔ مَاءٌ سے مَائِیٌّ : پانی کا ، پانی سے متعلق ، پانی والا ، پانی میں رہنے والا ، آبی۔ قَلْبٌ سے قَلْبِیٌّ ، دلی ، دل سے متعلق ، دل کا۔

نسبت کی "یّ" جن ناموں کے آخر میں لگتی ہے ان میں کئی قسم کی تبدیلیاں ہو جاتی ہیں جن میں سے کچھ ہم بتاتے ہیں۔

(۱) آخر کی "ۃ" اڑ جاتی ہے جیسے مَكَّةُ سے مَكِّیٌّ ، مَدِيْنَةٌ سے مَدَنِیٌّ ۔ اَمِيرِيكَةُ سے اَمِيْرِيكِیٌّ ۔

(۲) مادہ کا آخری حرف علت واپس آجاتا ہے جیسے اَبٌ سے اَبَوِیٌّ ۔ دَمٌ سے دَمَوِیٌّ ۔ يَدٌ سے يَدَوِیٌّ ۔

(۳) کبھی اسم کی آخری "ی" یا "الف" واو بن جاتے ہیں ۔ اور کبھی اسم کے آخری الف کے بعد "و" بڑھا کر "ی" لگا دی جاتی ہے جیسے دُنْيَا سے دُنْيَوِیٌّ ۔ دِهْلِی سے دِهْلَوِیٌّ ۔ فِرِنْسَا سے فِرِنْسَاوِیٌّ ، مونث بنانے کے لئے "یّ" کے آخر میں "ۃ" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے مَكِّيَّةٌ : مکہ والی ،

بين آبائی وبين آبائه مَوَدَّةٌ قَلْبِيَّةٌ مذ مِائَةِ سنةٍ
إنّ القرآن الكريم لفی لسان عربیّ مبين. اللُّغَةُ مادّتها
ل غ و. ومعناها الكلامُ والنِسبةُ اليها لغويٌّ. قال
راديولندن وكانت الساعة تسعًا" إنتهی برنامجُنا
المَسائیُّ. فی بيتی مِرْوَحَةٌ كهربائيّة. اللمبة الكهربائية
انفع من المصابيح الغازيّة. الترامواي يسير بقوة كهربائية.
لون الافريقی اسود ولون العربيّ اَحْمَرُ ولون الاُورُوبيّ
ابيض. هذا مكان صِحّیّ. حاجة الناس الى المساكن فی
بومباي اشدّ من حاجاتهم الى الطعام والشراب. القطار
المحلّی فی بومباي يسير كالترامواي بقوة كهربائية. لا يعرف
اللغةَ العربيةَ من مسلمی الهند الا واحدٌ فی المائة
او الالف. الهنديّون ارغب الی اللغة الانكليزية من
لغتهم. اعلنت حكومة الهند بانّها تقضی علی السوق
السَوداء. كان عبدُ المنعم العدويُّ مُدِيرَ مجلّة "العرب"
هذه مجلّة أُسْبُوعِيَّةٌ. هٰذِهِ جَرِيدَة يوميّة. المَرْأَةُ
الأُورُوبِيَّة اَجمل من المرأة الصينيّة واليابانيّة. القطن
الهنديُّ احسن قطن بعد قطن مِصْرَ. كان غاندی زَعِيمَ

الهنديين. كان والدى محمد السورتي رحمه الله عالمًا كبيرًا معروفًا. ثوب الحرير الصيني أحب الى من الحرير اليابانى. تعطلت سيارتى منذ اربعة أشهر. قال تاجر دهلوى أن أقل ربحه لا يقل عن مائة ربية يوميا وثلثة آلاف ربية شهريا اى ست وثلاثون ربية سنويا

نحن أنشأنا لجنة لترقية اللغة العربية وسميناها انجمن ترقى عربى هند بومباى ومدراس مقاطعتان فى الهند. دهلى عاصمة الهند وكراشى عاصمة الباكستان عقدت جمعية علماء الهند جلسة كبرى فى دهلى. ستنعقد الليلة حفلة عظيمة فى جناح هال. دعونا الى حفلة الشاى. لانزلت مسافرًا فى الدرجة الاولى. كان الزعيم غاندى يسافر فى الدرجة الثالثة. لا بد لنا ان نسعى سعيا كاملا لنشر اللغة العربية فانها هى اللغة الثالثة فى لغات العالم عند هذا التاجر الكبير ماكينات اميريكية وقد خزنها فى مخزنه قبل الحرب وقد زادت ثمنها اربعون فى المائة اكتشف البوليس فى كلكتا مخزنا كبيرا مملوءً بالبضائع الالمانية المختلفة وقد دل التحقيق على ان

هذه البضائعُ مضى على تخزينها خمس سنواتٍ
وان صاحبها كان يتلاعب بالسوق السوداءِ.
ان الهند تصنع اللمبات الكهربائية فى مصانعها
ستستعدّ مصانع الهند الصناعيّة الكبرىٰ لعمل
القُطُر اوّل مرةٍ. الفِرَنساويُّون اوّل انشاءً لمدرسةٍ
لتعليم البُكم الصمّ العُمْي. اكتشف كولمبوس لاميريكا.
الانكليزيون اول اختراعًا لآلة الخياطة. اخترع الطريق
الحديديّ جورجُ.
لا بُدَّ لك اَن تَستريح بعد عمل طويلٍ. مات اليوم
صباحًا بعد الساعة التاسعة نائبُ الوزير الاعظم
السردار ولب بهائى پتيل وكان رجلا حديديّا وكان
عمرهُ مائة سنة الاخمسة وعشرين عاما. الدّعايةُ
تؤثّر فى الناس تاثيرا بالغًا سواء كانت الدعاية
باطلةً ام طيبةً. لا تقض ايّامك فى الكَسَل. هو مُدِيرُ
مكتب البريد. كان الملك أكبرُ اكبرَ سياسيّ. قد انحلّت
هذه العُقدةُ. انعقدت حفلة كبيرة فى جوبالى تحت رئاسة
تندنجى. كان نائب الوزير الاعظم اوسع اختيارا من الوزير الاعظم

اصدرت حکومۃ الہند اعلانًا - الامیریکا والانکلترا
تصدر ان بضائعہما الی الہند والباکستان - انا انصح
لکم ولکن لا تحبون الناصحین - باندیت جواہر لال نہرو رئیس
وزارۃ الہند - ہو یقترح علینا مشروعات نافعۃ لترقیۃ اللغۃ العربیۃ
لم تبق للغۃ الیونانیۃ الا فی الکتب - لغۃ الکتب
لا توافق اللغۃ الدارجۃ - اللغۃ الدارجۃ لا قاعدۃ لہا -
یستعمل رادیو دہلی لغۃ ہندیۃ خالصۃ - اللغۃ الاردویۃ
مہجورۃ فی مکاتب الہند - المرأۃ المسلمۃ اخدم لزوجہا و
اشد اہتمامًا فی تربیۃ اولادہا - القلم انفع من السیف
اکبر ظنی انہ غیر صادق - التمر احلی من العنب -
المرأۃ الامیریکیۃ اشد اجتہادًا لاعلاء وطنہا
من المرأۃ الہندیۃ - ان السیاسۃ التی یزعم فیہا الانسان
انہ ہو الحاکم الاعلی لسیاسۃ باطلۃ مفسدۃ للشعب وہی
سیاسۃ شیطانیۃ - اللغۃ السنسکریتیۃ غیر مستعملۃ -
طبعنا ہذا الکتاب فی المطبعۃ الحجریۃ ہذہ مطبعۃ تطبع
بنفسہا - تلک ساعۃ تسیر بنفسہا وثمنہا مائۃ ربیۃ -
القی ابو الکلام وزیر المعارف خطبۃ اثرت فی

قلوب الشعب تاثيرا بالغًا. يقول الناس ان راجه جی سینوب السردار ولب بهائی. بدأ عمل السيكارات فی سنة ستون وخمسمائة بعد الف ميلادية. اللغة الانكليزية واللغة الفرنساوية واللغة الجرمانية كلها نافعة لمن يريد السفر الى اوربا وفيها علوم جديدة يحتاج اليها كل عالمٍ. انا لا اقدر على كلام الفارسية قدرة كاملة. ان كلامَنَا يشتمل على ثلاثة اجزاءٍ وهی اسم و فِعلٌ وحرفٌ.

الدنيا مُسْتَدِيرة كما استدارت الكُرة او البُرتقالُ. خَيَّرتُهُ بين الشيئين فاختار الاَدْنٰی وترك الاعلٰی. اَتستبدل الذی هو ادنٰی بالذی هو خَيرٌ. بی وجع فی الخاصرة. بی وجع فی نِصْفِ الرأس. يُوجعنی تعطّل الناس ايجاعًا. هو اَغْلَظُ شفة من الحبشیّ. هذا سِلْكٌ دقيقٌ كهربائیٌّ. ينبغی للمَلِكِ ان يستوزر الرجل العالِمَ الامينَ. اِنّ عاقبة الصبر الجميل جميلٌ. انا لا ادری مَن اخترع الراديو. اخلصتُ له الوُدّ. هذا اللبن خالِصٌ. هو اكبر رجل سياسیّ فی العَالَمِ.

الصَّادِرات هى البضائع التى تخرج من بلدك وضدّها الواردات وهى الاشياء التى تدخل فى بلدك من بلاد اجنبيّة. اعلنت حكومة الباكستان انها تريد أن تحدّد اسعار الاشياء اللازمة. عدد الصُّحُف (اى الجرائد) التى تصدر فى الهند بين ثلاثة واربعة آلاف صحيفة وتنقسم هذه الصحف الى ثلاثة اقسام قسم يصدر بالانجليزيّة وقسم يصدر بالاردوية وقسم يصدر باللغات المختلفة الوطنيّة. قال الله تعالى فى القرآن الكريم لرسوله " اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ (الداعى) اِذَا دَعَانِ (نى) فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ. اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ عَنْهُ. " مثل الذى يعمل طول النهار ثم لا يتقدّم كمثل حمار الطاحون (المطحنة) يدور طول النهار ولا يفارق مكانه.

تمرين: ابن صِيَغ[1] الامر والنهى من الكلمات التالية

تُوَجِّهِيْنَ. يَسُوْسُ. تَخْتَرِعُوْنَ. نَكْتَشِفُ. تَعْلِنُوْنَ. تُصَيِّرُ. يُوَرِّدُ. تَكْسَلُ. تُجِيْبُ. يَرْأَسُ. تُخَيِّرَانِ. تُدِيْرَانِ. تَسْمُوْنَ. تَطْبَعُ. تَهْتَمُّ. تَقْتَرِحُ. نَسْتَوْزِرُ. تَسْتَمِيْزُ.

[1] صِيْغَة: شکل، جمع صِيَغ۔

تمرین ۲ ماهِيَ الكَلِمَاتُ الآتِيَةُ؟ اية صيغة هي؟
ومن ای باب هِيَ و ما معناها؟
مَظِنَّةٌ. مُسْتَشْفَى. اِسْتِخَارَةٌ. مُنْشِئٌ. مَنْشَأٌ. سِيَاسَةٌ.
اِخْتِيَارٌ. تَنْبِيهٌ. مُسَمَّاةٌ. مَحْلَقَةٌ. سُعْدَى. مُدِيرٌ. تَسْمِيَةٌ.
مُجِيبٌ. اِجَابَةٌ. رِئَاسَةٌ. اِسْتِدَارَةٌ. مَحْكَمَةٌ
تمرين ۳ اِبْنِ افعل التفضيل من الكلمات الآتية.
هَمَّ. اِهْتَمَّ. سائس. استعمال. تَفْهِيمٌ. تَأْثِيرٌ.
مُخْتَرِعٌ. نَصَحَ. أَوْجَعَ.
تمرين ۴ استعمل هذه الكلمات في جملك.
أُمَّةٌ. مُخْتَرِعٌ. اِقْتَرَحَ. مَشْرُوعٌ. دِعَايَةٌ. لَجْنَةٌ. عَقَدَ.
تمرين ۵ اكمل الجمل واكتب ارقامها في العدد.
(۱) اشترت هذه الشركة (۶۰۰) ... (۲) طلبتُ من ....
(۱۲۵) ..... (۳) كان عمر..... الذى مات (۲۱) ..... (۴) لى (۵) اخوة
و (۴) اخوات (۵) هو..... في ۱۲ ..... (۶) انا ..... الى ..... فى الساعة
(۹) ليلا (۷) هو صاحب (۱۰۰۰۰)
تمرین ۶ عربی بنائیے:۔
(۱) میں سیر تفریح (نُزْهَةٌ) کے لئے بنارسی باغ جاتا تھا وہاں بہت

جانور (حَیَوَانٌ) تھے (۲) میں نے اپنی عمر میں کبھی چیتا (نَمِرٌ) شیر لومڑی (ثَعْلَبٌ) بھیڑیا (ذِئْبٌ) ریچھ (دُبٌّ) گینڈا (کَرْکَدَّنٌ) نہیں دیکھے تھے، اور وہاں یہ جانور پہلی بار دیکھے تھے (۳) لیکن خرگوش (اَرْنَبٌ) ہرن (غَزَالٌ) بھینس (جَامُوْسٌ) اونٹ (جَمَلٌ) گائے (بَقَرَةٌ) گھوڑا (فَرَسٌ) ان کو میں نے پہلے دیکھا تھا اور بلی (قِطَّةٌ) تو روز میرے گھر میں آتی ہے (۴) سب سے بڑا جانور جو میں نے دیکھا وہ ہاتھی (فِیْلٌ) ہے اس کے لمبی سونڈھ (خُرْطُوْمٌ) تھی اور دو لمبے سفید دانت تھے۔ (۵) پرندوں (طُیُوْرٌ) میں وہاں بطخ (بَطَّةٌ) گدھ (نَسْرٌ) طوطا (بَبْغَاءُ) ہدہد، مور (طَاوُوْسٌ) بلبل (عَنْدَلِیْبٌ) کوا (غُرَابٌ) کبوتر (حَمَامَةٌ) مرغی (دَجَاجَةٌ) باز (شَاهِیْنٌ) الو (هَامَةٌ) اور چیل (حِدَأَةٌ) دیکھے (۶) وہاں سب سے عجیب پرندہ چمگادڑ (وَطْوَاطٌ خَفَّاشٌ) تھا اور سب سے بڑا پرندہ شترمرغ (نَعَامَةٌ) تھا (۷) میں نے ارادہ کیا کہ بنارسی باغ کے منتظم کو تجویز پیش کردوں کہ وہ ان جانوروں میں بہت سے جانور بڑھائے (۸) ہندوستان میں سینکڑوں انجمنیں ہیں اور ہر مہینہ میں تقریباً ہزاروں جلسے ہوتے ہیں لیکن ان سے کچھ حاصل نہیں ہوتا لوگ آتے ہیں بیٹھتے ہیں، خطبہ دینے والے خطبہ دیتے ہیں اور لوگ آپس میں باتیں کرتے ہیں پھر کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے اپنے گھروں کو

چلے جاتے ہیں۔ (۹) اس نئے زمانے میں ہر انسان کو ایک گھڑی کی ضرورت ہے (۱۰) اس میں کوئی شک نہیں کہ ریڈیو مفید آلہ ہے۔ (۱۱) جب تو مجھے پکارے گا میں جواب دوں گا (۱۲) میں تجھے نصیحت کرتا ہوں تو اسے اپنے کانوں سے سُن اور اُس پر عمل کر (۱۳) کون شخص کتے (كَلْبٌ) کو کاٹے گا اگر وہ کاٹے؟۔

تمرین ۷ آج کے سبق کے الفاظ نمبر تمرین ۶ میں جتنے اسمأ ہیں ان کی جمعیں لکھیئے۔

تمرین ۸ ذیل کے ہندسوں کو عربی عدد میں لکھیئے:۔

۴ - ۵ - ۷ - ۱۰ - ۲۵ - ۳۷ - ۴۲ - ۵۴ - ۶۳ - ۷۲ - ۸۹

۹۴ - ۹۸ - ۲۰۰ - ۳۰۵ - ۷۰۱ - ۱۲۰۰ - ۱۹۴۰ - ۱۹۵۰ - ۲۰۰۰۰۰۰

تمرین ۹ اِجْعَلْ يَاءَ النِّسْبَةِ بَعْدَ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ -

صِنَاعَةٌ - عِلْمٌ - كُلِّيَّةٌ - مِصْرُ - رِيَاضَةٌ - تَارِيخٌ - اِجْتِمَاعٌ - حَيَوَانٌ - سِيَاسَةٌ - سَاعَاتٌ - كُتُبٌ - مَلِكٌ - تَارِيخٌ - أَدَبٌ - لُغَةٌ - مَدْرَسَةٌ -

تمرین ۱۰ مضارع کو جزم اور زبر دینے والے الفاظ کی جُدا جُدا فہرست بنایئے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

اَجْرَمَ (۱) اُوْلِعَ (۲) جُنَّ (۳) ذَمَّ (۴) عَدَلَ (۵)
مَدَحَ (۶) سَلَبَ (۷) ذَبَحَ (۸) حَلَبَ (۹) حَفَرَ (۱۰)
حَرَصَ (۱۱) نَدِمَ (۱۲) جَفَا (۱۳) جَادَ (۱۴) سَلَخَ (۱۵) سَلَّحَ (۱۶)
اَشَارَ (۱۷) حَمُقَ (۱۸) أَلِمَ (۱۹) قَرَعَ (۲۰) كَفَى (۲۱) تَرْجَمَ (۲۲)
وَسْوَسَ (۲۳) تَزَلْزَلَ (۲۴) مَضْمَضَ (۲۵) طَمْاَنَ (۲۶) عَنْوَنَ (۲۷)
حَسْبُ (۲۸) رُبَّ (۲۹) جَارٌ (۳۰) ضَيْفٌ (۳۱) ذُبَابٌ (۳۲) صَنَمٌ وَثَنٌ
(۳۳) شَاةٌ (۳۴) نَمْلَةٌ (۳۵) جَنَاحٌ (۳۶) دَهْرٌ (۳۷) عَصًا (۳۸)

خاندان فَعْلَلَ اب تک آپ نے فعل کے جسقدر خاندان پڑھے انکا مادّہ تین حروف کا تھا، فعل کے مادّے میں کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ چار حروف ہوتے ہیں، تین حرفی مادّوں سے جو خاندان بنتے ہیں وہ زیادہ ہیں اور چار حرفی مادّوں سے بننے والے افعال کم ہیں ہم نے تین حرفی مادّے سے بننے والے جسقدر خاندان بتائے ہیں وہ کثیر الاستعمال ہیں اور ان سے واقف ہونا از حد ضروری ہے، انکے علاوہ تین حرفی مادّوں سے اور بھی خاندان بنائے جاتے ہیں جو کم کم استعمال ہوتے رہتے ہیں اور انھیں آپ مطالعہ وسیع ہونے پر معلوم کرتے رہیں گے۔

آج ہم آپکو چار حرفی مادّے سے بننے والا خاندان بتائیں گے جسے ہم خاندان فَعْلَلَ کہینگے، اس خاندان کی ماضی کی پہلی شکل میں چار حروف ہوتے ہیں جو چاروں اصلی ہوتے ہیں، یوں تو اَفْعَلَ فَعَّلَ اور فَاعَلَ خاندانوں کی ماضیا کی پہلی شکلوں میں بھی چار لفظ ہیں لیکن ان میں سے ہر ایک میں " ف ع ل " کے علاوہ جو حروف ہیں وہ زائد ہیں، اور مادّہ صرف " ف ع ل " ہے

خاندان فَعْلَلَ کا مضارع یُفَعْلِلُ اسم فاعل مُفَعْلِلٌ اسم مفعول مُفَعْلَلٌ اور مصدر اکثر فَعْلَلَۃٌ کے وزنوں پر آتے ہیں جیسے تَرْجَمَ (اس نے ترجمہ کیا) یُتَرْجِمُ، مُتَرْجِمٌ، مُتَرْجَمٌ۔ تَرْجَمَۃٌ

اَمْرٌ و نَھْیٌ کیلئے وہی طریقہ ہوگا جو پہلے گذر چکا۔

مَعْلُوْمٌ۔ مَجْھُوْلٌ آپ نے ابتک جتنے فعل پڑھے ہیں ان میں ایک فاعل (پوشیدہ یا ظاہر) ضرور ہوتا تھا مثلاً ضَرَبْتُ زَیْدًا میں "اَنَا" جَلَسَ زَیْدٌ میں "زَیْدٌ" اس قسم کے فعل "فِعْلُ مَعْلُوم" کہلاتے ہیں اسلئے کہ ان میں فاعل معلوم ہوتا ہے، فعل معلوم کو فعل معروف بھی کہدیتے ہیں کیونکہ اس میں فاعل جانا پہچانا ہوتا ہے۔

آج ہم آپ کو " فعلُ مجھولٌ " بتائیں گے، فعل مجہول فعل معلوم کی ضد ہوتا ہے یہ ایسا فعل ہوتا ہے جس میں فاعل معلوم نہ ہو

نہ فاعل کا ذکر کیا گیا ہو۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی واقعہ یا کام ہوجاتا ہے اور ہمیں اسکے کرنے والے کا علم نہیں ہوتا یا ہم کسی مصلحت کی بناء پر فاعل کا نام لینا نہیں چاہتے اور قصداً اسکو چھپا لیتے ہیں یا فاعل اسقدر مشہور ہوتا ہے کہ اسکا ذکر کرنا یا نہ کرنا برابر ہوتا ہے تو ایسے مواقع پر ہم فعل مجہول استعمال کرتے ہیں۔

نائب فاعل | فعل مجہول میں فاعل کا تو ذکر ہی نہیں ہوتا، لہذا صرف فاعل پر ختم ہو جانے والے (لازم) افعال سے فعل مجہول نہیں بنایا جاتا، اور جس طرح اسم مفعول متعدی (بالواسطہ یا بلا واسطہ) فعلوں سے بنتا ہے۔ فعل مجہول بھی متعدی افعال سے بنایا جاتا ہے۔

جس طرح ہر فعل معلوم میں ایک فاعل (پوشیدہ یا ظاہر) ہوتا ہے اور اس پر پیش ہوتا ہے اسی طرح ہر فعل مجہول میں ایک نائب فاعل (ظاہر یا پوشیدہ) ہوتا ہے جس پر پیش ہوتا ہے، یہ نائب فاعل دراصل ایسا مفعول ہوتا ہے جسکا فاعل پوشیدہ ہوتا ہے اور فعل مجہول کے بعد بالکل اسی طرح آتا ہے جس طرح فعل معلوم کے بعد فاعل آتا ہے لہٰذا اس مفعول کو "نائبِ فاعِل" کہتے ہیں۔

فعل مجہول بنانے کا قاعدہ | ہر متعدی (بالواسطہ یا بلا واسطہ فعل) سے فعل مجہول بنتا ہے فعل ماضی معلوم کا فعل مجہول فعل ماضی سے اور

فعل مضارع معلوم کا فعل مجہول فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔

فعل ماضی کا مجہول بنانے کے لئے "ل" سے پہلے حرف کو زیر (ـِ) لگا کر اس سے پہلے جتنے متحرک حرف ہوں ان کو پیش " ـُ " لگا دیا جاتا ہے جیسے :۔

فعل معلوم	فعل مجہول	معنے
ضَرَبَ	ضُرِبَ	:۔ اسکو مارا گیا۔ وہ پٹا۔
اَکَلَا	اُکِلَا	:۔ ان دو کو کھایا گیا۔
جَهِلَتْ	جُهِلَتْ	:۔ اسے نہ جانا گیا (مونث)
عَذَّبَتَا	عُذِّبَتَا	:۔ ان دو کو عذاب دیا گیا۔
اَشْرَبُوْا	اُشْرِبُوْا	:۔ ان کو پلایا گیا، وہ سب پلائے گئے۔
اَکْرَمْتُمْ	اُکْرِمْتُمْ	:۔ تم سب کی عزت کی گئی۔
اَخْرَجْنَا	اُخْرِجْنَا	:۔ ہم کو نکالا گیا۔
عَلَّمْتُنَّ	عُلِّمْتُنَّ	:۔ تم سب کو سکھایا گیا (مونث)۔
اِحْتَرَمَ	اُحْتُرِمَ	:۔ اس کی عزت کی گئی۔
اِسْتَشْهَدَ	اُسْتُشْهِدَ	:۔ اس سے گواہی مانگی گئی۔
زَلْزَلَتْ	زُلْزِلَتْ	:۔ اس کو ہلا دیا گیا۔
اِسْتَمَعَ	اُسْتُمِعَ	:۔ سنا گیا۔

فعل مضارع معلوم کا مجہول فعل مضارع معلوم کے "ل" سے پہلے کو حرف کو زبر لگانے اور علامت مضارع کو پیش (ـُ) لگانے سے بنتا ہے جیسے -

فعل معلوم	فعل مجہول	معنے	فعل معلوم	فعل مجہول	معنے
يَأْخُذُ	يُؤْخَذُ	اسکو پکڑا جاتا ہے، پکڑا جائیگا	تَرْزُقُونَ	تُرْزَقُونَ	انکو روزی دیجاتی ہے، دیجائیگی
يُكْرِمُونَ	يُكْرَمُونَ	ان سب کی عزت کیجاتی ہے، کیجائیگی -	يَحْتَرِمُ	يُحْتَرَمُ	اسکی عزت کیجاتی ہے، کیجائیگی
يُزَلْزِلُ	يُزَلْزَلُ	وہ ہلایا جائیگا یا ہلایا جاتا ہے -	يَسْتَخْرِجُ	يُسْتَخْرَجُ	نکالا جاتا ہے یا نکالا جائیگا

فعل مجہول اگر کسی ایسے فعل سے بنایا جائے جو ڈبل متعدی ہو تو اس کا صرف پہلا مفعول نائب فاعل بنتا ہے اور دوسرا مفعول حسب قاعدہ مفعول ہی رہتا ہے جیسے :-

أَطْعَمْتُ الْمِسْكِيْنَ طَعَامًا - أُطْعِمَ الْمِسْكِيْنُ طَعَامًا
سَمَّيْتُ الِابْنَ إِقْبَالًا - سُمِّيَ الِابْنُ إِقْبَالًا
أَلْبَسْتُ الْفَقِيْرَ قَمِيْصًا - أُلْبِسَ الْفَقِيْرُ قَمِيْصًا
سَمِعْتُ الْأُسْتَاذَ دَرْسًا - سُمِعَ الْأُسْتَاذُ دَرْسًا -

دیکھئے دو مفعولوں میں سے پہلا مفعول فعل مجہول میں نائب فعل بن گیا

فعل مجہول بنانے کے لئے ضروری ہے کہ فاعل کو ختم کر دیا جائے جیسے
قَتَلَ الظَّالِمُ الْمَظْلُومَ سے قُتِلَ الْمَظْلُومُ ۔ فَتَحَتْ خَدِيْجَةُ بَابًا سے فُتِحَ الْبَابُ ۔ قَرَأَ زَيْدٌ دَرْسًا سے

قُرِئَ الدَّرْسُ .

مضارع پر جزم | جس طرح شرطیہ معنے رکھنے کی وجہ سے بعض الفاظ (دیکھو سبق ۹) دو مضارع کے فعلوں کو جزم دیتے ہیں، امر و نہی کے معنوں میں شرط پیدا ہونے کی وجہ سے ان کے بعد آنے والے فعل مضارع پر جزم ہو جاتا ہے جیسے :-

اُنْصُرُوا اللّٰہَ يَنْصُرْكُمْ . اُذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ . اُدْعُوا اللّٰہَ يَسْتَجِبْكُمْ . لَا تَظْلِمْ تُظْلَمْ . لَا تَدْنُ مِنَ الْاَسَدِ تَسْلَمْ .

لغت دیکھنے کا طریقہ | المنجد میں پہلے مادّہ سے بننے والے افعال ہوتے ہیں، فعلوں میں پہلے فَعَلَ کا خاندان پھر دوسرے خاندان ہوتے ہیں۔ افعال کے خاندانوں کے بعد اس مادہ سے بننے والے اسماء ہوتے ہیں۔ المنجد کو صحیح طور پر سمجھنے کے لئے اس کے مصنف نے شروع میں کچھ اصطلاحات اور قاعدے بتائے ہیں، آپ ان کا مطالعہ کیجئے۔

ایک فعل کے کئی معنے ہوتے ہیں اور اسکے استعمال کے بھی جُدا جُدا طریقے ہوتے ہیں کبھی ایک ہی فعل کے بعد دو حرف جر آنے سے انکے معنے بدل جاتے ہیں مثلاً رَغِبَ فِيْ اور رَغِبَ عَنْ۔

اسی طرح ایک اسم کے بھی کئی معنی ہوتے ہیں، لغت دیکھنے والے کا فرض ہے کہ وہ کتاب کے جس لفظ کو تلاش کرے اس لفظ کے لغت میں جسقدر

معنے ہوں ان میں سے وہ معنے چُن لے جو زبان موزوں اور ٹھیک معلوم ہوتے ہوں۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِوُجُوْهِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالْاَيَادِيْ وَالْاَقْدَامِ۔ اَيْنَمَا يَذْهَبْ اُولُوا الْعِلْمِ يُكْرَمُوْا۔ تُصْنَعُ الثِّيَابُ فِي الْهِنْدِ۔ يُنْظَرُ الْوَجْهُ فِي الْمِرْآةِ۔ يُؤْمَرُ الْوَلَدُ بِالصَّلٰوةِ اِذَا دَخَلَ فِي السَّنَةِ السَّابِعَةِ وَيُضْرَبُ اِذَا بَلَغَ السَّنَةَ الْعَاشِرَةَ وَلَمْ يُصَلِّ۔ عِنْدَ الْاِمْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ اَوْ يُذَمُّ۔ يُحْفَظُ الدَّرْسُ فِي الْبَيْتِ۔ لَا يُغْفَرُ الْمُشْرِكُ۔ يُحْسَنُ اِلَى الْمُسِيْئِ۔ لَا يُضْرَبُ التِّلْمِيْذُ الْجَادُّ۔ اِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهٗ۔ لَا يُرْغَبُ فِي السَّيِّئَةِ۔ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زَلْزَلَةً۔ جُنَّ الرَّجُلُ اَيْ ذَهَبَ عَقْلُهٗ فَهُوَ مَجْنُوْنٌ وَجَمْعُهٗ مَجَانِيْنُ۔ يُحْتَرَمُ الْوَالِدُ۔ اُوْلِعَ التِّلْمِيْذُ بِالْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ۔ اُوْلِعَتْ بِتَعْلِيْمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔ هٰذَا الشَّابُّ مُوْلَعٌ بِاللَّهْوِ وَاللَّعِبِ۔ هُنَّ مُوْلَعَاتٌ بِالْفِيْلِمِ۔ تُشْرَبُ الْقَهْوَةُ فِي الْعَرَبِ اَكْثَرَ مِنَ الشَّايِ يُشْرَبُ الشَّايُ فِي بُوْمْبَايْ اَكْثَرَ مِنَ الْمَاءِ۔

اَنْتَ لَا تُسْاَلُ عَنْ ذَنْبِكَ۔ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ۔ اِذَا عَدَلَ السُّلْطَانُ لَمْ يَحْتَجْ اِلَى الْقُوَّةِ۔ الشَّيْطَانُ يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ۔ اَحَبُّ شَيْئٍ اِلَى الْاِنْسَانِ مَا

يُمْنَعُ عَنْهُ. إِنَّ الْحَدِيْدَ بِالْحَدِيدِ يُقْطَعُ. أُتْرُكِ الشَّرَّ يَتْرُكْكَ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَقْدِرُوا عَلَى إِرْجَاعِهِ

كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ يَعْبُدُ صَنَمًا فَأَصَابَتْهُ يَوْمًا آفَةٌ شَدِيدَةٌ فَذَهَبَ إِلَى صَنَمِهِ يَسْتَنْصِرُهُ، فَلَمَّا قَرُبَ مِنْ صَنَمِهِ رَأَى أَنَّ ثَعْلَبًا يَبُولُ عَلَيْهِ فَقَالَ:۔

أَرَبٌّ يَبُولُ الثُّعْلُبَانُ بِرَأْسِهِ ﴿ لَقَدْ ذَلَّ مَنْ بَالَتْ عَلَيْهِ الثَّعَالِبُ۔

ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَقَالَ إِنَّ الَّذِي لَا يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُبْعِدَ الثَّعْلَبَ كَيْفَ يُزِيلُ عَنِّي مُصِيبَتِي؟ كُسِرَ الْإِنَاءُ. يُمْدَحُ الْمُجْتَهِدُونَ. يُؤَدَّبُ الْوَلَدُ. سُرِقَتْ سَاعَةُ أُخْتِي. مَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ إِلٰهًا وَاحِدًا. يُذَمُّ الْكَسُولُ. تُذْبَحُ الشَّاةُ. تُحْلَبُ الْبَقَرَةُ. سَيُرْزَقُ الشَّاكِرُ بِغَيْرِ حِسَابٍ. يُقْتَلُ الْقَاتِلُ. وُلِدَتِ الْبِنْتُ. يُطْبَعُ الْكِتَابُ. يُسْتَأْذَنُ عِنْدَ الْخُرُوجِ مِنَ الصَّفِّ. قَالَ مُوسَى رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ" فَقَالَ اللّٰهُ "لَنْ تَرَانِي". مُرْ قَوْمَكَ يَعْمَلُوا بِالْقُرْآنِ.

حَسْبُكَ اللّٰهُ۔ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ۔ اِسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ۔
إِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ۔ تُطْلَبُ الْكُتُبُ الْعَرَبِيَّةُ مِنْ عُنْوَانِ
شرف الدين الكتبي و اولاده۔ محمد علي رود۔ بومباي ۳
اِرْحَمْ مَنْ دُوْنَكَ يَرْحَمْكَ مَنْ فَوْقَكَ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ۔
رِضَا النَّاسِ أَمْرٌ لَا يُدْرَكُ۔ رُبَّ سُكُوْتٍ أَبْلَغُ مِنَ الْكَلَامِ
إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ هَلَاكَ نَمْلَةٍ أَنْبَتَ لَهَا جَنَاحَيْنِ۔ اُذْكُرْ مَعَ
كُلِّ نِعْمَةٍ زَوَالَهَا۔ اُذْكُرْ غَائِبًا يَقْتَرِبْ۔ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ
إِلَّا الْمَوْتَ۔ خَيْرُ الْعَفْوِ مَا كَانَ عِنْدَ الْقُدْرَةِ۔ خَيْرُ الْكَلَامِ
مَا قَلَّ وَدَلَّ۔ خَيْرُ الْمَالِ مَا نَفَعَ۔ خَيْرُ الْعِلْمِ مَا حَضَرَكَ۔ الدَّهْرُ
يَوْمَانِ يَوْمٌ لَكَ وَيَوْمٌ عَلَيْكَ۔ مَنْ حَفَرَ حُفْرَةً لِأَخِيْهِ وَقَعَ فِيْهَا۔
الْحُبُّ أَعْمَى۔ الْحَرَكَةُ بَرَكَةٌ۔ رُبَّ بَعِيْدٍ أَنْفَعُ مِنْ قَرِيْبٍ۔
هُوَ أَحْرَصُ مِنَ النَّمْلَةِ۔ الْحَرِيْصُ مَحْرُوْمٌ۔ هُوَ أَحْفَظُ مِنَ الْأَعْمَى۔
رُبَّ أَخٍ لَمْ تَلِدْهُ أُمُّكَ۔ الْإِنْسَانُ عَبْدُ الْإِحْسَانِ۔ أَوَّلُ الْغَضَبِ
جُنُوْنٌ وَآخِرُهُ نَدَمٌ۔ هُوَ أَجْفَى مِنَ الدَّهْرِ۔ هُوَ أَجْوَدُ مِنْ
حَاتِمٍ۔ هُوَ أَبْخَلُ مِنْ مَادِرٍ۔ وَكَانَ مَادِرٌ رَجُلًا بَخِيْلًا
شَرِبَ مِنْ حَفِيْرَةٍ مَاءً ثُمَّ بَالَ فِيْهِ وَسَلَحَ حَتّٰى لَا يَشْرَبَ غَيْرُهُ
مَاءَهَا۔ رُبَّ مَلُوْمٍ لَا ذَنْبَ لَهُ۔

آفۃُ الجودِ الاسرافُ. آفۃُ العلمِ النسیانُ. احیاناً یؤخذُ الجارُ بذنبِ الجارِ. لقد استراحَ من لاعقلَ لہ لانّ العاقلَ لہ اشغالٌ کثیرۃٌ واَمّا الاحمقُ فلا شغلَ لہ. تُعرَفُ الاخوانُ عند المصائبِ. الشاۃُ المذبوحۃُ لا یُؤلِمُھا السلخُ. الشعیرُ یُؤکَلُ ویُذَمُّ. قد ضلّ من یھدیہ الاعمٰی مَن اطاعَ غضبَہ اضاعَ ادبَہ. ماضاعَ مِن مالِکَ مااَدَّبکَ. اذا ضُرِبْتَ فَاَوجِع. عِزُّ الرَّجُلِ استغناؤہ عن الناسِ. العَبْدُ یُقرَعُ بالعصَا والحُرُّ تکفیہ الاشارۃُ. اَلَیْسَ اللّٰہُ بکافٍ عَبْدَہٗ. الحُرُّ حُرٌّ وان مسَّہُ الضُّرُّ. خالِفْ نَفْسَکَ تَسْتَرِحْ. من خدمَ الرجالَ خُدِمَ. حَسْبُکَ مِنْ شَرٍّ سماعُہ. من الحَبِّ تنشأُ الشجرۃُ. یحسبُ الممطورُ اَنَّ کُلّاً مُطِرَ. لاتکن حُلواً فتُؤکَلْ ولاتکن مُرّاً فتُترَکْ. حُبُّکَ الشیءَ یُعْمِی ویُصِمُّ. مَا لا یُدْرَکُ کُلُّہ لا یُتْرَکُ کُلُّہ.

تمرین ۱: مندرجہ ذیل فعلوں سے ماضی اور مضارع مجہول کی تمام شکلیں مع معنے بنائیے:۔

زَلزَلَ. قَطَعَ. ذَمَّ. اَدَّبَ. اَدْرَکَ. اِحْتَرَمَ. اِسْتَاْذَنَ. نَفَخَ. قَسَمَ. صَنَعَ. صَرَفَ. سَمِعَ.

تمرین ۲ مندرجہ ذیل جملوں کے فعلوں کو مجہول بنا کر جملے لکھئے۔

(۱) لَا يُخَفِّفُ اللّٰهُ عَنْهُمُ الْعَذَابَ (۲) أَحْمَدُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ (۳) يَشْرَبُ الضَّيْفُ فِنْجَانًا مِنَ الشَّايِ. (۴) يَعْبُدُ الْمُشْرِكُ أَصْنَامًا (۵) دَمَّنِي رَجُلٌ مَجْنُونٌ (۶) يَسْلُخُ الرَّجُلُ شَاةً (۷) حَفَرَ الشَّيْطَانُ لِحَفِيْرَةٍ (۸) زَلْزَلَ اللّٰهُ الْأَرْضَ (۹) لِمَ تُحَقِّرُ أَخَاكَ (۱۰) لَا يَكْتُبُ زَيْدٌ عَلَى الْكِتَابِ.

تمرین ۳ مندرجہ ذیل فعلوں سے فعل ماضی مضارع، فاعل، مصدر اور امر و نہی بنائیے، معنے بھی لکھئے:-

زَلْزَلَ - وَسْوَسَ - تَرْجَمَ - طَمْأَنَ - مَضْمَضَ - عَنْوَنَ.

تمرین ۴ تَرْجِمْ هٰذِهِ الْجُمَلَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

(۱) میں نے عربی سے انگریزی میں ترجمہ کرنا سیکھ لیا ہے (۲) میں وضو کرتے وقت تین بار کُلّی کرتا ہوں (۳) میں نے لفافہ پر پتہ لکھا پھر اسے لیٹر بکس میں ڈالدیا (۴) جھوٹے کی تعریف نہیں کیجاتی ہے (۵) جو اپنے نفس کی عزت نہیں کرتا اسکی عزت نہیں کیجاتی (۶) جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے اس پر ظلم کیا جاتا ہے (۷) تجھ سے پوچھا جائیگا اس چیز کے متعلق جو تو کرتا ہے (۸) وہ سگریٹ پینے کا دلدادہ ہے (۹) وہ اپنی انگلیوں سے

بری طرف اشارہ کرتے ہیں (۱۰) بھینس (جَامُوْسَۃٌ) کا دودھ دوہا گیا اور اسکا حلوا بنایا گیا (۱۱) اے جاہل تجھے میرا ڈنڈا کافی ہے (۱۲) مکھی دودھ میں گر گئی (۱۳) پاخانہ سنڈاس میں کیا جاتا ہے (۱۴) غسلخانہ میں نہایا جاتا ہے۔ (۱۵) یہ انگریزی زبان کی مثل ہے کہ بیوقوف کھلاتا ہے اور عقلمند کھاتے ہیں (۱۶) وہ جوتے سے زیادہ ذلیل ہیں (۱۷) برائی برائی کے لئے پیدا کی گئی ہے (۱۸) برائی کا تھوڑا بھی زیادہ ہے (۱۹) محبت کرنے والے کی طرف سے تھوڑا بھی بہت ہے (۲۰) فرش بچھایا گیا (۲۱) کمرہ میں جھاڑو دی گئی۔ (۲۲) سبق ختم کر دیا گیا (۲۳) بادام اور کیلا چھیلا گیا (۲۴) انگور کا رس نکالا گیا (۲۵) بت کی عبادت نہیں کیجائیگی (۲۶) مہمان کی عزت کی جائیگی (۲۷) دروازہ رات کو بند کیا جائیگا (۲۸) ہمارے پاس بات کو بدلا نہیں جائیگا (۲۹) لوگوں کے سامنے ٹانگ کو ہلایا نہیں جاتا ہے۔ (۳۰) پاک چیزیں حرام نہیں کی جائیں۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

دَحْرَجَ (۱) زَحْزَحَ (۲) بَعْثَرَ (۳) فَتَنَ (۴) حَبَسَ (۵) بَعَثَ (۶) خَانَ (۷) كَوَى (۸) أَدَى (۹) شَبِعَ (۱۰) مَتَعَ (۱۱) نَجَا (۱۲) عَدِمَ (۱۳) سَادَ (۱۴)

نَبَاۤءٌ (۱۵) حَجٌّ (۱۶) نَصَبَ (۱۷) نَكَحَ (۱۸) وَهَنَ (۱۹) خُلُقٌ (۲۰) حَسَبٌ (۲۱) جَهَنَّمُ (۲۲) ثَوَابٌ (۲۳) مَكْرُمَةٌ (۲۴) حُمّٰى (۲۵) بُرْهَانٌ (۲۶) قَبْرٌ (۲۷) سَحَابٌ (۲۸) صُدُوْرٌ (۲۹) كُفُوٌ (۳۰) سُنَّةٌ (۳۱) نَجْمٌ (۳۲) دَارٌ (۳۳) نَصِيْبٌ حَظٌّ (۳۴) كَلٌّ (۳۵) عَنْكَبُوْتٌ (۳۶)۔

خاندان تَفَعْلَلَ | چار حرفی مادہ میں ایک حرف کے اضافہ سے ایک خاندان تَفَعْلَلَ کے وزن پر بنتا ہے جو اکثر فَعْلَلَ کے اثر کو قبول کرنے (مُطاوعۃ) کے لئے بنایا جاتا ہے جیسے:

زَلْزَلَ اللّٰهُ الْاَرْضَ فَتَزَلْزَلَتْ ۔ دَحْرَجْتُ الْكُرَةَ فَتَدَحْرَجَتْ ۔ بَعْثَرْتُ الْكُتُبَ فَتَبَعْثَرَتْ ۔

تَفَعْلَلَ کا مضارع يَتَفَعْلَلُ فاعل مُتَفَعْلِلٌ اور مصدر تَفَعْلُلٌ کے وزنوں پر بنتا ہے۔

فعل مجہول | پچھلے سبق میں صحیح مادوں سے فعل مجہول بنانا بتایا گیا ہے، اب حروف علت والے مادوں یا ان خاندانوں سے فعل مجہول بنانا بتایا جائیگا جن سے فعل مجہول بنانے میں نمایاں تبدیلی ہوتی ہے۔

فعلوں کے جن مادوں میں حروفِ علت ہیں ان سے مجہول بنانے کا قاعدہ تو وہی ہے جو گزرا لیکن حروفِ علت کی وجہ سے جو تبدیلیاں ہوتی ہیں انکو ذہن نشین کرلینا زیادہ مفید ہوگا۔

(۱) مادّہ کے شروع میں حرفِ علت :-

وَعَدَ سے وُعِدَ. وَلَدَ سے وُلِدَ. وَعَظَ سے وُعِظَ. يَلِدُ سے يُوْلَدُ. يَرِثُ سے يُوْرَثُ. يَجِدُ سے يُوْجَدُ. اَوْجَعَ سے اُوْجِعَ. يُوْجِعُ سے يُوْجَعُ. يُوْرِدُ سے يُوْرَدُ.	مادّہ کے شروع کا حرفِ علّت جو فَعَلَ کے مضارع میں اُڑجاتا تھا مجہول بناتے وقت واپس آجاتا ہے۔

(۲) مادّہ کے وسط میں حروفِ علّت :-

قَالَ سے قِيْلَ. بَاعَ سے بِيْعَ. اَذَاقَ سے اُذِيْقَ. اَطَارَ سے اُطِيْرَ. اَجَاعَ سے اُجِيْعَ. اَرَادَ سے اُرِيْدَ. اِحْتَاجَ سے اُحْتِيْجَ. اِخْتَارَ سے اُخْتِيْرَ. اِسْتَعَانَ سے اُسْتُعِيْنَ. يَبِيْعُ سے يُبَاعُ. يَقُوْلُ سے يُقَالُ. يُطِيْلُ سے يُطَالُ. يُطِيْرُ سے يُطَارُ. يُرِيْدُ سے يُرَادُ. يَحْتَاجُ سے يُحْتَاجُ. يَسْتَعِيْنُ سے يُسْتَعَانُ.	درمیانی حرفِ علت ماضی مجہول میں "ی" اور مضارع مجہول میں "ا" بنجاتا ہے۔ خاندان "فَعَلَ" کی جن شکلوں میں درمیانی حرف علت اُڑکر اپنے پہلے حرف پر ـُـ یا ـِـ چھوڑ جاتا تھا ان کو مجہول شکلوں میں معلوم شکلوں کے مطابق یا برعکس حرکت دینے کا اختیار ہے مثلاً قُلْتُ سے فعل مجہول قِلْتُ یا قُلْتُ۔ بِعْتُ سے فعل مجہول بُعْتُ یا بِعْتُ۔

(۲) مادّہ کے آخر میں حرفِ علّت :-

هَدَى سے هُدِيَ۔ وَقَى سے وُقِيَ۔ رَمَى سے رُمِيَ۔ دَعَا سے دُعِيَ۔ عَفَا سے عُفِيَ
اَعْطٰى سے اُعْطِيَ۔ اَحْيٰى سے اُحْيِيَ۔ اَحْصٰى سے اُحْصِيَ۔ اَرٰى سے اُرِيَ۔
اِبْتَغٰى سے اُبْتُغِيَ۔ اِسْتَهْدٰى کا اُسْتُهْدِيَ
يَهْدِى سے يُهْدٰى۔ يَقِىْ سے يُوْقٰى
يَرِىْ سے يُرٰى۔ يَدْعُوْ سے يُدْعٰى۔
يُدْنِي سے يُدْنٰى۔ يَسْتَهْدِى سے يُسْتَهْدٰى۔

آخری حرف علت مجہول بنانے پر "ی" بن جاتا ہے اور اسی لحاظ سے اس سے مثنٰی اور جمع بنائی جائے گی مثلاً دُعِيَ سے دُعِيَا۔ دُعُوْا۔ دُعِيَتْ۔ دُعِيَتَا۔ دُعِيْنَ
يُدْعٰى۔ يُدْعَيَانِ۔ يُدْعَوْنَ
تُدْعٰى۔ تُدْعَيَانِ
تُدْعَيْنَ۔ تُدْعَوْنَ۔

(نوٹ) فَاعَلَ کے خاندان میں ماضی مجہول کی شکلوں میں "ف" کے بعد کا "الف" "و" بنجاتا ہے جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ۔ نَادٰى سے نُوْدِيَ۔ بَارَكَ سے بُوْرِكَ۔

یہ یاد رکھئے کہ فعل مجہول ہمیشہ متعدی (بلا واسطہ یا بالواسطہ) فعل سے بنتا ہے۔

لغت دیکھنے کا طریقہ کسی لغت کو دیکھنے سے پہلے شروع میں اسکی اصطلاحیں معلوم کرلینا بہت سی مشکلوں کو آسان کر دیتا ہے۔

المنجد میں ہر نیا لفظ بریکیٹ میں ہوتا ہے اور اسکے بعد معنے ہوتے ہیں ایک لفظ کے کئی معنے ہوتے ہیں تو ہر معنے ختم ہونے کے بعد ایک نقطہ (٠) ہوتا ہے۔ کبھی جب کسی فعل کا استعمال کسی لفظ کے ساتھ بتانا ہوتا ہے تو اس فعل کے بعد اس لفظ کو لکھ کر اسکے بعد دو اوپر تلے نقطے (:) لگا کر اسکے معنے لکھے گئے ہیں، اگر ایک معنے ختم ہونے کے بعد اسی فعل کے دوسرے معنے بتانے ہوں تو فعل کو دوبارہ لکھنے کی بجائے ایک لائن (٠—) لگادی جاتی ہے جیسے:-

(ثَلَثَ ـُ ثَلْثًا) الشَّیْءَ: اَخَذَ ثُلْثَہٗ — الْقَوْمَ: اَخَذَ ثُلْثَ مَالِہِمْ ٠ کَانَ ثَالِثَہُمْ

اگر ایک لفظ کے معنے دیکھنے میں کچھ ایسے لفظ مل جائیں جو مشکل ہوں تو ان لفظوں کو بھی المنجد سے حل کرنے کی کوشش کیجئے اس طرح آپکو بار بار لغت کے اوراق الٹنے سے بہت کچھ حاصل ہو جائیگا۔[1]

جمع ہم نے جمع کے ضروری قواعد بتا کر جَمْعُ مُکَسَّرٌ معلوم کرنے کے لئے لغت کا حوالہ دیا تھا اسلئے کہ جمع مکسّر کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے پھر بھی جمع مکسّر کے سلسلے میں کچھ ایسے قاعدے ضرور ہیں جن سے آپکو جمع بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ قاعدے المنجد کے شروع میں "اَلْجَمْعُ" کے عنوان کے تحت دیکھئے۔

[1] اگر کوئی معقول عربی اردو ڈکشنری ہو تو اس سے بھی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

يُعَاذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ . لَا يُطَاعُ إِلَّا اللّٰهُ . لَا يُلَامُ إِلَّا الْمُجْرِمُ . مَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ. يَوْمَ يُدَعُّوْنَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا - هٰذَا الرجل يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ . جِيْءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ. يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ . لَا يُبْكَى عَلَى الْمَيِّتِ فَوْقَ ثَلَاثِ ليالٍ. قُولوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا - زُيِّنَ لَهُ سُوْءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا. أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أن يقولوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ. إِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ . لَا يُبَارَكُ فِي مَالِ الظَّالِمِ. كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الموت ثم إلينا تُرْجَعُونَ . لَا تُسْئَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ . لَا تَدْخُلوا بيتًا إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ وإذا دُعِيْتُمْ فادخلوا. يُؤْخَذُ المجرمون ويُسَاقُوْنَ إِلَى الْمَحْبَسِ. سِيْقَ الذين كفروا إلى النَّار . السعيد من وُعِظَ بِغَيْرِهِ.

شَرُّ بيتٍ بيتٌ فيه يتيمٌ يُسَاءُ إليه وخيرُ بيتٍ بيتٌ فيه يتيمٌ يُحْسَنُ إليه. بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ. آيَةُ المنافق ثلاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وإذا وَعَدَ أَخْلَفَ وإذا اؤْتُمِنَ خَانَ . أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ . الحكمة ضالَّةُ المؤمنِ حيثُ وجدها الْتَقَطَهَا

مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۔ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ ۔ يَوْمَئِذٍ لَا يُسْئَلُ الْمُجْرِمُونَ عَنْ ذُنُوبِهِمْ ۔ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ ۔ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۔ هُوَ يَكْوِي ثَوْبَهُ بِنَفْسِهِ ۔ تُكْوَى الثِّيَابُ بِالْمِكْوَاةِ ۔ تَقُولُ الْعَرَبُ "آخِرُ الدَّوَاءِ الْكَيُّ"

تَوَفَّاهُ اللّٰهُ أَيْ أَمَاتَهُ وَتُوُفِّيَ الْمَرِيضُ أَيْ مَاتَ فَاللّٰهُ مُتَوَفٍّ وَالْمَيِّتُ مُتَوَفًّى ۔ لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ كُلُّكُمْ مِنْ آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ ۔ الْإِنْسَانُ أَخُو الْإِنْسَانِ حَبَّ أَمْ كَرِهَ ۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ ۔ نَحْنُ قَوْمٌ لَا نَأْكُلُ حَتَّى نَجُوعَ وَإِذَا أَكَلْنَا فَلَا نَشْبَعُ ۔ هٰذَا الْمَرِيضُ ضَعِيفٌ لَا يُسْمَعُ صَوْتُهُ وَلَا يُفْهَمُ كَلَامُهُ ۔ هَلْ يُرْتَجَى مَطَرٌ بِغَيْرِ سَحَابٍ ۔ زُيِّنَ فِي عَيْنِ كُلِّ وَالِدٍ وَلَدُهُ ۔ لَيْسَ لَهُ مَنْ يَكْفِيهِ عَمَلَهُ ۔ الزَّيْتُ فِي الْعَجِينِ لَا يَضِيعُ ۔ أُولٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۔ أُصِبْتُ بِالْحُمّٰى

أَيُّ أُبْتُلِيتُ. عُلِّمَ سُلَيمَانُ مَنْطِقَ الطَّيْرِ. مَا أُوتِيتُم مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الحَيوٰةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَأَبْقٰى. هاتوا برهانكم إن كنتم صادقين. لَا تَخَفْ نَجَوتَ مِنَ القَوْمِ الظالمين. أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالأَمْسِ. عِنْدَئِذٍ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ. سِيرُوا فِي الأرض فانظروا كيف كان عاقبة المفسدين والمجرمين. إِذا تُلِيَتْ عليهم آياتُ اللّٰه زادتهم في الايمان. ذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ. إِذَا القُبُورُ بُعْثِرَتْ.

نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الذين اسْتُضْعِفُوا فِي الأَرض. المرأة تُنْكَحُ لِمَالِهَا ولجمالها ولحسبها ولِدِينِهَا. إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ بِنْتِي. لا تنكحوا الجاهلات حتّي يَتَعَلَّمْنَ. وَلَأَمَةٌ سَوْدَاءُ خير من حَسْنَاءَ جَاهِلَةٍ. لَا تُنْكِحُوا بَنَاتِكُمُ الجَاهِلِينَ. أَنْكِحُوا الأَيَامٰى والأيامى جَمعُ الأَيِّم وهو من لا زوج له وهذه الكلمة للمذكر والمؤنث. أُعْطِيَ لسانًا وعدم عقلًا.

قل هو اللّٰهُ أَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ (الصَّمَدُ هو السّيد الكبير العظيم الذي لا يحتاج الى أَحَدٍ والناس كلهم

محتاجون الیہ لقضاءِ حوائجہم) لم یلِدْ ولم یُولَدْ ولم یکن لہ کفوًا احدٌ۔ بُنِی الاسلام علیٰ خمس (۱) شہادۃُ ان لا الٰہ الا اللہ وانّ محمّدًا رسول اللہ (۲) وخمس صلواتٍ فی یوم ولیلۃ (۳) وصوم رمضان (۴) وَ اِیْتَاءُ الزکوٰۃِ (۵) وحجُّ بیت اللہِ اِنِ استطاعَ الیہ۔

لن تجد لسنۃِ اللہِ تبدیلا۔ ھل یُوجَدُ عندکَ المنجدُ؟ اِشْتَرِیْ مُنْجدًا۔ افلا ینظرون الی الابل (جمع البعیر) کیف خُلِقَتْ؟ والی السماء کیف رُفِعَتْ؟ والی الارضِ کیف سُطِحَتْ (سُوِّیَتْ و فُرِشَتْ) والی الجبال کیف نُصِبَتْ۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُکُمْ یُوحیٰ اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَاحِدٌ، فَمَنْ کَانَ یَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ولا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا۔

قِیل لقارون وکان یفرح بمالِہٖ "لا تَفْرَحْ وابْتَغِ فِیْمَا آتَاکَ اللہُ الدَّارَ الآخِرَۃَ وَلا تَنْسَ نَصِیْبَکَ مِنَ الدنیا واَحْسِنْ کما اَحْسَنَ اللہُ اِلَیْکَ وَلا تَبْغِ الْفَسَادَ فی الارضِ! فَقَالَ اِنَّمَا اُوْتِیْتُ ھٰذَا الْمَالَ علٰی عِلْمٍ عِنْدِی۔

إِنَّمَا يُحْمَلُ الكَلُّ عَلَى أَهْلِ الفَضْلِ. لَبِثَ نوحٌ فی قومه الف سنة الا خمسين عامًا. لَابُدَّ لِطالب اللغة العربيّة ان يعرف موادَّ الكلمات - اصابته الحُمّى الشديدةُ لا ايمانَ لِمن لَّا امانةَ له ولا دينَ لمن لا عَقْلَ لَهُ. سُوءُ الخلق عَذابٌ . مَن امَرَ بمعروفٍ فَلْيكُنْ امرُه بمعروف. لاعقلَ كالتدبير. مَثَل الذين اتَّخَذوا من دون اللهِ اولياء كمَثَل العنكبوت اِتَّخذَتْ بيتًا وانَّ اَوهَنَ البُيُوتِ لبيت العنكبوت لوكانوا يعلمون. تلك الأَمْثال نَضرِبُها للناس وما يعقلها الّا العالِمُوْنَ.

تمرین ۱ مندرجہ ذیل شکلوں سے مجہول بنائیے :-

يَأْخُذُوْنَ. يَرْمُوْنَ. يَحْتَاجُوْنَ. تَنْسَوْنَ. يُحْلِي. يَرَوْنَ. يَدْعُوْنَ. خَالَفَ. بَارَكْتِ. يَرِدُ. تَعْلِقُ. يُوْقِعُ. يَضَعُ. اِستبدل. يُجْمِعُ. يَبْتَغِيْنَ. يُزَيِّنُ. يُرْسِلُوْنَ. يُدَقِّنَ. خَافَ. نَاوَلَ. بَغِيَ. تَسْقِي. يَقْبِسُ. تَكِيْلُ. اَمَرْتُ. اَبْقَي. يُنْكِرُ. قَالَ. يَقُوْلُ. زَارَ. بَاعَتْ.

تمرین ۲ مندرجہ ذیل مادے لغت میں دیکھئے اور ان سے جو الفاظ بنائے گئے ہوں ان کا ترجمہ لکھئے :-

زَحْزَحَ ۔ بَرْثَنَ ۔ ترجم ۔ خَبُثَ ۔

تمرین ۳ ترجِم الجُمَلَ الآتیۃ الی العَرَبِیَّۃِ ۔

(۱) میں گوشت سے زیادہ ترکاریاں (بَقْلٌ) پسند کرتا ہوں (۲) ترکاریوں میں مجھے لوکی (قَرْع) آلو (بَطاطَا) ٹماٹر (طَماطِس) بینگن (باذنجان) بھنڈی (بامْیاء) گاجر (جَزَرٌ) مولی (فُجْلٌ) پسند ہیں (۳) مصالحہ (التَّابِلُ) بنایا جاتا ہے ادرک (زَنْجَبِیلٌ) دھنیا (کُزْبُرَۃٌ) مرچ (فُلْفُلٌ) اور ہلدی (کُرْکُمٌ) سے ۔ (۴) میں مصالحہ میں مرچ نہیں ڈالتا بلکہ اسکی جگہ پیاز (بَصَلٌ) اور لہسن (ثُومٌ) ڈالتا ہوں ۔ (۵) ہمارا گھر چوتھے منزلہ (طَابَق) پر ہے اور ہمارے کمرہ کا نمبر (نَمْرَۃ) اٹھارہ ہے (۶) المنجد سے الفاظ نکالنا اور معنے سمجھنا حلوا نہیں ہے اسکے لئے دن اور رات میں لمبی محنت ضروری ہے ۔ (۷) کیا تم سمجھتے ہو کہ اب تمکو عربی آگئی ہے ، یہ درست نہیں ہے ۔ ہاں اگر اب تم محنت کروگے تو تمہارے لئے عربی زبان آسان ہو جائیگی اور تم جو کتاب اپنے ہاتھ میں لوگے اسے پڑھنے کی طاقت رکھوگے ۔ (۸) آج مجھے بخار آگیا ہے اسلئے اسکول نہیں آؤنگا ۔ (۹) مجھے فتنہ میں مت ڈال مجھے اللہ بس ہے

(۱۰) جس کے پاس مال ہو اسکو حج کرنا چاہیئے اور زکوٰۃ ادا کرنی چاہیئے

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

طَرِبَ (۱) مَرِحَ (۲) أَنُثَ (۳) ذَكَرَ (۴) غَرَضَ (۵) لَذَّ (۶) نَشَطَ (۷) لَمَسَ (۸) مَثَلَ (۹) طَمِعَ (۱۰) نَشَرَ (۱۱) لَمَعَ (۱۲) لَؤُمَ (۱۳) ذَابَ (۱۴) صَاغَ (۱۵) وَثِقَ (۱۶) مَسَكَ (۱۷) هَجَا (۱۸) نَبَأَ (۱۹) ثَابَ (۲۰) رَدُؤَ (۲۱) هَمَلَ (۲۲) طَرَحَ (۲۳) رَقَصَ (۲۴) رَكَعَ (۲۵) خَطِئَ (۲۶) عَمَدَ (۲۷) عَمَرَ (۲۸) فَخَرَ (۲۹) عَجَزَ (۳۰) سَمِنَ (۳۱) هَزَلَ (۳۲) حَرَقَ (۳۳) عَرَضَ (۳۴) مَنَّ (۳۵) ضَاءَ (۳۶) نَارَ (۳۷) غَرَّ (۳۸) ظُلْمَةٌ (۳۹) عُرْوَةٌ (۴۰) بَرْقٌ (۴۱) سُمْعَةٌ (۴۲) حِلْيَةٌ حُلِيٌّ (۴۳) أُمْنِيَّةٌ مُنْيَةٌ (۴۴) أُغْنِيَةٌ (۴۵) طَبْلٌ (۴۶) عَدُوٌّ (۴۷) صَدِيقٌ (۴۸) لُؤْلُؤٌ (۴۹) عِقْدٌ (۵۰) حَلْقَةٌ (۵۱) مَاسٌ (۵۲) سِرٌّ (۵۳) سَلَّةٌ (۵۴) كَلْبٌ (۵۵) كَلَّا (۵۶) إِمَّا (۵۷) إِيْ أَجَلْ (۵۸) نَحْوُ (۵۹)۔

مَادَّة | فعلوں کا مادّہ کم سے کم تین حروف کا اور زیادہ سے زیادہ چار حرفوں کا ہوتا ہے۔ جس فعل کے مادّے میں تین حروف ہوتے ہیں اسے ثُلَاثِیٌّ اور جس میں چار حروف ہوتے ہیں اسے رُبَاعِیٌّ کہتے ہیں۔

اسم کا مادّہ کم سے کم تین حروف کا اور زیادہ سے زیادہ پانچ حروف کا ہوتا ہے، جس مادہ میں پانچ حروف ہوتے ہیں اسے خُمَاسِیٌّ کہتے ہیں

خاندان (ابواب) ثلاثی اور رباعی مادّوں سے ہمنے جو خاندان بتائے ہیں انکے علاوہ اور بھی بہت سے خاندان ہیں بعض علماء نے ستّو کے قریب خاندان گنائے ہیں، لیکن ہم انھیں پر بس کرتے ہیں۔

فعل مجہول فَعَلَ اور اَفْعَلَ کے خاندانوں کی مضارع مجہول کی شکلیں ایک وزن پر بنتی ہیں ایسی صورت میں مجہول شکل اس فعل کی ہوگی جو متعدی ہو مثلاً یُکْرَمُ، یَکْرُمُ کا مجہول نہیں ہے بلکہ یُکْرِمُ کا ہے کیونکہ یَکْرُمُ لازم فعل ہے اگر فَعَلَ اور اَفْعَلَ دونوں متعدی ہوں تو پھر ان سے بنی ہوئی مجہول شکل کے دونوں معنے کئے جاسکتے ہیں مثلاً یَسْمَعُ اور یُسْمِعُ سے یُسْمَعُ (سُنا جاتا ہے یا سُنایا جاتا ہے)۔

فَعْلَۃٌ فِعْلَۃٌ (مصدر) کبھی "فَعَلَ" کے خاندان سے فَعْلَۃٌ اور فِعْلَۃٌ کے وزنوں پر مصدر بنالئے جاتے ہیں، "ف" پر زبر کے ذریعہ کام کے کرنے یا ہونے کی تعداد بنائی جاتی ہے اور "ف" پر زیر لگاکر کام کے کرنے یا ہونے کا طریقہ انداز اور ڈھنگ بتایا جاتا ہے، مثلاً:-

ضَرَبْتُہٗ ضَرْبَۃً : میں نے اسکو ایک مار ماری ۔ مَرِضْتُ

مَرِضَتَيْنِ : میں دو بار بیمار ہوا۔ ضَحِكَ ثَلَاثَ ضَحِكَاتٍ : وہ تین بار ہنسا۔ مَشَى مِشْيَةَ الْمَرْأَةِ : وہ عورت کی طرح چلا۔ سَارَ سِيْرَةَ أَبِيْهِ : وہ اپنے باپ کی چال چلا۔ جَلَسَ جِلْسَةَ الْكَلْبِ : وہ کتے کی بیٹھک بیٹھا۔

اسم فَعِلٌ بعض فعلوں سے فَاعِلٌ کا الف اڑا کر فَعِلٌ بھی بمعنی فَاعِلٌ مستعمل ہے جیسے فَرِحٌ : خوش ہونے والا۔ مَرِحٌ : پھولے نہ سمانے والا خوشی سے۔ طَرِبٌ : بدمست ہونے والا۔

لغت دیکھنے کا طریقہ جس طرح ایک فعل کے کئی معنے ہوتے ہیں اسی طرح فعل سے بننے والی شکلوں (مثلاً اسم فاعل، مفعول وغیرہ) کے بھی متعدد معنے ہوتے ہیں بطور مثال المنجد میں شَارِبٌ اور مَعْرُوْفٌ دیکھنے پر یہ عبارتیں ملیں گی۔

[الشَّارِبُ] فَا ج شَرْبٌ۔ الضَّعْفُ فی الحیوان. شارب الرجل: ما ينبت من الشعر على شفته العُلْيَا (الشارِبُ کے بعد فَا سے مراد اسم فاعل ہے، ج سے مراد جمع ہے)۔

[المَعْرُوْفُ] مفع۔ المشهور. الخير. الرزق. الاحسان. (مفع سے مراد اسم مفعول ہے)۔

لہٰذا لغت دیکھنے والے کا فرض ہے کہ ان معنوں میں سے جو

معنے جہاں ٹھیک بیٹھیں وہاں انھیں رکھو۔

مَفْعُوْلٌ لَہٗ کبھی ہم کسی کام کے کرنے یا کسی کام کے ہونے کی وجہ، علت یا سبب بتاتے ہیں، ایسی صورت میں ایک آسان طریقہ تو یہ ہے کہ ہم "لِ" کے ذریعہ وجہ بتا دیں جیسے (۱) جَاهَدْتُ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ الحَقِ (۲) انا لا اظلم الناس لِخشيةِ الله (پہلے جملے میں "لِ" کے ذریعہ جہاد کی وجہ اور دوسرے جملے میں ظلم نہ کرنے کی وجہ لِخشيةِ اللهِ کے ذریعہ بتائی گئی ہے) لیکن کبھی ہم وجہ بتانے کیلئے فعل کے بعد مصدر پر زبر لگا دیتے ہیں جیسے (۱) اَعْطَيْتُ الفَقِيرَ رَحْمَةً عَلَيْهِ (۲) قَامَ التَّلَامِيذُ إِجْلَالًا (۳) ضَرَبَتِ الأُمُّ بِنْتَها تَأْدِيبًا۔ ان تینوں جملوں میں زبر لگے ہوئے مصدر "مفعول لہ" ہیں، "مفعول لہ" اور "مفعول مطلق" میں فرق یہ ہے کہ "مفعول مطلق سے پہلے مصدر کا فعل ہونا ضروری ہے دوسرے یہ کہ مفعول لہ اکثر لِمَ کے جواب میں آتا ہے

لِمَ تَضْرِبُ وَلَدَكَ؟ اَضْرِبُہٗ تَأْدِيبًا۔ اخرجتُ الحكومةُ المفسد بِن خوفًا من ان يُوقِعوا الفتنةَ في البلادِ۔ قُمْتُ اِكْرَامًا لِلوالدِي۔ سألتُك هذا الأمرَ امتحانًا لعقلك۔ هم يَتَصَدَّقُوْنَ (يُعْطُوْنَ الصَّدَقَةَ) اِبْتِغَاءَ وجهِ اللهِ۔ نحن نَصُوْمُ رمضانَ ايمانًا باللهِ۔ اَقولُ الحَقَّ اِرضاءً للهِ۔

أظهرتُ هذا السرّ تأثمًا (اتقاءً من أن أكسب الاثم)
عملت هذا امتثالًا (اطاعة) بأمرك. هو يقوم في
الليل احتسابًا (رجاء ثواب الله). سأذهب الى
المحطة استقبالا للوالد في الكريمة. خطبتُ في القوم
تنشيطًا لهم. زيّنت المدرسة إكرامًا للضيف الكريم
أجد الملامة في هواك لذيذةً، حبًّا لذكرك فليلمني اللُّوَّمُ
(جمع لائم). لم اقل هذا ابتغاء غرض ولا التماس صرفٍ
نشرت المقالة اعلاء لكلمة الحق۔

مِن آيات الله انه يُريكم البرق خوفًا وطمعًا ويُنزّلُ
من السماء ماءً فيُحيي به الارض بعد موتها وانه خلقكم
من تراب ثم انتم بشر تنتشرون۔ ومن آياته ان خلق
لكم من انفسكم ازواجًا لتسكنوا اليها وجعل بينكم مودّةً
ورحمةً ومن آياته خلق السموٰت والارض واختلاف السنتكم
والوانكم۔ دعوته دعوتين. خاف خيفة الحمار من الاسد.
يقال للتلغراف برقيّةٌ والفعل منها أبرق اى ضرب التلغراف.
لَمَعَ البرقُ لمعةً واحدةً. الفَعْلَةُ للمرّة والفِعْلَةُ للحالة.
هذا أمرٌ سِرّيٌّ. تُبنَى الفَعْلَةُ والفِعْلَةُ مِنْ بَابِ

اَفْعَلَ وَفَعَّلَ وَتَفَعَّلَ وَاِفْتَعَلَ وَفَعْلَلَ وَغَيْرِهَا
بِزِيَادَةِ تَاءِ التَّأْنِيث (ة) بَعْدَ مَصَادِرِهَا نَحْوُ تَأْدِيبَة
اِحْسَانَة. اِكْرَامَة. اِخْتِلَافَة. وَاِنْ تَكُن التَّاءُ فِي
الْمَصْدَرِ فَلَا حَاجَةَ اِلَى زِيَادَتِهَا نَحْوُ اِقَامَة. تَسْوِيَة
زَلْزَلَة. وَاعْلَمْ اَنَّ الْحُرُوفَ الْهِجَائِيَّةَ كُلَّهَا تُذَكَّرُ وَتُؤَنَّثُ
فَنَقُولُ هٰذَا تَاءٌ وَهٰذِهِ تَاءٌ وَقِسِ الْبَوَاقِيَ عَلَى هٰذِهِ.
اِذَا اَنْتَ اَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ وَاِنْ اَنْتَ اَكْرَمْتَ اللَّئِيمَ
تَمَرَّدَا (عَصٰى) يُذَابُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ ثُمَّ تُصَاغُ مِنْهَا
الْحُلِيُّ. لِمَ لَا يَذُوبُ قَلْبُكَ رَحْمَةً عَلَى الْفَقِيرِ. لَهُ سُمْعَةٌ
رَدِيئَةٌ. لَا تُسَوِّئْ سُمْعَتَكَ. مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى. اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُورِ. اَخَذْنَا مِنْهُمْ
مِيثَاقًا غَلِيظًا. اَنَا لَا اَثِقُ بِكَ. فَعَلْتُ هٰذَا ثِقَةً بِكَ.
اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ. كَلَّا سَتَعْلَمُ عَاقِبَةَ جَهْلِكَ.
قَرَأْتُ فِي الْجَرِيدَةِ اَنْبَاءً جَدِيدَةً. مَنْ اَنْبَاَكَ هٰذَا؟ يَسْتَنْبِئُونَكَ
اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْ اِنَّهُ لَحَقٌّ. اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا
الرَّسُولَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ. فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ
اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ. يَعْرِضُ لِبَائِعِ الْبِضَاعَةِ عَلَى الْمُشْتَرِي.

أبى ابليسُ اَن يسجد لآدمَ . ما متاع الدنيا الّا قليل
شاب رأسه . الشيبُ رسولُ الموتِ . شيّبتني
المصائب . ما الحيوة الدنيا الا مَتاعُ الغُرورِ . غرّتكم
الأمانيُّ . تلكَ أُمْنِيّةٌ . تَمَنَّوا موتكم ان كنتم صادقين .
منّيت نَفْسكَ ضَلّةً . سمعنا على الراديو أُغْنِيّةً
غنّاها مُغنٍّ معروفٌ .

اِن جاهد ابوَاكَ على ان تشركَ باللهِ فلا تُطِعهما
وصاحِبْهُما فى الدنيا بأخلاق حَسَنةٍ . بعَث اللهُ الرُسُلَ
الى الناس ليُخرجوهُم من الظلمات الى النور . اعرِضُ عليكَ
اَمْرَينِ اِمّا ان تؤمن باللهِ واِمّا ان تكفر بِه . لا تمرح
اِن اللهَ لا يحبّ المَرِحين . اِذا كان ربّ البيتِ
بالطّبل ضارِبًا فلا تَلُمِ الاولادَ فيه على
الرّقص . سَمِنَ الرّجُل فهو سَمِينٌ وضده هَزِلَ
تِلكَ آثارنا تَدُلُّ علَيْنَا فانظروا بعدنا الى الآثارِ
نقول للذى يكتب وما هو بكاتب : فَدَعْ عنكَ الكتابةَ
لستَ منها + ولو سَوَّدتَ وَجْهَكَ بالمِدادِ - يريدون
لِيُطفِئوا نور اللهِ بأفواههم ويأبى اللهُ اِلّا ان يُتِمّ نُورَهُ . اِنّهُ

لَقَوْلٌ فَصْلٌ وماهُوَبِالْهَزْلِ - رأيت في المجلة صُوَرَةً هَزلِيَّةً
اِطْرَحْ هذه الاوراق فى سَلَّةِ المُهْمَلاتِ - لَهُمْ عذابُ الحريق -
لاتكونوا كالذين يعملون رِئَاءَ الناس - اَعْجَزَنِي
عَدُوِّى - اَعَجِزْتَ ان تعمل مثل هذا - انّى بَرِئٌ
منك - هو بَرِئٌ وهى ذاتُ ذَنبٍ - اَعِدُّوا لِاَعْدَاءِ
الله ما استطعتم من قوّةٍ - فى جيدها عِقدُ اللَّآلِى
وفى يديها عشر حلقاتٍ - هذه حِلْيَةٌ تُلْبَسُ فى الابهامِ
الخاتم حِلْيَةٌ تُلْبَسُ فى الاصبعِ - الصائغ يَصْنَعُ الحُلِىَّ -
الماسُ اَغْلىٰ حَجَرٍ فى العالم - هذا رجل مُتَنَوِّرٌ مِن
سُوْءِ حَظِّى لم اتشرّف بلقاءِ رجلٍ عَصْرِيٍّ -
الظُّلْمُ ظُلماتٌ يَوْمَ القيامة - فاذا قُضِيَتِ الصلوٰةُ
فانْتَشِروا فى الارضِ - القُرْطُ حِلْيَةٌ يُلْبَسُ فى الاُذُنِ -
هُوَ قتل اخاه خَطَأً - لم اَقْتُلْهُ عَمْدًا - لاتُزَكُّوا
انفُسَكم - انَّما تُجْزَوْن ماكنتم تعملون - خيركم من
يُرْجَى خَيْرُه ويُؤْمَنُ شَرُّه - اخدم ابويَّ رجاءَ رحمة
الله - الأنبياء مائة الف وعشرون الفًا - ناركم هٰذِهٖ
جزءٌ من سبعين جزءًا من نار جهنّم - المؤمن يأكلُ

فی مِعًی واحدٍ والکافرُ یاکل فی سبعۃِ امعاءٍ۔ لابدَّ لك ان تُسْلِمَ لِلّٰہِ طوعًا اوکرھًا۔ ھٰذا بیت معمورٌ۔ یَوَدُّ اَحَدُھُمْ لویُعَمَّرُ الف سَنَۃٍ۔ استعمر الیابانیون الصِّینَ۔ الناس یُدْعونَ باَسمائھم۔ جاءَ لِیَصْطَادَ فاصْطِیْدَ۔ الخُلُقُ الحَسَنُ خَیْرُ شَیْءٍ اُعْطِیَ الانسانُ۔ لاتفخَرُوا بآبائِکم۔

تمرین ۱: آج کے سبق میں جتنے اسم ہیں انکی جمعیں معلوم کرو۔

تمرین ۲: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنے لغت میں دیکھئے اور انھیں لکھئے

یَدٌ۔ صَادِرٌ۔ طَیِّبٌ۔ کِتَابٌ۔

تمرین ۳: تین جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں:۔

(i) مفعول لہ ہو (ii) فعل ماضی مجہول ہو (iii) فعل مضارع مجہول ہو (iiii) فَعْلَۃٌ یا فِعْلَۃٌ ہو (v) اِمَّا یا کَلَّا ہو (vi) اسم فَعِلٌ ہو۔

تمرین ۴: ترجم الجمل الآتیۃ الی العربیۃ۔

(۱) یہ وہ راز ہے جو کھولا نہیں گیا (۲) چور کا ہاتھ کاٹا گیا (۳) مجرم آگ پر پیش کئے جائینگے (۴) آگ نے پورے گھر کو جلا دیا (۵) مہمان کی عزت کی جائیگی (۶) اس عورت نے اپنے دونوں ہاتھوں میں گیارہ چوڑیاں

پہنیں (۷) وہ قصداً نہیں ناچا تھا (۸) کتاب ابھی تک نہیں چھاپی گئی (۹) اس بگاڑنے والی کتاب کو ردّی کی ٹوکری میں ڈالدو۔ (۱۰) اس کی ماں ڈھول بجاتی ہے اور وہ ناچتی ہے اور اسکا بھائی گاتا ہے (۱۱) میں نے دو رکعتیں پڑھیں میں نے شکریہ کے لئے دو سجدے کئے (۱۲) میں نے اپنی عمر میں کبھی گانا نہیں سُنا تھا۔

الدرسُ التاسعَ عشرَ

عَاشَ (۱) نَظَمَ (۲) نَثَرَ (۳) حَکَی (۴) شَکَا (۵) عَیَّرَ (۶) زَهِدَ (۷) خَرِبَ (۸) سَرَّ (۹) صَانَ (۱۰) حَالَ (۱۱) أَوْدَی (۱۲) رَثَی (۱۳) هَانَ (۱۴) فَشَا (۱۵) قَنِعَ (۱۶) هَذَبَ (۱۷) تَاحَ (۱۸) فَرَجَ (۱۹) شَرَحَ، فَسَّرَ (۲۰) حَذَا (۲۱) سَتَرَ (۲۲) شَبَّرَ (۲۳) رَفَعَ، ضَمَّ (۲۴) نَصَبَ، فَتَحَ (۲۵) جَرَّ، کَسَرَ (۲۶) جِهَةٌ (۲۷) تِمْثَالٌ (۲۸) أَصْلٌ (۲۹) طِینٌ (۳۰) ذَاتٌ (۳۱) غَدِیْرٌ (۳۲) قَرِیْنٌ (۳۳) خَلِیفَةٌ (۳۴) أَیْضًا (۳۵) نُهًی (۳۶) مَجَّانًا (۳۷) شَأْنٌ (۳۸)

تصغیر تصغیر کے معنے چھوٹا بنانا ہیں، کبھی ہم کسی چیز کو چھوٹا معمولی یا تھوڑا بنانا چاہتے ہیں، اسکی دو وجہیں ہوتی ہیں یا تو ہم اس چیز کو حقیر

اور کم سمجھتے ہیں یا اسکو پیار و محبت میں بہت چھوٹا بنا دیتے ہیں۔ جب عربی میں ہم کسی نام کو مُصَغَّر بناتے ہیں تو اسکے پہلے حرف کو پیش دوسرے کو زبر کرکے اسکے آگے "یْ" بڑھا دیتے ہیں جیسے :-

عَبْدٌ کا مُصَغَّر عُبَيْدٌ : چھوٹا سا بندہ، ادنیٰ غلام، غلمٹا

وَلَدٌ سے وُلَيْدٌ : چھوٹا سا لڑکا، لونڈا۔ بَعْدٌ سے بُعَيْدٌ : تھوڑی دور۔ كَسْرَةٌ (ٹکڑا) سے كُسَيْرَةٌ : چھوٹا سا ٹکڑا۔

مادّہ میں حرفِ علت یا لفظ کے وسط میں حرفِ علت آنیسے مُصَغَّر اسم کی شکل میں کچھ تبدیلیاں ہو جاتی ہیں جیسے :-

أَخٌ سے أُخَيٌّ : بھیا۔ اِبْنٌ سے بُنَيٌّ : چھوٹا بیٹا، پیارا بیٹا۔ بِنْتٌ سے بُنَيَّةٌ : بٹیا، چھوٹی بیٹی۔ کتاب سے كُتَيِّبٌ : کتیا، چھوٹی سی کتاب۔ خَادِمٌ سے خُوَيْدِمٌ : حقیر خادم۔

لغت دیکھنے کا طریقہ جب آپکو "المنجد" میں کوئی مشکل لفظ ڈھونڈنا ہو تو یہ اندازہ لگا لیجئے کہ وہ واحد ہے یا جمع، اگر جمع ہے تو جن بریکٹوں میں نئے لفظ ہوتے ہیں انمیں جمع نہیں ہوتی، ایسے لفظ کیلئے آپکو اسکے مادّہ کے اسموں کی ایک ایک سطر بغور دیکھنی پڑیگی اور جبتک آپ "ج" کے بعد اپنے مطلوب لفظ کو نہ پالیں چین نہ لیں مثلاً " فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ " میں آپ " آلَاءٌ " دیکھنے کیلئے " ال ی "

ین فعلوں کے بعد اسموں میں یہ عبارت دیکھیں گے۔ [اَلْاِلْیُ ۃ الاِلٰی و الاَلی] النِّعْمَۃُ ج آلَاءٌ اسمیں "ج" کے بعد "آلَاءُ" آپکو مطلوب ہے۔

شاعری | ہر زبان میں شاعر ہوتے ہیں جو اپنے خیالات الفاظ میں پروتے ہیں، شاعری میں بڑے تجربہ کی باتیں ہیں "اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لحکمۃً" ایک شعر دو ٹکڑوں سے مل کر بنتا ہے جسے بَیْتٌ کہتے ہیں اور ہر ٹکڑے کو مِصْرَاعٌ کہتے ہیں۔ شعروں میں مجبوراً کبھی کبھی شاعر کو حق دیدیا جاتا ہے کہ وہ وزن کو برقرار رکھنے کیلئے غیر منصرف پر تنوین لگادے اور ناجائز حرکت کو جائز کر دے یا فعل فاعل مفعول کی ترتیب بدل دے۔

شعروں کے آخر کی حرکت پر اگر پیش ہو تو کھینچکر "و" کی طرح، زیر ہو تو "ی" کی طرح اور زبر ہو تو الف کی طرح پڑھی جاتی ہے۔

قال عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ فِی فضیلۃ العلم

اَلنَّاسُ مِنْ جِھَۃِ التِّمثَالِ اَکْفَاءُ
ابوھُمُ آدَمُ والاُمُّ حَوَّاءُ
فَاِنْ یکن لّھم فی اصلھم شَرَفٌ
یُفاخِرُونَ بِہٖ فالطِّیْنُ والمَاءُ

مَا الفَخرُ اِلَّا لِاَهلِ العِلْمِ اِنَّهُم
علی الهُدٰی لِمَنِ اسْتَهْدَیٰ اَدِلَّاءُ
وَقَدْرُ کُلِّ امْرِئٍ مَا کَانَ یُحْسِنُہٗ
والجَاهِلونَ لِاَهلِ العِلمِ اَعْدَاءُ
فَفُزْ بعِلمٍ تَعِشْ حَیًّا بهٖ اَبَدًا
النَّاس مَوْتٰی واهلُ العِلمِ اَحْیاءُ

وقال ایضًا۔

رَضِینا قِسْمَۃَ الجبَّارِ فِینا
لنا علم وللجُهَّال مَالُ
فان المال یَفنٰی عن قریبٍ
وانَّ العلمَ باقٍ لا یزالُ

یُحْکٰی اِنَّ الاِمامَ الشافِعیَّ شَکٰی یَومًا الٰی استاذہ وَکِیعٍ سوءَ حِفْظِہٖ فاجابہ استاذُہٗ فنظم التلمیذ جوابَ استاذہ۔

شَکَوتُ الیٰ وکیعٍ سُوْءَ حِفظی
فاَوْصَانی علٰی تَرْکِ المَعاصِی
وقال العلمُ فضلٌ من اِلٰہٍ
وفضلُ اللّٰہ لا یُعْطٰی لِعاصِی

ولہٗ ایضًا:۔

سلامٌ علی الدّنیا اذا لم یکن بہا
صَدیقٌ صَدُوْقٌ صادقُ الوعد مُنْصِفًا

وللشافعیؒ ایضًا:۔

حیاۃ الفتی واللّٰہِ بالعلم والتُّقٰی
اِذا لم یکونا لاَ اعتبارَ لذاتِہ

قال ابو العتاھیۃ وکان شاعرًا زاھدًا:۔

اَنلھوا وایّامنا تَذھبُ
ونَلعب والموت لا یلعبُ
عجبت لذی لعِبٍ قد لَھا
عجِبتُ ومالِیَ لا اعجبُ
اَیلھو ویلعبُ مَنْ نَفْسُہٗ
تموتُ ومنزلُہ یخرَبُ
نرٰی کلَّ ما ساءَنا دائمًا
علی کُلِّ ما سرَّنا یغلِب

قال حَسّان بن ثابت الانصاریؓ وکان شاعرَ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔

اصُون عِرْضِی بمالٍ لا اُدَنِّسُهُ

لا بارك الله بعد العِرْضِ فی المالِ

اَحتال للمال ان اُوْدی فاَجْمَعُه

ولست للعِرْضِ ان اُوْدی بِمُحْتَالِ

قال كَعْبُ بنُ زُهَيْرٍ:-

ومَنْ دَعا الناسَ اِلی ذَمِّهِ

ذَمُّوْهُ بالحق وبالباطِلِ

قالتْ خَنْسَاءُ ترثی اخاها صخرًا وكانت تُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيْدًا-

اَلَا یا صخرُ اِنْ اَبْكَيْتَ عَيْنِی

فقد اَضحكْتَنِی زمنًا طويلًا

اذا قبُحَ البكاءُ علی قتيلٍ

رايتُ بكاءَكَ الحَسَنَ الجميلًا

وقالت اَيْضًا فی رثاءِ اخِيْهَا:-

يُذَكِّرُنِی طلوعُ الشمس صخرًا

واَذْكُرُهُ بكلِّ مغيب شمسٍ

قالَ لشاعر يهجو قومَه ويظهرانه يمدَحُه:

لے آبرو-

لٰکِنَّ قومی وان کانوا ذوِی عددٍ
لیسوا من الشرِّ فی شیءٍ وان ھانا
یَجزون من ظُلمِ اھلِ الظُّلمِ مغفرۃً
ومن اِساءۃِ اھل السُّوءِ اِحسانا
کَاَنَّ رَبَّکَ لم یَخلُق لِخَشیَتِہٖ
سِوَاھُمُ من جمیع الناس اِنسانا

قال ابو العَلاءِ المعرّیُّ وکانَ شاعرًا حکیمًا اَعمیٰ:-

تُعَدُّ ذُنوبی عند قومٍ کثیرۃً
ولا ذنبَ لی اِلاَّ العُلا والفضائلُ
ولمّا رَاَیتُ الجَھلَ فی الناس فاشیًا
تَجَاھَلتُ حتی ظُنَّ انّیَ جاھِلُ
فواعَجبًا کم یدَّعِی الفَضلَ ناقِصٌ
ووَا اسفا کم یدّعِی النَقصَ فاضِلُ

قال شاعِرٌ فی القناعۃ:-

بیتی احَبُّ اِلَیَّ مِن
بیتِ الخلیفۃِ والوزیرِ
فاِذا اَکَلتُ کُسَیرَۃً

وشرِبتُ مِنْ مَاءِ الغَدِيرِ
فانا الخليفةُ لا الذى
يُعْلىٰ على اَعْلَى السَّرِيْرِ
قال شاعِرٌ فى تهذيب البنات:—
عَلِّمُوها إذا اردتُّم عُلاها
فبغير التَّعليم لن ترفعوها
هَذِّبوا خلقها ورقُّوا نُهاهَا
وارْفعُوا شأنها ولا تُهمِلوها
هى بِنْتٌ لكم واُخْتٌ واُمٌّ
يَحتذِى بها فى كلِّ اَمْرٍ بَنُوها
علِّموها انَّ التَّفرنُجَ داءٌ
ناحَ منها قرينُها وابوها
علِّموها ان الفضِيْلَةَ كَنْزٌ
ليس يفنٰى ولا يموتُ ذَوُوهَا
قال البُستيُّ:—
اَحْسِنْ اِلى الناسِ تستعبد قلوبَهم
فَطَالما اسْتَعبَدَ الانسانَ اِحْسَانُ

يَا خَادِمَ الجِسْمِ كَمْ تَسعٰی لِخِدْمَتِہٖ
أَتَحْسَبُ الرِّبْحَ مِمَّا فِيهِ خُسْرَانُ

قال شوقی بك يشبّه الحياة بملعب :

النوم موتٌ اصغرُ ؛ والموتُ نومُ اكبرُ
دُنْيَا تُشَابِهُ مَلْعَبًا ؛ والموتُ سِتْرٌ يستر

قال الهَرَوِيُّ يُخبِرُ ما فى قلبه من مَوَدَّةِ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ :-

لا تَظُنُّوْنِي صَغِيرًا ؛ ليس قلبى بالصغيرِ
يَسَعُ الناسَ وِدَادًا ؛ من صغيرٍ وكبيرِ

كتب ابو الكلام آزاد فی جواب ارسله الى صديقه :-

كُلُّ مَنْ اَلْقَاهُ يَشْكُوْ لِي الزَّمَنْ
لَيْتَ شِعْرِي هذه الدُّنيا لِمَنْ ؟

يُكسَرُ عين الماضى فى المجهول و يفتح عين المضارع فى المجهول و يُضَمُّ اَوَّلُهُمَا - أُعطيك هذا الكتاب مَجَّانًا اى من غير ثمنٍ - نَثْرُ هٰذَا الشاعِرِ اَحْسَنُ مِنْ نَظْمِهِ - فَهِمتُ المسئلة جيّدًا اى فهمًا كاملًا - من عادةِ العربيِّ ان يقولَ عِنْدَ قدومِ الضيفِ "اهلًا وسهلًا"

ومرحبا" ومعنى هذه الكلمة إنك نزلت اهلًا تكن كما تكون في اهلك وقد دخلت مكانًا سهلًا لا يمسّك فيه ضرّ ولا تجد في هذا المحلّ ضيقًا بل هو واسعٌ لك —

تمرين ۱ صغّر الأسماء التالية واكتب معانيها:-
رَجُلٌ. أَمَةٌ. فوق. قبل. دَرْسٌ. مَسْجِدٌ. خُبْزٌ. أَسَدٌ.

تمرين ۲ فسّر اشعار عليّ كرّم الله في النثر بلسانٍ عربيٍّ

تمرين ۳ إشرح اشعار حسّان بن ثابت واكتب معانيها بلسان أردوية

تمرين ۴ ماذا يقول الشاعر لتهذيب البنات؟ هل انت تستحسن اشعاره؟ هل توافق الشاعر في ما قاله لتهذيب البنات وهل ترى التفرّج داءً للبنات؟ ولم ترى التفرّج داءً؟ اكتب كلّ هذا بلسانٍ عربيٍّ مبين:-

تمرين ۵ انظر هذه الكلمات في المنجد واكتب معانيها:-
اكْوَابٌ. نَمَارِقُ. زَرَابِيُّ. أَسَاطِيرُ. مِلَلٌ. كَفَرَةٌ. جَوَارٍ. مَطَايَا. رَكْبٌ. صَحْبٌ. أَشْنَارٌ. عقود. قَلَائِد. أَحَادِيث. فِتْيَان. شُبَّان. رُغْفَان. بِيْضٌ. حُوْرٌ. قُضَاةٌ. جَرْحَى. مَرْضَى. مَوْتَى. كِرَامٌ. سُكَارَى. غِضَابٌ. دَسَاتِيرُ. أَنَاشِيدُ. أَغَانِيُّ. أَمَانِيُّ.

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

أَكَّدَ، وَكَّدَ (١) وَجَبَ (٢) فَادَ (٣) مَجَدَ (٤) حَزَنَ (٥) أَمَلَ (٦) عَرَسَ (٧) عَدَا (٨) حَصَلَ (٩) سَئِمَ (١٠) رَشَدَ (١١) أَهْدَى (١٢) حَيِيَ (١٣) سَكَنَ (١٤) شَدَّدَ (١٥) عَزِيَ، سَلَا (١٦) عَايَنَ (١٧) مَرَنَ (١٨) سَرَدَ (١٩) غَايَةٌ (٢٠) رَحِمٌ (٢١) فِلْذَةٌ (٢٢) شَهَادَةٌ (٢٣) أَجَلٌ (٢٤) مَنْصِبٌ (٢٥) هِمَّةٌ (٢٦) كَافَّةٌ (٢٧) عِيْدٌ (٢٨) قُمَاشٌ (٢٩) قَامُوْسٌ (٣٠) غِشٌّ (٣١) آمِيْنَ (٣٢) صِيْغَةٌ (٣٣) عَمٌّ (٣٤) جَدٌّ (٣٥) خَالٌ (٣٦) قَائِمَةٌ (٣٧) مَوْلَى (٣٨) أَلَا (٣٩) هَلَّا (٤٠) مَنْهَجٌ (٤١) أُسْلُوْبٌ (٤٢)

كلماتٌ نافِعَةٌ تُزَادُ "قَدْ" على المضارع فيتولّد في المضارع من التَّوَقُّعِ نحو قد يقدم الغائب اليومَ. وتفيدُ معنى التقليل نحو قد يصدق الكذوبُ. قد يُؤخذ الجارُ بذنب الجارِ.

قد تُزَادُ على اول المضارع لامٌ مفتوحةٌ وعلى آخره نونٌ ساكنةٌ او نونٌ مشدّدةٌ للمبالغة والتوكيد فنقول

واللهِ لَاَضْرِبَنَّكَ - اَلَا تجودَنَّ - هَلَّا تجتهِدَنَّ - هَلْ تَذْهَبَنَّ الى السوق - لَيَفْرَحَنَّ اخوك المجتهدُ - كَلَّا لَتَضْرِبَنَّ لَاعِبًا - ولَئِن سَاَلْتَهُمْ "مَنْ خَلَقَ السمٰوٰتِ والارضَ" لَيَقُوْلُنَّ اللهُ -

إِلَّا حرفُ استثناءٍ يُنْصَبُ بعدَه المستثنٰى اِذا لم يكن قبل اِلَّا فى الجملة حرف نفى او حرف استفهام فاذا كان قبل اِلَّا فى الجملة حرف استفهام يُعامَلُ معه معاملةَ "ما وليسَ" اذا كانا قبل اِلَّا فنقول "هَلْ جَزاءُ الاحسانِ اِلَّا الاحسانُ"

اَلرَّسَائِلُ الرسائِلُ جمعُ رِسالةٍ ومعناها الكُتُبُ والخِطابات - تُكْتَبُ الرسائلُ لِاَغْراضٍ مُخْتَلِفَةٍ -

منها خطابات التَّهنِئاتِ يُهَنِّئُ بِهَا بعضُ الناس بعضًا عندَ حصول مَسَرَّاتٍ واَفْراحٍ كالعُرُوس اونَيْلِ شهادةٍ عِلْمِيَّةٍ اونيلِ منصِبٍ عالٍ وغير ذلك من الامورِ السَّارَّةِ كالرجوع من السفر والرِّبحِ فى التجارةِ والتهنئةِ بالعيدِ السعيد وما مَاثَلَهَا -

ومنها خطابات الاصدقاء الی الاصدقاءِ والاقارب الی الاقارب یتعارفون بها بینهم ویستخبرون بها احوال الاهل والاحبّاء ویستعلمون بها احوال اشغالهم۔

ومنها خطابات تجاریّة یرسلها تاجر الی تاجر او مُشترٍ الی بائع یستعلم بها اسعار البضائع المطلوبة او یطلب بها الاشیاءَ المطلوبة او یُخبِرُ بها عن وصول البضائع المرسَلة۔

ومنها کتب تعزیةٍ یُسَلّی بها الکاتب اقارب المیّت ویُزیل بها اَحزانَ المُصَابِیْنَ۔

لانشاءِ الرسائلِ اسالیبُ مؤثّرةٌ محمودةٌ واسالیبُ مَذمومةٌ مطروحةٌ۔ واحسنُ اسلوب لِلانشاءِ ما لم یقصُر ولم یَطُلْ ودَلَّ علی المعنی المطلوب۔

کتاب من والدٍ الی ولده۔

بومبای

فی ۴ ینایر سنة ۵۱ میلادیّة الموافق ۲۳ ربیع الاول سنة هجریة

ولدی العزیز یوسف حفظک الله وابقاک لخدمة الاُمّة وجعلک عالمًا عاملًا۔ سلامٌ علیک۔

وبعد فقد بلغنی انك قد اتممت جزءی "عربی زبان" من اولهما الی اخرها وسرّنی هذ الخبر فالآن قد انفتح لك باب للغة العربية فاجتهد فی قراءة القرآن الکریم و الاحادیث النبویة الشریفة اقرأ اولاً من کتب الاحادیث "المُؤَطَّأ" وهوکتاب جمع فیه الامامُ مالكُ بنُ انسٍ احادیث الرسول صلی الله علیه وسلم واقرأ کتاب "کلیلة ودِمنة" وهوکتاب مملوء بالحکمة تُرجِمَ من اللغة السنسکریتیة الی الفارسیة ثم من الفارسیةِ الی العربیة ترجمه الی العربیة عالِمٌ کبیر واديبٌ معروف عبدُ الله بنُ المُقَفَّعْ۔

فاعْلَمْ یا ولدی انما العلم بالتّعلُّمِ وانك لن ترقیٰ فی العلم الّا بادامة الدِّراسة فعلیكَ بالکتب النافعة والمطالعة المتتابعة من غیر سآمةٍ۔ فانّ الکُتُبَ خیرُ جلیس فی الزمان وأعزُّ صدیقٍ فی الحیوة لا تُکلّف امرًا ولا تطلب اجرًا۔

ولا تنسَ کتبَ اللّغة فانها خیرُهادٍ وثِقْ بکتب اللّغة اکثر وانظر القوامیس لحلّ الکلمات الصَّعبة واخیرًا فانا اُوصیكَ بالصّلاة والاخلاقِ الحَسَنة

والسلام لا زلت فی حفظ الله ابوالمحمد علی۔

— جواب الولد الی والدہ —

علیگرہ ۳ ربیع الثانی سنۃ ۱۳۷۰ هجریۃ الموافق ۱۲ ینایر سنۃ ۱۹۵۱ میلادیۃ

سیّدی ومولای والدی الاعزّ المحترم!

ادامکم الله، آمین،

بعد تقدیم واجبات التکریم والاحترام واہداء ازکی التحیّات اتشرّف باخبارکم انی قد تکرّمت بکتابکم الکریم المملوء بالنُّصح والارشاد۔ وَیَسُرُّکُم سَمَاعُ ھذا الخبر انی قد شرعت فی قراءۃ القرآن المجید والموطّأ وکلیلۃ ودمنۃ امتثالاً بامرکم العالی ویزید کم سرورًا انّی اَقرؤُ تلک الکُتب من غیر صعوبۃٍ، وما ھو الّا ثمر قراءۃ "عربی زبان" فقد وجدتہ کتابا نافعا لتعلیم اللغۃ العربیۃ

والآن اَنا اَرٰی من الواجب ان اَدْعُو متعلّمی اللغۃ العربیۃ الی قراءۃ ھذین الجزءین حتی یبلغوا الغایۃ التی بلغتُھا، وانّی اتأسّفُ تأسُّفًا عظیمًا حیث اُرٰی تلامیذ المدارس العربیۃ یضیّعون من اعمارھم القصیرۃ ثلاث سنواتٍ اَو اکثر ولا یقدرون علی فہم کُتُب

اللغة العربية ولا على كتابة جملة واحدة مستقيمة ـ

يا أبت : وما ذلك كله الا من فساد طرق التعليم التى يكلف فيها التلاميذ الى سرد الصيغ المتفرقة كما يسرد الببغاء الكلمات من غير فهم فانا لله وانا اليه راجعون والحمد لله الذى نجانى من هذ المنهج القديم الفاسد وهدانى الى صراط مستقيم فانا اشكر لله اولا ثم اشكركم لانكم ابقيتم وقتى من الضياع وارشدتم الى "عربى زبان"

وفى النهاية ارجو منكم ان تقرؤا منى السلام على كافة اهل البيت ـ

دمتم بخير والسلام ـ　ولدكم الطائع يوسف ـ

ـ كتاب من الأم الى ولده ـ

فلذة كبدى بنى العزيز!

أطال الله عمرك وأصلح بالك وقاك من جميع الامراض سلام الله عليك ـ نحن كلنا بخير وسلامة ـ ادعوالله ان يبلغك الى املك وان يبلغك على درجات عالية وجد فاعلم يا بنى انك انما بعدت عنا لطلب

العلم ولم اكن اصبر على فراقك الا لاجل تعليمك،
فاجهد فى طلب العلم ولا تكسل فان غاية مُنا امك ان
تراك عالماً فحقق امنية امك تفز فى الدنيا والآخرة.
وتخلّق باخلاق حسنة منها اطاعة الاستاذ
والزم مقال الصدق فانه مفتاح الفوز والسعادة۔
واَعلِ همّتك فانّ علوّ الهمة من الايمان وصِل
الارحام وانصر المظلومين ولا تخدع احداً والزم
شغلك ولا تضيّع وقتك فى اللهو واللعب واذكر الله
كلّ حين واعبده مخلصا له الدين، وتفكّر فى عواقب
الامور ولا تعتد على احد فان الله لا يحب المعتدين۔
جدّك وخالك وعمّك يسلّمون عليك۔
اتمنّى لك زيادة التقدّم والترقى ۔ والسلام ۔ امّك ۔

— جواب من صديق الى صديق —

صديقى الوفى ! سلام عليك ورحمة الله وبركاته،
وبعد فقد تسلّمتُ بطاقتكم بعد مدة طويلة
وقد شكوتم فيها الزمان فاقول كما قال الشاعر۔
كلّ من القاه يشكو الى الزمن　　ليت شعرى[1] هذه الدنيا لمن

[1] اى ليتنى علمتُ۔

اخی لعلك لا تؤمن بأنی انا كاتب هذا الكتاب بلسان عربیّ، لأنّك تستبعد منی هذا الامر ولان اكثر الناس يظنّون ان اللغة العربية صعب جدًّا (كثيرا) وانی لأتذكر ما قلتَ لی فی شأن هذه اللغة لمّا اجتمعنا فی السنة الماضية "انّ هذه اصعب لغةٍ فی العالم لم اقدر علی النظر الی قاموس بعد دراسة ثلاثِ سنواتٍ"

لعلك تسألنی "كيف بلغت الی هذه الغاية فی هذه المدة اليسيرة؟" فاسمع انا قد قرأت الجزئين من "عربی زبان" والآن انا اقدر علی ان انظر الكلمات الصعبة فی القواميس واقدر علی الكتابة والكلام قليلا ولمّا يمض عامٌ كاملٌ وقد مدح هذا الكتاب كثيرون من علماء اللغة العربيّة وقالوا انه اوّل كتابٍ فی اسلوبه واحدث طريق لتعليم اللغة العربية وتسهيلها۔

وانا مهدٍ اليك جزئيه حتی تطالعهما بنفسك فقد قيل ليس الخبر كالمعاينة وارجوا انك ايضا تستحسنه وتوصی للنّاس بقراءة هذين الجزئين۔

دمتَ لمحبّك۔ والسّلام

— كتابُ مشترٍ اِلى بائع —

٢٠ مايو سنة ١٩٥٨م

الى حضرات شرف الدين الكتبي واولاده المحترمين
محمد على روڈ - بمبئی ٣

بكُلّ احترام ارجو منكم ان ترسلوا على عنواني الكتب الآتية باسرع ما يمكن :-

(١) الموطّأ للامام مالك رحمه الله (٢) المنجد طَبْعةٌ جديدة (٣) كَلِيلة ودِمنَة (٤) المفردات للرّاغب (لِحَلّ لغات القرآن)

وكرّموني بارسال قائمة الكتب الجديدة اكن لكم من الشاكرين. وفى الخِتام اؤكد لكم ان ترسلوا الكتب المطلوبة باوّل بَريدٍ والسلام.

وهذا عنواني :- ابراهيم الساعاتيّ -
اكبر منزل - الطابق الثاني - غرفة نمبر ١٨
كهيلا بهائی - بومبای نمبر ٨

تمرين ١ :- اكتُبْ كتابا الى بائع الاقمشة واطلب منه ما تحتاج اليه من الاقمشة واطلب منه بعضَ

عيّنات الاقمشة مع ذكر اثمانها وقياس العرض واكدّه لسرعة الارسال ۔

تمرين ۲ اكتب كتاب تعزية الى صديقك الذى ماتت عنه زوجته ۔

تمرين ۳ اكتب كتابًا الى امّك وبيّن فيه احوال اشغالك التّجاريّة ۔

تمرين ۴ اكتب كتابًا الى صديقك وبيّن فيه اخبارك العلميّة واجب فيه الاسئلة الآتية :

(۱) كيف وجدت اللغة العربية ؟ أسهلٌ هيَ امْ صعْب ؟

(۲) لِمَ تتعلّم اللغةَ العربية ؟

(۳) الى ايّ غاية بلغتَ فى تعليم اللغة العربيّة ؟

(۴) هل تقدر على النظر الى المُنجد ؟

(تمّ الكتاب بحمد الله وعونه)

فرہنگ الفاظ

فعلوں کے معنوں میں ہمنے کہیں کہیں اس مادہ سے متعلق ضروری معلومات بھی بڑھادی ہے

پہلا سبق :- (۱) مضبوط ہوا، قوی ہوا، سخت ہوا، کَس کر باندھا، مضبوط کسا (۲) پورا ہوا، ختم ہوا۔ (۳) مشکل ہوا، کٹھن اور دشوار ہوا (۴) آسان ہوا، سہل ہوا۔ (۵) بچا، محفوظ ہوا، نجات پائی۔ (۶) باعزت ہوا، شریف ہوا، سخی ہوا۔ (۷) صبر کیا، برداشت کیا، اپنے نفس کو روکا۔ (۸) شکریہ ادا کیا، نیک سلوک کرنے پر کسی کی تعریف کی، شکر گذار ہوا، بدلہ دیا۔ (۹) خوبصورت وخوب سیرت ہوا۔ (۱۰) کم ہوا، کم کیا (لازم ومتعدی) (۱۱) اے اللہ، الٰہی، میرے خدا (۱۲) آفت، مصیبت۔ (۱۳) عادت۔ (۱۴) صدقہ، کارِ خیر، خیرات (۱۵) اخبار۔ (۱۶) سمجھا، عقل سے کام لیا، غور کیا (۱۷) تعریف کی، خوبی بیان کی۔

دوسرا سبق :- (۱) یہ دونوں (مذکر) ھٰذا کا مثنیٰ (۲) یہ دونوں (مونث) ھٰذہٖ کا مثنیٰ۔ (۳) ذُو (مذکر) (۴) ذُو (مونث) (۵) ترازو کا کانٹا (۶) پاؤں (۷) جوتا، چپل (۸) موزہ (۹) بات، لفظ، کلمہ (۱۰) روپیہ (۱۱) آنہ (۱۲) پیسہ (۱۳) جیب، گریبان (۱۴) زبان، بولی (۱۵) پسند کیا، چاہا، شوق کیا، پیارا ہوا (۱۶) ہلکا ہوا، کم وزن ہوا (۱۷) بھاری ہوا، وزنی ہوا، بوجھل ہوا (۱۸) تندرست ہوا، ٹھیک ہوا، درست ہوا، صحیح ہوا (۱۹) باادب ڈھنگ والا ہوا، خوش خلق ہوا، اَدَبٌ: زبان کا علم، اَدِیْبٌ: زباندان۔ (۲۰) پہنچا، بالغ ہوا، پختہ ہوا

(۲۱) باشرف ہوا، بلند مرتبہ ہوا (۲۲) چھوٹا ہوا، حقیر ہوا، بے وقعت ہوا، ذلیل ہوا (۲۳) نماز پڑھی، دعا کی، برکت وخیر نازل فرمائی (۲۴) مبارکباد کہا، مبارکبادی دی (۲۵) سلیم محفوظ ہوا، سَلَّمَ: سونپا، مانا تسلیم کیا، محفوظ رکھا، دے دیا، سَلَّمَ عَلَيْهِ: اسے سلام کیا، أَسْلَمَ: اسلام لایا (۲۶) تلاش کیا، چھان بین کی، ڈھونڈا، تلاشی لی (۲۷) بدلا، تبدیل کیا (۲۸) دگنا ہوا، دوسرا بنا، موڑا۔

تیسرا اسبق: — (۱) وہ دونوں (هُوَ اور هِيَ اور هَا کا مثنیٰ) مذکر ومونث (۲) تم دونوں (أَنْتَ اور أَنْتِ کا مثنیٰ) مذکر ومونث (۳) ہم دونوں (أَنَا کا مثنیٰ) مذکر ومونث (۴) تم دونوں (كَ، كِ کا مثنیٰ) مذکر ومونث (۵) ہم دونوں (ي کا مثنیٰ) مذکر ومونث (۶) والا، صاحب، (۷) پاک وبے عیب ہونا (اضافی نام) (۸) خط، جوابی خط (۹) ڈاک، پوسٹ (۱۰) کارڈ (۱۱) لفافہ برتن (۱۲) پتہ، ایڈریس، سرخی، عنوان (۱۳) بکس

صندوق (۱۴) روشنائی، قَلَمُ الْحِبْرِ: فاؤنٹین پن (۱۵) سیسہ، سرمہ، قَلَمُ الرَّصَاصِ: پنسل (۱۶) دفتر، آفس، مَكْتَبُ الْبَرِيدِ: ڈاک خانہ پوسٹ آفس (۱۷) افسوس ہوا، رنج وغم کیا، غم رنج ہوا (۱۸) أَمِنَ: امانتدار ہوا۔ أَمِنَ: بھروسہ کیا، اعتماد کیا۔ أَمِنَ: بے خوف ومطمئن ہوا۔ آمَنَ: یقین لایا، بھروسہ اور اعتماد کیا، تصدیق کی، سچ بتایا (۱۹) بیدار رہا، جاگا، ہوشیار وچوکنا ہوا (۲۰) خوشنما کیا، آراستہ کیا، سجایا (۲۱) بُرا ہوا، بھدا ہوا، بُرا لگا (۲۲) چاہا، أَرَادَ: ارادہ کیا، چاہا، پسند کیا (۲۳) لیا، أَعْطَى: دیا (۲۴) کھیلا، غافل ہوا، بے پروا ہوا (۲۵) جیا، زندہ رہا، استمرار پایا، تکلف برتا (۲۶) ساقط ہوا، ساقط ہوا، شریک بنا، ساجھی بنا (۲۷) نہ جانا، نہ پہچانا، أَنْكَرَ: نہ جانا، انکار کیا، برا مانا (۲۸) بھیجا، پہنچایا، (۲۹) مدد کی، اعانت کی (۳۰) جانا، پہچانا، سمجھا (۳۱) جس طرح، جیسے

چوتھا سبق:۔ (۱) وہ دونوں (ذٰلك کا مثنیٰ) مذکر (۲) وہ دونوں (تِلْكَ کا مثنیٰ) مونث (۳) وہ دو جو، وہ دو جنھوں، وہ دو جن (الذی کا مثنیٰ) (۴) وہ دونوں جو (الّتی کا مثنیٰ) (۵) دونوں کے دونو، ہر دو (مذکر) (۶) دونوں کے دونوں (مونث) (۷) وقت، ٹائم۔ (۸) ریڈیو (۹) آلہ، اوزار، پُرزہ، مشین، ذریعہ (۱۰) مشین، کَل (۱۱) روزہ کھولا، بے روزہ ہوا، ناشتہ کیا (۱۲) ہٹایا، دور کیا، ایک طرف کیا، دھکا دیا، ادا کیا (۱۳) بنایا، کاریگری کی، کام کیا (۱۴) پلایا، سیراب کیا (۱۵) کھایا، چکھا۔ (۱۶) اسٹیشن (۱۷) ناشتہ (۱۸) مکھن، مسکا (۱۹) بالائی (۲۰) کیک، بسکٹ، پیسٹری۔ (۲۱) مٹھائی، حلوا (۲۲) انڈا (۲۳) کافی، قہوہ (۲۴) پیالی (۲۵) گلاس، جام (مونث) (۲۶) طشتری پلیٹ (۲۷) چمچہ، قاشق (۲۸) ہوٹل (۲۹) غریب نادار، مسکین۔

پانچواں سبق:۔ (۱) فرمانبردار ہوا، آمادہ ہوا، رضامند ہوا (۲) پیچھے کیا، بعد میں کیا، لیٹ کیا، دیر لگائی (۳) آگے بڑھا، بازی لے گیا۔ (۴) جلدی کی، تیزی کی، تیز ہوا (۵) آہستہ ہوا، سست رفتار ہوا، دیر کی (۶) چھوڑا (۷) محنت کوشش کی (۸) چھپایا (۹) ظاہر ہوا، کھلا، نمودار ہوا (۱۰) بے پروا ہوا، آسودہ و مالدار ہوا، غَنّٰی: گایا (۱۱) حاجتمند ہوا، نادار و فقیر ہوا۔ (۱۲) ایک ہوا، تنہا اور اکیلا ہوا، اَحَدٌ: ایک کوئی (۱۳) لَطَفَ: مہربان ہوا، لَطُفَ: نازک اور باریک ہوا (۱۴) چوڑا اور کشادہ ہوا وَسِعَ: گھیرا، اپنے اندر لیا، طاقت رکھی (۱۵) تنگ ہوا (۱۶) ظاہر باطن یکساں نہ رکھا، دل میں کچھ زباں پر کچھ رکھا، منافقت کی (۱۷) مخالفت کی (۱۸) موافقت کی، ساتھ دیا، تائید کی۔ (۱۹) برکت کی، خیر زیادہ کی (۲۰) پکارا، آواز دی، بلایا (۲۱) سفر کیا، کوچ کیا (۲۲) یاد کیا، ذکر کیا

(۲۳) تار، ٹیلگرام (۲۴) ٹکٹ (۲۵) آدھا آدھ، ساڑھے (۲۶) ٹرام (۲۷) کرایہ، فیس، قیمت، عوض، مزدوری (۲۸) وطن، دیس (۲۹) معنی، مراد، مطلب (۳۰) مطلب یہ ہے کہ، مراد یہ ہے کہ۔

چھٹا سبق:- (۱) ہوا، ہوگیا، بن گیا (۲) نہیں ہے، نہیں۔ (۳) دن بھر رہا، دن گذارا، دن بھر (کوئی کام) کیا صِنْدُ بات (۴) وہ سب، ان سب جمع ہے هُوَ اور هُ کی (مذکر) (۵) وہ سب، ان سب جمع ہے هِيَ اور هَا کی (مونث) (۶) تم سب جمع ہے أَنْتَ کی (مذکر) (۷) تم سب جمع أَنْتِ (مونث) (۸) ہم سب، ہم جمع أَنَا کی (مذکر و مونث) (۹) تم سب، تمہارے (سب) جمع كَ کی (مذکر) (۱۰) تم سب، تمہارے جمع كِ کی (مونث) (۱۱) ہم سب، ہمارے، ہمکو جمع نی کی (۱۲) اکٹھا کیا، جمع کیا، یکجا کیا، سمیٹا، سب کو ملایا، جَامِعَة: یونیورسٹی جَمِيعٌ: سب کے سب، جماعت، تمام۔ الْمَجْمُوعُ، ٹوٹل، جملہ (۱۳) شمار کیا، خیال کیا، گنا، سمجھا، أَعَدَّ: تیار کیا، بنایا (۱۴) خیال کیا، سمجھا، گنا، گمان کیا۔ (۱۵) حاضر موجود ہوا، گواہی دی، حقیقت بتائی۔ (۱۶) اکارت گیا، ضائع ہوا، بیکار ہوا، کھو گیا (۱۷) ہمیشہ رہا (۱۸) مانگا، چاہا، طلب کیا، آرڈر دیا (۱۹) بےکار ہوا، منسوخ ہوا، بگڑا اور خراب و ناکارہ ہوا، باطل ہوا (۲۰) ضروری ہوا، صحیح اور حق ہوا (۲۱) ناپسند کیا، برا سمجھا، گھن کی (۲۲) مذہب، طریقہ، دستور، قانون، بدلہ، جزا و سزا (۲۳) بارش، برسات، مَطَرَ: برسا (۲۴) برف (۲۵) نہر، دریا، ندی (۲۶) عمر، زندگی (۲۷) اگر، اگرچہ، خواہ، کاش

ساتواں سبق:- (۱) وضو کیا، پاک ہوا (۲) واقع ہوا، ہوا، پڑا، آن پڑا، نیا ہوا، حَدَّثَ: بیان کیا، أَحْدَثَ: کوئی نیا کام

کیا، حَدِیثٌ: بات، نیا (۳) گرا، پڑا، واقع
ہوا، ہوا، وَقَّعَ: دستخط کی، تَوَقَّعَ: انتظار کیا
(۴) کاٹا، جدا کیا، توڑا (۵) بات چیت کی گفتگو
کی و بیان کیا (۶) جدا کیا، فرق کیا، مانگ نکالی
فِرْقَةٌ: جماعت پارٹی (۷) چرایا، چوری کی -
(۸) خط، پیغام، پیام، نامہ (۹) چیک، ہنڈی
کاغذ (معاہدہ یا تجارت وغیرہ سے متعلق)
(۱۰) عینک (عینک کو مَصْرِفٌ بھی کہتے ہیں)
(۱۱) والے، والو (جمع ہے ذُو کی) (۱۲) والیاں
(جمع ہے ذَاتُ کی) (۱۳) یہ سب (هٰذا اور
هٰذِهِ کی جمع) (۱۴) وہ سب (تِلْكَ اور
ذٰلِكَ کی جمع) (۱۵) وہ لوگ جو، جنھیں، جن
لوگوں، جو لوگ (الذی کی جمع) (۱۶) وہ عورتیں
جو، وہ جنھیں، جو عورتیں، جن عورتوں (التی
کی جمع)

آٹھواں سبق :- (۱) لوگ، بہت سے
آدمی، سب انسان (۲) عورتیں (۳) لوگ، قوم
(۴) نیچا ہوا، ذلیل و عاجز ہوا، پست ہوا (۵)
سخت اور موٹا ہوا (۶) بلند ہوا، اونچا ہوا، تکبر
کیا (۷) شعر کہا، شاعری کی، سمجھا، احساس کیا
(۸) فیصلہ کیا، حکومت کی، حَکُمَ: عقلمند ہوا
حِکْمَةٌ: دانشمندی، عقلمندی، تَحَاکَمَ: آپس
میں فیصلہ کرایا، مقدمہ دائر کیا، حُکُومَةٌ:
بادشاہی، راج (۹) حکم دیا، وصیت کی، تعلیم
دی، کسی کام کا وعدہ لیا (۱۰) نکالا، چھینا، اتارا
کھینچا، (۱۱) جھگڑا کیا (۱۲) پروا کی، لحاظ کیا،
اہتمام کیا (۱۳) پیچھے آیا، پیچھے چلا، پیرو ہوا۔
(۱۴) ممکن ہوا، ہو سکا، بس میں ہوا، آسان ہوا
طاقت رکھی، قابو میں کیا، بس میں کیا (لازم
متعدی) (۱۵) مالک و قابض ہوا، بادشاہ ہوا
حکمرانی کی، قابو پایا، مُلْكٌ: حکومت
حکمرانی، بادشاہت (۱۶) تکلیف دی (۱۷)
ہلا، تَحَرَّكَ الْقِطَارُ: گاڑی چھوٹی، چلی -
(۱۸) غور و فکر کیا، سوچ بچار کیا، اہتمام و

...سوچا، غور کیا، فِکْرٌ : سوچ بچار، خیال (۲۰) کسی چیز پر قابو پایا، قدرت رکھی، اندازہ لگایا، قدر کی، عزت کی (۲۱) اُلٹا، خلاف، ضد، برعکس، بالمقابل (۲۲) مَلِكٌ : بادشاہ، مَلَكٌ : فرشتہ (۲۳) آواز، ورث (۲۴) تمام، سب، ہر، ہر ایک، پورا (اضافی نام) (۲۵) کچھ، چند، تھوڑے، بعض (اضافی نام) (۲۶) نیچے، ورے، کمتر، سوائے، چھوڑکر، علاوہ، بغیر، بے، نا، بلا، دوسرا (اضافی نام) (۲۹) آیا، آتیٰ : دیا (۳۰) جوڑا، (زَوْجُهُ مذکر کا جوڑا یعنی بیوی) زَوْجُهَا : مونث کا جوڑا یعنی شوہر)

نواں سبق :— (۱) نہیں، ہرگز نہیں (۲) ابھی تک نہیں، جب، جسوقت، جبکہ (۳) اگر (۴) کب، کسوقت، جب، جسوقت (۵) جہاں کہیں، جہاں، جسطرف، جدھر (۶) کبھی، جب (۷) جو، جو شخص، جس (۸) جو کچھ، جو چیز، جس (۹) آزمایا، جانچا، امتحان لیا (۱۰) برابر ہوا، سیدھا، ہموار ہوا، سَوَاءٌ : برابر، یکساں (۱۱) خوش ہوا، بُشْرَىٰ : خوشخبری (بُشْرَىٰ) دی، بَشِيْرٌ : خوش خبری دینے والا (۱۲) ڈرایا، آگاہ کیا (۱۳) خرچ کیا، صرف کیا، ختم کیا، اَلنَّفَقَةُ : خرچ، صرف، لاگت (۱۴) قریب ہوا، نگران و حاکم یا منتظم ہوا، تَوَلَّى الْاَمْرَ : معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لیا، تَوَلَّىٰ، وَلّٰى : منہ پھیرا، رُخ کیا (۱۵) معاف کیا، درگزر کیا، چھپایا (۱۶) بڑھا، پرورش ہوئی، الرِّبَا : سود، نفع (۱۷) بیکار و فضول ہوا، بات چیت کی، لُغَةٌ : زبان، بولی، بات (۱۸) ساتھ ہوا، ساتھ رہا (۱۹) چاہا، تلاش کیا، بغاوت کی، ظلم کیا، نافرمانی کی، بَغِيٌّ : رنڈی (۲۰) حلال ہوا، جائز و پاک ہوا، اترا، کھولا، مَحَلٌّ : اترنے کی جگہ، گھر، مقام (۲۱) منع ہوا، حرام ہوا، اِحْتَرَمَ : عزت کی (۲۲) معاف کیا، عذر (معافی) قبول کیا

اِعْتَذَرَ: معافی مانگی، عذر بیان کیا (۲۳) بے جا اور بہت زیادہ خرچ کیا، فضول خرچی کی۔ (۲۴) خرچ میں تنگی کی (۲۵) اَدْرَكَ: پایا، پہنچا، جانا (۲۶) نقصان اٹھایا، ہلاک ہوا۔ (۲۷) مکر کیا، چال چلی، برا چاہا، دھوکا دیا۔ (۲۸) نصیحت کی، سمجھایا، وعظ کیا (۲۹) پہنچا ٹھیک (نشانہ پر) لگا، صَوَابٌ: ٹھیک، درست، مناسب (۳۰) گھیرا، شمار کیا (۳۱) خوشحالی، احسان، نعمت (۳۲) غسل خانہ (۳۳) پروگرام، لائحہ عمل۔

دسواں سبق:- (۱) یہ کہ، کہ (اس اَنْ کے بعد مضارع کے معنے مصدر کے ہو جاتے ہیں جیسے ان تَعْمَلَ خَيْرٌ مِنَ الجلوس ای العَمَلُ خیر من الجلوس)۔ (۲) ہرگز نہیں، نہیں (اس کے بعد مضارع کے معنے مستقبل کے لئے جاتے ہیں جیسے لَنْ اَذْهَبَ میں ہرگز نہیں جاؤنگا (۳) تاکہ، اسلئے کہ، اس سبب سے کہ، اسوجہ سے کہ (۴) تک، یہانتک، حتیٰ کہ، یہانتک کہ، اسوقت تک کہ (حَتّٰی اپنے بعد آنیوالے اسم کو زیر بھی دیتا ہے) (۵) وقت زمانہ اَلْآنَ: ابھی، اسوقت، اسی وقت، اب (جمع آوِنَةٌ: کبھی کبھی) (۶) گھڑی، گھنٹہ، وقت، بجے، قیامت: اَلسَّاعَةَ: اسوقت، ابھی، اسی وقت (۷) وقت، مدت، زمانہ، (جمع اَحْيَانٌ کبھی کبھی) (۸) کل گزشتہ، کل، کوئی گزرا ہوا دن (۹) شبِ گزشتہ، کل رات، کل (۱۰) کل (آئندہ) آنیوالا دن، بُكْرَةٌ صبح (۱۱) شام (۱۲) صبح (۱۳) تڑکا، فجر (۱۴) دوپہر، ظہر (۱۵) سہ پہر، عصر، زمانہ، وقت: (۱۶) شام، رات، مغرب سے لیکر فجر تک، عشا (۱۷) دایاں، راست، سیدھی جانب، دائیں سمت (۱۸) بایاں، بائیں جانب، اُلٹا، اُلٹی طرف، چپ (۱۹) چاشت، سورج نکلنے کا وقت (۲۰) ہفتہ (۲۱) ماہ، مہینہ (۲۲) سال، برس (۲۳) جہاں کہیں، جہاں جس جگہ، جسوقت، اسوجہ (۲۴) سے، جب سے، جبکہ، اسوقت سے، میں، تک (دیکھو المنجد) (۲۵) اسی وقت فوراً (۲۶) مدت، عرصہ، زمانہ، وقت (۲۷) ملباً

ہمیشہ ثابت (۲۸) رہتی دنیا تک، قیامت تک، ہمیشہ، ہمیشہ کے لئے آئندہ، کبھی بھی (۲۹) کبھی بھی (اسکے ساتھ نفی والی ماضی ہوتی ہے) (۳۰) کبھی بھی (آئندہ) اس سے پہلے مضارع ہوتا ہے) (۳۱) ملاقات کیلئے آیا، ملا، ملاقات کی، بِطَاقَةُ الزِّيَارَةِ: ملاقاتی کارڈ (۳۲) پھیرا، پلٹایا، موڑا، خرچ کیا (۳۳) ٹھیرا، رہا، رُکا (۳۴) خوش نصیب، نیکبخت ہوا، خوش قسمت ہوا (۳۵) شروع کیا، کھولا، پہل کی (۳۶) نَالَ (ن ی ل) پایا، نَالَ (ن و ل) دیا، نَاوَلَ دیا، تَنَاوَلَ لیا، پکڑا (۳۷) پڑھا، مطالعہ کیا، سیکھا (۳۸) نکلا، طلوع ہوا (۳۹) آدھا ہوا، آدھا کیا، أَنْصَفَ: انصاف کیا، اِنْتَصَفَ: آدھا ہوا (۴۰) رات گزاری، رات بسر کی، رات میں کیا (کوئی کام) رات میں ہوا (خبر کو زبر دینے والا لفظ ہے) (۴۱) صبح کی، صبح میں ہوا (خبر کو زبر دینے والا لفظ) روشن کیا (۴۲) چاشت میں ہوا، کرنے لگا، ہوگیا (خبر کو زبر دینے والا لفظ ہے) (۴۳) دوپہر کا کھانا، دن کا کھانا، تَغَدَّى: دن کا کھانا کھایا (۴۴) شام کا کھانا، رات کا کھانا، تَعَشَّى: رات کا کھانا کھایا (۴۵) نیکی، فرمانبرداری، ایمان، کار خیر، سچائی (۴۶) توڑا، گرایا (۴۷) جبکہ، جستوقت جب، اس لئے۔ (إِذْ)۔

گیارھواں سبق

(۱) پھیرا، پلٹا، موڑا، اُلٹ پلٹ کیا (۲) ڈالا، بہایا، گرایا، اُنڈیلا (۳) پھاڑا، ٹکڑے ٹکڑے کیا، مشکل ہوا، اِنْشَقَّ: نکلا، شَاقَّ: دشمنی کی (۴) حیران و سراسیمہ ہوا، بھٹکا (۵) تعجب کیا، پسند کیا، عَجِيبٌ: تعجب خیز پسندیدہ (۶) تقریر کی، وعظ کیا، خَاطَبَ: بات چیت کی، خُطْبَةٌ: تقریر، لکچر، وعظ (۷) بھرا مِلْءٌ: بھر، مِلْءُ الْفِنْجَانِ: پیالی بھر (۸) چھوڑا وداع کہا، رکھا، وَدِيعَةٌ: امانت، رکھی ہوئی چیز (۹) پھونکا، ہوا بھری، پمپ کیا، اِنْتَفَخَ: پھونک سے بھرگیا، پھول گیا (۱۰) بھر کر نکالا (چمچے یا ہاتھ سے) (۱۱) اٹھایا، چُنا، بینا، لُقْطَةٌ: گری پڑی چیز جسکو اٹھایا جائے (۱۲) باریک، پتلا ہوا، کوٹا، پیسا

دَقِیْقٌ: آٹا، باریک (۱۳) پیسا، اَلطَّاحُوْنُ: چکی (۱۴) تولا، وزن کیا، تَوَازَنَ: برابر ہوئے (آپس میں) وَزْنٌ: باٹ، تول (۱۵) چھانا صاف کیا، نُخَالَۃٌ: بھوسی (۱۶) پکایا طَبَّاخٌ: باورچی (۱۷) الجھا، لٹکا، عَلَّقَ: لٹکایا، اٹکایا، عَلَاقَۃٌ: تعلق، ربط، دوستی (۱۸) اَغْلَقَ غَلَّقَ: بند کیا، مِغْلَقٌ: کنڈی، کھٹکا (۱۹) رکھا، بنایا، تالیف کی، گرایا، تَوَاضَعَ: خاکساری کی، مَوْضِعٌ: جگہ (رکھنے کی) (۲۰) جھاڑو دی، کُنَاسَۃٌ: کوڑا کرکٹ، کچرا (۲۱) سرمہ لگایا، کُحْلٌ: سرمہ (۲۲) پکایا، تلا، بھونا، دشمنی کی (۲۳) آگ جلی، بھڑکی، سلگی، اَلْوَقُوْدُ: ایندھن جسکو جلایا جائے (۲۴) بجھی (آگ)، ٹھنڈی ہوئی (۲۵) اُبالا، جوش دیا، پکایا، غَلَی: اُبلا، جوش کھایا (۲۶) پھیلایا، جوڑا (۲۷) کنگھا، کنگھی، مَشَطَ: کنگھی کی (۲۸) سرکی (۲۹) رومال، تولیہ (۳۰) بستر، بچھونا (۳۱) دیوار (۳۲) کھونٹی (۳۳) تکیہ (۳۴) چادر (۳۵) موری (۳۶) کھڑکی (۳۷) برتن، وِعَاءٌ: تھیلا (۳۸) مٹکا، گھڑا، ٹھلیا، مرتبان، برنی (۳۹) شیشی، بوتل (۴۰) ڈبہ، ڈبیا، عُلْبَۃُ الْکِبْرِیْتِ: دیاسلائی کِبْرِیْتٌ: گندھک (۴۱) دیگچی، ہنڈیا (۴۲) ٹین کا ڈبہ، پیپہ (۴۳) گھی (۴۴) تیل، زَیْتُ الْخِرْوَعِ: ارنڈی کا تیل، زَیْتُ السِّمْسِمِ: تل کا تیل، میٹھا تیل، زَیْتُ النَّارَجِیْلِ: ناریل کا تیل (۴۵) لوٹا جگ (۴۶) چھری (۴۷) چراغ، بتی، لالٹین، بلب، لیمپ (۴۸) سنڈاس، بیت الخلا (۴۹) پلنگ، چارپائی، تخت (۵۰) ٹوپی۔

بارھواں سبق

:- (۱) بدلہ دیا، پورا پڑا، کام آیا (۲) چاہا، پسند کیا، خواہش کی، ھَوًی: خواہش، مرضی، جمع اَھْوَاءٌ (۳) خاموشی سے بتایا، وحی کی، الہام کیا، دل میں کوئی بات ڈالی، وَحْیٌ: پیغام خداوندی، وحی، الہام (۴) چیخا، چلایا، آواز لگائی، ھُتَافٌ: نعرہ (۵) ایک طرف (کنارہ پر) کیا، ہٹایا، جَانِبٌ: طرف، کنارہ، سمت، رُخ، اَجْنَبِیٌّ: پردیسی، دوسرا، بیگانہ (۶) اُگا، پیدا ہوا، ابھرا، اوپر اٹھا، نَبْتٌ، نَبَاتٌ: پودا، بوٹی (۷) مونڈا (۸) سوتھا

تھرمامیٹر (۴) ناپا (برتن میں) (۵) خالی ہوا، ہلکا
ہوا، اِسْتَفْرَغَ: قے کی (۶) تھکا (۷) بانٹا، ٹکڑے
ٹکڑے کیا، اَقْسَمَ بِاللّٰهِ: اللہ کی قسم کھائی،
قِسْمَةٌ: بانٹ (۸) پیاسا ہوا،
پیاس (۹) بھوکا ہوا، بھوک لگی (۱۰) اسکو آرام
پہنچایا، راحت دی، اِرْتَاحَ: خوش ہوا، اِسْتَرَاحَ:
آرام لیا، راحت لینی چاہی، اَلرَّاحَةُ ضِدُّ
التَّعَبِ (۱۱) شفا دی: تندرست کیا، اَلْمُسْتَشْفیٰ:
شفاخانہ (۱۲) پورا کیا، فیصلہ کیا، ادا کیا، گذارا (کاٹا
وقت)، قَضیٰ عَلَیْهِ: مار ڈالا، قَاضٍ: جج
قَضِیَّةٌ: فیصلہ (۱۳) اسکو مصروف کیا، کام میں
لگایا، شُغْلٌ: کام، مصروفیت (۱۴) نفع دیا،
کمایا، رِبْحٌ: نفع، منافع (۱۵) ضروری ہوا، چاہا،
چہتا (۱۶) ضرورتمند ہوا، چاہا، مانگا، حَاجَةٌ:
ضرورت (۱۷) سُنا، اجازت دی، چھوٹ دی، رخصت
دی، اَذَّنَ: اذان دی، اِسْتَأْذَنَ: اجازت مانگی،
اِذْنٌ: اجازت، حکم، علم (۱۸) سستا ہوا، ارزاں
(۱۹) مہنگا ہوا، گراں ہوا (۲۰) گرا، اُترا، گرایا، اتارا

(لازم متعدی) مَحَطَّةٌ: اُترنے یا ٹھیرنے کی جگہ، اسٹیشن
(۲۱) تہیہ کیا، ارادہ کیا، عَزِیْمَةٌ: پختہ ارادہ (۲۲)
دعوی کیا، ڈینگ ماری، خیال کیا، ارادہ کیا (ایسی
بات کا جو اسکی طاقت سے باہر ہوئی) لیڈر: زَعِیْمٌ
(۲۳) تاریخ لکھی، وقت بتایا یا لکھا، (۲۴) خوشحال
ہوا، آسودہ ہوا (۲۵) قبول کیا، لے لیا، ٹھیک اور سچ
بتایا، قَبِلَ، اَقْبَلَ: آگے بڑھا، آگے آیا، قَبَّلَ:
پیار کیا، بوسہ لیا، قَابَلَ: آمنے سامنے ہوا، اِسْتَقْبَلَ
سامنے آیا، استقبال کیا، آگے آیا، قِبْلَةٌ: جس طرف
رخ کیا جائے، قُبْلَةٌ: پیار، بوسہ (۲۶) انکار کیا،
رَفَضَ: پھینکا، چھوڑا (۲۷) سیکنڈ (۲۸) منٹ
(۲۹) مُدّ (پیمانہ آدھ سیر کا) (۳۰) صاع (چار مد کا
پیمانہ) مرتبہ، بار، دفعہ (۳۲) ماشہ (۳۳) گز (۳۴)
قدم، فٹ (۳۵) انچ، رتی (۳۶) من (۳۷) ٹن (۳۸)
سیر (۳۹) تولہ (۴۰) رطل، پونڈ (۴۱) قیمت، دام،
مول (۴۲) بھاؤ (۴۳) چاندی (۴۴) سونا (۴۵) صابن
(۴۶) پٹرول (۴۷) مٹی کا تیل، گیس (۴۸) گیان -
(۴۹) پونجی، مال، سامان، سودا (۵۰) مُعَفِّر، چارہ کا

پس کار الابُدَّ مِنْهُ: اس سے مفر نہیں یعنی یہ ضروری ہے (۵۱) حرج، خطرہ، مضایقہ، تنگی دشواری، لَا بَأْسَ بِهِ: اسمیں کوئی حرج نہیں (۵۲) کھیتی، بیگاری (۵۳) ہوا، بو (مونث) (۵۴) سائیکل (۵۵) گیہوں گندم (۵۶) جو، ایک دانہ: شَعِيْرَةٌ (۵۷) جوار، مکئی، باجرہ (۵۸) چنا (۵۹) اُرْزٌ: چاول۔ (۶۰) اُس نے تجارت کی، تِجَارَةٌ: خرید و فروخت بَيْعٌ وَشِرَاءٌ (۶۱) نمونہ (۶۲) شکر، گڑ، قند: گنا قَصَبُ السُّكَّرِ۔

چودھواں سبق :- (۱) ختم کیا، بند کیا، مہر لگائی، خَاتَمٌ: انگوٹھی، مہر (۲) ڈھانکا، چھپایا غِشَاوَةٌ: ڈھکنا، پردہ (۳) تَعَطَّلَ: خالی ہوا بیکار ہوا، بگڑا (۴) ہٹا، ڈھلا، ہٹایا، مَا زَالَ: ہمیشہ رہا، نہ ہٹا۔ مَا زَالَ يَقْرَأُ: وہ برابر پڑھتا رہا، مَا زَالَ: کَانَ کی طرح خبر کو زبر دیتا ہے جیسے مَا زَالَ الْوَلَدُ نَائِمًا: لڑکا برابر سوتا رہا (۵) ہمیشہ رہا مستقل و متواتر ہوتا رہا، مَا دَامَ: جب تک وہ رہا یہ بھی "کَانَ" کی طرح خبر کو زبر دیتا ہے جیسی لَا تَتَكَلَّمْ

مَا دُمْتَ آكِلًا: بات مت کر جبتک تو کھائے دَاوَمَ: مستقل پابندی سے کیا (۶) قریب ہوا (۷) فَنِيَ، مَاتَ: تباہ و برباد ہوا (۸) خاموش رہے ہوا، رُکا، بے حرکت ہوا (۹) ٹھیرا، بے حرکت ہوا (۱۰) انکار کیا، ہٹایا، دور کیا (۱۱) بَقِيَ، زَادَ، فَضَّلَ: ترجیح دی، بڑھایا، فَضْلٌ: احسان، بچنے والی چیز فَضِيْلَةٌ: بزرگی، بڑائی (۱۲) گھیرا، عام ہوا، پھیلا اندر لیا، شامل کیا (۱۳) آسان اور نرم ہوا (۱۴) قطع اَفْرَقَ فیصلہ کیا، جدا کیا، فَصَّلَ: بات کو کھولا ضِدُّهُ اَجْمَلَ، فَصْلٌ: رت، موسم، جدا ٹکڑا۔ (۱۵) رَأَى، عَلِمَ، بَصِيْرَةٌ: عقل، ہوشیاری (۱۶) گرم ہوا، گرم کیا، آزاد ہوا، حُرٌّ: آزاد، شریف، حُرِّيَّةٌ: آزادی (۱۷) ٹھنڈا ہوا، ضِدُّ حَرَّ، مَا بَرْدٌ نَقِيْضُ حَرٍّ وَحَرَارَةٍ، الْبَرْدُ: اولا (۱۸) سَخُنَ حَرَّ الْمَاءُ: پانی، ہلکا گرم ہوا، کنکنا ہوا (۱۹) مزہ چکھا، ذَوْقٌ، ذَائِقَةٌ: مزہ چکھنے کی طاقت مَذَاقٌ: مزہ (۲۰) ضِدٌّ، سَهُلَ: دشوار و مشکل ہوا (۲۱) پکا، پختہ ہوا، تیار ہوا (۲۲) ٹکڑے ٹکڑے کیا، پارہ پارہ

کیا، جُزْءٌ: حصہ، ٹکڑا، پارہ (۲۳) دھوکا دیا، خُدْعَةٌ: چال، مکاری، ہوشیاری، فریب، جُل (۲۴) میٹھا (شیریں) ہوا (۲۵) کھٹا (ترش) ہوا (۲۶) کڑوا (تلخ) ہوا، مَرَارَةٌ: پِتّہ (۲۷) نمکین الا نمکین ہوا، مِلْحٌ: نمک (۲۸) دھواں نکلا، دَخَّنَ دھواں اُڑایا، سگریٹ بیڑی پی، اِعْتَادَ التَّدْخِيْنَ وہ سگریٹ پینے کا عادی ہوا، دُخَانٌ: دھواں (۲۹) درمیان (وسط) میں ہوا، وَسِيْطٌ: درمیانی آدمی، دلّال (۳۰) بزرگ بلند و برتر ہوا (۳۱) چھیلا، قِشْرٌ: چھلکا (۳۲) نچوڑا، رس نکالا۔ عَاصَرَ، كَانَ فِي عَصْرِهٖ (زمانہ)۔ عَصِيْرٌ، عُصَارٌ: رس (۳۳) دانہ، گولی (۳۴) گرمی، گرما (۳۵) سردی، سرما (۳۶) خزاں (۳۷) بہار (۳۸) سطر، لائن (۳۹) ورق، پتّہ (۴۰) صفحہ (۴۱) درخت (۴۲) تلوار (۴۳) کچّا، خام (۴۴) سیب، ایک سیب، تُفَّاحَةٌ (۴۵) انار (۴۶) امرود (۴۷) آڑو (۴۸) انگور (۴۹) [illegible] (۵۰) بادام (۵۱) کیلا (۵۲) پستہ (۵۳) سگریٹ۔

پندرھواں سبق: — (۱) درد ہوا، دُکھن محسوس ہوئی، وَجَعٌ: درد، دُکھن، تکلیف، اَلَمٌ: مَرَضٌ (۲) حد بنائی، مقرر کیا (حد، پیمائش وغیرہ) (۳) انتظام کیا، دیکھ بھال کی، چلایا، سِيَاسَةٌ: انتظام کرنا، تدبیر کرنا، پالیسی، سیاست (۴) ایجاد کیا، بنایا، نکالا (کسی نئی چیز کو) اختراع کیا (۵) کھولا، (ڈھکنا وغیرہ) ہٹایا، اِكْتَشَفَ: کسی نامعلوم چیز کو معلوم کیا، اکتشاف کیا (۶) ظاہر و آشکارا ہوا، اَعْلَنَ: اعلان کیا، عَلَانِيَةٌ: ظاہر، کھلا (۷) جمع کیا، اکٹھا کیا — مَخْزَنٌ: گودام، خِزَانَةٌ (۸) نکلا، کسی جگہ سے باہر گیا، برآمد ہوا (مال) صَدَّرَ: صدر بنایا، صَادِرَاتٌ وہ مال جو ملک سے باہر جائے، ضِدُّهَا وَارِدَاتٌ (۹) آیا، اُترا، درآمد ہوا، اِسْتَوْرَدَ: مال درآمد کیا (۱۰) نقل کیا، بیان کیا، پسند کیا، اَثَّرَ: نشان کیا، اَثَرٌ (نشان) کیا، آثَرَ: فضیلت (ترجیح) دی، اَثَرٌ: نشان، بقیہ، حدیث و سنت (۱۱) وعظ و نصیحت کی، خیر خواہی کی، بھلائی چاہی، اَلنَّصِيْحَةُ: خیر خواہی۔ (۱۲) جانشین ہوا، قائم مقام ہوا، کسی کی جگہ پر ہوا —

نَاوَبَ: باری باری کیا، إِسْتَنَابَ: نائب بنانا چاہا، نَوْبَةٌ: باری (۱۳) پیدا ہوا، نکلا، پرورش ہوئی، أَنْشَأَ الْحَدِيثَ: بات پیدا کی، أَنْشَأَ الْمَقَالَةَ: مضمون لکھا، عِلْمُ الْإِنْشَاءِ: مضمون نویسی (۱۴) گرہ باندھی، ضِدٌّ حَلَّ عَقَدَ حَفْلَةً: جلسہ کیا، اِنْعَقَدَتْ حَفْلَةٌ: جلسہ ہوا، عُقْدَةٌ: گرہ، گانٹھ، عُقْدَةٌ لَا تَنْحَلُّ: مشکل مسئلہ (۱۵) ارادہ کیا، چاہا، پریشان و فکرمند کیا، إِهْتَمَّ: انتظام ونگرانی کی، اہتمام کیا، فکر کی، هَمٌّ: فکر، غم، هِمَّةٌ: فکر، مقصد، ارادہ (۱۶) خالص صاف اور بے میل ہوا، الگ ہوا (۱۷) نئی بات نکالی، (تجویز یا رائے) پیش کی، إِقْتَرَحَ عَلَيْهِ مَشْرُوعًا: اسکے سامنے تجویز پیش کی (۱۸) جواب دیا، جَاوَبَ: باہم سوال وجواب کیا، إِسْتَجَابَ: جواب دیا، قبول کیا (۱۹) سردار (صدر) ہوا، تحت رِئَاسَةِ: زیر صدارت، رَأْسٌ: سر، سرا، رَأَسَهُ فَعَلَهُ رَأْسًا: اسکو از سرنو کیا (۲۰) پیچھے آیا، بعد میں آیا، عَاقَبَ: سزا دی، عَقِبٌ: ایڑی، پسماندہ

عَاقِبَةٌ: انجام، آخر میں، نتیجہ (۲۱) قانون بنایا، طریقہ مقرر کیا، شروع کیا، شَرْعٌ، شَرِيعَةٌ: قانون دستور قاعدہ (۲۲) چھاپا، مہر لگائی، بنایا، طَبِيعَةٌ: وہ عادت جسپر انسان بنایا گیا ہو، طَبْعَةٌ جَدِيدَةٌ: نیا ایڈیشن، مَطْبَعَةٌ: چھاپہ خانہ، پریس، مِطْبَعَةٌ: چھاپنے کی مشین، (۲۳) سستی کاہلی کی (۲۴) پسند کیا، ترجیح دی، خَيَّرَ: اسکو اختیار دیا، إِسْتَخَارَ: خیر (بہتری) طلب کی، خِيَارٌ: اختیار (۲۵) نکلا، پیدا ہوا، مَنْتُوجٌ: پیداوار، إِسْتَنْتَجَ: نتیجہ نکالا (۲۶) چکر لگایا، گھوما، پھرا، أَدَارَ: انتظام کیا، ترتیب دی، نگرانی کی، إِسْتَدَارَ: گول ہوا، گھوما، مُدِيرٌ: ایڈیٹر، منتظم، دَوْرٌ: چکر، پارٹ، مَثَّلَ دَوْرَهُ: اس نے اپنا پارٹ ادا کیا (۲۷) نام رکھا، نام لیا (۲۸) بوجھ اٹھایا، وزیر ہوا، وِزْرٌ: بوجھ، وِزَارَةٌ: وزارت (۲۹) بول چال کی، عام بولی (زبان) (۳۰) قاعدہ، طریقہ، بنیاد (۳۱) لوہا (۳۲) قوم (۳۳) تار، لڑی، ڈورا (۳۴) بجلی (۳۵) انجمن جمعیت، مجلس (۳۶) زبان، بولی، بات، لفظ، ڈکشنری (۳۷) صوبہ (۳۸) دار السلطنت، راجدھانی (۳۹)

پروپگنڈا، بلاوا (۴۰) درجہ، ڈبہ، ڈگری کا (۴۱) جلسہ، محفل، میٹنگ، اجتماع (۴۲) پتھر (۴۳) جلد، مجموعہ، ٹوٹل (۴۴) ہندسہ، نمبر (۴۵) شکل، صیغہ (۴۶) جہان۔

سولھواں سبق :— (۱) گناہ کیا، جرم کیا، الجُرْمُ، الجَرِيْمَةُ : جُرم، گناہ (۲) فریفتہ ہوا، دلدادہ ہوا، متوالا ہوا (یہ زیادہ تر مجہول استعمال ہوتا ہے (۳) پاگل ہوا (مجہول) جَنَّ کے معنے چھپایا، ڈھانکا ہیں اسی سے جَنَّةٌ ہے کیونکہ اسکی زمین درختوں سے چھپی رہتی ہے اور جِنٌّ : کیونکہ وہ نظر نہیں آتے اور پیٹ کے بچہ کو جَنِيْنٌ کہتے ہیں (۴) برائی کی، مذمت کی (۵) برابر کیا، انصاف کیا، عَدَلَ عَنْ : ہٹا، اِعْتَدَلَ : سیدھا ہوا، درمیانی حالت میں ہوا (۶) تعریف کی، ضِدُّ ذَمَّ (۷) چھینا، زبردستی جھپٹ لیا (۸) ذبح کیا، گلا کاٹا (۹) دودھ دوہا، حَلُوبٌ : دودھ دینے والا جانور (۱۰) کھودا، گڑھا، کھڈ، کنواں) حَفِيْرٌ : گڑھا، قبر (۱۱) لالچ کی، ہوس کی (۱۲) ہوس کیا، شرمندہ ہوا، توبہ کی (۱۳) کٹا، جدا ہوا، سختی، بیوفائی، بے مروتی کی (۱۴) جَيِّد (عمدہ اچھا) ہوا، سخاوت کی (۱۵) پاخانہ کیا، اس معنی میں تَغَوَّطَ یا قَضٰی حَاجَتَهٗ بولتے ہیں (۱۶) نَزَعَ الجِلْدَ : کھال ادھیڑی، اِنْسَلَخَ الشَّهْرُ : مہینہ ختم ہوا (۱۷) اشارہ کیا، بتایا، شَاوَرَ، اِسْتَشَارَ : مشورہ کیا، رائے مانگی، شُوْرٰی : باہمی مشورہ (۱۸) بیوقوف ہوا، کم عقل ہوا، قَلَّ اَوْفَسَدَ رَأْيُهٗ۔ (۱۹) حَصَلَ لَهٗ وَجَعٌ : درد ہوا (۲۰) کھٹکھٹایا، مارا (۲۱) ضرورت بھر ہوا، کافی ہوا، بس ہوا، اِكْتَفٰى بِ : کسی چیز پر کفایت کی، قناعت کی، كِفَايَةٌ : ضرورت بھر، کافی، بس (۲۲) ترجمہ کیا، ایک زبان سے لفظ کو دوسری زبان میں سمجھایا، سوانح حیات لکھی۔ تَرْجَمَةٌ : ترجمہ، سوانح حیات، تَرْجُمَانٌ : مُتَرْجِمٌ۔ (۲۳) برا خیال ڈالا، بدخیالات آئے (۲۴) ہلایا، زلزلہ پیدا کیا (۲۵) کلی کی (۲۶) اطمینان دلایا، تسلی دی، اِطْمَأَنَّ : وہ مطمئن ہوا (۲۷) پتہ لکھا، سرخی لکھی (۲۸) کافی، بس، فَحَسْبُ : فقط (اضافی نام) (۲۹) بیشتر، کمتر، بہت سے، کچھ، (بسا، حرف جر) کبھی اسکے آگے مَا

بڑھا دیتے ہیں رُبَّمَا، رُبَمَا (۳۰) پڑوسی، ہمسایہ (۳۱) مہمان، مُضِيْفٌ: میزبان (۳۲) مکھی (چھوٹے اڑنے والے کیڑے مثلاً مچھر، بھڑ وغیرہ) واحد ذُبَابَةٌ (۳۳) بُت (۳۴) بکری (۳۵) چیونٹی (۳۶) پر، بازو، پنکھڑ (۳۷) دنیا، زمانہ، مدت (۳۸) ڈنڈا، لٹھ، بید، چھڑی، لاٹھی (مونث)

سترھواں سبق

:- (۱) الٹ پلٹ کیا، لڑھکایا (۲) دور کیا، ہٹایا (۳) پھیلایا، بکھیرا، الٹ پلٹ کیا (۴) آزمائش میں ڈالا، فتنہ میں پڑا (لازم متعدی) جانچا، تاؤ دیا فِتْنَةٌ: مصیبت، فساد، عذاب، آزمائش (۵) قید کیا، روکا (۶) جِلایا، اٹھایا، زندہ کیا (۷) خیانت کی، بیوفائی کی (۸) داغا، جلایا، استری کی (۹) پورا کیا، پہنچایا، ادا کیا (۱۰) پیٹ بھرا، سیر ہوا (۱۱) کسی چیز کو لیا، تَمَتَّعَ: فائدہ پہنچایا (۱۲) چھوٹا، بچا، چھٹکارا پایا (۱۳) نہ پایا، نہ ہوا، کھو، عَدَمٌ: ناموجودگی (۱۴) بزرگ و باشرف ہوا، مَجِيْدٌ: بزرگ، باشرف (۱۵) پاک اور زیادہ ہوا، زَكّٰى: زکوٰۃ دی (۱۶) حج کیا، ارادہ کیا، حَاجَّ: خَاصَمَ، حُجَّةٌ: دلیل (۱۷) گاڑا (کرسی، پلنگ) بچھایا، ٹھکایا (۱۸) شادی کی، نکاح کیا، اَنْكَحَ: شادی کرائی، بیاہا۔ (۱۹) کمزور ہوا، بے طاقت ہوا (۲۰) عادت، خصلت، طریقہ، طور، ڈھنگ (۲۱) حسب، باپ دادا کے کارنامے، قابل بیان کارنامے (۲۲) جہنم، دوزخ (غیر منصرف اور مونث ہے) (۲۳) بدلہ، ثواب (۲۴) قابل فخر کارنامہ، شرافت کا کام (۲۵) بخار، تپ (مونث) (۲۶) دلیل، حجت، سند، بَرْهَنَ: دلیل پیش کی (۲۷) قبر (۲۸) بادل، سَحَابَةٌ: بادل کا ٹکڑا (۲۹) صور، بگل (۳۰) مانند، ہمسر، برابر کا، ہم مقابل (۳۱) طریقہ، راستہ، قانون، سَنَّ: راستہ نکالا (۳۲) عجم، ایران، عرب کے علاوہ تمام ملک (۳۳) گھر، مکان، ٹھکانا (مونث) (۳۴) قسمت، حصہ، نصیبہ، مقدر (۳۵) بوجھ، بارگراں (۳۶) مکڑا، مکڑی۔

اٹھارواں سبق

:- (۱) خوشی سے جھوما، مست ہوا (۲) انتہا سے زیادہ گمن ہوا، پھولے نہ سمایا، اِتراتا، تکبر کیا (۳) اَنَّثَ: مونث بنایا

(۴) مذکر بنایا، وعظ و نصیحت کی (۵) غَرَضٌ : مطلب، مقصد، حاجت، ضرورت (۶) پسندیدہ و مرغوب ہوا، لذیذ ہوا (۷) پھرتیلا چُست ہوا، چاق و چوبند ہوا (۸) تلاش کیا، ٹٹولا، چھوا (۹) اسکی طرح ہوا، مثال ہوا، کھڑا ہوا، مَاثَلَ : اس سے مشابہ ہوا، مَثَّلَ : اسکو مشابہ بنایا، ایکٹنگ کی، ایکٹر، مُمَثِّلٌ، اِمْتَثَلَ : حکم بجالایا، اطاعت کی (۱۰) لالچ کی (۱۱) پھیلایا، عام کیا، کاٹا، مِنْشَارٌ : آرا (۱۲) چمکا (۱۳) کمینہ ذلیل اور نیچ ہوا (۱۴) پگھلا، گھلا (۱۵) ڈھالا، بنایا، شکل بنائی، صَائِغٌ : سُنار، صِبْغَةٌ : شکل، صِيْغَةُ أَمْرٍ : امر کی شکل (۱۶) بِهِ : اسپر بھروسہ کیا، اسکو امانتدار سمجھا، مِيْثَاقٌ : پختہ عہد، ثِقَةٌ : بھروسہ، اعتماد، وَثَّقَ : پختہ اور مضبوط کیا (۱۷) مضبوط پکڑا، لٹکا (۱۸) ہجو کی، عیب اور برائیاں بیان کیں، ہجے کی، حروف کا الگ الگ نام لیا، حروفُ الهِجَاءِ : الف سے یا تک کے حروف، عربی میں حروف ہجاء مذکر اور مونث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں (۱۹) باخبر ہوا، نَبَأٌ : خبر، نَبِيْءٌ، نَبِيٌّ : رسول، پیشینگوئی کرنے والا (۲۰) بال سفید ہوئے، بوڑھا ہوا (۲۱) خراب (رَدِیْءٌ) ہوا.

(۲۲) أَهْمَلَ : چھوڑ دیا، بیکار کردیا، أَهْمَلَ الحَرْفَ : حرف پر نقطہ نہ لگایا، ضِدّہ أَعْجَمَ، سَلَّةُ المُهْمَلَاتِ : ردی کی ٹوکری (۲۳) پھینکا، رَمٰى، أَلْقٰى : ڈالا (۲۴) ناچا (۲۵) سر جھکایا، رکوع کیا.

(۲۶) غلطی کی ضِدُّہ أَصَابَ، گناہ کیا (۲۷) ارادہ کیا، قصد کیا، اِعْتَمَدَ : بھروسہ کیا، ٹکا، ٹیک لگائی (۲۸) آباد ہوا، آباد کیا، بسا، بسایا، بنایا (گھر) زندہ رہا، زندہ رکھا، اِسْتَعْمَرَ : نوآبادی بنائی (۲۹) فخر کیا، بڑائی کی، الفَاخِرُ : الجَيِّدُ (عمدہ) مِنْ كُلِّ شَيْءٍ (۳۰) عاجز ہوا، درماندہ ہوا، بےبس ہوا، مُعْجِزَةٌ : أَمْرٌ يُعْجِزُ الإِنْسَانَ عَنْ أَنْ يَأْتِيَ مِثْلَهُ (۳۱) موٹا ہوا (۳۲) دُبلا، پتلا ہوا، مذاق کیا، صُوْرَةٌ هَزْلِيَّةٌ : کارٹون (۳۳) جلایا، اِحْتَرَقَ : جلا (۳۴) پیش کیا، سامنے کیا، دکھایا، عَرُضَ : چوڑا ہوا، ضِدُّہ طَالَ (۳۵) آرزو تمنا دلائی، خیال بندھایا (۳۶) روشن ہوا، أَضَاءَ : روشن کیا، ضَوْءٌ، ضِيَاءٌ : روشنی (۳۷) روشن ہوا، نَوَّرَ :

جلایا، روشن کیا، مُتَنَوِّرٌ: روشن خیال، نُوْرٌ: روشنی (۳۸) بہکایا، دھوکہ دیا (۳۹) تاریکی، اندھیرا (۴۰) کڑا، کنڈا، کاج (۴۱) بجلی (آسمانی) (۴۲) نام، شہرت، ناموری، سُمْعَةٌ سَیِّئَةٌ: بدنامی۔ (۴۳) زیور (۴۴) آرزو، تمنا، خیال (۴۵) گانا (۴۶) ڈھول (۴۷) دشمن (۴۸) دوست (۴۹) موتی (۵۰) ہار (۵۱) چوڑی، کڑا (۵۲) ہیرا (۵۳) راز، بھید (۵۴) ٹوکری، ٹوکرا (۵۵) کتا (۵۶) خبردار، ہرگز نہیں (۵۷) یا تو، خواہ (۵۸) ہاں، جی ہاں (۵۹) جیسے، مثلاً، مثلاً (اضافی نام)

انیسواں سبق

(۱) جیا، زندہ رہا، زندہ ہوا، زندگی گزاری، عِیْشَةٌ: زندگی گزارنے کی حالت، مَعَاشٌ، مَعِیْشَةٌ: روزی، گزران، گذارہ، مَعَاشٌ: پنشن (۲) پرو دیا، نظم کہی، انتظام، بندوبست کیا، ترتیب دیا، نِظَامٌ: ترتیب، قاعدہ، نظام، سسٹم (۳) بکھیرا، نثر کہی، النَّثْرُ خلاف النظم من الکلام (۴) نقل کی، بیان کیا، حَاكٍ: گراموفون، ریکارڈ، اُسْطُوَانَةٌ (۵) شکایت کی، گلہ کیا، چغلی کھائی، شَکْوٰی: گلہ، شکایت، تکلیف، اِشْتَکٰی: بیمار ہوا (۶) پار کیا، تَعَبَّرَ: بیان کیا، اِعْتَبَرَ: شمار کیا، نصیحت حاصل کی، عِبْرَةٌ: نصیحت، عِبَارَةٌ: بیان (۷) کم رغبتی یا بے التفاتی کی (۸) ویران ہوا، اُجڑا، خَرَابٌ: ویرانہ۔ (۹) اَفْرَحَ، پسند کیا، اَسَرَّ: چھپایا، مَسَرَّةٌ: خوشی (۱۰) حَفِظَ، وَقَی (۱۱) دگرگوں ہوا، الٹ پلٹ ہوا، وَاحْتَالَ: حیلہ پیدا کیا، حِیْلَةٌ: ہوشیاری، کارسازی، اِسْتَحَالَ: صَارَ مُحَالًا (مشکل و ناممکن) (۱۲) عَمِلَكَ (۱۳) ترس کھایا، مرنے والے کی خوبیاں (مَرْثِیَةٌ) بیان کیں (۱۴) تَحَمَّلَ، ذَلَّ وحَقُرَ، اِهَانَةٌ: تحقیرٌ واستخفافٌ (۱۵) عَمَّ وانْتَشَرَ وانْكَشَفَ (۱۶) رَضِیَ بِمَا قُسِمَ لَهُ، قناعت کی، اکتفا کی (۱۷) اَصْلَحَ، کاٹ چھانٹ کر برابر کیا، هَذَّبَ الرَّجُلَ: طَهَّرَ اَخْلَاقَهُ وَاَدَبَهُ (۱۸) بکی علی میت، رونا رویا، ڈکرا ر دیا (۱۹) فرنگی بنایا، انگریز بنایا، تَفَرْنَجَ: انگریز بنا، اسی طرح اَمْرَكَ: امریکی

بنایا، فَرْنَسَ : فرانسیسی بنایا (۲۰) کھولا، بیان کیا
واضح کیا، سمجھایا، شَرَحَ اللَّحْمَ : گوشت کے
پارچے بنائے (۲۱) مطابق بنایا، اِحْتَذٰی :
نقل کی، نمونہ کے مطابق کیا، مشابہ بنایا۔ (۲۲)
غَطّٰی : ڈھانکا، چھپایا، پردہ کیا، سِتْرٌ، آڑ، پردہ
(۲۳) مَثَّلَ : برابر مطابق بنایا (کسی چیز کے) ملتا
جلتا بنایا، اَشْبَہَ : ملتا جلتا ہوا، طرح ہوا، اِشْتَبَہَ :
شبہ میں ہوا، دو چیزیں یکساں ہوئیں (۲۴) پیش سے
لگایا، ضَمَّ : ملایا، ضَمَّةٌ، رَفْعَةٌ : پیش (۲۵)
زبر سے لگایا، فَتْحَةٌ، نَصْبَةٌ : زبر (۲۶) زیر سے
لگایا، کَسْرَةٌ، جَرَّةٌ : زیر، حُرُوْفٌ جَارَّة :
زیر دینے والے حروف، جَرَّ : گھسیٹا (۲۷) سمت،
رخ، طرف، کنارہ، مِنْ جِهَتِيْ : میری طرف سے
مِنْ جِهَةِ الْعِلْمِ : علمی حیثیت یا اعتبار سے، بلحاظ
علم (مادہ و ج ہ) (۲۸) صورت، شکل، مورتی،
مجسمہ (۲۹) جڑ، حقیقت، بنیاد، نکلنے کی جگہ (۳۰)
مٹی (۳۱) ذات، نفس (۳۲) تالاب، نالا، پانی بھرا
گڑھا (۳۳) زَوْجٌ، ساتھی (۳۴) نائب، حاکم،
بادشاہ (۳۵) بھی، نیز (۳۶) عقل، تمیز (۳۷)
مفت، بلاقیمت، بغیر عوض (۳۸) حالت
(۳۹) نوجوان، مرد (۴۰) آبرو، عزت۔

بیسواں سبق :- (۱) تاکید کی، زور دیا، پختہ
کیا (۲) ثَبَتَ و لَزِمَ : ضروری ہوا (۳) اَفَادَ :
اَعْطٰی، فائدہ پہنچایا، اِسْتَفَادَ : فائدہ حاصل کیا
اَخَذَ (۴) بزرگ و باعزت ہوا، شریف ہوا (۵)
غمگین رنجیدہ ہوا، غمگین کیا (ع کو زیر لازم، زبر
متعدی) (۶) رَجَا، تَأَمَّلَ : غور کیا، سوچا (۷)
خوشی منائی، شادی کی، عِرْسٌ، عُرُوْسٌ :
دلھن، دولھا، عُرْسٌ : شادی (۸) دوڑا، آگے
بڑھا، جَاوَزَ، ظَلَمَ، تَعَدّٰی، اِعْتَدٰی :
بڑھا (حد سے) عَدَاوَةٌ : دشمنی (۹) حاصل ہوا،
ہوا، ملا، پایا (۱۰) اکتایا، دل برداشتہ ہوا۔ (۱۱)
اهتدی، سمجھ دار ہوا، باقاعدہ ہوا (۱۲) تحفہ
(هَدِيَّة) دیا، سوغات پیش کی (۱۳) سلام کیا
دعا دی "حَيَّاكَ اللّٰه" (۱۴) جزم لگایا، سکون
لگایا (۱۵) تشدید ـّ لگائی (۱۶) صبر کیا، عَزّٰی

سَلّٰی: صبر دلایا، تسلی دی، غم غلط کیا۔ (۱۷) رَأٰی بالعَیْن (۱۸) عادی ہوا، مشق ہوئی (۱۹) تیزی سے پڑھا (۲۰) قرابت داری، رشتہ، یگانگی (۲۱) ٹکڑا، پارہ (۲۲) تصدیق نامہ، گواہی، ڈگری (۲۳) لئے، سبب، وجہ، باعث (اضافی نام) (۲۴) عہدہ، مرتبہ، جگہ (۲۵) ہمت، ارادہ (۲۶) سب، تمام، سب کے سب (۲۷) تہوار، میلہ، عید (۲۸) کپڑا (۲۹) لغت کی

کتاب، مُعْجَم، ڈکشنری (۳۱) بعد، ایک دن بیچ چھوڑ کر (۳۲) الٹی قبول کر، ایسا ہی کر (۳۳) شکل (۳۴) چچا (۳۵) دادا (۳۶) ماموں (۳۷) ٹانگ، فہرست، بل (۳۸) سردار، نگران، حامی، مددگار (۳۹) خبردار، دیکھو، یاد رکھو، ہوشیار (۴۰) کیوں نہیں، کیوں نہ (۴۱) طریقہ، نصاب (۴۲) طرز، طور، ڈھنگ۔

— ••<*>•• —